Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دیدِ قلب

ہما وقاص

تیز تیز سائیکل کے پیڈل کو مارتے اس کے پاوں کے باعث تنفس بگڑ رہا تھا۔ماتھے پہ ہلکے پسینے کے قطرے نمودار تھے اور آنکھوں میں پریشانی نمایاں تھی

۔وہ بار بار اپنی کلائی پر باندھی گھڑی پر نظر ڈال رہی تھی۔۔۔اور کبھی انگلینڈ کے شہر برائٹن کی اس شفاف سڑک پر جس پر اس کہ سائیکل کے پہیے پوری رفتاری سے چل رہے تھے۔

****

اس کے گیلے بالوں میں جیسے ہی ڈرائیر کی گرم ہوا پڑی تھی وہ اوپر کو اٹھے تھے۔اس نے برش سے ان کو بڑے سلیقے سے اوپر کو اٹھایا تھا۔

اپنی ٹھوڑی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے۔اس نے خود کو سامنے لگے آئینے میں مسکرا کر ستائشی نگاہوں سے دیکھا۔

مڑی ہوئی پلکیں۔خوبصورت آنکھوں کو اور جلا بخش رہی تھیں۔بے شک وہ ایک خوبرو چہرے اور پرکشش شخصیت کا مالک تھا۔

Posted On Kitab Nagri

****

اس نے پورچ کے اندر سائیکل ہوا میں ہی چھوڑ دی تھی۔سائیکل چلتی ہوئی سیدھی دیوار میں جا لگی لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں تھی۔اس کے قدم اب لفٹ کی طرف بڑھ رہے تھے۔لفٹ میں داخل ہوتے ہی دس کے ہندسے پر انگلی رکھی اور لفٹ تیزی سے اوپر جانے لگی۔

چند سکینڈ کے بعد لفٹ کے دسویں منزل پر پہنچتے ہی وہ تیزی سے باہر نکل کر لمبی راہداری میں تیز تیز چلتے ہوئے ایک فلیٹ کے سامنے جا رکی۔

بیگ سنبھالتی وہ داخلی دروازہ زور سے مارتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

سانس پھولی ہوئی ی تھی۔۔۔سفید رنگت۔۔سرخ ہوگئی تھی۔۔پیشانی پر آئے پسینے کو ہاتھ سے صاف کیا۔اس کے جسم سے تپش نکل رہی تھی۔

سوزی کی گھور کے ڈالی گئی نگاہ کو یکسر نظر انداز کرتی وہ لکڑی کے بنے زینوں پر ٹپ ٹپ کی آواز کے ساتھ چڑھتی جا رہی تھی۔

سوزی نے ناک پھلا کر گردن کو بڑی حقارت سے جھٹکا دیا تھا اور منہ میں کچھ بڑبڑانے لگی

جیسے جیسے وہ اوپر چڑھ رہی تھی اس کے سنہری بالوں کی اونچی پونی ہوا میں لہرا رہی تھی۔

****

اس نے گاڑی کی چابی اور موبائل ایک ساتھ اٹھایا اور پھر گھڑی پر ایک نظر ڈالی مظبوط کلائی پر بندھی گھڑی شام کے تین بجا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازے کو دھکیلتا ہوا باہر نکلا تھا اور داخلی دروازے کو لاک کرنے کے بعد چابی جیب میں رکھی۔ لفٹ کی جانب قدم بڑھائے۔

****

اس نے اپنے کندھے پر گھما کے ڈالے گئے کالج بیگ کو نکالا اور اچھال کر بیڈ پر پھینکا۔

تیزی سے ٹیرس میں کھلتے شیشے کے دروازے کو دائیں طرف کو دھکیلا۔ دروازہ نرماہٹ سے بائیں طرف سے ہوتا ہوا دائیں طرف غائب ہو گیا۔

سامنے برائٹن کے بڑی بڑی عمارتیں تھیں اور نیچے سڑک پر چلتی گاڑیوں اور دوسری ٹریفک کا ایک سمندر امڈا ہوا تھا۔ دروزہ کھلتے ہی یہاں ہوا پسینے کی وجہ سے ٹھنڈی لگی تھی۔ وہ اب تیزی سے سٹینڈ میں لگے کیمرے کی طرف بڑھی۔ کیمرے کے قریب جا کر اس نے جیسے ہی ایک آنکھ کو میچ کر اپنے دونوں لب بھینچے تو گال کے ڈمپل واضح ہو گئے۔ وہ کیمرے کو سامنے کی عمارت کی کھڑکی کی سیدھ میں سیٹ کر رہی تھی۔

اس کی انگلیاں اب آہستہ آہستہ کیمرے کا فوکس کو بڑھا رہی تھیں۔ ھاتھوں میں ماجود ہلکی سی لرزش اس کے اندر کی گھبراہٹ کو واضح کر رہی تھی۔

دل کے دھڑکنے کی آواز سماعت پر بھاری تھی۔ ماتھے پر آیا پسینہ اب کانوں کی لو تک آ چکا تھا لیکن وہ اس وقت ان سارے احساسات سے بلکل بے نیاز تھی۔

****

گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہی اس نے سیٹ بیلٹ لگائی اور چہرے پر چمکتی آنکھوں کو تھوڑا سا سکوڑتے ہوئے سامنے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

سیاہ چشمہ اس کے وجیہہ چہرے کی خوبصورتی کو اور بڑھا رہا تھا۔وہ ہونٹوں کو گول کئے اپنے مخصوص انداز میں سیٹی بجا رہا تھا۔

اس کا انداز ہر زمہ داری سے لاپرواہ اور زندگی سے بھرپور تھا۔وہ اب بیک مرر پر نظریں جمائے گاڑی کو ریورس کر رہا تھا۔

****

کیمرے کو سامنے فلیٹ کی کھلی کھڑکی کی سیدھ پر سیٹ کرنے کے بعد وہ لینز کے فوکس کو بڑھا چکی تھی۔اب وہ اپنی آنکھ کو بند کیے دوسری آنکھ سے وہ کھڑکی کے پار کا منظر صاف دیکھ سکتی تھی۔

ادھیڑ عمر پچاس سال کے لگ بھگ وہ شخص خباثت سے اس چودہ سالہ بچی کی طرف بڑھ رہا تھا۔

اس نے اپنی مٹھی پوری قوت سے بند کی ایسے جیسے ضبط کے آخری دہانے پر تھی۔

بچی آج پھر ویسے ہی رو رہی تھی لیکن اس کے رونے سے وہ اور زیادہ ہنس رہا تھا۔اُس کی انگلیاں فوکس کو دھیرے دھیرے اور بڑھا رہی تھیں۔وہ بار بار اپنے ہونٹوں کو دانتوں میں جکڑ جکڑ کے چھوڑ رہی تھی۔جو اسکے اندر ہونے والی بے چینی کا واضح ثبوت تھی۔سامنے موجود اس بچی کی تکلیف اسے اپنے اندر محسوس ہو رہی تھی۔

اس کے ھاتھ کیمرے کی مدد سے ان مناظر کو قید کر رہے تھے۔وہ بچی کو بری طرح نوچ رہا تھا۔۔۔اس نے آنکھیں زور سے بند کیں کہ یہ منظر اب دیکھنا بہت کٹھن تھا۔

وہ اس عمارت سے سے اتنی دور موجود تھی کہ اس کھلی کھڑکی کے فلیٹ میں موجود اس ظالم شخص کو شک بھی نہیں گزر سکتا تھا کہ اس وقت کوئی اس کی ساری حرکات کو تصویروں میں قید کر چکا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب دیوار کے ساتھ لگی کانپ رہی تھی کیونکہ یہ منظر آج تیسری بار دیکھا تھا۔آج اس نے ہمت مجتمع کئے ان روح فشاں مناظر کو تصویروں میں قید کر لیا تھا اور اب اگلا قدم ان تصاویر کو ایسے ہاتھوں تک پہنچانا تھا۔جو اس بچی کو اس ظالم کے چنگل سے بچا لیں۔وہ جلدی سے اٹھی اور سٹینڈ پر سے کیمرے کو اتارنے لگی۔

****

یونیورسٹی آف کیمبرج کی وسیع و عریض عمارت کے آگے چرچراتی ہوئے پہیوں کے ساتھ کار نے بریک لگائی تھی۔واسم زوجیج ایک ہاتھ سے سن گلاسز اتارتا ہوا گاڑی سے باہر نکلا۔۔

"ہے۔۔۔کیرن۔لک۔یہ ہے واسم"نوید نے پاس کھڑی کیرن کے کندھے کو اپنے کندھے سے ہلکا سا دھکا لگایا۔اور اس کی توجہ وجاہت سے قدم اٹھاتے واسم کی طرف دلائی۔

کیرن نے اس کی نظروں کا تعاقب کیا۔۔اور چہرہ کچھ دیر کے لیے ساکت ہوا۔۔آنکھیں۔۔اپنے حجم سے تھوڑی سی بڑی ہوئیں۔۔چمکتی سفید رنگت اور گہرے زرد رنگ کے بالوں والی کیرن کے ہونٹ مسکراہٹ سے پھیل گۓ تھے۔

"واہ۔۔۔تو یہ ہے واسم زوجیج۔۔"اس نے زیر لب پھر سے نام دھرایا۔

"واسم زوجیج۔۔۔"اور پھر بالوں کو ایک ادا سے جھٹکا دیا۔۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں مسکراتا۔۔ہوا ان کی طرف ہی آرہا تھا۔۔۔

****

کیمرے کو بیگ میں ڈالتے ہوئے اس نے ایک نظر سامنے گھڑیال پر ڈالی تھی۔۔۔شام کے چار بج رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیگ کے زیپ کی آواز پورے کمرے میں گونجی تھی۔۔۔اس نے بیگ اپنے کندھے سے لٹکایا اور پھر لکڑی کے بنے ہوئے زینے اترتی ہوئے نیچے آگئی۔

"ہے۔۔سوہا" سوزی کی کرخت آواز پر اس نے چہرے کے تاثرات بگاڑے پر اس کی طرف مڑنا گوارا نہیں کیا۔

وہ اس کے عقب میں لاونج میں بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی تھی۔ٹانگیں سامنے میز پر جمائے ہوئے تھی۔

"کہا جاتا ہے تم سوہا؟رات ہونے والا ہے۔"اس نے ٹوٹی پھوٹی سی اردو میں پوچھا

"تم سے مطلب؟کہیں بھی جاؤں۔"اس نے کندھے پر پھر سے بیگ کو درست کیا اور تلخی سے کہتے ہوئے باہر نکل گئی۔

سائیکل اسی طرح زمین پر پڑا تھا جیسے وہ ایک گھنٹے پہلے چھوڑ کر گئی تھی۔اور تھوڑی دیر بعد وہ پھر سے سڑک پر سائیکل دوڑا رہی تھی۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں تھے تم کل؟"

نوید کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے واسم نے پوچھا تھا جبکہ نظریں کیرن کو دیکھ کر حیرانی کا تاثر پیش کر رہی تھیں۔

"کہیں نہیں اس کو چھوڑ کیرن سے مل۔"

نوید نے پاس کھڑی لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔جواب ہلکے سے ہلتے ہوئے واسم کو سرتاپا دیکھنے میں مصروف تھی۔

"ھائے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

واسم کے بڑھے ہوئے ہاتھ کو وہ بغور دیکھتے ہوئے مسکرائی۔۔اور پھر اندازِ دلربائی ی سے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے مظبوط ہاتھ میں دے دیا۔

****

"مس روز۔۔۔مس روز۔۔۔رکیے"

سوہا نے تیزی سے اپنے گھر کی طرف جاتی۔۔ایک انگریز عورت کو روکا تھا۔۔۔مڑنے کے بعد وہ اب حیرانی سے سوہا کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔"سوہا کا سانس پھولا ہوا تھا۔۔

اس نے اپنے ہاتھوں سے سائیکل کے ہینڈل کو مظبوطی سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

جب وہ انگلینڈ آئی ی تھی وہ تیرہ سال کی تھی۔۔۔اب چھ سال بعد وہ بہت اچھی انگلش بول سکتی تھی۔

"میں۔۔آپ کو نہیں جانتی۔۔۔"مس روز اب بھی حیرانی سے سوہا کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔اسکے بازو پر بیگ لٹک رہا تھا۔۔ہاتھوں میں پکڑے تھیلے میں سبزی نظر آ رہی تھی اس کا مطلب تھا۔وہ آفس سے واپسی پر اب گھر لوٹ رہی تھی۔۔۔

"میں بھی نہیں جانتی آپ کو لیکن"

اب سوہا کا سانس تھوڑا بحال ہو گیا تھا۔وہ بار بار اپنے خشک ہوتے لبوں کو چبا رہی تھی اور اس عورت کے حیران ہوتے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

"تو تمہیں مجھ سے کیا بات کرنی ہے؟"

وہ حیرانی سے کندھے اچکاتی ہوئی ی بولی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہانے اپنے دوہونٹوں کو منہ کے اندر ایسے دبایا کہ اس کے گالوں پر پڑنے والے گڑھے واضح ہو گ ئے۔۔۔

"ڈی۔۔ٹی۔۔سیون۔۔۔"

سوہا۔۔نے تھوڑا جھجکتے ہوئے اسے اس کے فلیٹ کا نمبر دہرایا۔۔

"یس۔۔۔"

روز نے تھوڑا متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

"میرا ہی گھر ہے۔"

کیا آپ میرے ساتھ یہاں بیٹھ سکتی ہیں۔"

سوہانے پاس ہی سڑک پر لگے بینچ کی طرف اشارہ کیا۔

وہ کوئی ی بھی جواب دینے کے بجائے۔۔پر تجسس بینچ کی طرف چل دی۔۔

"یہ کون ہے؟"

سوہانے اپنے کیمرے کی سکرین روز کی آنکھوں کے سامنے کی۔۔۔سکرین پر وہی آدمی تھا۔۔۔

"میرے سٹپ فادر ہیں یہ"

وہ اب مزید حیران ہو کر اس کی طرف دیکھ رہی تھی جبکہ سوہا اب کیمرے پر ہاتھ چلاتی ہوئی ی اگلی تصویر نکال رہی تھی۔۔۔

"اور یہ کون ہے؟"

سوہانے سکرین پھر سے روز کی آنکھوں کے سامنے کی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ میری سسٹر ہے۔۔۔ مجھ سے چھوٹی۔۔۔ وہ گھر ہوتی ہے۔۔۔ پر۔۔۔ تم کہنا کیا چاہتی ہو۔۔۔ کہاں سے لی ہیں یہ تصاویر تم نے۔"

وہ ایک ہی سانس میں متجسس لہجے میں بول رہی تھی اور غصے سے بینچ سے اٹھ کر اب اس کے سر پر کھڑی ہو چکی تھی۔۔۔

سوہا نے اب پھر سے لب بھینچتے ہوئے۔۔اس کے سامنے کیمرہ کر دیا تھا۔۔۔وہ ایک دم ساکت ہوئی۔۔ اور پھر اس کے ہاتھ کیمرے کی سکرین پر انگوٹھے کی مدد سے دائیں سے بائیں چل رہے تھے۔۔۔اور ساتھ ہی ساتھ وہ بینچ پر بیٹھتی ہی چلی گئی۔اس کے ہاتھوں کی لرزش اس بات کی گواہ تھی کہ وہ پہلے اس بارے میں بالکل نہیں جانتی تھی۔۔۔

سوہا تین دن پہلے ٹیرس پر اپنے نئے کیمرے کا زوم چیک کر رہی تھی جب اس کی نظر سامنے فلیٹ کی کھلی کھڑکی پر جا رکی اور اس کے ہاتھ کانپ گ ئے۔دل کی دھڑکن بند ہونے لگی آج چھ سال بعد اسے وہی لمحات پھر سے یاد آنے لگے تھے جن کو وہ بار بار اپنے ذہن سے جھٹکتی رہتی تھے۔۔۔

"میں نے ہمیشہ اس ذلیل انسان کو اپنا سگا باپ سمجھا۔۔۔میری بہن بچپن سے بیمار رہتی ہے۔۔۔میں اکیلی کمانے والی ہوں۔۔۔۔"

روزان تصاویر پر نگاہیں جمائے رونے لگی تھی اور اس کا چہرہ کرب سے سرخ تھا

سوہا نے جب پہلے دن یہ منظر دیکھا تھا کہ روز کا سوتیلا باپ اس کی بہن کو جسمانی طور پر حراساں کر رہا ہے۔وہ اسی دن سے ان کے فلیٹ کو دیکھ رہی تھی کہ گھر میں کون کون اور رہتا ہے اور کس وقت کہاں جاتا اور آتا ہے۔ان

Posted On Kitab Nagri

کے گھر میں صرف وہ دو بہنیں تھی اور ان کہ یہ سوتیلا باپ ان کی ماں گزر چکی تھی۔روز کا نام اسے ساتھ والی آنٹی سے پوچھنے پر معلوم ہوا تھا۔

کچھ لمحے یونہی تاسف میں گھرے رہنے کے بعد روز نے ایک دم رگڑ کر اپنے گال سے آنسو صاف کیے اور اٹھ کھڑی ہوئی۔سرخ چہرے اور خونخوار آنکھوں کے ساتھ وہ تیز تیز قدم اٹھاتی وہ سوہا کو وہیں بیٹھا چھوڑ کر وہاں سے چلی گئی تھی۔

****

"واسم۔۔۔کم آن۔۔لٹس ڈانس۔۔"

کیرن نے بڑے ناز سے کہا۔

وہ کلب میں بجنے والے انگلش موسیقی پر آہستہ آہستہ اپنے وجود کو حرکت دے رہی تھی۔کمر بنا کسی لباس کے عیاں تھی۔۔تنگ جینز میں وہ اپنی ٹانگیں بڑے ناز سے دائیں بائیں گھما رہی تھی۔

"نو۔تھنکیو"

واسم نے مسکراتے ہوئے مختصر جواب دیا اور مدد طلب نظروں سے نوید کی طرف دیکھا۔

ارے کیرن یہ محترم ڈانس نہیں کرتے"

نوید اونچے چلتے میوزک۔۔اور شور کی وجہ سے۔۔زور دے کر بولا۔۔۔کیرن نے خفگی سے واسم کی طرف دیکھا۔۔اس کے وجود نے موسیقی پر تھرکنا بند کر دیا تھا۔۔

"یہ ڈرنک بھی نہیں لیتا۔"

نوید نے شریر لہجے میں کہا۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لڑکیوں سے تو کوسوں دور بھاگتا ہے۔"

وہ قہقہ لگا رہا تھا۔۔۔

کیرن منہ کھولے حیرت سے واسم کی طرف دیکھ رہی تھی جس کے آگے پیچھے یونورسٹی کی لڑکیاں منڈلاتی تھیں۔وہ اپنے نام کے مطلب کی طرح خوبرو اور پرکشش مگر بارعب شخصیت کا مالک ہر کسی کو پل بھر میں گرویدہ کر لیتا تھا۔

اور وہ خود بھی تو ایک ہی دن میں اس پر فدا ہو گئی تھی۔

واسم بڑے آرام سے مسکراہٹ دباتے ہوئے سافٹ ڈرنک کے سپ لے رہا تھا۔اس نے کیرن کی سوالیہ نظروں کے جواب میں ہاں میں سر ہلا یا دیا۔

باقی دو چیزوں کا تو پتہ نہیں لیکن مجھ سے دور نہیں رہ پاؤ گے۔۔۔وہ بڑے انداز سے اپنی لٹ کی گول گول گھما رہی تھی۔۔۔

****

"کیا ضرورت تھی۔۔تم کو اسے پاکستان سے یہاں بلانے کی؟"

سوزی اکبر پر برس رہی تھی۔۔۔۔

سوہا ایک طرف بے نیازی سے کھڑی تھی۔۔۔اور اس کا منہ چیونگم چبانے میں مصروف تھا۔۔۔

"بیٹی ہے میری۔یہاں نہیں رہے گی تو پھر کہاں رہے گی؟"

اکبر بھی جھنجلا کر جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر۔۔۔پیٹر بھی یہیں رہے گا۔۔۔اگر تم اپنی پہلی وائی ف کا بچی ادھر رکھے گا تو میں بھی اپنے ایکس ہیز بنڈ کا بیٹا یہاں رکھے گا۔"

اکبر غصے سے کرسی دھکیل کر اٹھ کھڑا ہوا اور تیز تیز قدم چلتا ہوا وہ سوہا کے پاس آ کر رک گیا تھا۔

"تم۔۔۔تمہیں کتنی بار کہا ہے۔۔۔ارد گرد کے معاملات میں مت ٹانگیں پھنسایا کرو۔۔۔تمہیں عقل کیوں نہیں آتی۔۔۔میں تمھارا کیمرہ توڑ دوں گا۔"

غصیلے لہجے میں وہ سوہا کے سر پر کھڑا چلا رہا تھا۔

"پاکستان تھی۔۔تو جاوید کی آنکھ پھوڑ ڈالی تھی تمھاری چچی اب تمہیں وہاں رکھنے کو راضی نہیں اُس کا بھائی ی تھا وہ جس کی آنکھ پھوڑ ڈالی تھی تم نے۔۔۔"

وہ باقاعدہ دانت پیستے ہوئے غرا رہا تھا۔۔۔

"اب خدا کا واسطہ ہے یہاں سکون سے رہ لے۔آئے دن ایک نیا تماشہ مت کھڑا کیا کر۔"

اکبر جھنجلا گیا تھا اور پھر زور زور سے پاؤں مارتا ہوا کمرے کی طرف چل دیا۔

سوہا نے مسکراتے ہوئے۔۔سوزی کے غبارے کی طرح پھولے منہ کو دیکھا۔۔۔اور اسے زبان نکال کر دکھاتی ہوئی ی اوپری زینے کی طرف چل دی۔

پولیس۔۔۔روز کے سٹپ فادر کو پکڑ کر لے گ ئی تھی۔۔۔اس کے کیمرے میں تصاویر تھیں۔۔۔اس لیے روزان کو لے کر پہلے یہاں ان کے گھر آئی ی تھی۔۔۔اس واقع سے پہلے وہ ایک دفعہ ایک ایسے آدمی کو بھی پکڑوا چکی تھی۔۔۔جو اپنی بیوی کو مارتا تھا۔۔

کمرے میں پہنچ کر وہ بیڈ پر ڈھے سی گ ئی۔کیمرے سے تصاویر لینا اس کا مشغلہ تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے کیمرے کو اٹھایا اور تصاویر پھر سے دیکھنا شروع کر دیں۔۔۔

اس کی آنکھوں کی پتلیاں۔۔۔ان تصاویر کا عکس دکھا رہی تھیں۔۔۔اور ذہن میں اس کی خود کی چیخیں تھیں۔۔۔

"چھوڑیں۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔چھوڑیں۔۔۔۔"

وہ بری طرح اسے جھونجوڑ رہا تھا۔۔۔

"کچھ نہیں کہتا۔۔۔بس تھوڑا سا کھیلوں گا۔۔ تمھارے ساتھ۔۔۔اچھا دیکھو۔۔۔"

وہ خباثت سے اس کے بازو کو پکڑ کر۔۔۔اپنی طرف کھینچ رہا تھا۔۔۔

"دیکھو۔۔۔ارحم کا انکل ہوں تو تمھارا بھی ہوا نا۔۔۔ادھر۔۔۔آ کر۔۔۔میرے پاس بیٹھو۔۔۔"

وہ اسے پچکار رہا تھا۔۔۔

"نہیں۔۔۔آپ گندے انکل ہیں۔۔۔"

وہ تیرہ سال کی تھی۔۔۔لیکن اسے اس کے چھونے سے گھن آتی تھی۔۔۔اس کی چھٹی حس اسے برا محسوس کرواتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ارے میری بات مانتی ہے کہ نہیں۔۔۔"

وہ ایک دم اٹھ کر اس پر جھپٹا تھا۔۔۔

اس سٹور نما کمرے میں بہت سی چیزیں بکھری پڑی تھیں۔۔۔وہ بری طرح اچھل رہی تھی۔۔۔لیکن وہ اس سے اتنا بڑا تھا کہ اس سے لڑنا ممکن نہیں تھا۔۔۔

سوہا بنا دیکھے ارد گرد ہاتھ زمین پر مار رہی تھی۔۔۔پھر اچانک کوئی ی لوہے کی چیز اس کے ہاتھ میں آئی ی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی پوری قوت لگا کر وہ لوہے کی بنی صراحی۔۔اپنے اوپر جھکے ہوئے اس شیطان کے سر پر دے ماری تھی۔۔۔

ایک دم سے وہ تکلیف سے کراہتا ہوا ایک طرف ہو

سوہا اس کو بنا دیکھے وہاں سے بھاگ کھڑی ہوئی۔

****

"وہ پھر سے ادھر ہی آ رہا ہے۔۔۔"

نشا نے گھبرا کر ردا کے کان میں سرگوشی کی۔اور بے چینی سے اپنی لٹ کو کان کے پیچھے کیا۔۔۔

ردا نے نظر اٹھا کر اوپر دیکھا تھا۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا ایک ہاتھ میں کتابیں تھامے ان کی طرف آ رہا تھا۔۔۔

"یار یہ کیوں نہیں پیچھا چھوڑتا میرا"

نشا جھنجلا کر ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

"ہیلو۔۔لیڈیز۔۔۔"

ارسل نے خوشگوار لہجے میں کہا اور بنا ان سے پوچھے نشا کے بلکل سامنے والی کرسی پر براجمان ہو گیا۔

ہاہ۔ہ۔ہ۔وہ منہ سے آواز نکالتا ہوا کرسی پر ڈھے سا گیا اور سامنے پڑی میز پر اپنی کتابیں رکھی۔۔۔

نشا نے بے زاری سے ایک طرف دیکھا۔۔۔جبکہ اس کے لب بیزاریت سے عجیب و غریب زاویے بنا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ ارسل مسکراتا ہوا دلچسپی سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

نشا کو اسکی نظروں سے الجھن ہونے لگی۔وہ جلدی جلدی اپنے کتابیں سمیٹنے لگی۔

"ارے ارے۔۔۔آپ کہاں چل دی۔۔میں یہاں آپ کے لیے آیا ہوں۔۔۔اور آپ ہیں کہ"

وہ اس کے جانے پر گڑبڑا کر بولا نشا اپنی کرسی چھوڑ کر اٹھ چکی تھی۔۔۔

"ردا تمہیں چلنا ہے میرے ساتھ کہ نہیں؟"

نشا نے ردا کو گھورتے ہوئے پوچھا جو بڑے آرام سے ارسل کی ساتھ والی کرسی پر ابھی تک بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

"ہہ۔۔۔ہاں۔۔۔چلنا ہے۔۔۔چلنا کیوں نہیں۔۔۔"ردا بھی جلدی سے اپنی کتابیں سمیٹ کر اٹھی تھی۔

"پلیز۔۔تھوڑی دیر تو بیٹھ جائیں"

ارسل کان کھجاتا ہوا معصوم شکل بنا کر نشا کے بلکل سامنے آگیا تھا۔۔۔

"میرا راستہ چھوڑیں۔"

نشا نے نظریں جھکالی تھیں۔اسے یونیورسٹی میں دوسرا سال تھا اور چند ماہ سے اس کا یہ ہم جماعت ارسل ہاتھ دھو کر اس کے پیچھے پڑا تھا۔

وہ کچھ دیر خاموشی سے اس کے بلکل سامنے کھڑا رہا پھر تاسف سے ایک طرف ہو گیا۔

****

"سنو پیٹر آ رہا ہے۔سارا کھانا مت کھا جانا۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں چڑھتی ہوئی ایک دم سے سوزی کی حقارت بھری آواز پر رکی اور پیچھے مڑ کر دیکھے بنا سیڑھیاں چڑھ گئی۔فریش ہونے کے بعد وہ نیچے کچن میں آئی۔کچن کھانے کے لوزامات سے بھرا ہوا تھا۔سوزی شاید اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔۔۔

سنو پیٹر آرہا ہے سارا کھانا مت کھا جانا۔۔سوزی کی آواز اس کی سماعتوں میں گونج رہی تھی۔

اس کو کیا لگتا ہے۔۔میں اتنا کھاتی ہوں کہ یہ سارا کھانا میں کھا جاؤ ں گی۔۔۔سوہا۔۔کہ تن بدن میں آگ لگی اور پھر اس نے سارا کھانا ایک ٹفن میں پیک کیا اور باہر نکل گئی۔

****

یار کیا چیز ہے یہ۔۔واسم نے اردو زبان میں ساتھ بیٹھے نوید سے کہا۔۔تاکہ گاڑی کی پیچھلی سیٹ پر بیٹھی کیرن کو سمجھ نہ آئے۔۔

وہ لوگ کلب سے واپس جا رہے تھے۔۔ساری پارٹی میں کیرن واسم کے سر پر سوار رہی۔۔واسم کو الجھن ہوتی رہی۔

کیرن کو یونیورسٹی میں ان کا گروپ میں شامل ہوئے ابھی کچھ ہی دن ہوئے تھے۔۔۔

نوید کا قہقہ گاڑی میں گونجا تھا۔۔لیکن اس نے جواب کوئی ی نہیں دیا۔۔وہ اپنی ہنسی دباتے ہوئے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

پیچھے بیٹھی کیرن نہ سمجھی کی کیفیت میں بار بار دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

اس کو بتا دیا ہے کہ۔۔مجھے کوئی ی انٹرسٹ نہیں۔۔۔پھر بھی میرے گلے کا ہار بن رہی ہے۔۔واسم اب تھوڑا چڑ کر بول رہا تھا۔۔وجیہہ پیشانی پر ناگواری کے بل تھے۔۔اور چہرہ تھوڑا غصے کا تاثر پیش کرنے لگا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ویسے پاگل تو۔۔ تو ہے۔۔ دیکھ تو کیسی خوبصورت ہے۔۔۔ نوید نے آنکھوں میں شرارت لاتے ہوئے کہا۔۔۔ کبھی وہ ساتھ بیٹھے واسم کو دیکھ رہا تھا تو کبھی سامنے سڑک پر۔۔۔

تمھاری جگہ مجھے اتنی لفٹ کراتی۔۔۔۔ تو۔۔۔۔ میں۔۔ تو۔۔ معنی خیز انداز میں کہا۔۔۔ وہ اب پھر سے قہقہ لگا رہا تھا۔۔۔

چل اب بکواس بند کر۔۔۔ اور اسے اچھی طرح سمجھا دے۔۔۔ مجھے یہ سب بلکل پسند نہیں ہے۔۔۔ واسم اب جیب سے کچھ نکال رہا تھا۔۔۔

ارے یار سمجھا دوں گا۔۔ کہ بھئی یہ جو واسم زوجیج ہیں نہ یہ ایک باکردار لڑکے ہیں۔۔۔ ان کے اوپر بلکل گندی نظر نا رکھی جائے۔۔۔ مابدولت صرف دور دور سے ہی حسیناؤں پر اپنے جلوے دیکھا کر ظلم ڈھاتے ہیں۔۔۔ نوید نے لہک لہک کر کہا۔۔۔ اور پھر سے قہقہ لگایا۔۔۔

واسم اب سگریٹ سلگا رہا تھا۔۔۔۔

ان جناب کو تو بڑی مشکل سے ہم سگریٹ تک لائے ہیں۔۔۔ لڑکی تک آتے آتے پتہ نہیں کتنا عرصہ لگے گا۔۔۔ نوید نے سٹیرنگ موڑا تھا۔۔۔ اور کن اکھیوں سے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔

لڑکی تک بہت پہلے پہنچ گیا تھا میں۔۔۔ اب اسی تک ہی رہنا چاہتا ہوں۔۔۔ سیدھا منہ کر کے گاڑی چلا۔۔۔ واسم اپنی ہنسی دباتے ہوئے مصنوعی رعب سے بولا۔۔۔۔

واسم کی اس بات پر نوید منہ کھول کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔ ایسے جیسے کہہ رہا ہو اسچ کہہ رہے ہو کیا۔۔۔ تو یار۔۔۔ جو ایک دفعہ لڑکی تک پہنچ جائے۔۔۔ پھر اسے کا ہے کا ڈر۔۔۔ ہینڈل کرنی تو آتی ہے نہ۔۔۔ نوید شرارت سے بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم نے مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔اور ہوا میں افسوس سے ایسے سر مارا کہ جیسے کہہ رہا ہو۔۔ تیرا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔

میں وہ والے پہنچنے کی بات نہیں کر رہا ہوں۔۔۔واسم نے مسکراہٹ دبائی ی۔

۔محبت کی بات کر رہا ہوں۔۔۔ لیکن یہ معرفت کی باتیں ہے تیری سمجھ میں نہیں آئی یں گی۔۔۔تو گاڑی چلا اور جلدی پہنچا مجھے۔۔۔آغا جی سے بات کرنی ہوتی رات کو۔۔

کیا باتیں کر رہے تم لوگ۔۔ پیچھے بیٹھی کیرن کو بلکل سمجھ نہیں آرہی تھی ان کی اردو زبان کی۔۔وہ بار بار دونوں سے یہی پوچھے جا رہی تھی۔۔۔۔

یہ کہہ رہا ہے۔۔۔ کیرن کے ساتھ بہت مزہ آیا اسے۔۔۔کچھ اور وقت مل جاتا تو۔۔۔نوید نے شرارت سے آنکھ دباتے ہوئے۔۔ساتھ بیٹھے واسم کو دیکھا۔۔

اور پھر دونوں قہقہ لگا رہے تھے۔۔۔اور وہ ناراض ہو رہی تھی پیچھے بیٹھی۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے اس کو سر پر چڑھا رکھا ہے۔۔۔سوزی اچھل اچھل کر سوہا کو مارنے کے لیے آرہی تھی۔۔ جس کو بڑی مشکل سے پیٹر پکڑ کر کھڑا تھا۔۔۔اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔وہ تڑپ تڑپ کے پیٹر کے بازوؤں سے نکل کر سوہا پر جھپٹنا چاہ رہی تھی۔۔۔

سوہا کہاں لے کر گئی تھی تم سارا کھانا۔۔اکبر جو کمر پر ہاتھ رکھے اور ماتھے پہ بل ڈالے کھڑا تھا ایک دم سے مڑ کر سوہا پر دھاڑ رہا تھا۔۔۔جو بڑے آرام سے چیونگم چبانے میں مصروف تھی۔۔۔اکبر کے یوں بولنے پر وہ تھوڑا سا سٹپٹائی ی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کو تو پہلے ہی پتا تھا۔۔۔میں سارا کھانا کھا سکتی ہوں۔۔۔وہ کندھے اچکا کر بولی۔۔۔

مجھے بھوک لگی تھی پتہ ہی نہ چلا سارا کھانا کھا گ ئی میں۔۔۔بڑے پریم سے بولی اور منہ سے چیو نگم کا غبارہ بنا کر پھوڑ ڈالا۔۔۔

سوزی اس کی اس حرکت پر جل بھن کر ہی تو رہ گ ئی تھی۔۔۔

جھوٹ بولتا ہے۔۔تمھارا یہ باسٹڈ لڑکی۔۔۔اتنا سارا کھانا یہ کیسے کھا سکتا ہے۔۔۔سوزی اب روہانسی ہو رہی تھی۔۔۔

پیٹر سرخ چہرہ لیے کبھی اسے دیکھ رہا تھا تو کبھی اپنی ماں کو۔۔۔

تو زلیل کرنا نہیں چھوڑے گی نہ۔۔۔اکبر نے زور سے سوہا کے بازو کو جھٹکا دیا۔۔۔

تیرا میں بندوبست کرتا ہوں۔۔۔لندن میں کروا رہا ہوں تمھارا ایڈمیشن۔۔وہاں ہاسٹل میں رہے گی۔۔۔اکبر انگلی کو اس کی آنکھوں کے سامنے نچا نچا کر بات کر رہے تھے۔۔۔

تو میری جان کو بھی سکون ہو گا۔۔۔روز کی چک چک سے میں تنگ آ چکا ہوں۔۔۔وہ اب پھولی سانسوں سمیت۔۔کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

اب فورا اپنے کمرے میں جاؤ۔۔۔اکبر نے تھوڑے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔کیونکہ اسے پتہ تھا اس کے اتنا چیخنے کا بھی کوئی ی فائیدہ نہی ہو گا۔۔۔

وہ تیزی سے سیڑھیاں پھلانگتی ہوئی ی اوپر آ گ ئی۔۔۔

لیکن اکبر اور سوزی کے لڑنے کی مدھم آوازیں اسے ادھر بھی سنائی ی دے رہی تھیں۔۔۔وہ ٹیرس کی طرف بڑھ گ ئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر سے کیمرے کی مدد سے دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔

روز کی بہن مسکرا کر کچھ کھا رہی تھی۔۔اس کے سامنے ایک حبشی عورت بیٹھی تھی۔۔۔جو اس سے باتیں کر رہی تھی۔۔۔شائید کوئی میڈ رکھی ہو گی روز نے۔۔۔اس کے لب بھی مسکرا دیے تھے۔۔۔

-*-*-*-*-*-*-*-*-*-*-*-*--**----------**********---****

-*

آپ۔۔آپ یہاں بھی پہنچ گ ۓ۔۔۔نشا نے غصے سے آنکھیں نکال کر ارسل کی طرف دکھا۔۔اور اپنے سامنے رکھی کتاب کو بند کیا۔۔۔جب کے اس کا ایک ہاتھ بند کی ہوئی کتاب کے اندر ہی تھا۔۔

ردا آج یونیورسٹی نہیں آئی ی تھی۔۔وہ اکیلی آئی تھی۔۔اور ارسل سے بچنے کی خاطر اب وہ لائی بریری میں آکر بیٹھی تھی۔۔۔لیکن وہ یہاں بھی آدھمکا تھا۔۔۔

کیوں۔۔لائی بریری آئی تھنک سب سٹوڈنٹس کے لیے ہے۔۔کوئی بھی آسکتا ہے۔۔۔وہ بڑے پریم سے ایک ہاتھ سے کرسی کھینچتا ہوا اس کے بلکل سامنے بیٹھ گیا تھا۔۔

آسکتا ہے۔۔لیکن آکر پھر کسی اور کو ڈسٹرب نہیں کر سکتا۔۔نشا نے اپنے چہرے پر ناگواری کے تاثرات لا کر کہا۔۔۔

آپ جائیں یہاں سے۔۔۔نشا نے سختی سے کہا اور خود پھر سے کتاب کھول کر اس پر نظریں جما دی تھیں۔۔

صبح سے تمھارا چہرہ نہیں دیکھا تھا۔۔دل بے چین سا تھا۔۔اول نمبر کا ڈھیٹ تھا وہ۔۔بڑے مزے سے تھوڑا سا آگے ہو کر سرگوشی کے انداز میں بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تواب دیکھ لیانہ۔۔توجائیں اب چین آہی گیاہو گاکافی دیر سے میرے آگے تشریف فرماہیں آپ۔۔نشانے لائبریری کے داخلی دروازے کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔۔جب کے چہرے پربلاکی سختی تھی۔

ارے۔۔ابھی کہاں۔۔۔اس چہرے کوتوساری عمر بھی بیٹھ کریوں دیکھتارہوں توکافی نہیں ہے۔۔۔ارسل نے بڑے ریلکس انداز میں کرسی سے ٹیک لگائی ی۔۔جبکہ آنکھیں محبت سے لبریز تھیں۔۔

ویسے آپ لاہور میں توہاسٹل میں رہتی ہیں نہ۔۔تو ویسے کس شہر سے ہے آپکا تعلق۔۔۔وہ اس کے غصے کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے اب اس سے اگلاسوال پوچھ رہاتھا۔۔

آپ سے مطلب۔۔۔نشانے سپاٹ چہرے اور کھاجانے والی آنکھوں سے ارسل کودیکھا۔۔

مجھے لگتاہے آپ خود تومیری جان نہیں چھوڑیں گے مجھے ہی اٹھ کرجاناپڑے گایہاں سے۔۔وہ جلدی سے اپنی کتابیں سمیٹنے لگی تھی۔۔

ارے۔۔ارے۔۔نہیں۔۔میں جاتاہوں۔۔ارسل ایک دم سے اٹھاتھا۔۔آپ کیوں تکلیف کررہی ہیں۔۔۔وہ جلدی سے لائبریری کے داخلی دروازے کی طرف جارہاتھا۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی۔۔جی۔۔آغاجان۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے فون کان کولگاکربولاتھا۔۔ایک نظر سامنے گھڑی پردیکھا۔۔۔آغاجان کے سونے کاوقت تھا۔۔اور سونے سے پہلے وہ واسم سے لازمی بات کرتے تھے۔۔

نہیں۔۔۔بلکل ٹھیک ہوں۔۔ابھی ضرورت نہیں ہے۔۔جب ہوگی تب لوں گاپھر آپ سے۔۔۔وہ ریموٹ اٹھاکر سامنے چلتے بڑے سے ٹی وی کی آواز آہستہ کررہاتھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہلکے پھلکے سے ٹراوزر اور ٹی شرٹ پہنے وہ ہلکے پھلکے ہی انداز میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا جب آغا جان کی کال آئی تھی۔۔

اچھا کیسے ہیں سب۔۔ مما بابا۔۔ پھپھو۔۔۔ ٹھیک ہیں کیا سب۔۔

مسکراتے ہوئے خوش دلی سے پوچھا۔۔

نہیں۔۔ نہیں آغا جان اس کے بارے میں پوچھنے کی کوشش نہیں کر رہا۔۔ آغا جان کی اگلی بات کے جواب پر وہ بلش ہوا تھا۔۔ واسم کے جاندار قہقہے سے پورا کمرہ گونج اٹھا تھا۔۔

آہاں۔۔۔ بس آغا جان۔۔ لاسٹ ایر ہے۔۔ پھر انشااللہ آپ کے پاس ہوں گا۔۔۔ وہ اب اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا۔۔۔

وہ اپنے دادا کا بے انتہا لاڈلا تھا۔۔۔ فیروز احمد۔۔۔ صبح شام اپنے پوتے کی خیریت معلوم کرتے رہتے تھے۔۔

اپنے بستر پر لیٹنے کے بعد۔۔ اب وہ چھت کو گھور کر مسکرا رہا تھا۔۔ اسے سامنے ایک چہرہ مسکرا رہا تھا۔۔

××××××××××××××

بابا اب آپ رو کیوں رہے ہیں۔۔ آپ کی مرضی سے ہی تو جا رہی ہوں۔۔ لندن۔۔۔ اور دور تھوڑی نہ ہے۔۔ جب دل چاہے آجایا کروں گی۔۔۔ سوہا نے اکبر کے گلے میں باہیں ڈال کر کہا۔۔۔۔ لیکن چہرہ جیسے ہی ان کے کندھے سے لگنے کی وجہ سے دوسری طرف گیا تو ہنستے چہرے پر ایک دم سے اداسی در آئی تھی۔۔۔

بس کیا کروں بہت مجبور ہوں۔۔ ان کی آواز بھیگی ہوئی سی تھی۔۔ آنکھوں میں آنسو لیے لب دھیرے سے مسکرائے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوزین پیٹر کو زبردستی گھر میں لے آئی تھی۔اب اکبر چاہتے تھے کہ سوہا یہاں نہیں رہے۔۔پیٹر کو وہ پسند نہیں کرتے تھے۔۔لیکن سوزین کو چھوڑ نہیں سکتے تھے۔۔۔

اب مجھے جانا ہے۔۔بابا۔۔۔اس نے گھڑی پر ٹائم دیکھا اور ایر پورٹ کی طرف جاتے ہوئے لوگوں کو۔جو ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف اپنے اپنے لگیج کی ٹرالی کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے چیکنگ آئی ریا کی طرف جا رہے تھے۔۔۔ہر شخص اپنی زندگی سے خوش نظر آ رہا تھا۔۔۔

سوہا اکبر سے الگ ہوئی اور دھیرے سے مسکرائی ی تو گالوں کے گھڑے واضح ہو گ ئے۔۔آنکھوں میں ہلکی سی نمی تھی۔۔

معصوم کم سن سا چہرہ۔۔روشن آنکھیں۔۔سنہری بال۔۔۔پر اندر سے ٹوٹی ہوئی بکھری ہوئی سہمی ہوئی بچی ایک بروکن چائی لڈ تھی وہ۔۔۔ماں باپ کی علیحدگی کے بعد دربدر بھٹکتی ہوئی بچی تھی وہ۔۔

مظبوطی سے اپنے بیگ کے کو پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے آگے چل پڑی۔۔۔اسے معلوم تھا۔۔۔اکبر رو رہے ہوں گے۔۔۔لیکن وہ ایک مظبوط لڑکی بنتی تھی ان کے سامنے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا کیا مجبوری۔۔۔آپ مجھے میری ماں سے لڑ کر مجھے چھین کر لے آئے۔۔لیکن پھر وہ محبت کبھی نہ دے سکے جو دینی چاہیے تھے۔۔۔دل سے ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔۔وہ سوچ رہی تھی۔۔۔

مڑ کر اپنے باپ کو دیکھنے کی اس میں ہمت نہیں تھی۔۔۔وہ بھاری بھاری قدم اٹھاتی جا رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آج تک در بدر بھٹکتی رہی ہوں۔۔ کبھی پاکستان چچا کے رحم و کرم پر۔۔۔تو کبھی بورڈنگ۔۔۔تو اب ہاسٹل۔۔اگر مجھے یوں ہی آپ نے اپنے آپ سے دور رکھنا تھا۔۔تو مجھے میری ماں سے الگ کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔۔۔آنسوؤں کا گولا سا تھا جو اٹک گیا تھا گلے میں۔۔۔۔

مجھے تو ان کا چہرہ تک یاد نہیں۔۔۔وہ ارد گرد گزرتی عورتوں کے چہرے غور غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ان کو میں یاد بھی ہوں گی کہ نہیں۔۔۔شائد وہ بھی آپ کی طرح۔۔اب اپنے شوہر اور بچوں میں مصروف ہوں گی۔۔۔اکیلی ہوں تو ہم تینوں میں سے صرف میں۔۔۔اس نے گالوں پر نمی کو محسوس کیا۔۔۔

میرا کوئی نہیں ہے۔۔۔اس دنیا میں۔۔۔ماں باپ کے ہوتے ہوئے بھی میں اکیلی ہوں۔۔۔جہاز اڑان بھر رہا تھا۔۔۔اس نے سیٹ کی پشت کے ساتھ سر ٹکایا اور نیچے کی طرف دیکھا۔۔۔

****

ہیلو۔۔فون میں سے اس کی میٹھی سے آواز ابھری تھی۔۔۔نشا کمرے میں آئی تو فون کی بل نے سارے کمرے کو سر پر اٹھا رکھا تھا۔۔فون کی سکرین پر ایک انجان نمبر چمک رہا تھا۔۔۔

روح کی تسکین ہے آپکی آواز۔۔۔ارسل کی آواز پر وہ ایک دم چونکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ۔۔کون۔۔آواز میں تھوڑا انجان تاثر لاتے ہوئے کہا لیکن دل دھک سے سوچ رہا تھا۔۔۔اس کے پاس میرا نمبر کیسے پہنچا۔۔۔وہ گڑبڑا گئی تھی۔۔۔

جناب۔۔۔اب ایسے تو مت بولیں کہ آپ نے ہمیں پہچانا ہی نہیں۔۔۔آواز محبت میں ڈوبی ہوئی تھی۔۔

وہ یونیورسٹی میں اسکا اتنا سر کھاتا تھا۔۔۔کہ اس کی آوز اور لہجہ اس کے لیے کیسے اجنبی ہو سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے پاس میرا نمبر کیسے آیا۔۔آواز میں تھوڑی سختی کا تاثر لاتے ہوئے نشا نے کہا۔۔جب کے ماتھے پہ ہلکے سے پسینے کے قطرے نمودار تھے۔۔

تلاش کرنے نکلو تو خدا بھی مل جائے۔۔یہ تو آپکا نمبر تھا۔۔۔بڑے پریم سے اور ادا سے ارسل نے کہا۔۔۔

دیکھیں۔۔آپ پلیز میرا پیچھا چھوڑ دیں۔۔میں بلکل بھی آپ میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں۔۔نشا نے دوٹوک الفاظ میں کہا۔۔۔اور دوپٹے کے پلو سے پسینا صاف کیا۔۔

چلیں میں جائز طریقہ استعمال کر لیتا ہوں۔۔میں اپنے گھر والوں کو آپ کے گھر بھیجنا چاہتا ہوں۔۔وہ دھیرے سے معدب لہجے میں گویا ہوا۔۔

نہیں۔۔میں راضی نہیں ہوں۔۔۔آپ کا شکریہ مت بھیجیے گا۔۔۔آپکو مایوسی ہی ہو گی۔۔۔وہ تیزی سے بول رہی تھی۔۔۔دل عجیب طریقے سے اس کی زبان کا ساتھ نا دینے پر تلا ہوا تھا۔۔

اتنا کہتے ہی اس نے فوراً فون رکھ دیا تھا۔۔فون کو سوئچ آف کیا اور خود بیڈ پر بیٹھتی چلی گئی۔۔۔

ارسل کو یوں دوٹوک الفاظ میں منع کرنے سے دل عجیب طرح سے اداس ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ہر دفعہ کی طرح۔۔۔ٹاپ آف لسٹ۔۔۔واسم۔۔۔۔لسٹ سے نظریں ہٹا کر پینٹ کی جیبوں پر ہاتھ مارتے ہوئے نوید نے کہا۔۔

اور سب جو لسٹ دیکھنے کے کوشش میں لگے تھے۔۔ایک دم سے پیچھے کھڑے واسم کی طرف مڑے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واؤ۔۔تب تو ٹریٹ بنتی ہے۔۔واسم کی طرف۔۔۔ کیرن پرجوش ہو گ ئی تھی۔۔۔آنکھوں میں محبت بھری چمک لاتے ہوئے بولی۔۔۔

سارا گروپ زور سے چلانے لگا تھا۔۔۔ایک دم سب واسم کو گلے لگا رہے تھے۔۔۔جوش میں آکر کیرن بھی آگے بڑھی تھی۔۔۔اور واسم کے ساتھ بغل گیر ہوئی گ ئی تھی۔۔

واسم سٹپٹا کر کیرن سے الگ ہوا تھا۔۔۔لب ایک دم بھینچ لیے تھے۔۔اور چہرہ بھی سخت ہو گیا تھا۔۔۔

لیکن سب لوگ اتنے جوش اور باتوں میں مصروف تھے کہ کسی نے کیرن کے علاوہ اس بات کا نوٹس نہیں لیا تھا۔۔اس کا چہرہ ایک دم سے سفید سے زرد ہوا تھا۔۔۔وہ فوراً ارد گرد دیکھنے لگی تھی۔۔۔

وہ شرمندہ سی ہو کر ایک طرف ہوئی تھی۔۔۔باقی سب لڑکیوں کو شائد واسم کی لمٹس کا پتا تھا اس لیے کوئی لڑکی بھی اسکے گلے نہیں لگی تھی۔۔۔

واسم نے کن اکھیوں سے۔۔۔کیرن کی طرف دیکھا پھر اس کی شرمندگی ختم کرنے کو فوراً چہرے پر مسکراہٹ سجا کر بولا۔۔

بلکل بلکل۔۔حاضر ہے۔۔یہ ناچیز۔۔ چلیں کدھر جانا پسند کریں گے سب۔۔۔وہ گہری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولا تھا۔۔۔

کیرن کانوں کے پیچھے بال کرتی ہوئی ی شرمندہ سی ہو کر مسکرائی تھی۔۔

****

تمھارا کیمرہ ہے۔۔۔رچا نے پرجوش ہو کر پوچھا۔۔۔وہ اس کے بلکل قریب کھڑی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم۔م۔م۔میرے۔۔۔۔بابانے اس دفعہ برتھ ڈے پر گفٹ کیا ہے۔۔۔وہ مسکرا کر کیمرے کو نیچے کرتی ہوئی بولی۔۔سورج کی کرنیں اس کے سنہری بالوں پر پڑ رہی تھی۔۔

اسے دو ہفتے ہو گ ئے تھے۔۔لندن آئے ہوئے۔۔اس کا کنگ کالج آف لندن میں ایڈمیشن ہو گیا تھا۔۔وہ کمیونکیشن فوٹو گرافی۔۔پڑھ رہی تھی۔۔کالج جانا آجانا بہت مصروف دن گزرے تھے۔۔۔آج ایک پروجیکٹ کے سلسلے میں اس نے اپنا کیمرہ نکالا تھا۔۔

رچا اس کی روم فیلو تھی۔۔وہ بہت اچھی شوخ سی لڑکی تھی جس سے چند دنوں میں ہی اس کی اچھی ہیلو ہائے ہو چکی تھی۔۔

کافی پیو گی۔۔۔رچانے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔وہ ٹیرس کی گرل پر کمر ٹکایا ئے سوہا کی طرف رخ کر کے کھڑی تھی۔۔۔

ہاں کیوں نہیں وہ بھی تمھارے ہاتھ کی۔۔ضرور پیوؤں گی۔۔۔سوہانے گہری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا۔۔۔

ہاسٹل کی آٹھویں فلور کے کمرے کے ٹیرس پر وہ اپنا کیمرہ لیے کھڑی تھی۔۔۔ہوا بالوں کو اڑا رہی تھی۔۔۔سفید رنگ کی ہاف بازو کی ٹی شرٹ۔۔اور جینز کی پینٹ میں ملبوس۔۔وہ معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔

رچا مسکراتی ہوئی۔۔کافی بنانے کی غرض سے اندر کی طرف گ ئی۔۔

سوہانے لب بھینچتے ہوئے دوبارہ سے رخ دوسری طرف کیا اور کیمرے کو گھماتے ہوئے۔۔۔اس نے کیمرے کو اپنی آنکھ پر رکھا اور دوسری آنکھ دھیرے سے بند کیا وہ اس کے لینز کے فوکس کو زوم کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سڑک پر ٹریفک تھی۔۔ بڑی بڑی عمارتیں۔۔۔ان کے ہاسٹل کے بلکل سامنے۔۔۔بہت بڑی عمارت تھی۔۔ جن میں رہائی شی پرستائی ش۔۔ فلیٹ تھے۔۔۔

اب اس کا کیمرے کا رخ اس طرف تھا۔۔۔ بلکل سامنے۔۔ایک جگہ فلیٹ کی کھلی کھڑکی میں ہلتے پردے پر اس کا کیمرہ رک سا گیا تھا۔۔

کوئی لڑکا تھا۔۔۔اپنے حلیے سے وہ پاکستانی لگ رہا تھا۔۔وہ کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔دھیرے سے مسکرا رہا تھا۔۔۔

سوہا بلاوجہ اسے دیکھنے میں مگن ہو گ ئی تھی۔۔۔اتنے مغربی چہروں میں ایک ایشیائی چہرہ دیکھنے کو ملا تھا۔۔وہ کرتا پہنے ہوئے تھا جس کی وجہ سے اسے اس کے پاکستانی ہونے کا گمان ہوا۔۔۔

کچھ تھا اس کی شخصیت میں کہ وہ اس کی حرکات دیکھنے میں مگن ہو چکی تھی۔۔۔

اب وہ فون کو بند کر چکا تھا۔۔۔اور صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔ بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کرتے ہوئے اس نے تھکے سے انداز میں صوفے کی پشت سے سر ٹکایا تھا۔۔۔

کتنا خوبصورت فلیٹ تھا۔۔۔ہر چیز۔۔۔اپنی مثال آپ تھی۔۔ بلکل اس میں رہنے والے اس شخص کی طرح ۔۔۔

وہ صوفے پر بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔

سوہا نے مختلف اطراف سے اس کی تصاویر بنا ڈالی تھیں۔۔۔اس کو کچھ احساس نہ ہوا کہ وہ ایسا کیوں کر رہی ہے۔۔۔ایک عجیب سحر زدہ سی شخصیت تھی اس کی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں ہر خوبصورت چیز کو دور سے اپنے کیمرے میں محفوظ کر لینا اس کی عادت تھی۔۔اور اب بھی اپنی عادت سے ہی مجبور ہو کر اس کی ہر ادا میں تصاویر اتار رہی تھی۔۔۔

وہ بڑی مگن ہو کر ان تصاویر کو زوم کر کے دیکھ رہی تھی۔۔اس کی آنکھیں۔۔چمک رہی تھیں ویسے ہی جیسے ہر دفعہ کسی خوبصورت منظر کو دیکھ کر چمکتی ہیں۔۔۔وہ اس کے لیے ایک خبصورت منظر ہی تو تھا۔۔۔

رجا نے اس کے کندھے پر دھیرے سے ہاتھ رکھا تھا۔۔وہ ایک دم سے چونک سی گ ئی تھی۔۔۔

۔۔ردا ہاتھ میں کافی کے دو مگ پکڑے کھڑی تھی۔۔۔چہرے پر اس کے چونکنے کی وجہ جاننے کا تاثر تھا۔۔۔

تمہیں کیا ہوا۔۔رجا نے تھوڑا پریشان سا ہو کر پوچھا تھا۔۔۔اور مگ اس کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔

کہ۔۔کچھ نہیں۔۔۔بہت خوبصورت ہے۔۔لندن۔۔اس نے مگ ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔۔۔نظروں میں اس لڑکے کا چہرہ لہرا گیا تھا۔۔۔

****

یہ کیا کر رہا ہے یہاں۔۔نشا نے ردا کے پیچھے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ردا نے اس کی نظروں کا تعاقب کیا تھا۔۔اور ارسل سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔چہرے پر محبت بھری مسکراہٹ سجائے۔ہلکے سبزی مائی ل کرتے اور سفید شلوار میں وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔

کیا مطلب کیا کر رہا ہے۔۔۔سدرہ کی شادی ہے۔۔وہ ہمارا کلاس فیلو ہے سدرہ نے اسے بھی انوائی ٹ کیا ہو گا۔۔ ردا نے گردن موڑ کر نشا کے کان میں سر گوشی کی۔۔جس کی شکل ارسل کو دیکھنے کے بعد سے ایک دم بے چینی کا تاثر دینے لگی تھی۔۔وہ اپنے نچلے ہونٹ کو بار بار دانتوں سے کچلنے لگی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ردا کے کندھوں پر ہاتھ رکھے اب وہ ارسل کی نظروں سے اوجھل ہونے کی ناکام کوشش میں ردا کے پیچھے ہوتی جا رہی تھی۔۔

ان کی ہم جماعت سدرہ کی شادی ہو رہی تھی۔۔سب کلاس فیلواس کی مہندی پر جمع تھے۔۔زیادہ لڑکیاں ہی بلائی یں تھی سدرہ نے اپنی جماعت میں سے۔۔لیکن ارسل کیونکہ ایک نمایاں طالب علم تھا جماعت کا اور اس کے ساتھ دو اور لڑکے تھے جن کو اس نے اپنی شادی پر دعوت دے رکھی تھی۔۔

یار۔۔یہ تو میرا جینا حرام کر دے گا دیکھ کر۔۔۔نشا نے ایک نظر اپنے پر نظریں گاڑے کھڑے ارسل پر ڈالی۔۔۔پھر بے چینی سے ارد گرد نظر دوڑائی۔۔۔اور پھر سے نشا کے کان میں سرگوشی کر ڈالی۔۔۔

تو تمہیں کس نے کہا تھا اتنی زیادہ تیاری کے ساتھ آو۔۔ردا نے اپنے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کو روکتے ہوئے شرارت سے نشا سے سرگوشی کی۔

نشا نے ایک دم سے اپنے آپ پر توجہ دی تھی۔۔۔باٹل گرین رنگ کی فراک میں بڑا سا شنیل کا کامدار دوپٹہ اوڑھے۔۔۔بالوں کو کھلا چھوڑے۔۔۔اور کانوں میں ملتانی جھمکے ڈالے۔۔وہ واقعی میں غضب ڈھا رہی تھی۔۔

نشا نے زور سے اس کے بازو پر چٹکی لی تھی۔۔تم اس کی بھی اماں ہو۔۔وہ تو جو ہے سو ہے۔۔وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔کیونکہ ارسل کی آنکھیں اسے اب اپنے دل کی دیواروں سے ٹکریں مارتی محسوس ہوتی تھیں۔۔۔

ہائے۔۔۔۔بے چارہ۔۔نشا مجھے تو ترس آنے لگا ہے اس پر اب۔۔یار دیکھ تو کیسی پرسنیلٹی ہے اس بندے کی اور دو سال سے تمھارے پیچھے خوار ہو رہا۔۔۔ردا نے افسوس سے سر دائیں بائیں گھومایا۔۔

تمہیں مجھ پر ترس آنا چاہیے یا اس پر۔۔۔وہ ایک دم سے مصنوعی غصہ کرتے ہوئے بولی۔۔۔دیکھو میری حالت۔۔وہ واقعی میں کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسل کی محبت سے لبریز آنکھیں اس کے دل کی دیواروں کی بنیادوں کو ہلا رہی تھیں۔۔۔

تم میری دوست ہو دیکھو نہ۔۔اب اس نے ایسے ہی دیکھے جانا اور مسکرائے جانا بس۔۔۔نشا نے دانت پیستے ہوئے ارسل کی طرف دیکھ کر کہا جس کو کوئی ہوش نہیں تھا۔۔۔

یا پھر اگر پاس آگیا تو سر کھائے گا۔۔۔چڑ کر ردا کے کان میں کہا جو بس منہ پر ہاتھ رکھے ہنسے جا رہی تھی۔۔۔

یار ریلکس ہو جاؤ میں ہوں نہ تمھارے ساتھ۔۔کھا تھوڑی نہ جائے گا۔۔۔دیکھ ہی رہا ہے۔۔ردا نے تھوڑا ڈانٹنے کے انداز میں کہا اور گھور کر نشا کو دیکھا۔۔۔

اچھا اب جلدی کرو نہ بس تم۔۔۔مجھے اب ہاسٹل واپس جانا۔۔۔ہے۔

مجھے ڈراپ کرتی ہوئی جانا۔

اوکے بابا۔۔سدرہ کو مہندی تو لگانے دو۔۔۔ردا اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے بولی۔۔۔

****

مظبوط بازو کی کلائی ی پر گھڑی تھی۔۔۔اور ہاتھ میں سگریٹ سلگ رہا تھا۔۔۔ایک ہاتھ میں موبائی ل پکڑے۔۔وہ سگریٹ سے بے نیاز۔۔اپنے موبائی ل میں اسے دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔۔جو اس کی دل کی دنیا میں بستی تھی۔۔۔

کتنے ہی لمحوں کی تصاویر وہ اپنے موبائی ل میں قید کر لایا تھا چار سال پہلے۔۔۔جب وہ یہاں آیا تھا۔۔۔

ایک تصویر پر اس کا دائی یں سے بائی یں سکرین کو مسلتا انگوٹھا رک سا گیا تھا۔۔۔کومیل کی شادی کی تصویر تھی شائی د۔۔کومیل اس کا بڑا بھائی ی تھا۔۔۔اور وہ اس کے چچا کی بیٹی تھی۔۔۔

پیلے رنگ کے سوٹ میں وہ دل کی دھڑکنوں کو بے ترتیب کر دینے کی حد تک دلکش لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم بھائی۔۔۔واسم بھائی۔۔۔اس نے معصوم سے انداز میں اسے پکارا تھا۔۔۔واسم کو اپنے عقب سے اس کی آواز سنائی دی تھی۔۔

واسم تیزی سے وسیع و عریض لاونج میں گرتے زینے اترتا ہوا رکا تھا۔۔۔پلٹا اور اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں بھر بھر کے مہندی لگائے کھڑی تھی۔۔وہ کچھ بول رہی تھی اور واسم مبہوت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

واسم بھائی۔۔میرے ہاتھوں پہ مہندی لگی ہے۔۔۔یہ پھولوں کی ٹوکری میرے بازو میں ڈال دیں پلیز۔۔۔وہ بچوں کی طرح کھڑی اس کی منت کرنے کے انداز میں کہہ رہی تھی۔۔۔

آ۔۔ہاں۔۔ہاں کیوں نہیں۔۔۔وہ اس کے دوسری دفعہ بات دھرانے پر ایک دم جیسے ہوش کی دنیا میں لوٹا تھا۔۔۔

واسم نے زینے کے پاس پڑی پھولوں کی ٹوکری اٹھائی اور اس کے بازو میں ڈال دی تھی۔۔۔

وہ بچوں کی طرح خوش ہوئی تھی۔۔۔تھنکیو۔۔۔اپنے ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے اس نے کہا تھا۔۔۔

یہ وہ پہلا لمحہ تھا جس میں وہ اس کے دل کے تاروں کو چھیڑ گئی تھی۔۔۔

وہ اس کی تصویر کو دیکھتا ہوا۔۔اسی لمحے کو ایک بار پھر سے جی رہا تھا۔۔۔چہرے پر گہری مسکراہٹ در آئی تھی۔۔۔

****

اس کے ہاتھ میں سگریٹ سلگ رہا تھا۔۔پیشانی پر بال بکھرے تھے۔۔۔سامنے سفید اور نیلے رنگ کے پتوں کے پرنٹ کے کاوچ پر وہ اپنی ٹانگوں کو کراس شکل میں رکھ کر موبائل میں کچھ دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی تصاویر لے رہی تھی۔۔۔اس کے سفید ہاتھ آہستہ آہستہ کیمرے کے اوپر لگے ہوئے بٹن کو دبا رہے تھے۔۔۔

وہ اس منظر کا ایک دل موہ لینے والا حصہ لگ رہا تھا۔۔۔اور سوہا کو ایسے منظر قید کرنے کی عادت تھی۔۔۔انجان لوگ جن کو نہ پتا ہو کہ وہ اس وقت کسی کی نظر میں ہیں۔۔۔ایسا ہی انجان اب وہ لڑکا تھا۔۔۔

آج اسے تیسرا دن تھا جس میں وہ پھر اسی لڑکے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اس کا کیمرہ اس لڑکے کے مختلف پوز لے رہا تھا۔۔۔

افف۔۔وہ کھویا ہوا تھا۔۔اور اس کے انگلیوں میں سلگتا سگریٹ اب اس کی انگلی کی جلد تک پہنچنے ہی والا تھا۔۔۔

سوہا نے بے چینی سے اپنا ہونٹ کچلا تھا۔۔۔کہاں کھوئے ہو سگریٹ پھینک دو ہاتھ سے۔۔۔وہ خود سے ہی بڑ بڑائی تھی۔۔۔

پر وہ تو مبہوت تھا۔۔۔

پھر ایک دم سے تڑپ کر اس نے سگریٹ کو چھوڑا تھا۔۔۔اور جلدی سے اپنی انگلیاں اپنے منہ میں رکھ لی تھی۔۔۔

سوہا کے لب اس کے اس انداز پر مسکرا اٹھے تھے۔۔۔

کب سے تو کہہ رہی تھی۔۔۔پاگل پھینک دو سگریٹ۔۔۔وہ خود سے ہی بڑ بڑا کر مسکرائی تھی۔۔۔

****

میں چھوڑ آتا ہوں۔۔۔ارسل پاس آکر خوش دلی سے بولا تھا۔۔۔

ایک دم سے نشا نے ردا کو گھورتے ہوئے آہستہ سے نہیں میں سر ہلایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ردا کا ڈرائیور انھیں لینے آ رہا تھا لیکن راستے میں اس کی گاڑی خراب ہونے کی وجہ سے وہ اب نہیں آ رہا تھا۔۔وہ دونوں پریشان حال کھڑی تھیں۔۔سدرہ کی مہندی ختم ہو چکی تھی اور سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو جا رہے تھے۔۔۔

ہاں تو ٹھیک ہے ارسل۔۔مجھے گھر اور نشا کو ہاسٹل ڈراپ کرنا ہے۔۔ردا نے نشا کے گھورنے کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔اور جلدی سے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ کر اسے پیچھے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔وہ اس سرزنش کے انداز میں گھور رہی تھی۔۔۔

نشا نے برا سا منہ بنایا اور پیچھے سیٹ پر منہ پھولا کر بیٹھ گئی تھی۔۔وہ جتنا ارسل سے بچنا چاہتی تھی۔۔۔وہ اتنا ہی اس کہ زندگی میں گھستا چلا جا رہا تھا۔۔۔

ارسل نے بیک مرر کو نشا پر سیٹ کیا تھا۔۔اس کی خوشی دیدنی تھی۔۔۔آنکھیں چمک رہی تھیں۔۔۔لب مسکرا رہے تھے۔۔جن کو وہ چھپانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔۔۔

آپ آگے آجائیں۔۔۔بڑا محبت سے بھرا لہجہ تھا ارسل کا۔۔وہ بیک مرر سے نشا کو دیکھتے ہوئے گھمبیر لہجے میں گویا ہوا۔۔

نشا کا دل اچھل کر حلق میں آگیا تھا۔۔ہاتھ دل کے لرزنے کا ساتھ دینے لگے تھے۔۔۔

ردا کو اس کے گھر چھوڑنے کے بعد اب ارسل اسے کہہ رہا تھا کہ وہ آگے آکر بیٹھ جائے۔۔۔وہ ردا کے گھر کے مین گیٹ کے آگے کھڑے تھے۔۔۔

نہیں آپ۔۔آپ۔۔چلیں ہاسٹل مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔نشا نے بے چین ہو کر شانوں پر اپنا بھاری دوپٹہ درست کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں جب تک آپ آگے آکر نہیں بیٹھیں گی میں بلکل بھی کار سٹارٹ نہیں کروں گا۔۔۔وہ سٹیرنگ سے ہاتھ ہٹا کراب سیٹ سے ٹیک لگا کر بچوں کی طرح ضد پر اتر آیا تھا۔۔۔

یہ کس کس طرح کی ضد ہوئی بھلا۔۔۔نشا کی زبان لڑکھڑا گ ئی تھی۔۔۔ماتھے پر بل لاتے ہوئے اس نے کہا

۔۔

بس اسی طرح کی ہوئی۔۔آپ آئی یں گی آگے یا پھر یہیں کھڑے رہنے کا ہر و گرام ہے آج۔۔۔اب وہ واقعی ضدی لہجے میں بولا تھا۔۔جبکہ اس کے ہونٹ نشا کی حالت پر مسکراہٹ دبا رہے تھے۔۔۔

مجھے آپ یہیں پر اتار دیں میں چلی جاؤ ں گی۔۔۔نشا نے پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے تھوڑا سختی سے کہا۔۔۔

سوچ لیں رات کا ایک بج رہا ہے۔۔۔اور یہ سنسان سڑک ہے۔۔۔ارسل نے شوخ لہجے میں کہا۔۔آنکھوں میں اب شرارت بھری تھی۔۔۔

آپ ایک انتہائی چیپ انسان ہیں۔۔۔وہ غصے سے بولی اور پچھلی سیٹ سے اتر کر اب وہ فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول رہی تھی۔۔۔

جناب۔۔۔سو تو ہوں۔ارسل نے لب بھینچ کر کہا اور گاڑی سٹارٹ کر دی تھی۔۔

اب ذرا جلدی چلائی یں گے آپ۔۔۔نشا نے ہاتھ کے اشارے سے ارسل کو منہ سیدھا رکھنے کے لی ئے کہا جو اسی پر نظریں ٹکائے بیٹھا تھا بس۔۔۔

جی جی اب تو فراٹے مارے گی۔۔۔صیح جگہ پر صیح انسان جو بیٹھ گیا ہے۔۔۔بڑی معنی خیز انداز میں کہا۔۔اور ایک بھرپور نظر۔۔اپنے ساتھ بیٹھی اس دلربا سی لڑکی پر ڈالی جو اس کی راتوں کی نیند آڑا چکی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کار رات کے اندھیرے میں۔۔لاہور کی سڑک پر فراٹے بھرتی ہوئی چل رہی تھی۔۔اور پھر ہاسٹل کے آگے ہی رکی تھی۔۔۔

نشا تیزی سے اتری تھی اور زور سے دروازہ مارتی۔۔ہاسٹل کے گیٹ میں گم ہو گئی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جاگنگ کرتے اس کے قدم اپنی رفتار سے تھوڑے کم ہوتے ہوتے رک سے گ ئے تھے۔۔وجہ سامنے سے آتا وہ لڑکا تھا۔۔۔

جب سے وہ لندن آئی تھی تب سے اپنی جاگنگ کرنے کی عادت کو بحال نہیں کر پائی تھی وہ آج بڑی ہمت سے جلدی اٹھنے میں کامیاب ہوئی تھی۔۔۔

سوچا پاس کسی پارک میں چلتی ہوں۔۔اور ادھر جب آئی تو وہی سامنے فلیٹ والا لڑکا اسے نظر آیا تھا۔۔۔

اس کو دیکھ کر ایک عجیب سا احساس ہوا تھا۔۔ایک کشش سی جو اس کو دیکھنے پر مجبور کرتی تھی۔۔۔

وہ ورزش کر رہا تھا۔۔۔ کبھی نیچے جھک کر ایک طرف کے پاؤں کو ہاتھ لگاتا۔۔اور کبھی دوسری طرف کے پاؤں کو ہاتھ لگا رہا تھا۔۔۔نیلے رنگ کے ٹریک سوٹ میں۔۔وہ اس سبز گھاس کے اوپر کھڑا اس منظر کا دلکش حصہ لگ رہا تھا۔۔۔

وہ ساکت کھڑی بس مبہوت سے اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔۔اس کی دید اس کے قلب کو تسکین بخش رہی تھی۔۔ ایسا کیوں تھا وہ خود نہیں جانتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دور ایک بینچ پر بیٹھ کر وہ پر شوق نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ اب ورزش ختم کرنے کے بعد ٹریک پر دوڑنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

سوہا بھی اس کے پیچھے پیچھے اس کے قدموں کے نشانوں پر بھاگ رہی تھی۔۔۔

اس کی مظبوط پیٹھ۔۔۔پسینے سے تھوڑی سی گیلی ہوئی شرٹ۔۔اور بالوں سے ہلکا ہلکا نمی کے پن کا احساس۔۔۔

کیا تھا یہ۔۔وہ کیوں اس لڑکے کو اتنی اہمیت دے رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اس کا خوبرو ہونا ہی اس کے لیے کشش کا باعث تھا۔۔۔ نہیں۔۔اس میں کچھ اور الگ سا تھا۔۔۔کچھ ایسا۔۔جو اسے سب مردوں سے الگ کرتا تھا۔۔وہ اس کی پشت پر نظریں جمائے اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔یہ سب کرنا اس کے دل کو بھلا سا لگ رہا تھا۔۔۔

اس کے ذہن میں تو آج تک مرد کچھ اور ہی صورتوں میں بسے ہوئے تھے۔۔۔لاپرواہ۔۔اس کے باپ کی طرح۔۔جو صرف کہتے ہی ہیں کہ محبت ہے۔۔نہ تو وہ محبت اپنی بیوی سے نباہ سکے۔۔نہ ہی اپنی بیٹی سے۔۔۔وہ دوڑتے ہوئے پسینے سے شرابور ہو گئی تھی۔۔پاوں جو گرز میں گرم ہو رہے تھے۔۔

اسکے چچا۔۔۔جو پوری طرح اپنی بیوی کے غلام تھے۔۔۔

پھر وہ خبیث۔۔جاوید اس کی چچی کا بھائی جس نے اس کو اتنی چھوٹی سی عمر میں اپنی حوس کا نشانہ بنانا چاہا تھا۔۔اس نے ماتھے کے پسینے کو صاف کیا تھا۔۔

یا پھر۔۔سر البرٹ جو بہانے بہانے سے اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر تے تھے۔۔۔

یا پھر وہ جان جو اپنی بیوی کو راتوں کو مارتا تھا۔۔

اور وہ روز کا سوتیلا باپ جو اپنی سوتیلی بیٹی کو اپنی تسکین کے لیے استعمال کرتا تھا۔۔۔

اس نے آج سے پہلے کبھی کسی کے بھی بارے میں یوں نہیں سوچا تھا۔۔۔جیسا وہ اس لڑکے کے بارے میں سوچنے لگی تھی۔۔ایسے ہی کسی بھی وجہ کے بنا۔۔وہ اس کو دیکھتی رہتی تھی۔۔۔اور آج پارک میں بھی اس کو دیکھ کر اس کا کچھ ایسا ہی حال تھا۔۔۔

اس کا سانس پھول گیا تھا وہ رکنے پر مجبور ہو گئی تھی۔۔گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر وہ سانس بحال کرتی اس لڑکے کو دور جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

واہ یہ تو کمال ہو گیا جی۔۔۔نوید گھوم کر سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔اس نے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائی

سب لوگ جو اس وقت ان کے گروپ کے بیٹھے ہوئے تھے ایک دم سے متوجہ ہوئے تھے۔۔۔اور سوالیہ نظروں سے اب سب نوید کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔

سنو۔۔بھئی سب سنو۔۔اس سنڈے۔۔۔واسم زوجیج۔۔اپنے گھر سب کو ٹریٹ دے رہا ہے۔۔اس نے پر جوش انداز میں علان کیا تھا۔۔۔

واؤ۔۔۔یہ سچ ہے کیا۔۔۔میں تو بہت اکسائیٹڈ ہوں۔۔۔کیرن خوشی سے کتاب بند کرنے کے بعد کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

سب لوگ ہنس رہے تھے۔۔۔اور خوش ہو کر واسم کی دعوت قبول کرنے کی حامی بھر رہے تھے۔۔۔

جی جی بلکل سچ ہے۔۔۔آپ سب کے جان کھانے پر واسم نے یہ سوچا کیوں نہ اپنے فلیٹ پر سب کو دعوت دی جائے۔۔۔نوید پھر شوخ انداز میں گویا ہوا۔۔۔

وہ فائنل ائیر میں ایم بی اے کی ڈگری میں ٹاپ کر چکا تھا۔۔جس پر اب سب کو وہ اپنے فلیٹ پر دعوت دینا چاہتا تھا۔۔۔

کیرن سب سے زیادہ پر جوش تھی۔۔۔

وہ دور کھڑی منہ میں قلم دبائے سوچوں میں گم تھی۔۔۔نظریں یک ٹک واسم پر جمائے۔۔ستون سے ٹیک لگائے وہ اس شخص کو دیکھے جا رہی تھی۔۔جس نے اسے ہوش سے بیگانا کر رکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ باتیں کرتا ہوا بار بار کیرن کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔جو عجیب ہی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

****

اس نے تصویر کو زوم کیا تھا۔۔۔ ہلکے بے بی پنک سوٹ میں ملبوس وہ اس کے دل کی ملکہ اس کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔اور واسم اس کا ہاتھ تھامے اسکی انگلی میں اپنی نسبت کی نشانی پہنا رہا تھا۔۔۔

واسم نے سکرین کو اپنی دو انگلیوں کی مدد سے زوم کیا تھا۔۔۔اب پورے موبائل سکرین پر بس اسکا چہرہ تھا۔۔۔ پھر اور زوم کیا تھا۔۔اب پوری سکرین پر اس کے پنکھڑی جیسے ہونٹ تھے۔۔۔اس نے دل کی بے تابی سے ڈر کر فورا تصویر کو پھر سے چھوٹا کر دیا تھا۔۔۔

وہ روئی روئی سی منہ پھلائے کتنی حسین لگ رہی تھی۔۔۔

واسم آج پھر اس کی تصویر دیکھ کر قہقہ لگا رہا تھا۔۔۔

بس اب اسکا فائنل رزلٹ آ چکا تھا۔۔۔اب کچھ ماہ کی انٹرنشپ کے بعد اسے پاکستان واپس جانا تھا اس لیے وہ بھی آجکل شدت سے یاد آ رہی تھی۔۔۔

اپنی نسبت کے طے پانے کے دن کی تصاویر دیکھتے اسے وہ رات بھی یاد آ گئی تھی۔۔

اتنا کیوں روئی تھی تم۔۔۔واسم سینے پر ہاتھ باندھے پر شوق نگاہیں لیے اس کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔۔اس کے وجود سے بھینی بھینی خوشبو اٹھ رہی تھی۔۔۔اس کی نظریں جھکی تھیں۔۔۔ لیکن چہرہ بے تاثر تھا۔۔۔

مہ۔۔۔میں نے آپکو ہمیشہ واسم بھائی سمجھا۔۔۔ کبھی اس نظر سے دیکھا ہی نہیں۔۔۔وہ دھیرے سے لب کچلتے ہوئے بولی تھی۔۔۔مجھے یہ رشتہ ایکسپٹ کرنے میں دقت ہو رہی ہے۔۔۔اس نے ایک پل کے لیے بس نظر اٹھا کر واسم کو دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے۔۔۔تو کیا ہوا۔۔۔میں جا رہا ہوں نہ لندن چار سال کے لیے۔۔۔کتنی اپنائیت سے وہ بولا تھا اسے۔۔۔

دل تو مچل رہا تھا کہ یہ سب اس کے گداز ہاتھوں کو تھام کر کہے۔۔پر وہ ابھی اس رشتے کو قبول نہیں کر پائی تھی۔۔۔

تمھارے پاس بہت وقت ہے۔۔ہمارے ن ئے رشتے کے بارے میں سوچنے کے لیے۔۔۔واسم نے تھوڑا سا جھک کر اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ خاموش ہو کر نظریں جھکا گ ئی تھی۔۔۔لیکن اس کے لب ابھی بھی دانتوں کے ظلم کا شکار تھے۔۔۔وہ ان کو بار بار بے چینی سے کچل رہی تھی۔۔۔

وہ اس وقت سولہ کی تھی۔۔اور واسم بیس کا تھا۔۔۔یہ رشتہ واسم کی پسند سے طے پایا تھا۔۔۔آغا جان دل سے اس رشتے پر خوش تھے۔۔۔ان کے لیے اس سے بڑھ کر اور خوشی کیا ہو سکتی تھی کہ ان کے دونوں بیٹوں کا رشتہ اس رشتے کے بعد اور مظبوط ہو گیا تھا۔۔۔۔

واسم دھیرے سے مسکرا رہا تھا۔۔۔اور اس کی تصویریں پلٹ پلٹ کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب تک تو تم نے ہمارے رشتے کو قبول کر ہی لیا ہو گا۔۔۔

اب پاکستان جاؤں گا تو جا کر شادی کا شور ڈال دوں گا۔۔وہ زیر لب اپنی ہی سوچ پر مسکرا دیا تھا۔۔۔

****

یار۔۔۔اچھے کھاتے پیتے گھر سے ہے۔۔اچھا خوش شکل ہے۔۔ردا ماتھے میں بل ڈالے بول رہی تھی۔۔۔جبکہ سامنے نشا سر جھکائے لب کچل رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھارادیوانہ ہے۔۔فیوچر بھی برائٹ ہے۔۔ تمہیں اور کیا چاہیے بولو۔۔ردانے تھوڑا سا اس کا جھکا ہوا چہرہ اوپر اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

اگروہ رشتہ بھیجنا چاہتا ہے تو کیا برائی ہے۔۔۔پاگل۔۔۔ردانے اس کی آنکھوں کی نمی کو دیکھ کر اپنے لہجے کو تھوڑا نرم کیا۔۔۔۔

تمھاری جگہ میں ہوتی تو کبھی ایسے بار بار اسے نہ دھتکارتی۔۔۔تم نے آج اس کے ساتھ بہت برا کیا۔۔۔کتنے مان سے آیا تھا وہ تمھارے پاس تمھارے گھر کا پتہ لینے وہ اپنی فیملی کو بھی تمھارے لیے راضی کر چکا ہے۔۔۔ردا اسے قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اور مجھے پتہ ہے۔۔۔ تمھاری یہ بے قراری کسی سے بھی ڈھکی چھپی نہیں ہے۔۔۔تم بھی اسے دل ہی دل میں چاہنے لگی ہو۔۔۔ردانے مسکراتے ہوئے اس کے سپاٹ چہرے کو دیکھا۔۔۔

جب اسے پسند کرنے لگی ہو تو پھر مس ئی لہ کیا ہے بولو نہ۔۔۔۔ردا اب اس کا بازو ہلا رہی تھی۔۔۔

ہے مس ئی لہ۔۔۔بہت بڑا مس ئی لہ ہے۔۔۔میں اس سے کبھی بھی شادی نہیں کر سکتی۔۔۔اور تمہیں کس نے کہہ دیا میں پسند کرنے لگی ہوں اسے ایسا ویسا کچھ بھی تو نہیں ہے۔۔۔نشااپنی چوری پکڑے جانے پر خجل سی ہو گ ئی تھی۔۔۔

بکواس نہ کرو تم۔۔۔میں کچھ دن سے نوٹ کر رہی ہوں۔۔۔ردا کے ماتھے پر پھر سے بل آگ ئے تھے اور آواز میں سختی آگ ئی تھی۔۔۔

جیسے چوری چوری تم اسے دیکھتی ہو۔۔۔اور اب تو جب وہ آتا تھا تو تم جگہ بھی نہیں بدلتی تھی۔۔۔وہ ہنوز اس بات پر قائم تھی کہ نشا اب ارسل کو چاہنے لگی ہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جھوٹ ہے یہ سب۔۔ میں ایسا کچھ بھی نہیں کرتی رہی ہوں۔۔۔اور میں ایسا کر ہی نہیں سکتی ہوں۔۔۔وہ روہانسی ہو کر ردا کو جھٹلا رہی تھی۔۔۔

کیوں۔۔۔ تم کیوں نہیں کر سکتی۔۔۔ تم بھی عام لڑکیوں ہی جیسی ہو۔۔۔جو سچی محبت میں بھی لگن اور تڑپ کو تلاش کرتی پھرتی ہیں اور جہاں سے بھی وہ مل جائے تو سب وار دیتی ہیں اس پر۔۔۔ردا دوٹوک لہجے میں بولی۔۔۔

نہیں ایسا کچھ بھی نہیں۔۔نشا نے نظریں چرالی تھیں۔۔۔

تو پھر کیسا ہے۔۔۔ میں تمھارے گھر کا ایڈریس دینے جا رہی ہوں ارسل کو۔۔ردا اب غصے سے اٹھی تھی۔۔۔

رکو پاگل مت بنو۔۔۔نشا نے ایک ہی جست میں اس کا بازو پکڑ کر اسے پھر سے بینچ پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔۔

میں کبھی بھی ارسل سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔وہ سر نیچے کئے۔۔اب یونورسٹی کے لان کی گھاس کو دیکھ رہی تھی۔۔

میں انگیجڈ ہوں۔۔۔اس نے ایک دم سے۔۔ردا کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔

آج سے چار سال پہلے میری نسبت میرے تایا کے بیٹے سے طے ہو گئی تھی۔۔۔واسم زوبیج۔۔۔سے۔۔۔

****

جاگنگ کرتے اس کے قدم ٹریک کی زمین کو بری طرح روندتے ہوئے پیچھے چھوڑ رہے تھے۔۔۔ سفید رنگ کے جوگرز پہنے واسم پارک کے ٹریک پر دوڑ رہا تھا۔۔۔

بالوں اور گالوں پر اب تپش کا احساس بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔ساتھ ساتھ ایک اور احساس اسے تنگ کر رہا تھا۔۔کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے۔۔۔۔یہ احساس اسے بہت دن سے ہو رہا تھا۔۔۔وہ جب پارک میں ہوتا ہے تو مسلسل

Posted On Kitab Nagri

کوئی اس کے پیچھے ہوتا ہے۔۔۔پہلے تو اپنا وہم سمجھا کہ اتنے لوگ ہوتے لیکن پھر عجیب سی محسوسات سے دوچار ہوا تھا

اس نے آج تنگ آکر ایک دم سے اپنے رخ کو موڑا تھا اس کے کچھ فاصلے پر ایک لڑکی فورا سے پلٹی تھی۔۔۔جس کا چہرہ دیکھنے میں وہ ناکام رہا تھا۔۔۔وہ مخالف سمت میں بھاگ گ ئی تھی۔۔۔

وہ کچھ دیر کھڑا اس عجیب سی حرکت کے بارے میں سوچتا رہا۔۔۔

پھر سر جھٹک کر وہاں سے چل دیا۔۔۔

****

تو اس میں کیا ہے۔۔۔ منگنی ہی ہے۔۔نکاح تھوڑی ہے۔۔۔ارسل کچھ سوچتے ہوئے بولا تھا۔۔لیکن اس کے چہرے کا ایک دم زرد پڑتا رنگ اس کے اندر کے کرب کا واضح ثبوت تھا۔۔۔وہ بار بار اپنے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیر رہا تھا۔۔۔

ان کے ہاں یہ نسبت نکاح کی طرح ہی ہوتی ہے۔۔۔ردا نے اسے تنبیہ کے انداز میں کہا۔۔وہ غور سے ارسل کے اندر کی ٹوٹ پھوٹ کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔وہ سچ میں بری طرح نشا کی محبت میں گرفتار ہو چکا تھا۔۔۔

ان کے ہاں کیا۔۔یہیں اس دنیا میں ہی رہتے ہیں کہیں اور سے تو نہیں اترے نہ۔۔طنز سے بھری ہنسی کو اپنے ہونٹوں پر سجائے۔۔آنکھوں کی نمی کو چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

جو مرضی سمجھو۔۔۔میرا فرض تھا تمہیں آگاہ کرنا سو میں نے کر دیا۔۔۔ردا سے اب اور اس کو بکھرتے دیکھنا ممکن نہیں تھا۔۔۔وہ اپنا بیگ کاندھے پر ڈالتے ہوئے اٹھی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نشا بھی مجھے پسند کرتی ہے۔۔۔ارسل گردن جھکا کر میز پر پڑے اپنے ہاتھوں پر نظر جما کر بولا تھا۔۔۔آواز میں پختہ یقین کا تاثر تھا۔۔۔

نہیں وہ نہیں کرتی ہے۔۔۔ردا نے بنا پلٹے کہا تھا۔۔۔آواز میں وہ جان بوجھ کر سختی لے آئی تھی۔۔

جھوٹ۔۔وہ کرتی ہے میرا دل جانتا ہے۔۔۔ارسل اب پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔۔۔آنکھیں یقین کی گواہی دے رہی تھیں

وہ اپنے اسی کزن کو لائی ک کرتی ہے جس سے وہ انگیجڈ ہے۔۔آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔ردا نے واپس مڑ کر تلخی سے کہا جبکہ وہ خود بھی جانتی تھی وہ جھوٹ بول رہی ہے۔۔کچھ دن سے نشا کی بے چینی اور بے تابی اسے بھی سب کچھ باور کروا رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے اس سے کہو یہ سب کچھ آکر خود مجھ سے کہے۔۔۔وہ اب ردا کے بلکل سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا۔۔ کہہ رہا تھا۔۔ہونٹوں پر اب مسکراہٹ در دآئی تھی۔۔۔

وہ نہ پہلے کبھی آپ سے بات کرتی تھی اور نہ اب کرنا چاہتی ہے۔۔۔ردا نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔۔اور جانے کے لیے پر تولے۔۔۔

اب کرنی پڑے گ ئی۔۔۔مجھے اس کے گھر کا ایڈریس مل گیا ہے۔۔جب تک وہ مجھے خود یہ سب نہیں کہے گی میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔۔۔وہ پورے ڈھیٹ پن سے کہتا ہوا مسکرا رہا تھا۔۔

ردا نے اب کوئی جواب دینا مناسب نہیں سمجھا وہ خاموشی سے وہاں سے چل دی تھی۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

اففف۔۔۔کیا ہو گیا ہے مجھے۔۔۔سوہا سینے پر ہاتھ رکھے زور زور سے سانس لے رہی تھی اتنا تیز بھاگ کر وہ واسم کی نظروں سے اوجھل ہوئی تھی کہ اب سانس بحال کرنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔آج تو اچانک پلٹ کر اس نے جان ہی نکال دی تھی۔۔۔

مجھے اب ایسے اس کا پیچھا نہیں کرنا چاہیے۔وہ ماتھے اور گردن سے پسینہ صاف کر رہی تھی۔۔

اور میں یہ سب کر بھی کس لیے رہی ہوں یہ غلط ہے سب وہ خود کو ہی یہ سب کرنے پر سرزنش کر رہی تھی۔۔وہ بے اختیاری میں یہ سب کرتی تھی اسے خود نہیں پتہ چلا تھا وہ اس کی شخصیت کے حصار میں جکڑی جا چکی تھی۔۔

اور اسے آئی یڈلائی زکرنے لگی تھی۔۔

وہ اب پارک سے باہر نکل رہا تھا اور بار بار ارد گرد کا جائزہ لے رہا تھا جیسے اسی کو تلاش کر رہا ہو۔۔

دوبارہ ایسا بلکل نہیں کرنا۔۔سوہا نے اپنے سر پر چپت لگائی ی تھی۔۔۔

****

بہت خوبصورت ہے ہر چیز بلکل تمھاری طرح۔۔واسم کے کان کے قریب سرگوشی ہوئی تھی۔۔۔کیرن واسم کے قریب ہوئی تھی اس کے وجود اے اٹھتی اس کی مہک کو اپنے اندر اتارتی ہوئی۔۔

واسم نے چونک کر گردن موڑ کر دیکھا تھا۔۔۔وہ چند لڑکوں کے ساتھ بات کرنے میں مگن تھا جب کیرن نے مدھوش سی آواز میں اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔۔

سب لوگ اس کے فلیٹ پر جمع تھے۔۔مدھم سی انگلش موسیقی اور سب لوگوں کی باتوں اور قہقوں کا ملا جلا شور تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیرن بلکل واسم کے پاس کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔سرخ رنگ کے تنگ اور چھوٹے سے لباس کو زیب تن کیے وہ یہ سمجھ رہی تھی کہ اس کے پاس کھڑا یہ بھرپور شخصیت کا مالک اپنے دل کو قابو رکھنے میں ناکام ہو جائے گا۔۔۔

تھنکیو۔۔۔واسم نے مصنوعی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجاتے ہوئے کہا۔۔اور اپنے اندر اٹھنے والے غصے کو ضبط کیا۔۔۔

اسے اب یہ سب کیرن کی عادت لگنے لگی تھی۔۔۔اور کیرن سے پہلے بھی کتنی اور لڑکیاں تھی جو شروع میں اس کی طرف بڑھی تھیں۔۔۔کیرن تو مائی گریٹ ہو کر اسی سال آئی تھی۔۔اسے ابھی تھوڑا وقت درکار تھا واسم کی عادات کو سمجھنے کے لیے۔۔۔اس لیے اب وہ بھی زیادہ سختی نہیں برتتا تھا اس سے۔۔۔

کچھ کھایا تم نے ابھی تک یا نہیں۔۔۔زبردستی کی مسکراہٹ سجا کر واسم نے کیرن سے پوچھا۔۔۔وہ آج سیاہ پینٹ کوٹ میں ملبوس کیرن کے دل پر بجلیاں گرا رہا تھا۔۔

آج تک کسی نے اسے یوں اگنور نہیں کیا تھا۔۔وہ ایک خوبصورت شکل اور سراپا رکھتی تھی۔۔واسم کی بے رخی اسے بری طرح کھلتی تھی۔۔۔وہ کسی بھی طرح اسے زیر کرنا چاہتی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔مم۔۔کھایا ہے۔۔۔ڈونٹ وری۔۔۔وہ بڑے دلکش انداز میں مسکرائی تھی۔۔۔اور کولڈ ڈرنک کے گلاس کو اپنے لپ سٹک کے بھرے لبوں سے لگایا۔۔۔

اوکے انجوائے کرو میں باقی سب سے پوچھتا ہوں۔۔۔واسم دھیرے سے اس کا کندھا تھپتھپا کر وہاں سے آگے بڑھ گیا۔۔وہ اس کے زیادہ قریب رہنے سے عجیب سی کوفت کا شکار ہوتا تھا۔۔۔۔

کیرن اپنے وجود کو دائیں بائیں ہلکے سے ہلاتے ہوئے معنی خیز انداز میں مسکرائی پھر۔۔آہستہ سے چلتی ہوئی وہ کچن کاونٹر پر آئی تھی۔۔۔وہ چور نظروں سے ارد گرد کا جائزہ بھی لے رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے کلچ نما چھوٹے سے پرس سے اپنا موبائل فون نکالا اور اسے سوئچ آف کر کے پاس پڑی ٹوکری میں پھینک دیا۔۔۔

فون پھلوں کی ٹوکری میں پڑا تھا۔۔۔

****

تم۔۔۔نے کبھی کسی ایک لمحے کے لیے بھی میرے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔ارسل نے رت جگی آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھی ہاتھوں کو بری طرح مسلتی نشا کو دیکھ کر کہا۔۔

نہیں۔۔نشا نے نظریں چرا کر ارد گرد دیکھا اور اپنے کندھے پر دوپٹہ درست کیا۔۔

یہ ہو نہیں سکتا۔۔۔وہ گھمبیر لہجے میں آہستہ سے بولا۔۔۔بکھرے بال۔۔الجھن سے بھری آنکھیں لیے وہ کسی لمبی مسافت کا مسافر لگ رہا تھا۔۔۔

آپ مجھے۔۔مجھ سے زیادہ کیسے جان سکتے ہیں۔۔نشا نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔۔۔۔

دیکھیں میں نے سیدھے طریقے سے صاف صاف الفاظ میں بتادیا کہ میں انگیجڈ ہوں۔۔۔اب اس سے آگے کیا۔۔اس نے پہلی دفعہ ارسل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کی ہمت کی پر پھر فوراً ہی خجل ہو کر چہرے کا رخ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔

تو منگنی توڑی بھی جاسکتی ہے۔۔وہ پر عزم انداز میں بولا۔۔۔

آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو۔۔۔دیکھیں۔۔پہلے پہل مجھے لگا آپ بس یوں ہی فلرٹ کر رہے میرے ساتھ اس لیے میں نے آپ کو کچھ بھی بتانا مناسب نہیں سمجھا۔۔وہ غصے سے اپنی کرسی چھوڑ کر اٹھی تھی۔۔۔چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کیا اب آپ کو میری سچی محبت پر یقین ہو گیا ہے۔۔ارسل کے خشک ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری اور آنکھیں چمک گ ئی تھی۔۔

نہ۔۔ نہیں۔۔۔ایسا بلکل نہیں ہے۔۔۔نشا نے گڑبڑا کر کہا۔۔اور جلدی سے بیگ کو کاندھے پر لٹکایا۔۔۔

ایسا ہی ہے مس نشا عون۔۔۔آپ کو نا صرف اب میری محبت پر یقین ہے بلکہ آپ بھی مجھے چاہنے لگی ہیں۔۔

ارسل نشا کے بلکل سامنے آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔

نشا نے نظریں نیچے کی ہوئی تھی۔۔۔بس اس کا سینہ نظر آ رہا تھا۔۔

نہیں۔۔۔مجھے یقین نہیں ہے۔۔۔نشا کی آواز کہیں بہت دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔وہ اب ڈھیٹ بنا بلکل مقابل آ گیا تھا۔۔۔

نہیں۔۔میرا راستہ چھوڑیں۔۔۔نشا کو اپنی دھڑکنوں کا بے ترتیب ہونا سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔اس نے کبھی کسی کے لیے یوں محسوس نہیں کیا تھا جیسا وہ ارسل کے لیے کر رہی تھی۔۔۔

واسم کے لیے تو کبھی بھی نہیں۔۔۔بچپن سے لے کر آج تک وہ اسے محب کی طرح اپنا بھائی ہی سمجھتی رہی تھی۔۔وہ ہی تھا جس کو چار سال پہلے پتہ نہیں کیا سوجھی کہ شور ڈال کر اسے اپنے نام کے ساتھ منسوب کر بیٹھا تھا۔۔۔

دیکھیں آپ میرے ساتھ زبردستی کر رہے ہیں۔۔۔نشا نے اپنے کانوں کی لو اس کے جسم سے نکلنے والی تپش سے گرم ہوتا محسوس کیا تو گھبرا کر بولی۔۔

تم بھی مجھے تڑپا رہی ہو۔۔۔بول کیوں نہیں دیتی۔۔۔اس نے جزبات سے لبریز ہو کر نشا کا ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نہیں کرتی آپ سے محبت بات سمجھ کیوں نہیں آتی آخر آپ کو۔۔۔نشا نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوایا تھا۔۔۔

اور آج کے بعد اگر آپ نے مجھ سے اس سلسلے میں کوئی بھی بات کی تو میں یہاں سے ہمیشہ کے لیے چلی جاؤں گی۔۔ سمجھے آپ۔۔۔نشا نے اس کی آنکھوں کے سامنے اپنی انگلی لہرا کر کہا۔۔۔

اور تیزی سے وہاں اسے یوں ہی کھڑا چھوڑ کر نکل گئی تھی۔۔

****

سوہا کالج سے واپس لوٹی تھی شام کے چار بج رہے تھے۔۔جب اس نے اپنے پاس سے کار گزرتے دیکھی تھی۔۔

بے دھیانی میں اس کی نظر کار کے اندر موجود دو لوگوں پر پڑی تھی۔۔

کار میں اسی لڑکے کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر کوئی بہت خوبصورت اور جدید طرز کے لباس میں ملبوس ایک مغربی لڑکی بیٹھی تھی۔۔۔وہ ہنس رہی تھی۔۔۔

سوہا ایک دم سے تھم سی گئی تھی۔۔۔پورے ایک ماہ میں آج پہلی دفعہ اس لڑکے کو اس نے کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا۔۔۔عجیب سی جلن سی ہوئی تھی۔۔وہ اس لڑکے کا امیج اپنے ذہن میں ایک پرفیکٹ شخصیت کے طور پر بنا چکی تھی۔۔

اس کا دل ایک دم سے بجھ سا گیا تھا۔۔۔وہ بے دھیانی میں کھڑی کار کی طرف بس دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

کار عمارت کے پارکنگ ائیریا کی طرف جا رہی تھی۔۔۔وہ ایک دم جیسے ہوش میں آئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تجسس کے زیر اثر جلدی سے ہاسٹل کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

بیگ کو سنبھالتی وہ جلدی سے لفٹ کے پاس آئی تھی۔۔لفٹ کے بٹن کو دو تین دفعہ دبانے کے بعد بھی اس کا دروازہ جوں کا توں بند رہا۔۔۔

افف۔۔۔اس نے کچھ یاد آنے پر سر پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔لفٹ خراب تھی شائد۔۔۔صبح بھی وہ سیڑھیوں سے ہی اتر کر گی تھی۔۔۔

وہ جلدی سے اب سیڑھیوں کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ وہ سیڑھیاں چڑھتی ہوئی اوپر آئی تھی۔۔۔

اپنے بیگ کو تیزی سے پھینکتے ہوئے وہ اپنے کیمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔کیمرے کے کور کو جلدی جلدی اتار کر وہ ٹیرس کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

کیمرے کو لے کر ٹیرس پر آئی۔۔آنکھ کو کیمرے پر ٹکا کر اس نے کیمرے کو اس لڑکے کے فلیٹ پر ٹکا دیا تھا۔۔۔

ہمیشہ کی طرح اس کے لاونج میں لگے شیشے کی دیوار سارا منظر دکھا رہی تھی۔۔

لیکن آج کا منظر۔۔اس کے دل کا خون کر رہا تھا۔۔اس کے ہاتھ ایک دم سے لرز گئے تھے۔۔

وہ لڑکا اس مغربی لڑکی پر جھپٹا ہوا تھا۔۔اس کا لباس آدھے سے زیادہ اترا ہوا سا تھا۔۔۔

وہ لڑکی بری طرح تڑپ کے خود کو چھڑوا رہی تھی۔۔۔

سوہا کے ہاتھ ہر دفعہ کی عادت سے مجبور ان لمحوں کو بھی کیمرے میں قید کرنے لگے۔۔

ابھی چار تصویریں بنی تھی۔۔۔کے اسے گھٹن ہونے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فورا اس نے رخ دوسری طرف کیا تھا۔۔وہ اس کو ایسے کرتے کیسے دیکھ لیتی۔۔۔وہ تو اس کے لیے قلب کی تسکین سا بن گیا تھا۔۔۔ایک دم اسے اسکا سارا امیج کرچی کرچی ہو گیا تھا۔۔۔

پھر اچانک کچھ ذہن میں آتے ہی وہ۔۔۔پھر سے نیچے کہ طرف بھاگی تھی۔۔۔۔

مجھے اس لڑکی کی عزت بچانی ہو گی ہر حال میں۔۔۔وہ دماغ میں کتنے ہی منصوبے بناتی نیچے اتر رہی تھی۔۔

وہ بھاگتی ہوئی وسیع سڑک کراس کرتی اس عمارت تک پہنچی تھی۔۔۔

تیزی سے وہ لفٹ کے اندر گئی تھی۔۔اور جلدی سے اس کے فلور کا نمبر دبایا تھا۔۔وہ بہت دفعہ اس کا پیچھا کرتے ہوئے اس کے فلیٹ تک آئی تھی۔۔۔

جیسے ہی لفٹ سے وہ باہر نکلی تھی۔۔وہ لڑکی روتی ہوئی اس فلیٹ سے نکل رہی تھی۔۔۔

اوہ بہت دیر ہو گئی وہ لڑکی خبصورت کھال میں چھپے اس بھیڑیے کے حوس کا شکار ہو چکی تھی۔۔اس کی سوچ نے اس کے دل کو گھٹن کا شکار کر دیا تھا۔۔۔

اس لڑکی کے ماتھے سے خون نکل رہا تھا منہ پر انگلیوں کے نشان تھے۔۔۔وہ اپنے بیگ کو سنبھالتی آنسو کو پونچھتی لفٹ کی طرف جا رہی تھی۔۔۔

سوہا جو لفٹ کے پاس ساکت کھڑی تھی فورا اس لڑکی کے ساتھ ہی لفٹ میں چلی گئی تھی۔۔۔اب وہ اس کی حالت پر غور کر رہی تھی۔۔اس ظالم نے بری طرح اس پر تشدد کیا تھا۔۔۔سوہا کا دل ہر دفعہ کی طرح اس کے لیے پگھل رہا تھا۔۔

سنیں۔۔۔سوہا نے قریب جا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔جب کہ سوہا کا چہرہ اس کے دکھ کو اندر سے محسوس کرنے کی عکاسی کر رہا تھا۔۔۔سارے مرد ایک جیسے ہی ہوتے۔۔۔حوس کے پجاری۔۔۔جہاں تھوڑی

Posted On Kitab Nagri

سی لڑکی نے لفٹ کروائی بس ایک ہی چیز کی چاہ میں پاگل ہو جاتے ہیں۔۔۔وہ دل میں پتہ نہیں کیا کیا سوچ جا رہی تھی۔۔۔

میں سب جانتی ہوں آپ کے ساتھ کیا ہوا۔۔میں آپکی مدد کروں گی۔۔۔سوہا نے اپنے نچلے لب کو دانتوں میں دبا کر اس کے کرب کو دل سے محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ لڑکی حیرانگی اور غصے کے ملے جلے تاثر میں سوہا کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

اوہ جسٹ شٹ اپ۔۔۔اس لڑکی نے چیخنے کے سے انداز میں سوہا کے ہاتھ کو اپنے کندھے سے جھٹکا تھا۔۔

اسی وقت لفٹ کھلی اور وہ وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

سوہا ویسے ہی لفٹ میں کھڑی تھی ساکت۔۔

****

ہے۔۔۔واسم۔۔کیرن نے واسم کے کندھے پر پریم سے ہاتھ رکھ کر اسے متوجہ کیا تھا۔۔

وہ جو نوید کے ساتھ باتوں میں مگن تھا گردن موڑ کر حیرانگی سے کیرن کی طرف دیکھا۔۔۔وہ اس کے سر پر کھڑی تھی۔۔چہرے پر وہی مسکراہٹ سجائے وہ پیار بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

اس کے دماغ کا خلل درست نہیں ہو گا واسم نے دل میں سوچا۔۔۔

گلابی رنگ کی چھوٹی سی گھٹنوں سے اوپر فراک پہنے۔۔جس کا گلا ایسا تھا کہ اس کے سارے کندھے برہنا تھے زیب تن کیے وہ اب گھوم کر واسم کے بلکل سامنے آگئی تھی۔۔۔

میرا فون کل سے نہیں مل رہا۔۔۔کیرن نے بڑی ادا سے اپنے بال کان کے پیچھے آڑستے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا کل رات تمھاری طرف رہ گیا شائد۔۔۔ کیرن نے لب کچلتے پریشانی سے کہا۔۔۔وہ بڑی نک سک سے تیار ہوئی تھی۔۔۔

اوہ اچھا۔۔۔تو میں لے آوں گا کل۔۔ڈونٹ وری۔۔واسم نے قاتل مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کیرن کو کہا۔۔۔ وہ اس سے جلد سے جلد بات ختم کر کے جان چھڑوانا چاہتا تھا۔۔۔

اوہ۔۔نہ۔۔ نہیں واسم مجھے آج ہی چاہیے۔۔وہ ایک دم سے نفی میں سر ہلا رہا تھی۔۔۔

ایسا کرتے ہیں نہ میں جاتے ہوئے تمھارے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔وہاں سے اپنا فون لے کر میں چلی جاؤں گی۔۔۔وہ لاڈ سے کہتی ہوئی دھیرے دھیرے سے ہل رہی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔مم۔۔۔اوکے۔۔۔میں اپنا کام ختم کر لوں ذرا۔۔واسم نے لب بھینچے۔۔

چلو کل سے ویسے بھی یونیورسٹی ختم ہو ہی رہی ہے۔۔۔تو آج کا دن اسکو برداشت کر ہی لیتا ہوں۔۔واسم نے دل میں سوچا۔۔۔

میں نے انٹرنشپ کے پیپرز کو لیکٹ کرنے ہیں میں آتا ہوں تم ویٹ کرو۔۔وہ مسکراتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔

کیرن نے ہونٹوں کو گول گھما کر مسکراہٹ چہرے پر سجائی اور واسم کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔۔وہ سفید رنگ کی ہلکی سی ٹی شرٹ میں ملبوس تھا۔۔ ہلکے نیلے رنگ کی جینز کی پینٹ اور سن گلاسز چہرے پر سجائے وہ اس کو بے چین کر رہا تھا۔۔۔وہ اسے دور تک جاتا دیکھتی رہی۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ مسکراتے ہوئے ہاتھوں میں خاکی رنگ کا لفافہ پکڑے اس کے پاس آیا تھا۔۔۔وہ جیسے ہی اس کے پاس آیا اس کے جسم کی خوشگوار مہک ارد گرد کے سارے ماحول کو اپنے حصار میں لینے لگی تھی۔۔۔اور کیرن اسی ماحول کا حصہ تھی۔۔۔جو اس خوبصورت شخص کی دیوانی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں۔۔۔ بڑی خوش دلی سے اس نے کیرن کو کہا تھا۔۔۔اور ہاتھ سے احترام کے طور پر اسے آگے جانے کے لیے کہا۔۔۔

وہ بڑی شان سے قدم سے قدم ملاتی اس کی کار تک آئی تھی۔۔۔

واسم نے اس کے لیے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تھا وہ مسکراتی ہوئی اس میں بیٹھی تھی۔۔۔

سارے رستے وہ مسکراتی ہوئی کن اکھیوں سے واسم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہم۔م۔م۔دیکھو کہاں رکھ کر بھول گئی تھی تم اپنا فون۔۔ میں بھی دیکھتا ہوں۔۔۔واسم نے فلیٹ کا داخلی دروازہ کھول کر کہا اور آگے آگے چلتا ہوا لاونج میں داخل ہوا۔۔۔اب وہ اپنی کمر پر اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھے کھڑا تھا۔۔۔

کیرن اب اس کی پشت پر کھڑی تھی۔۔۔اور آنکھوں میں اس کی قربت کے حصول کا خمار بھر کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

واسم ارد گرد اس کے فون کو متلاشی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب کیرن آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی ہوئی اس کے پیچھے سے اس کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔چہرے پر گہری مسکراہٹ سجائے۔اس کا انگ انگ واسم کی محبت کا اسیر لگ رہا تھا۔۔۔

اس نے اپنے کندھے پر اٹکے اپنے فراک کے سٹرپ کو تھوڑا سا اور ڈھلکا لیا تھا۔۔

آئی لو۔۔۔یو۔۔۔واسم۔۔۔۔وہ واسم کے پیچھے سے جا کر اس کے ساتھ لگی تھی۔۔۔اور مدھوش سی آواز میں سرگوشی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا کر رہی ہو۔۔۔واسم ایک دم سے پلٹا تھا اور اس کو دیکھ کر اس کے ماتھے پر ناگواری کے بل پڑ گئے تھے کیونکہ اس کی حالت ہی ایسی تھی۔۔۔

کل سے یونیورسٹی ختم ہو رہی واسم... تم چلے جاؤ گے۔۔۔۔۔کیرن تو جیسے پگل ہو گئی تھی۔۔زبردستی اس کے سینے سے لگنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔اس کی آواز خمار آلودہ تھی۔۔۔واسم کو اس کے اچانک اس طرح کرنے پر کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔واسم اسے اپنے ہاتھوں سے پیچھے کر رہا تھا۔۔۔

پر وہ تھی کہ بار بار آگے ہو رہی تھی۔۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تمھارا اس نے کیرن کے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجوڑ ڈالا تھا۔۔۔وہ ایک دم ہل کر رہ گئی تھی۔۔۔

واسم پلیز۔۔۔واسم۔۔پلیز۔۔۔پر وہ تو جیسے ہوش میں نہیں تھی زبردستی اس کے بازو میں سمانے کی کوشش میں وہ تڑپ تڑپ رہی تھی اور اچھل اچھل کر اسکا گریبان پکڑ رہی تھی تو کبھی زبردستی اپنا آپ اس کے ساتھ لگا رہی تھی۔۔۔

کیرن ہوش کے ناخن لو کیا کر رہی ہو تم۔۔۔۔واسم کچھ دیر تو اس کے ہاتھوں کو جھٹکتا رہا اور اسے آرم سے سمجھاتا رہا لیکن وہ تھی کہ سب ہوش و حواس کھوئے بیٹھی تھی۔۔واسم نے اب کی بار زور سے اسے جھٹکا تھا۔۔

آہ۔۔۔۔تکلیف سے کیرن کے منہ سے آواز نکلی تھی۔۔۔وہ ایک دم لڑھکتی ہوئی سامنے پڑے میز سے ٹکرائی تھی۔۔

اس کا سر میز کے کونے پر لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا پر بلم ہے تمھاری۔۔۔۔میں خود اپنا آپ تمھارے حوالے کر رہی ہوں۔۔۔تم پاگل مرد ہو گیا۔۔۔وہ بپھری شیرنی کی طرح اس پر پھر سے جھپٹی تھی۔۔۔

بس ایک بار بس ایک بار۔۔۔وہ اپنے چہرے کو پھر سے واسم کے پاس لا رہی تھی۔۔۔

بکواس بند کرواپنی۔۔۔پر اب کی بار واسم نے ایک تھپڑ جڑ دیا تھا۔۔۔وہ اس کے مظبوط ہاتھ کے تھپڑ سے ہل کر رہ گئی تھی۔۔۔

ہونق بنی وہ گال پر ہاتھ رکھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔آنکھیں تزلیل اور تھپڑ کی تلکیف سے نم ہو گئی تھیں۔۔۔ماتھے سے خون نکل رہا تھا۔۔

اس کا چہرہ لال ہو گیا تھا جھٹکے سے اپنا بیگ اٹھا کر جاتے ہوئے پھلوں کی ٹوکری سے اپنا فون اٹھاتے ہوئے وہ باہر نکلی تھی۔۔۔

****

آپ۔۔آپ۔۔۔یہاں کیا کر رہے۔۔۔نشا ایک دم سے گڑبڑا گئی تھی۔۔۔پریشان ہو کر ارد گرد دیکھا۔۔۔کوچ بس چلنے والی تھی۔۔۔دروازہ بند ہو چکا تھا۔۔۔جب اس کے ساتھ والی سیٹ سے ایک لڑکا اٹھ کر اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا تھا اس نے کیپ نیچے چہرے پر جھکا رکھی تھی۔۔۔لیکن جیسے ہی اس نے چہرہ اوپر کیا تھا۔۔۔وہ ارسل تھا۔۔۔نشا کا دل دھک سے رہ گیا تھا۔۔۔

وہ آج مری جا رہی تھی۔اپنے گھر۔ویکنڈ پر۔۔۔جیسے ہی وہ کوچ میں آ کر بیٹھی تھی اس کے ساتھ پڑی خالی سیٹ پر ارسل آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمھارے ساتھ جا رہا ہوں تمھارے گھر۔۔۔وہ شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جب کے ہونٹوں پر جاذب نظر مسکراہٹ تھی۔۔۔

کہ۔۔۔کیا مطلب۔۔آپ کی طبیعت ٹھیک ہے کیا۔۔۔نشا کا رنگ ایک دم سے زرد پڑ گیا تھا۔۔۔

بلکل بلکہ اب تو آیا ہوں اپنے ہوش میں اور جان گیا ہوں۔۔تم بن نہیں جی سکتا۔۔ارسل بڑی ادا سے سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا تھا۔۔۔

دیکھیں۔۔آپ مجھے پریشان کر رہے ہیں۔۔۔یہاں سے جائیں۔۔۔نشا نے چہرے پر ناگواری کا تاثر لاتے ہوئے کہا۔۔۔

خاموشی سے بیٹھی رہو۔۔نہیں تو سچ میں تمھارے گھر پہنچ جاؤں گا۔۔اب کی بار ارسل نے رعب سے کہا تھا۔۔۔

پلیز۔۔۔آپ میرے آغا جان کو نہیں جانتے ہیں۔۔۔وہ روہانسی ہو گئی تھی بے چارگی سے ارسل کی طرف دیکھا۔۔۔

اور۔۔آغا جان مجھے نہیں جانتے۔۔۔ہم دونوں ملیں گے بیٹھیں گے باتیں کریں گے تو ہی جان پائیں گے ایک دوسرے کو۔۔ارسل بڑے شوخ انداز میں مسکراتے ہوئے اس کی خوف زدہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔۔

آپ پاگل ہیں کیا ارسل۔۔اب سچ میں اس کی آواز آنسوؤں سے رندھ گئی تھی۔۔۔

ہاں ہوں تمھارے لیے۔۔۔محبت بھرا لہجہ۔۔۔محبت پاش نظریں۔۔۔

اف۔۔۔آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔آخر آپ چاہتے کیا ہیں مجھ سے۔۔۔وہ اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔۔۔

تمھارا اقرار اور کیا چاہوں گا میں۔۔۔وہ تو آج ظالم ہی بن گیا تھا۔۔۔نشا کے آنسو بھی اثر نہیں کر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس ایک دفعہ بول دو جو تمھارے دل میں ہے۔۔جو مجھے تمھاری آنکھوں سے نظر آتا ہے بس تمھاری زبان سے سننا چاہتا ہوں میں۔۔۔آہستہ سی آواز میں ارسل نے اس کے قریب ہو کر سرگوشی کی تھی۔۔۔

ارسل۔۔۔پلیز۔۔۔اس نے نم آنکھیں۔۔اٹھا کر ارسل کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔

تم بھی۔۔۔پلیز۔۔۔وہ بھی اسی انداز میں کہہ رہا تھا اور آنکھیں نشا کی آنکھوں میں گاڑ دی تھیں۔۔۔

کتنے ہی لمحے یوں ہی گزر گئے تھے۔۔۔

5

میں بتا چکی ہوں۔۔۔اگر آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔آپ کو میری پریشانی بھی سمجھنی چاہیے۔۔۔ایک دم نشا کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔۔۔وہ نظریں چرا گئی تھی۔۔۔

جان بھی حاضر ہے تمھارے لیے۔۔۔بس ایک دفعہ یہ بتا دو۔۔کہ تم مجھ سے محبت کرتی ہو نہ۔۔۔باقی سب میں سنبھال لوں گا۔۔اتنی محبت بھری آواز تھی اور اتنی اپنائیت تھی کہ۔۔۔نشا زار و قطار رونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے پتہ ہے تم کرتی ہو۔۔۔ارسل نے دکھ بھری آواز میں کہتے ہوئے سر سیٹ کی پشت سے ٹکا دیا تھا۔۔۔

دھیرے سے نشا کے ہاتھ کو تھاما تھا۔۔۔جو سیٹ کے بازو پر پڑا تھا۔۔

نشا نے ہاتھ نہیں چھڑوایا تھا۔۔۔

بس دھیرے سے اپنی آنکھیں موند کر سیٹ کی پشت سے ٹکا دی تھیں۔۔۔

ارسل کے لبوں پر کچھ جیت جانے والی مسکراہٹ تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

یہ بھی تو ہو سکتا وہ لڑکی کوئی کال گرل ہو پاگل۔۔رچا نے سوہا کو گھور کر دیکھا اور اپنی رائے کا اظہار کیا تھا۔۔

تم خود کہہ رہی وہ لڑکے کے ساتھ کار میں بیٹھی مسکرا رہی تھی۔۔۔وہ اس کے اور قریب ہوئی تھی اب اسے پیار سے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔

کیونکہ سوہا نے رچا کو ساری بات بتائی تھی اب وہ اپنی عادت سے مجبور بضد تھی اس بات پر کہ وہ اس لڑکے کے خلاف رپورٹ درج کروائے گی۔۔۔

مجھے نہیں لگتا تمہیں کچھ کرنا چاہیے۔۔۔رچا نے اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر پیار سے کہا۔وہ سوہا کے بہت قریب ہو گئی تھی اور اسے اب اپنی بہنوں کی طرح ٹریٹ کرتی تھی۔۔

سوہا بس خاموشی سے اسے سن رہی تھی۔۔۔صدمے میں بھی تھی وہ۔۔۔وہ لڑکا نا چاہتے ہوئے بھی اس کے لیے بہت اہم بنتا جا رہا تھا اس کی زندگی میں۔۔وہ اس سے کافی چھوٹی تھی۔۔مطلب وہ پچیس کا تھا تو وہ آٹھارہ سال کی تھی۔۔۔لیکن وہ بری طرح اس کی شخصیت کے جادو میں جکڑی جا چکی تھی۔۔۔لیکن اب سب ایک دم سے ڈھے سا گیا تھا۔۔وہ بھی ایک عام سے بھی عام مرد تھا۔۔حوس۔۔۔حوس۔۔۔حوس۔۔۔

اس لڑکی کو اگر تمھاری کوئی مدد چاہیئے ہوتی تو وہ بول دیتی نہ لیکن اس نے کچھ بھی نہیں کہا تم سے۔۔رچا مسلسل اسے قائل کر رہی تھی کہ وہ بس چپ چاپ سے اس سارے معاملے سے دور رہے۔۔۔

ہاں لیکن لڑکا زبردستی کر رہا تھا اس سے اور مجھے یقین ہے وہ بے چاری اس کے ہاتھ سے نہیں بچی ہو گی وہ مظبوط ہی اتنا ہے۔۔۔وہ پر سوچ انداز میں دکھ بھری آواز سے بولی تھی۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اسے اصل میں دکھ کس بات کا ہے۔۔اس لڑکی کے ساتھ ہوئی زیاتی کا یا پھر اپنا یقین ٹوٹنے کا جو وہ انجانے میں اس لڑکے پر کر بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہے بس تم اس معاملے سے دور رہو۔۔۔ تمھارے بابا نے سختی سے منع کیا تھا۔۔اور تم نے ان سے پرامس کیا ہے۔۔ کہ تم یہاں کچھ بھی ایسا نہیں کرو گی۔۔۔رچا اسے ڈانٹنے کے انداز میں کہہ رہی تھی۔۔۔

ہمم۔م۔م۔م۔ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔اس نے بھی لب بھینچ لیے تھے۔۔۔اور اپنے کیمرے کو دھیرے سے ایک طرف رکھ دیا۔۔۔

****

اوہ۔۔۔مجھے۔۔مجھے پتہ نہیں چلا۔۔کب۔۔نشا شرمندہ سی ہو رہی تھی۔۔۔وہ ارسل کے کندھے پر پتا نہیں کب سے سر رکھے سو رہی تھی۔۔۔

کوچ تقریباً پہنچنے والی تھی۔۔۔وہ دھیرے سے اپنے بال سمیٹتی سیدھی ہوئی تھی۔۔۔رات بہت دیر جاگتے رہنے اور رونے کی وجہ سے آنکھیں سرخ سی ہو رہی تھی۔۔ لیکن نظریں جھکی ہوئی تھیں۔۔۔

وہ دھیرے سے مسکرایا تھا۔۔۔جناب۔۔یہ کندھا ساری زندگی کے لیے آپکا تکیہ بننے کے لیے تیار ہے۔۔اس نے شریر آنکھوں سے تھوڑا سا شرماتی ہوئی نشا کی طرف دیکھ کر کہا۔۔رات کے اظہار نے ارسل کو ہمت دے دی تھی۔۔

آپ ابھی گھر مت آئے گا۔۔پلیز۔۔۔میں اس دفعہ مما سے بات کرتی ہوں۔۔۔اس نے بچوں جیسی شکل بنا کر ارسل کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ مسکرا رہا تھا۔۔اور نشا کو پوری دنیا کا پیارا شخص لگ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی جناب جیسے آپ کہیں۔۔۔میں آج ہی تھوڑا سا گھوم کر واپس چلا جاوں گا۔۔۔ارسل نے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تھنکیو۔۔۔وہ اپنی خوبصورت مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولی تھی۔۔۔

یہ تو مجھے تم سے کہنا چاہیے۔۔۔ارسل نے دھیرے سے اس کے ہاتھ کو پھر سے تھاما تھا۔۔

لیکن ارسل بہت مشکل ہے میرے آغا جان اس رشتے سے بے انتہا خوش ہیں۔۔اور واسم۔۔۔واسم ان کی جان ہے۔۔۔وہ اپنے اور ارسل کے ہاتھ پر نظریں جما کر بولی تھی۔۔

اور واسم اتنا پرفیکٹ ہے۔۔۔کہ کوئی بھی میری بات کو اہمیت نہیں دے گا جیسے چار سال پہلے کسی نے بھی نہیں دی تھی۔۔۔وہ لب کچل رہی تھی۔۔۔چہرہ پریشان تھا۔۔۔آنکھیں پھر سے ڈبڈبا گئی تھیں۔۔۔

وہ مجھ سے اپنی پسند سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔اور مجھ سے تو کسی نے پوچھا تک نہیں تھا۔۔۔آنسو گال تک بہہ گئے تھے۔۔

دنیا میں کچھ بھی ناممکن نہیں ہوتا۔۔۔نشا۔۔۔میری چاہت تمھارے لیے بہت سچی ہے۔۔۔ارسل نے اس کے گال سے آنسو صاف کیا تھا۔۔۔

مجھے یقین ہے۔۔تم اپنی مما سے بات کرو۔۔اپنے بابا سے بات کرو۔۔ان کی کل کائنات تم اور محب ہو۔۔۔وہ مان جائیں گے۔۔وہ محبت سے مسکراتا ہوا اس کا حوصلہ بڑھا رہا تھا۔۔۔

میں تمھاری خوشی ہوں۔۔وہ تمھاری خوشی تمہیں دیں گے۔۔۔لازمی۔۔اس نے مسکرا کر نشا کی طرف دیکھا۔۔۔

جو روتی آنکھوں سمیت مسکرادی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

دل سے تو وہ بری طرح اتر گیا تھا لیکن روز نظریں اسی کو تلاش کرتی تھی پارک میں۔۔۔ لیکن وہ اس دن کے بعد سے نظر نہیں آیا تھا۔۔۔

شائد وہ بھاگ گیا ہوگا یہاں سے۔۔ کیا پتہ لڑکی نے اس کے خلاف رپورٹ کر دی ہوگی۔۔۔ کیا پتہ پکڑا گیا ہو۔۔۔ پتہ نہیں۔۔۔ کتنے وہم تھے جو اس کے ذہن میں آتے تھے روز اس کے حوالے سے۔۔۔

اس نے آج واپس آکر کیمرے سے اس کے فلیٹ کو دیکھا تھا۔۔ لیکن وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ وہ ویران پڑا تھا۔۔ سوہانے ٹھنڈی آہ بھری تھی۔

_****************************

بہت اچھی جا رہی آغا جان انٹرنشپ بس دو ماہ اور ہیں۔۔ اپنی ٹائی کی ناٹ کو ڈھیلا کرتے ہوئے واسم نے کہا۔۔۔

اب وہ انگلیوں سے سامنے پڑے گلوب کو گھما رہا تھا۔۔۔

آغا جان ادھر۔۔ برسٹل میں ہوئی ہے انٹرنشپ۔۔ آہستہ سے ہونٹوں پر زبان پھیرتے ہوئے کہا اور سر کو کرسی سے ٹکا کے کرسی کو دائیں بائیں گھومایا۔۔۔

ہیری فلکس۔۔ میں آغا جان۔۔ وہ اب بنک کا نام بتا رہا تھا۔۔۔

جی۔۔ جی۔۔۔ لندن والا فلیٹ خالی ہے ابھی۔۔۔ کرسی کو چھوڑ کر تھوڑا سا آگے ہو کر کہا۔۔۔

نہیں سیل کرنے کا کوئی ارادہ نہیں آغا جان۔۔۔ چکر لگتا رہے گا میرا۔۔۔ ماتھے پر انگلیوں کو دائیں بائیں پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نوید بھی ٹھیک ہے۔۔اس کی کہیں اور ہوئی ہے انٹر نشپ میرے ساتھ نہیں ہوئی ہے۔۔۔

اس دن کے بعد اس کی بر سٹل میں انٹر نشپ شروع ہو گ ئی تھی۔۔وہ لندن سے چار ماہ کی انٹر نشپ پر بر سٹل آگیا تھا۔۔اب وہ زندگی میں کبھی کیرن کا سامنا نہیں چاہتا تھا۔۔اسے ویسے بھی ایسی لبرل سی بولڈ لڑکیاں بلکل پسند نہیں تھیں۔۔اور کیرن نے تو خیر سے حد ہی کر دی تھی۔۔۔

آپ بے فکر رہیں۔۔آپ سنائیں گھر میں سب کیسے ہیں۔۔۔رضا چچا کا چکر لگا پھر۔۔پھر سے کرسی گھوماتے ہوئے اس نے آغا جان سے سوال کیا۔۔

جی بس کام ختم ہوتے ہی آجاؤں گا۔۔۔کرسی دائیں بائیں گھوم رہی تھی اور وہ آغا جان سے بات کرنے میں مگن تھا۔۔

****

دل نہیں کر رہا یار تمہیں اور لندن کو چھوڑ کر جاؤں۔۔۔کاش چھٹیاں نہ ہوئی ہوتی۔۔۔سوہا رچا کے گلے لگی ہوئی تھی۔۔۔آنکھوں کے کونے گیلے ہونے کو تھے۔۔لب بھینچے تو گال کے گڑھے اس کی من موہنی صورت کو اور نکھارنے لگے۔۔۔

یار تم بھی مت جاؤ نہ ہم دونوں یہیں رہتے لندن میں۔۔۔سوہا اب اس سے الگ ہو کر پر جوش انداز میں اسے کہہ رہی تھی۔۔۔اور ہاتھ کی پشت سے بچوں کی طرح گال صاف کر ڈالے تھے۔۔لب پر زبردستی مسکراہٹ لا کر وہ بولی تھی۔۔

کاش ایسا ہو سکتا۔۔۔رچا نے اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر بولا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم۔۔۔م۔م۔م۔صرف تمھاری وجہ سے جارہی ہوں کہ تم جارہی ہو۔۔۔بڑے لاڈ سے سوہانے اس کی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کر کے بولا۔۔چہرے پر بچوں جیسی خفگی تھی۔۔

ویسے میرے انتظار میں کوئی نہیں بیٹھا وہاں۔۔۔ایک دم سے سوہا کا چہرہ اداس ہو گیا تھا۔۔۔

بلکہ۔۔۔سوزی تو میری شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔اب وہ اپنے ہاتھوں کو ایک دوسے کے ساتھ مسلتے ہوئے بولی۔۔۔

اور تمھارے بابار چانے اس کے دل کو لبھانا چاہا پیار سے اس کے جھکے چہرے کو اوپر کیا۔۔۔

بابا۔۔۔اس نے زور دے کر کہا اور کچھ دیر کے لیے لب بھینچ کر خاموش کھڑی رہی۔۔۔

وہ بس سوزی سے ڈرتے ہیں۔۔۔مجھ سے محبت کرتے ہیں۔۔لیکن نبھانے سے گھبراتے ہیں۔۔۔وہ دھیرے سے اداس مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولی تھی۔۔۔

اچھا اب چلتی ہوں فلائیٹ کا وقت ہو رہا ہے۔۔اس نے جلدی سے خود کو سنبھالا۔۔اسے آنسو بہانا اچھا نہیں لگتا تھا۔۔

اپنا خیال رکھنا اور جلدی آنا میں بھی جلدی آنے کی کوشش کروں گی۔۔وہ رچا کے دونوں ہاتھ پکڑے کھڑی تھی۔۔۔

****

مما آپ سے بات کرنی ہے مجھے۔۔۔نشانے ڈرتے ڈرتے نورین سے کہا۔۔۔وہ اپنے الماری سے کچھ تلاش کر رہی تھیں۔۔فورا پلٹی۔۔۔

وہ ان کے بالکل پیچھے لبوں کو کچلتی۔۔ہاتھوں کو رگڑتی بے چین سی کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ساری چھٹیاں ہمت جمع کرنے میں گزار دی تھیں۔۔۔کہ وہ ان سے ارسل کے بارے میں بات کرے گی۔۔۔اب واپس لاہور جانے کا وقت آن پہنچا تھا۔۔۔آج وہ بھرپور حوصلہ جمع کرنے کے بعد نورین کی پاس آئی تھی۔۔۔

ہم۔م۔م۔بولو۔۔۔اتنا گھبرائی ہوئی کیوں ہو۔۔۔کیا بات ہے۔۔۔نورین اس کی حالت دیکھ کر پریشان سی ہو کر بولیں۔۔۔اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھایا۔۔۔

مما۔۔مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔۔۔نشا نے نظریں جھکا لیں۔۔۔جبکہ اس کی انگشت انگلی۔۔۔چادر کے اوپر بنے پھول پر دھیرے دھیرے گھوم رہی تھی۔۔۔

ہاں تو کرو نہ۔۔۔نورین کو عجیب ڈر سا لگنے لگا تھا نشا کے انداز سے۔۔۔وہ ان کی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔ان کے دل میں دھڑکن بن کر بستی تھی۔۔۔اس کی پریشان شکل دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔

مما۔۔مجھ۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے۔۔۔واسم سے شادی نہیں کرنی۔۔۔نشا کی آواز بہت دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔اس کہ آواز اور چہرے پر گھٹن کا احساس تھا۔۔۔

کہ۔۔کیا۔۔کیا کہ رہی ہو دماغ ٹھیک ہے تمھارا۔۔نورین ایک دم سے گھبرا کر ارد گرد دیکھنے لگی تھیں۔۔۔پھر جلدی سے اٹھ کر کمرے کے داخلی دروازے کو زور سے بند کر ڈالا۔۔۔

مما میں ان کے لیے کچھ بھی ایسا محسوس نہیں کرتی وہ بلکل مجھے محب اور کومیل جیسے لگتے ہیں۔۔۔نشا روہانسی شکل بنا کر بولی۔۔۔آنکھوں میں التجا تھی۔۔۔اور انگ انگ ارسل کی محبت میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔

پاگل ہو گیا۔۔۔آج منہ سے یہ بات نکلی تمھارے دوبارہ کبھی نہ نکلے سمجھی تم۔۔۔نورین نے اس کا بازو پکڑ کر سختی سے کہا۔۔۔جب کے ان کے چہرے پر خوف تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور۔۔کیا۔۔ہو گیا ہے تمھیں۔۔۔بتاؤ مجھے۔۔۔اب وہ اسکا بازو زور سے ہلا رہیں تھی۔۔۔ماتھے پر ناگواری اور بے یقینی کے آثار تھے۔۔۔

کوئی اور چکر۔۔۔افف۔۔۔انھوں نے خوف سے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھے تھے۔۔۔اور دھک کرتے دل اور انجانے خوف سے بھری آنکھوں سے نشا کی طرف دیکھا۔۔۔

اللہ۔۔۔نشا کہیں۔۔۔خبر دار خبر دار اگر ایسی کوئی بھی بات ہوئی۔۔۔وہ اب شر گوشی مگر سختی کے الفاظ استعمال کرتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔۔۔

اپنے باپ کا پتہ ہے نہ اور آغا جان کا۔۔۔زندہ گاڑ دیں گے تمہیں۔۔نورین نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔اور گھور کر نشا کو دیکھا۔۔۔

نشا۔۔۔نے پھر کچھ بولنا چاہا تھا لیکن۔۔نورین کے چہرے کی سختی دیکھ کر اس کی آواز اندر ہی کہیں گھٹ گ ئی تھی۔۔۔اس کی ماں نے پہلے قدم پر ہی اس کا کسی بھی قسم کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔

اور واسم۔۔۔اتنا اچھا ہے وہ۔۔ہر طرح سے مکمل بچہ دل و جان سے تمہیں چاہتا ہے۔۔۔نورین اس کا ذہن صاف کر دینا چاہتی تھیں۔۔۔

اور رہی محبت کی بات تو وہ بھی ہو ہی جاتی ہے شادی کے بعد۔۔۔نورین نے غصے سے ناگوار نظر نشا کے چہرے پر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

اور وہ کوئی بھی ہے۔۔۔اس کے ساتھ تم جتنا بھی آگے جا چکی ہو۔۔۔واپس آ جاؤ۔۔۔ نہیں تو بہت دیر ہو جائے گی۔۔۔اور پھر بہت برا ہو گا۔۔۔اس کو انگلی دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تیزی سے نشا کو بیٹھا چھوڑ کر۔۔۔کمرے سے باہر نکل گئی تھیں۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

اس کے ہاتھ۔۔ٹاول باتھ روم کی کھونٹی سے لٹکاتے۔۔ لٹکاتے رک گ ئے تھے۔۔۔اس کے کان کھڑے ہو گ ئے تھے۔۔۔۔اس نے احتیاط سے دیکھا۔۔۔

سوہا۔۔۔نہانے کے لیے باتھ میں آئی تھی۔۔۔ جیسے ہی وہ ابھی اندر داخل ہوئی اسے ہلکی سی وابریٹ کی آواز آئی تھی۔۔۔

پتہ نہیں کیوں چھٹی حس کے الارم دینے پر وہ ارد گرد کا کن اکھیوں سے جائزہ لینے لگی تھی۔۔۔اور پھر اوپر والے ہوادان کے پاس لٹکتے پیٹر کے فون کو دیکھ کر اس کے اندر خوف کی سوئیاں چبھ گ ئی تھیں۔۔۔

سوزی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سوزی۔۔۔۔۔۔۔۔اکبر کی دھاڑ نے پورا گھر ہلا دیا تھا۔۔۔وہ سرخ چہرہ لیے ایک ہاتھ میں پیٹر کا موبائ ل پکڑے چیخ رہے تھے۔۔۔

پاس سوہا کھڑی غم اور غصے کی حالت میں لب کچل رہی تھی۔۔۔۔

کیا مانگتا ہے تم کو اب۔۔۔۔سوزی ایک ہاتھ میں چمچ پکڑے کمرے میں داخل ہوئی تھی اور حیرانی سے ایک نظر اکبر پر اور ایک ناگوار نظر سوہا پر ڈال کر بولی۔۔۔

پیٹر کہاں ہے۔۔۔۔بلاو پیٹر کی اسی وقت۔۔۔۔پیٹر۔۔۔پیٹر۔۔۔۔اکبر دھاڑنے کے انداز میں پھر سے چیخے تھے۔۔۔اتنا اونچا بولنے سے اس کے گلے کی رگیں کھنچ گ ئی تھیں۔۔۔

کیا ہوا کیا ہے۔۔۔کوئی مجھ کو بھی تو بتاؤ۔۔۔کیا کیا ہے میرے پیٹر نے کیا کر دیا ہے اب جو تم اتنے غصے میں ہو۔۔۔سوزی نا سمجھی کی حالت میں بول رہی تھی۔۔۔

کیا کر دیا ہے۔۔۔اسی لیے۔۔۔اسی لیے میں اس کو یہاں نہیں رکھنا چاہتا تھا۔۔۔اکبر نے خونخوار نظروں سے سوزی کی طرف دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا نہانے کے لیے گ ئی ہے تو اسے پیٹر کا فون وہاں ویڈیو پر لگا ملا ہے۔۔۔اکبر نے شرمندہ حالت میں نظریں جھکا کر دانت پیستے ہوئے سوزی کے سامنے موبائ ل کیا۔۔۔

جس کو دیکھ کر۔۔۔سوزی کا منہ کھولے کا کھولا رہ گیا تھا۔۔۔

خبیث۔۔۔۔انسان۔۔۔تیری جرأت کیسے ہوئی۔۔۔جیسے ہی پیٹر شور سن کر کمرے میں داخل ہوا۔۔اکبر اس کا گریبان پکڑ کر اس پر جھپٹ پڑے تھے۔۔۔

نکلو میرے گھر سے اسی وقت۔۔۔۔نکلو۔۔۔۔وہ پیٹر کو بری طرح دھکے دے رہے تھے۔۔۔

کیوں۔۔۔یہ گھر میرا ہے۔۔۔تمھارا نہیں۔۔۔پیٹر نہیں نکلے گا تمھاری لڑکی نکلے گا۔۔۔سوزی نے پیٹر کو پکڑ کر ایک طرف کیا اور اکبر کے آگے تن کر کھڑی ہو گ ئی تھی۔۔۔

اب میں اس لڑکی کو اور ادھر برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔سوزی بھی برابر چیختے ہوئے بولی تھی۔۔۔

اسے یہاں سے بھیجو۔۔۔میرے گھر اس کے بعد یہ کبھی نظر نہیں آئے۔۔۔وہ اب اکبر سے دو ٹوک بات کر رہی تھی۔۔۔اس کا چہرہ غضبناک ہو رہا تھا۔۔۔

سمجھے تم۔۔۔وہ اکبر کی انکھوں کے آگے اپنی انگلی کرتی ہوئی بولی۔۔۔اور پیٹر کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گ ئی۔۔۔

اکبر ایک دم سے پاس پڑی کرسی پر ڈھے سا گ ئے تھے۔۔۔

****

نشا نشا۔۔۔کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔ارسل اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے کی کوشش میں تھا لیکن وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اسے بنا دیکھے چلے جا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے لاہور آئے آج تین دن ہو گ ئے تھے۔۔۔وہ ارسل سے چھپتی پھر رہی تھی۔۔۔ایک دن تو ہاسٹل سے ہی نہیں آئی تھی۔۔۔اب بھی جلدی سے وہ لیکچر لینے کے بعد اس سے چھپتی چھپاتی نکل رہی تھی۔۔۔

کچھ نہیں ہوا ہے۔۔ارسل پلیز آپ میرے راستے میں مت آیا کریں۔۔۔وہ روہانسی ہو رہی تھی۔۔آنکھوں کی کی نمی چھپانے کی خاطر وہ ارد گرد دیکھنے لگی تھی۔۔۔

نہیں میں آوں گا۔۔۔وہ بلکل اس کے سامنے آکر سینے پر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔

مجھے بتاؤ۔۔۔تم نے بات کی۔۔پھر گھر میں۔۔۔۔ارسل نے بہت مدھم سی آواز میں کہا۔۔۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں تھی۔۔۔میں آپ سے کسی بھی قسم کا تعلق نہیں رکھنا چاہتی پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔نشا نے زبردستی لہجے میں سختی لا کر کہا۔۔۔

ایسے کیسے جب چاہے آس دلا دی۔۔۔۔اور جب چاہے دھکا دے دیا۔۔۔ارسل نے دانت پیستے ہوئے سرگوشی کے انداز میں کہا۔۔۔

مجھے بتاو کیا بات ہوئی ہے۔۔۔نشا کے ٹپکتے آنسو دیکھ کر ارسل کی آواز میں پھر سے نرمی در آئی تھی۔۔

مما نے مجھے صاف منع کر دیا ہے۔۔۔وہ اب باقاعدہ رو رہی تھی۔۔۔

وہ کہتی ہیں یہ بات سوچنا بھی مت۔۔۔اور وہ ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔۔آپ ہمارے گھر کے ماحول کو نہیں جانتے۔۔۔آغا جان کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔نشا نے ارسل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی تھی۔۔

میری بات سنو نشا۔۔۔تم۔۔۔واسم سے بات کرو۔۔۔نشا کے بازو کو دونوں ہاتھوں سے تھامتے ہوئے ارسل نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نشا نے خوف سے چونک کر دیکھا تھا۔۔

****

تم پاکستان جا رہی ہو اپنے چچا کے پاس۔۔۔اکبر نے سوہا سے نظریں چراتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا میں وہاں نہیں جا سکتی۔۔۔۔وہ حیران ہوتی ان کے گھٹنوں میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔اکبر نے چہرے کا رخ دوسری طرف موڑ لیا تھا۔۔۔

ہر دفعہ کی طرح اس دفعہ بھی وہ مجبور ہو گئے تھے۔۔۔اس دفعہ بھی وہ اس کی ہی محبت کو قربان کرنے جا رہے تھے۔۔۔

پلیز۔۔۔دیکھو۔۔۔سوہا۔۔۔میں مجبور ہوں۔۔۔بہت درد تھا اکبر کی آواز میں۔۔۔شرمندگی تھی۔۔۔

میں بھی مجبور ہوں۔۔۔میں پاکستان نہیں جانا چاہتی۔۔۔سوہا ایک دم سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی۔۔۔اور ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

پاگل مت بنو۔۔۔میں پریشان رہوں گا تم سمجھ کیوں نہیں رہی۔۔اکبر تھوڑی سختی سے بولے تھے۔۔

آپ کے بھائی کے گھر میں پریشان رہوں گی آپ کیوں نہیں سمجھ رہے یہ بات۔۔۔وہ بھی ترکی بہ ترکی جواب دے رہی تھی۔۔۔چہرے پر اذیت اور تکلیف کے آثار تھے۔۔

اکبر۔۔۔نے سر نیچے جھکا دیا تھا وہ پسا پڑا تھا۔۔۔وہ سوہا کو محفوظ بھی رکھنا چاہتا تھا۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میں پاکستان جاؤں گی۔۔۔پر چچا کے گھر نہیں۔۔۔وہ ایک دم کسی سوچ کے زیر اثر کہہ رہی تھی۔۔

تو پھر کہاں۔۔۔اکبر نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا تھا۔۔

میں۔۔۔مما کے پاس جانا چاہتی ہوں۔۔۔اب وہ اکبر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کھڑی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

ہیلو۔۔ عشرت۔۔۔ فون کے سپیکر سے ابھرنے والی آواز نے عشرت کو ساکن کر دیا۔۔۔ یہ آواز کتنے سالوں بعد اس نے سنی تھی۔۔اور اس آواز کو وہ بھولی ہی کب تھی۔۔

اکبر۔۔۔ عشرت کی گھٹی سی آواز کچھ دیر کی خاموشی کے بعد ابھری تھی۔۔۔

اس کے بعد پھر سے دونوں اطراف میں ہی خاموشی کا راج رہا۔۔۔

اکبر تم کہاں ہو۔۔۔اور میری بچی۔۔۔ کہاں ہے سوہا۔۔ کیسی ہے وہ۔۔ایک دم سے جیسے عشرت کے ذہن میں سب گھوم گیا تھا۔۔وہ تڑپ کر سوال پر سوال کر رہی تھی۔۔

سوہا۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ بڑی ہو گئی ہے۔۔ شرمندہ سی آواز میں۔۔۔ اکبر نے کہا تھا۔۔اور ہاتھ سے اپنی آنکھوں کے نم کونوں کو صاف کیا تھا۔۔۔

اکبر میری بچی مجھے چاہیے۔۔۔پلیز میری بچی مجھے دے دو۔۔ عشرت اب باقاعدہ روتے ہوئے التجا کر رہی تھی۔۔ اس کی برسوں کی ترسی ہوئی ممتا سسک اٹھی تھی۔۔۔

وہی کرنے جا رہا ہوں۔۔۔۔اکبر نے مظبوط لہجے میں کہا۔۔پر اپنے دل کی تکلیف سے لب بھینچ ڈالے تھے۔۔۔

کہ۔۔کیا۔۔۔۔ عشرت کی زبان خوشی سے لڑکھڑا گئی تھی۔۔۔

سوہا تمھارے پاس آنا چاہتی ہے پاکستان۔۔۔ اکبر نے بڑے ضبط سے کہا تھا۔۔۔

کیا۔۔سچ کہہ رہے ہو اکبر۔۔۔ عشرت اب اپنے گال صاف کر رہی تھی۔۔۔اس کا دل اپنی اکلوتی اولاد کی محبت میں تڑپ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔مجھے معاف کر دو۔۔میں سوہا کو تم سے چھین کے تو لے آیا تھا۔۔۔لیکن سچ پوچھو۔۔میں۔۔بہت پچھتاتا رہا ہوں۔۔اکبر کی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔

دوسری طرف خاموشی تھی۔۔وہ اپنے اتنے سالوں کی تکلیف کو ایک پل میں کیسے معاف کر دیتی۔۔۔

اب میں مزید تمھیں اور خود کو تکلیف نہیں دینا چاہتا۔۔۔میں سوہا کو تمھارے پاس پاکستان بھیجنا چاہتا ہوں۔۔۔

وہ اس کی طرف سے کچھ دیر جواب کے انتظار کرتا رہا۔۔پھر خود ہی بات کو آگے بڑھایا۔۔۔

تم ہو کہاں۔۔عشرت اب تجسس میں پوچھ رہی تھی۔۔۔اور اکبر اس کو ساری کہانی بتا رہا تھا۔۔کہ وہ کیسے یہاں پہنچا پھر ایک مغربی عورت سے شادی کی۔۔۔اور ساری باتیں۔۔

****

سوہا۔۔۔آجاؤ اب کتنی دیر ہے۔۔وہ انتظار کر رہا ہے۔۔۔اکبر اب تیسری دفعہ اس کے کمرے کا چکر لگا چکے تھے۔۔۔

وہ ابھی بھی اپنی پیکنگ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔اسے اتنی جلدی تو اکبر نے جانے کا بتایا تھا۔۔۔اتنی پیکنگ تھی اتنی جلدی کیسے ہو سکتی تھی۔۔۔

بس بابا۔۔۔صرف دو منٹ۔۔۔وہ تیزی سے اپنے بیگ کے لاک کو بند کرتے ہوئے بولی۔۔۔جیسے ہی وہ لاک لگانے کے لیے جھکی تھی۔۔اس کے سنہری بال آبشار کی طرح گرتے ہوئے اس کے سرے چہرے کو چھپا گئے تھے۔۔۔

ٹھیک ہے میں اس کے پاس بیٹھا ہوں جلدی آجاؤ۔۔۔اکبر ایک نظر اس کے کمرے کے بکھرے سامان کی طرف دیکھ کر بولے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے آپ یہ تین بیگ لے کر چلیں میں۔۔ہینڈ کیری لے کر آتی ہوں۔۔۔وہ کبھی دوڑتی ہوئی کو چیز اٹھا رہی تھی۔۔تو کبھی کوئی چیز اٹھا رہی تھی۔۔۔

سوہا نے جلدی سے اپنے بالوں کو اونچی سی پونی میں باندھ لیا تھا۔۔۔ہلکی سی اونچی سی پنک رنگ کی ٹی شرٹ اور جینز کی پینٹ میں وہ اپنی عمر سے اور چھوٹی لگ رہی تھی۔۔۔

جو گرز کو بند کرنے کے بعد وہ ہینڈ کیری کو زمین پر چلاتی ہوئی۔۔لاونج میں آئی تھی۔۔کوئی لڑکا اس کی طرف پشت کیے بیٹھا اکبر سے باتوں میں مصروف تھا۔۔۔

وہ گھوم کر سامنے آئی تھی۔۔۔

اور سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ کر اس کا دل اچھل کر حلق میں آچکا تھا۔۔۔اس کی حالت ایسی تھی کے کاٹو تو خون نہ ہو۔۔آنکھیں۔۔۔اور بڑی ہو گئی تھیں۔۔۔کان اور گال تپ گئے تھے۔۔۔

وہ اس چہرے کو کیسے بھول سکتی تھی۔۔۔

سوہا۔آو۔۔نہ بیٹے۔۔۔اکبر نے بازو کھول کر اسے آگے آنے کے لیے کہا تھا۔۔۔

واسم۔۔تمھارے بڑے ماموں کا بیٹا۔۔۔اکبر نے مسکراتے ہوئے اس لڑکے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ حیرت سے پھٹی پھٹی نگاہوں سے کبھی اکبر کو دیکھ رہی تھی۔۔تو کبھی سامنے بیٹھے واسم کو۔۔۔جو بڑے پیار سے مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیسی ہو سوہا۔۔۔واسم نے ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔وہ اس کے آتے ہی اٹھ کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

وہ ساکت کھڑی تھی۔۔۔ساکن۔۔۔آنکھیں۔۔۔ساکن لب۔۔۔دھڑکتا دل۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا۔۔۔سوہا۔۔۔بیٹا واسم سلام لے رہا آپ سے۔۔۔اکبر نے دو تین آوازیں اسے دی تھیں تب جا کر وہ ہوش میں آئی تھی۔۔۔

ہہ۔۔ہاں۔۔۔اس نے دھیرے سے اپنا نازک ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔۔۔

جسے واسم کے مظبوط ہاتھ نے ایک ہی جست میں اپنے ہاتھ میں چھپا لیا تھا۔۔۔

واسم کچھ دن میں پاکستان کے لیے نکل رہا ہے۔۔۔تم اس کے ساتھ ہی چلی جانا۔۔۔ابھی تم اس کے ساتھ لندن جا رہی ہو۔۔

اکبر اسے سب بتا رہے تھے۔۔۔اور وہ تھی کہ اس کے ذہن میں چار ماہ پہلے والا سارا منظر گھوم رہا تھا۔۔۔

وہ خاموش کھڑی تھی۔۔۔

****

بلکل۔۔۔پھپھو جیسی ہو تم۔۔۔وہ جہاز کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔جب واسم اپنی ہوش اڑا دینے والی مہک سمیت اس کے ساتھ آکر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔سوہا نے ایک دم نظریں جھکا دی تھیں۔۔۔

وہ دونوں لندن کے لیے روانہ ہو رہے تھے۔۔۔واسم اب اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔براؤن کوٹ۔۔۔میں۔۔۔وہ ہوش اڑا دینے کی حد تک خوبرو لگ رہا تھا۔۔۔

ہہ۔۔۔ہم۔م۔م۔۔۔جی۔۔۔وہ ایک دم سے گڑ بڑا گئی تھی۔۔۔ابھی تک حواس کہاں بحال ہو پائے تھے۔۔۔وہ جس کو ہمیشہ دور دور سے دیکھتی تھی وہ۔۔۔وہ آج اس کے اتنے قریب بیٹھا تھا۔۔۔

اور اتنے قریب کے رشتے سے بیٹھا تھا۔۔۔سوہا نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی

Posted On Kitab Nagri

خاص طور پر۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ۔۔ڈمپل۔۔واسم نے بڑے پیار سے اس کے گالوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔ بلکل پھپھو جیسے ہیں۔۔۔جب کے چہرے پر جاذب نظر مسکراہٹ تھی۔۔۔واسم نے رخ تقریباً اس کی طرف ہی مڑا ہوا تھا۔۔۔

واسم کو وہ بہت چھوٹی سی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔اس نے پھپھو کو اکثر سوہا کو یاد کر کے روتے دیکھا تھا۔۔وہ بہت خوش تھا۔۔کہ پھپھو کی سوہا ان کے پاس جا رہی ہے۔۔۔

''اللہ۔۔اللہ۔۔۔یہ تو مجھ پر بھی لائن مارنے لگے'' ۔۔۔سوہا کا دل اچھل کر حلق میں آ گیا۔۔کاش یہ ویسے ہی ہوتے جیسی ان کی شخصیت نظر آتی ہے۔۔۔سوہا کو عجیب سا خوف آ رہا تھا واسم سے۔۔۔اس نے واسم سے نظریں چرائی۔۔۔اور خجل سی ہو کر بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا۔۔۔

نظروں کے سامنے بار بار وہ لڑکی اور اس کے ساتھ زبردستی کرتا ہوا واسم نظر آ رہا تھا۔۔۔دل عجیب سی گھٹن محسوس کرنے لگا۔۔۔اسے اپنے ساتھ بیٹھے اس شخص سے ایک دم سے خوف سا محسوس ہوا۔۔۔وہی جو۔۔۔جاوید سے لگا۔۔ تھا۔۔۔وہی جو سر البرٹ سے۔۔۔جان سے اور پیٹر سے۔۔۔

تم کچھ پریشان ہو سوہا۔۔۔بہت اپنائیت بھرا لہجہ تھا۔۔۔وہ تھوڑا سا اور اس کی طرف مڑا تھا۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں۔۔۔تو۔۔۔ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔۔''اف اتنا قریب کیوں آ رہا ہے۔۔۔'' دل میں سوچتے ہوئے سوہا نے ہونٹ بھینچ لیے۔۔۔

گھر میں نشا اور میرب ہیں۔۔۔ تمھارا بہت دل لگے گا۔۔۔واسم نے پیچھے ہو کر سر سیٹ کی پشت کے ساتھ ٹکا دیا۔۔۔''اتنے عرصے بعد ہم سے مل رہی ہے سوچتی ہو گی پتہ نہیں کیسے لوگ ہوں گے۔۔۔واسم نے دل میں سوچا اور اس معصوم سی لڑکی کی طرف دیکھا۔۔۔جو واقعی میں بہت گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم۔۔اور۔۔۔اور کون۔۔کون۔۔ہے۔۔گلے کو صاف کرتے ہوئے سوہا نے خود کو نارمل ظاہر کیا۔۔"مجھے پتا ہے کہ میں اسے جانتی ہوں۔۔۔اسے تھوڑی نہ پتہ ہے۔۔۔یہ تو وہاں سے بھاگ گیا تھا۔۔"

ہم۔۔۔م۔۔۔م۔۔تو آپ جاننا چاہتی ہیں کیا۔۔۔وہ بڑی خوش اخلاقی سے ہلکا سا قہقہ لگا کر گویا ہوا۔۔ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔اور گھمبیر آواز میں اسے سب گھر والوں کا بتانے لگا۔۔

آغا جان۔۔۔میرے دادا۔۔اور تمھارے نانا۔۔۔اس نے سوہا کی طرف اشارہ کیا۔۔مسکراہٹ دبائی۔۔۔

ان کے تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔۔۔وہ بڑے دلچسپ انداز میں بچوں کی طرح سب کو سوہا کے ساتھ غائبانہ متعارف کروا رہا تھا۔۔۔

زوجیج۔۔میرے بابا سب سے بڑے۔۔۔ان کے تین بچے ہیں۔۔۔وہ ساتھ ہاتھوں سے اشارے بھی کر رہا تھا۔۔ایسے جیسے وہ کوئی بہت ہی چھوٹی سی بچی ہوتی۔۔۔

کومیل بھائی۔۔مجھ سے بڑے۔۔پھر میں واسم۔۔اور ہماری ایک بہن چھوٹی۔۔میرب۔۔۔میرب کے نام پر اس کی آنکھوں میں پیار اُمڈ آیا تھا۔۔۔

"اچھا تو جناب کی ایک بہن بھی ہے۔۔۔پھر بھی اس لڑکی پر اتنا تشدد کیا۔۔ڈیسنٹ ایسے بن رہا۔۔جیسے۔۔"سوہا نے دانت پیستے ہوئے دل میں سوچا۔۔۔

عون۔۔منجھلے چچا۔۔۔ان کے دو بچے۔۔۔بڑی بیٹی نشا۔۔۔واسم کی مسکراہٹ تھوڑی شریر سی ہوئی لبوں پر۔۔۔اور آنکھوں کی چمک لمحہ بھر کے لیے زیادہ ہوئی تھی۔۔۔

اور بیٹا محب۔۔۔وہ ہنستا ہوا۔۔۔اور بھی خبر ولگ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"افف اس کے دانت کتنے خوبصورت ہیں۔۔۔جب یہ بولتا ہے تو۔۔۔اپنی خوبصورتی کا ہی جا ھنسادے کر لڑکیاں پھنساتا ہو گا۔۔۔ہاں ایسا ہی کرتا ہو گا۔۔۔اور جب وہ ہنستے ہوئے اس کے ساتھ اس کے گھر آجاتی ہوں گی۔۔۔"اس سے آگے وہ سوچنا بھی نہیں چارہی تھی۔۔۔

پھر پھپھو تمھاری مما۔۔۔جن کی کل کائی نات صرف تم۔۔۔واسم نے محبت سے سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔

پھر رضا چچا۔۔۔ان کا ایک بیٹا ہے۔۔۔نائی ل۔۔۔اتنا لمبا تعارف دے کر وہ جیسے تھک سا گیا تھا۔۔۔لمبی سانس خارج کی۔۔۔

بہت بڑی۔۔فیملی ہے۔۔۔سوہا نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔۔۔

ارے۔۔۔رضا چچا کی فیملی ساتھ نہیں رہتی۔۔۔وہ الگ رہتے ہیں۔۔۔واسم نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

سوہا اپنی بات پر تھوڑی سی شرمندہ سی ہوئی۔۔۔اور کانوں کے پیچھے بال کیے۔۔۔

اور گھر میں۔۔۔بہت سے نوکر ہیں۔۔۔واسم نے اپنے گھٹنوں پر ہاتھ مارے۔۔۔اور اب وہ اسے سارے ملازمین کے بارے میں بتا رہا تھا۔۔۔

افف کتنا بولتا ہے۔۔۔سوہا زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر سر ہلا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

فون کرنے کا فائی دہ نہیں ہے۔۔۔اسے پتہ ہے میں نے کبھی آج تک اس سے بات نہیں کی۔۔۔نشا نے ہاتھوں کو مسلتے اور لب کو کچلتے ہوئے سامنے بیٹھے ارسل سے کہا۔۔۔

وہ ویسے بھی تین دن بعد آہی رہا ہے پاکستان۔۔۔۔نشا نے بڑھتی پریشانی کو چھپاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتی تھی۔۔واسم کی بارعب شخصیت کے آگے۔۔اس کی گھگی بندھ جائے گی۔۔۔وہ ان سے کچھ بھی نہیں کہہ پائے گی۔۔۔بچپن سے واسم کے غصے سے واقف تھی وہ۔۔۔بس ارسل پیچھے پڑا تھا کہ وہ واسم سے بات کرے۔۔۔

ہم۔م۔م۔یہ تو اچھی بات ہے کہ وہ آرہا ہے۔۔۔دیکھو تم ہمت کرنا اس سے بات کرنا۔۔۔مجھے امید ہے وہ تمھاری بات سمجھے گا۔۔۔ارسل اسے حوصلہ دے رہا تھا۔۔۔

جی۔۔۔نشا نے گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔وہ بے دلی سے بیٹھی تھی۔۔۔دل کو ارسل کا حصول ناممکن سا لگتا تھا۔۔۔پر وہ دل کے ہاتھوں بری طرح مجبور تھی۔۔۔

اچھا اب اپنا موڈ ٹھیک کرو نہ۔۔۔چلو بتاؤ کیا کھانا ہے آرڈر کروں میں۔۔۔ارسل نے پاس پڑے مینیو کو کھولتے ہوئے اسے محبت سے دیکھا۔۔۔

****

بس ہمیں تین دن یہاں رہنا ہے۔۔۔میرا کچھ یونیورسٹی کا کام ہے پھر ہمیں پاکستان کے لیے نکلنا ہے۔۔۔واسم نے فلیٹ کا داخلی دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔وہ اب اس کے بیگ اندر کر رہا تھا۔۔۔

آہ۔۔۔یہ وہ فلیٹ تھا جس کی ہر چیز کو وہ بس دیکھتی ہی تھی۔۔۔چھونے کی خواہش کو دل میں ہی دبا دیتی تھی۔۔۔اور آج قسمت اسے چھونے کا موقع دے رہی تھی۔۔۔وہ ارد گرد کا غور سے جائزہ لینے لگی۔۔۔لبوں کا ایک کونا دانتوں میں دبائے وہ ندیدے بچوں کی طرح ارد گرد دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نظر گھوم کر اسی جگہ پر ٹک گی تھی۔۔جہاں اس لڑکی کے ساتھ زیاتی ہوئی تھی۔۔۔اتنے برے کردار کا ہے۔۔۔ اور وہ تین دن اس کے ساتھ ہو گی اس فلیٹ میں۔۔۔ تھوک نگلتے ہوئے اس نے سوچا۔۔۔ہاتھ پسینے سے بھگینے لگے تھے۔۔۔اس سوچ پر۔۔۔

تم فریش ہو جاؤ۔۔پھر پھپھو سے بات کرواتا ہوں تمھاری پاکستان۔۔۔وہ مسکراتا ہوا اس کے قریب آکر کھڑا ہوا تھا۔۔۔

کتنی گھبرائی سی معصوم سی ہے یہ۔۔۔واسم نے گہری نظر سوچوں میں گم سوہا پر ڈالی۔۔۔

ہم۔م۔م۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔وہ ہلکی سی آواز میں مختصر جواب دینے کے بعد ارد گرد دیکھنے لگی۔۔۔

فریش ہونا کہاں پر ہے۔۔۔ محترم یہ تو بتا دیں ذرا۔۔۔وہ پریشان سی وہیں کی وہیں ہی کھڑی سوچ رہی تھی۔۔۔

اوہ۔۔۔اپنے کمرے میں جاتے جاتے کچھ یاد آنے پر پلٹا تھا۔۔۔ماتھے پر ہاتھ ایسے رکھا جیسے اپنی غلطی کا احساس ہوا ہو۔۔۔

سوہا یہ ہی سامنے روم۔۔۔واسم نے بازو سیدھا کر کے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی اپنے بیگز کی طرف بڑھ گئی۔۔۔اب اتنے بھاری بیگ میں کمرے میں لے کر جاوں۔۔۔منہ بسورتے ہوئے۔۔۔وہ سوچ رہی تھی۔۔۔

ابھی بیگز پر جھکی ہی تھی کہ واسم کے مظبوط ہاتھ نے بیگ کے ہینڈل کو تھام لیا تھا۔۔وہ ایک دم سے سیدھی ہوئی تھی۔۔۔

میں رکھتا ہوں کمرے میں۔۔۔تم چلو۔۔۔وہ ایک ساتھ تینوں بیگز رول کرتا ہوا کمرے کی طرف جا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ۔۔واہ۔۔۔سوہا پیچھے سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔لمبا قد مظبوط جسم۔۔ایک مکمل وجاہت رکھنے والا مرد تھا۔۔۔پر تھا تو مرد ہی۔۔ایک دم سے وہ پھر سے بد دل ہو گئی تھی۔۔

****

دھیرے سے آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔پلکوں کی جھالر ابھی بھی بار بار آنکھوں پر ہی گر رہی تھی۔۔سوہا نے آنکھیں ملتے ہوئے ارد گرد دیکھا۔۔۔اسی خوبصورت کمرے کے گداز بیڈ پر وہ خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔۔جہاں واسم اس کے بیگ رکھ کر گیا تھا۔۔۔

وہ اب بیٹھی باز و اوپر کیے۔۔انگڑائی لے رہی تھی۔۔۔ گردن موڑ کر گھڑی کی طرف دیکھا۔۔۔اوہ۔۔۔اتنی دیر سوتی رہی کیا میں۔۔۔ایک دم سے شرمندگی کا احساس ہوا۔۔۔

صبح دس بجے وہ پہنچے تھے۔۔۔گیارہ بجے کے قریب اس کی عشرت سے پاکستان بات ہوئی تھی۔۔۔تقریبا بارہ بجے وہ آرام کرنے کے لیے کمرے میں آئی تھی اور اب سات بج رہے تھے۔۔۔

اُف وہ جلدی سے بیڈ سے نیچے اتری تھی۔۔۔لونگ کھلے پائنچے کاٹر یوزر اور ڈھیلی ڈھالی سی شرٹ پہنے وہ اب کمرے کے دروازے سے کان لگائے کھڑی تھی۔۔۔

باہر سے واسم کے قہقے کی آواز آئی تھی۔۔۔

پاگل ہے تو۔۔۔نوید۔۔یار وہ بہت چھوٹی سی ہے۔۔واسم قہقہ لگا رہا تھا اور ہنس رہا تھا۔۔

مجھے لگا۔۔یہی ہے وہ جس کی خاطر تو کیرن جیسی کو بھی منہ نہیں لگاتا تھا۔۔نوید نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

یار۔۔۔وہ یہ نہیں ہے۔۔۔اور ویسے بھی مجھے اس ٹائپ کی لڑکیاں پسند نہیں۔۔۔بہت چھوٹی ہے۔۔وہ بچی سی ۔۔۔وہ ٹی وی کا چینل بدلتے ہوئے بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچی سی۔۔۔سوہا ایک دم سے سیدھی ہوئی۔۔۔پھر بے اختیار ہی وہ چلتی ہوئی سنگھار میز کے آگے کھڑی تھی۔۔ وہ کہاں سے بچی سی تھی۔۔۔اپنے آپ کو غور سے دیکھنے لگی۔۔۔انیس کی تو ہونے جا رہی تھی۔۔۔اچھی ہائیٹ تھی۔۔۔لمبے بال تھے۔۔ہاں شکل واقعی معصوم سی تھی۔۔۔گالوں پر پڑتے گڑھے اور بھی معصومیت میں اضافہ کرتے تھے۔۔۔

نازک سا سراپا تھا۔۔۔جس ک وجہ سے وہ زیادہ چھوٹی لگتی تھی۔۔۔پھر کچھ انداز ایسا تھا۔۔۔بالوں کی اونچی پونی بنائے۔۔بنا کیسی مصنوعی میک اپ سے گلابی گال۔۔۔بڑی بڑی پلکوں والی آنکھیں۔۔۔اور گلابی گلاب کی پنکھڑی جیسے بھرے بھرے ہونٹ۔۔۔وہ یوں اپنے آپ کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔جیسے کے واسم لے رہا ہو۔۔۔

ہم۔م۔م۔ان کو اس لڑکی جیسی بولڈ اور لبرل لڑکیاں پسند ہوں گی نہ جو اس دن ان کے ساتھ تھی۔۔۔میں تو ان جیسی لڑکیوں کے پیروں جیسی بھی کہاں ہو۔۔۔لبوں کو گول گول گھماتے ہوئے وہ سوچ رہی تھی۔۔۔

اچانک بھوک کا احساس بڑھنے لگا تھا۔۔افف۔۔۔بچوں کی طرح پیٹ پر ہاتھ رکھ کر منہ بنایا۔۔۔

ہائے۔۔۔کیسا ظالم ہے۔۔بندہ پوچھ ہی لے کہ زندہ بھی ہو یا۔۔۔اس نے رونے کے سے انداز میں ہونٹ باہر نکالے۔۔۔

خوف باہر جانے کو دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔کتنی ہی دیر یوں بھوک کو برداشت کر کے بیٹھی رہی۔۔۔پھر ایک دم سے ہمت باندھ کر اٹھی تھی۔۔

خود ہی جانا پڑے گا باہر۔۔۔بیڈ سے اتر کر اپنے سراپے پر ایک نظر ڈالی۔۔۔

سکارف کو گردن کے گرد گھما کر لیتے ہوئے وہ باہر جانے کو تیار کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی دروازہ کھولا۔۔واسم بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔۔

اففف۔۔۔ایک ہولناک چیخ نکلی تھی اس کی۔۔۔

وہ بھی ایک دم سے گھبرا گیا تھا۔۔

ہر وقت واسم کے بارے میں اوٹ پٹانگ سوچتی رہتی تھی۔۔۔اور اب یوں اس کو بلکل سامنے چوروں کی طرح کھڑا دیکھ کر اس کی جان ہی تو نکل گ ئی تھی۔۔۔وہ سینے پر ہاتھ رکھے۔۔ پھٹی پھٹی آنکھوں سے واسم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

سوہا کیا ہوا۔۔۔وہ ایک دم سے حیران سا ہو گیا تھا۔۔۔

تمہیں اٹھانے آرہا تھا۔۔آٹھ بج گ ۓ ہیں۔۔۔کچھ کھانا نہیں تم نے۔۔۔سوہا کی ایسی حالت نے اسے پریشان کر دیا تھا۔۔۔

مہ۔۔۔میں۔۔۔میں ڈر گ ئی تھی۔۔۔وہ شرمندہ سی ہوئی۔۔بچوں کی طرح نچلے لب کے کونے کو دانتوں میں دبا کر آنکھیں سکیڑ کر التجائی انداز میں واسم کی طرف دیکھا۔۔لیکن دل ابھی بھی نارمل حالت میں واپس نہیں آیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹس اوکے۔۔۔تو پھر۔۔۔بتاؤ۔۔۔کیا کھانا۔۔۔یہں پر آرڈر کروں یا باہر جانا ہے۔۔واسم نے اسے ریلکس رکھنے کے لیے۔۔۔گہری مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر کہا۔۔

جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔۔۔گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔اور لبوں کے اوپر آیا پسینہ صاف کیا۔۔

ارے۔۔۔یہ کیا بات ہوئی۔۔۔تم مہمان ہو میری۔۔۔بولو تم۔۔۔واسم نے شرارتی انداز میں کہا۔۔۔

گھر ہی آرڈر کر لیں۔۔۔پھر۔۔۔خوف کو بالائے تاک رکھتے ہوئے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پہ سجا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڈ۔۔۔پیزا۔۔۔پاستہ۔۔۔جو بھی کھانا ہے فرینکلی بتادو۔۔۔اگلا سوال۔۔۔

افف۔۔۔جان نہیں چھوڑ رہا۔۔۔ایک تو ویسے اس کے سامنے آواز نہیں نکلتی اوپر سے۔۔۔

میں سب کھالیتی ہوں۔۔۔کچھ بھی۔۔۔چلے گا۔۔۔پھر سے مدھم سی آواز میں کہا۔۔اتنا آہستہ تو وہ زندگی میں کبھی کسی سے بھی نہ بولی تھی جیسے آج واسم سے بول رہی تھی۔۔۔

یہ تو بڑی اچھی بات ہوئی۔۔بس کچھ دیر۔۔۔دے دو وہ فون کان کو لگاتا ہوا ایک طرف کو گیا۔۔۔

سوہانت فوراً اٹکی ہوئی سانس کو سینے پر ہاتھ رکھ کر بحال کیا۔۔۔

_***********

اپنا یہ منہ نا تم سیدھا رکھو۔۔نورین نے نشا کے منہ کو ہاتھ میں دوبچ کر غصے سے اوپر کیا۔۔

وہ منہ بسورے پھر سے نورین کے کمرے میں بیٹھی تھی۔۔۔

سیدھا ہی ہے مما۔۔۔نشا نے چڑ کر کہا۔۔۔رو رو کر آنکھ اور چہرہ سوجے پڑے تھے۔۔۔

مجھے پتہ ہے جتنا سیدھا ہے۔۔۔صائمہ نے اگر محسوس کرلیا نہ۔۔۔اور واسم۔۔۔اسکو اگر محسوس ہو گیا تو۔۔

نورین نے اسے واسم اور اس کی ماں کا ڈراوا دیا۔۔۔نشا سے زیادہ تو وہ خود ڈری ہوئی تھیں۔۔۔انھیں۔۔۔نشا کے اس باغی پن سے اب زیادہ بغاوت کی بو آنے لگی تھی۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا مما۔۔ان کو پہلے سے پتہ ہے میں ان کو کوئی خاص پسند نہیں کرتی۔۔۔عجیب بےزاری کے سے انداز میں نشا نے کہا۔۔

پہلے بھی صرف ان کی ہی مرضی تھی اب بھی وہی ہو گا۔۔وہ نورین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بیٹھی تھی۔۔۔

ارسل کی محبت نے بہت حد تک اسے ہمت دے دی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کل پہنچ رہے ہیں دونوں سب لوگ اتنے خوش ہیں۔۔۔اور جس کو سب سے زیادہ خوش ہونا چاہیے وہ ماتم منا رہی ہے۔۔۔کیا یہ سب کچھ دوسروں کو نظر نہیں آئے گا۔۔نورین دانت پیستے ہوئے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔

جس کے سر پر سے ساری باتیں۔۔۔بس گزر ہی رہی تھیں۔۔اندر نہیں جا رہی تھیں۔۔اندر تو بس اب محبت کے قفل لگے پڑے تھے۔۔ عقل کو۔۔

آ تا رہے نظر۔۔میں کیا کروں۔۔۔وہ بے زاری سے لب کچل رہی تھی۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔بات سنو میری کل پہننے کے لیے میں نے تمھارا جوڑا بنایا ہے۔۔اچھے سے تیار ہونا۔۔

نورین نے سختی سے کہا اور اس کے سامنے ایک جوڑا رکھا۔۔۔

اور اب نیچے آؤ۔۔۔سب انتظار کر رہے ہیں۔۔اس کے بازو کو جھنجوڑتے ہوئے وہ باہر نکل گ ئی تھیں۔۔۔

ہیلو۔۔۔کیسے ہو۔۔۔فون کان کو لگائے وہ بہت سکون سے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ٹانگیں اپنے مخصوص انداز میں سامنے پڑے گول کاؤچ پر کر اس کی شکل میں رکھی ہوئی تھیں۔۔

سامنے بڑی سی سکرین پر کوئی ایکشن انگلش فلم چل رہی تھی۔۔۔اسے ایکشن موویز پسند تھی۔۔

اس نے کو میل کو کال ملائی تھی۔۔۔وہ کل پاکستان پہنچ رہا تھا۔۔۔تو کومیل کو اپنے لیے ن ئی گاڑی خریدنے کے لیے کہہ رہا تھا۔۔۔

سوہا کو پیاس لگی تو پانی پینے کی غرض سے وہ ابھی اپنے کمرے کے دروازے تک ہی آئی تھی۔۔۔کہ سامنے انگلش فلم کے نازیبا منظر پر وہ ٹھٹک کر وہیں رک گ ئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم نے کوئی ایکشن فلم لگا رکھی تھی۔۔۔لیکن اب آنے والے منظر سے وہ بلکل انجان بات کرنے میں مصروف تھا۔۔۔اس کا سارا ذہن اپنی اور کو میل کی گفتگو پر تھا۔۔۔اسے بلکل خبر نہیں تھی۔۔کہ اس کے بلکل پیچھے۔۔۔سوہا سرخ چہرہ لیے کھڑی۔۔۔پھٹی پھٹی آنکھوں سے ٹی وی سکرین کے منظر کو ناگواری سے دیکھ رہی ہے۔۔۔

جب واسم گھر ہوتا تو سارا دن وہ کمرے میں بند رہتی۔۔۔اور اندر سے روم لاک رکھتی۔۔۔اب بھی اسے بلکل خبر نہیں ہوئی کہ سوہا پیچھے کھڑی ہے۔۔۔

کل سارا دن واسم باہر اپنے کام ختم کرتا رہا اور وہ چپکے سے نکل کر رچا سے ملنے چلی گ ئی تھی۔۔۔اور پھر اس کے آنے سے پہلے واپس آگ ئی تھی۔۔۔

ابھی وہ پھر دروازے کے ساتھ لگی واسم کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔وہ ذہن میں واسم کا ایک خود ساختہ امیج بنا چکی تھی۔۔۔اس لیے وہ اس کی باتوں کو اور ہی رنگ میں ڈھالے جا رہی تھی۔۔

یار۔۔۔عادت ہو گ ئی ہے۔۔۔نہ یہاں پر ایسے رہتے رہتے۔۔۔پتہ ہے آجکل کتنی مشکل سے یہ تین دن گزارے ہیں اس کے بغیر۔۔۔واسم التجا والے انداز میں کو میل کو گاڑی کے لیے کہہ رہا تھا۔۔۔

افف۔۔۔یہ تین دن بھی لڑکی کے بنا نہیں رہ سکتے۔۔۔اس کے گال تپنے لگے تھے۔۔۔لبوں کو بار بار دانتوں میں کچل کچل کر چھوڑنے سے وہ گلابی سے سرخ ہو چکے تھے۔۔۔

چھوٹی نہیں چاہیے مجھے۔۔۔بڑی چاہیے۔۔یار مجھے چھوٹی پسند ہی نہیں ہے۔۔۔واسم۔۔۔کو میل کو بڑی گاڑی کا کہہ رہا تھا۔۔۔اس کو چھوٹی گاڑی چلانے کی عادت نہیں تھی۔۔۔

برسٹل جاتے ہوئے وہ اپنی کار سیل کر گیا تھا۔۔۔اب تین دن وہ کار کے بنا ٹیکسی میں دھکے کھاتا رہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں پاکستان آوں۔۔تو مجھے مل جانی چاہیے۔۔ہاں۔۔نہیں۔۔نہیں۔۔ایک رات بھی نہیں رک سکتا۔۔۔ کو میل اس سے ایک رات کا وقت مانگ رہا تھا۔۔کہ تم دن میں پہنچو گے۔۔ایک رات گزار لینا اگلی صبح تک گاڑی آجائے گی۔۔۔

بلکل بڑی ہو۔۔۔اس نے بے چینی سے کہا۔۔۔

افف۔۔بے چینی تو دیکھو۔۔۔توبہ۔۔۔سوہا کو اب غصہ آرہا تھا۔۔واسم پر۔۔۔یہ جو امیر ماں باپ کی اولاد ہوتی ہے۔۔یہ ہو نہی عیاش ہوتے ہیں۔۔۔وہ دانت پیستے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔

یار۔۔۔ایک دم نئی ہو۔۔۔خوبصورت ہو۔۔۔وہ کار کے ماڈل کی بات کر رہا تھا۔۔

اور سوہا کی کان کی لو تک گرم ہو رہی تھی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔پہلے مجھے۔۔پک بھیج کر دکھا دینا۔۔جو مجھے پسند آئے گی وہی لوں گا۔۔۔واسم نے جاندار قہقہ لگایا تھا۔۔۔

فلم میں۔۔پھر ایک منظر چل پڑا تھا۔۔۔اور وہ بلکل بے نیاز بیٹھا تھا۔۔۔کوئی خبر نہیں۔۔۔کہ وہ اکیلا گھر میں نہیں ہے۔۔۔محترم۔۔۔شرم نام کی تو کوئی چیز ہی نہیں۔۔۔خدا نے بھی شکل کے ساتھ عقل سے نوازنا مناسب نا سمجھا شائید۔۔وہ اوٹ پٹانگ سوچے جا رہی تھی بس۔۔۔اس دن وہ بھی پھر کال گرل ہی ہو گی۔۔ رچا ٹھیک کہہ رہی تھی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔بدلتا رہا ہوں۔۔گا۔۔۔ایک ہی نہیں رکھتا پھر میں۔۔۔ایک سے بور ہو جاتا ہوں۔۔۔پتہ ہے یہ تمہیں میرا۔۔کچھ عرصہ رکھوں گا۔۔۔پھر آگے۔۔۔واسم پھر سے قہقہ لگا رہا تھا۔۔۔

سوہا نے جلدی سے دروازہ اندر سے لاک کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چل۔۔ٹھیک ہے۔۔۔ صبح پھر پاکستان ملاقات ہوتی۔۔۔واسم نے فون بند کیا۔۔۔اور حیران ہو کر پیچھے دیکھا۔۔۔اسے دروازہ بند ہونے کی آواز آئی تھی۔۔۔پھر کندھے اچکا دیے۔۔۔

ہمیشہ باہر رہی ہے نہ اس لیے عجیب سا بی ہیو کر رہی ہے۔۔۔اسے سوہا تھوڑی عجیب سی لگتی تھی۔۔۔ لیکن وہ یہ سمجھتا تھا کہ وہ اکیلے رہنے کی عادی ہے شائید۔۔

****

اوہ۔۔۔یار ا۔۔۔یہ سفید والے پھولوں کے ساتھ لگا یہ سرخ والے بھی۔۔۔بارعب آواز سفدر کو اپنے عقب سے ہی سنائی دی تھی۔۔۔اور اس آواز پر تو سب تیر کی طرح سیدھے ہو جاتے تھے۔۔۔

ہلکے۔۔ گرے رنگ کے سفاری سوٹ میں۔۔ملبوس۔۔۔لمبے قد۔۔۔ بڑی مونچھوں۔۔۔وجیہہ پیشانی۔۔۔ سرخ وسفید رنگت۔۔ گرے بال۔۔۔لیے آغا جان۔۔ سیڑھی پر چڑھ کر۔۔پھول لگاتے۔۔۔سفدر کو ہدائیت دے رہے تھے۔۔۔

وہ واسم کے آنے پر تو جو خوش تھے سو تھے۔۔پر اپنی اکلوتی نواسی کے آنے پر ان کے پاوں زمین پر نہیں پڑ رہے تھے۔۔۔

گھر کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔۔

اسفند میر ولاز۔۔۔آج دمک رہا تھا۔۔۔ہر بندہ پر جوش تھا۔۔۔سب اکٹھے تھے۔۔۔ مسوائے۔۔۔رضا اور اس کے کنبے کے۔۔۔ عشرت کی اکبر سے علیحدگی کے بعد۔۔رضا نے اکبر کی بہن۔۔۔فائزہ کو چھوڑنے سے انکار کر دیا تھا۔۔جس پر اسے آغا جان نے گھر سے بے دخل کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے شک رضا کے کہنے پر فائی زہ نے اپنے بھائی یوں سے بلکل تعلق ختم کر دیا تھا۔۔۔لیکن آغا جان اس بات سے بھی ناخوش ہی رہے۔۔۔وہ اپنی بیٹی کے دکھ کا بدلہ۔۔۔۔فائی زہ کو اس کے بھائی یوں کے گھر بھیج کر لینا چاہتے تھے۔۔

اب رضا اکیلے کبھی کبھی آتے اور سب کے ساتھ مل کر واپس چلے جاتے۔۔۔

نائی ل اور فائی زہ بلکل نہیں آتے تھے۔۔۔

سب لوگوں کے مسکراتے چہروں کے بیچ ایک اور چہرہ اداس تھا۔۔۔اور وہ نشا کا تھا۔۔۔نیلے رنگ کے بھاری کام والے سوٹ میں وہ بے دلی سی تیار ہوئی تھی۔۔۔اب بھی سنگھار شیشے کے سامنے بیٹھی خود کو ساکت آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔

عشرت بار بار اپنی آنکھوں کے نم کونوں کو صاف کر رہی تھی۔۔اور ساتھ ساتھ رانی سے سوہا کے لیے کمرہ سیٹ کروا رہی تھی۔۔

نورین اور صائی مہ کچن میں پکنے والے پکوان کی نگرانی میں لگی تھیں۔۔۔

میرب۔۔اور محب۔۔۔دونوں۔۔پھول لگا رہے تھے اور آپس میں چونچے بھی لڑا رہے تھے۔۔ایک کوئی۔۔پل ان دونوں کی نہ بنتی تھی۔۔۔

اوئے۔۔۔مریض۔۔کہیں کی۔۔۔سفید پھول کیوں اتنے لگائی جا رہی۔۔۔مکس کر کے لگا نہ۔۔محب نے دانت پیس کر میرب کو کہا۔۔۔جو لاونج کے اندر گھوم کے چڑھنے والے زینے کو سجا رہی تھی۔۔۔

تم سے کم مریض ہوں۔۔۔پتہ ہے مجھے سارا۔۔۔میں پہلے سارے سفید لگا رہی پھر بیچ کی جگہ کو فل کروں گی سرخ اور پیلے پھولوں سے۔۔تم اپنا کام کرو۔۔۔میرب نے اپنا چشمہ اوپر کیا اور ناک چڑھا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی سیدھا کام بھی کیا تم نے زندگی میں۔۔۔محب نے مسکراہٹ دبا کر پھر سے اسے چڑایا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔سیدھے کاموں کے لیے تم جو ہو اس گھر میں۔۔۔ہزار بار کہا ہے کہ تم۔۔۔میرے کام میں دخل اندازی مت کیا کرو۔۔۔پتہ نہیں تمہیں شوق ہے۔۔۔وہ اب غصے سے لال ہو رہی تھی۔۔

نہیں۔۔۔مجھے کوئی شوق نہیں۔۔۔تمھارے منہ لگنے کا۔۔۔بس میں ذرا طبیعت میں آغا جان پر گیا ہوں۔۔۔نفاست پسند ہوں۔۔۔اور تم ٹھہری پھوہڑ اول نمبر کی۔۔۔اس لیے میرے سامنے آتی ہو تو برداشت سے باہر ہو جاتی ہو۔۔بڑے انداز سے محب نے کہا۔۔۔

میں نہیں آتی۔۔۔تم ہر اس جگہ پر نمبر بنانے آدھمکتے ہو۔۔۔جہاں میں آغا جان کی گڈ لسٹ میں آرہی ہوں سمجھے تم۔۔۔وہ زبان نکال کر اسے چڑا رہی تھی۔۔۔

مت لڑو۔۔۔مرو۔۔۔دونوں۔۔۔آغا جان نے سن لیا نہ اس دن کی طرح پوری رات کلاس لیتے رہیں گے تم دونوں کی۔۔۔صائمہ کچن سے باہر نکل کر دونوں کے میدان جنگ میں کود پڑی تھیں۔۔۔

شزا۔۔۔بیٹا۔۔۔تم چھوڑو یہ سب۔۔۔تم آرام کرو اس حالت میں لگی ہوئی ہو۔۔۔صائمہ نے کومیل کی بیوی کو کام سے روکا۔۔وہ جو محب اور میرب کی نوک جھونک سے محظوظ ہو رہی تھی اور ساتھ ساتھ میرب کو پھول اٹھا کر دے رہی تھی۔۔۔ایک دم سے مسکراتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اور وہ دونوں تو باز آنے والے تھے نہیں۔۔۔محب کو پتہ تھا وہ چڑ جاتی۔۔تو وہ اسے اور تنگ کرتا رہتا تھا۔۔۔

****

ساری رات۔۔۔سوہا کمرہ لاک ہونے کے باوجود بھی جاگتی ہی رہی۔۔۔

واسم کی بے تابی دیکھ کر اسے ایک لمحے کے لیے بھی واسم پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی آنکھ لگی ہی تھی تو دروازہ دھڑ دھڑ سے بجا تھا۔۔

وہ ایک دم اچھل کر اٹھی تھی۔۔ لیکن گھڑی پر نظر جاتے ہی سمجھ گ ئی تھی۔۔۔ کہ ان کا پاکستان کہ فلائی ٹ کا وقت ہو رہا تھا۔۔۔

****

آغا جان تو واسم بھائی کو ایسے چپکے ہیں کہ۔۔۔ بندہ پوچھے ہمیں تو گھورنے کے علاوہ کبھی کسی محبت سے نہیں نوازا۔۔۔ محب نے نظریں آغا جان اور واسم پر جمائی یں جو ایک دوسرے کے ساتھ بغل گیر تھے۔۔ اور۔ میرب کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

اپنے خون کی ایسی ہی کشش ہوا کرتی۔۔۔لے پالک پر بس گھوری ہی ڈالی جاتی۔۔۔ میرب نے دانت پیستے ہوئے محب سے کہا۔۔۔

سوہا کو کتنی دیر سینے سے لگائے رکھنے کے بعد۔۔ اب وہ واسم کو اپنے ساتھ لگا کر کھڑے تھے۔۔۔ پھر اس کا ماتھا چوما۔۔ اور اس کے ہاتھ۔۔۔۔

سوہا باری باری سب سے مل کر اب عشرت کے ساتھ لگی بیٹھی تھی۔۔۔ آغا جان سے ملنے کے بعد واسم سب کو مل رہا تھا۔۔ لیکن۔۔ آنکھیں۔۔ نشا کی کھوج میں لگی تھیں

پھر وہ اسے آہستہ آہستہ سیڑھیاں اتر کر نیچے آتی دکھائی دی۔۔۔

واسم نے اپنی آنکھوں کے ذریعے دل میں سمونے کے سے انداز سے نشا کی طرف دیکھا۔۔۔ لیکن وہ اسے بنا دیکھے۔۔۔ سلام کرتے ہوئے۔۔ اب سوہا کی طرف بڑھ گ ئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

8

سوہا۔۔۔یہ ہے نشا۔۔۔تمھارے عون ماموں کی بیٹی۔۔۔جب نشا مسکراتی ہوئی سوہا کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔عشرت نے سوہا کو بتایا۔۔۔سوہا مسکراتی ہوئی اٹھی۔۔۔

اف۔۔۔کیا دلکش چہرہ ہے۔۔۔سوہا تو ایک دم سے نشا پر فرفتہ ہو گئی تھی۔۔۔

ایک اور رشتہ بھی ہے اس کا۔۔صائمہ مسکراتی ہوئی شوخ لہجے میں بولی۔۔۔ایک نظر اپنے خوبرو بیٹے واسم پر ڈالی۔۔۔اور پھر نشا پر۔۔۔

سوہا ایک دم سے اس معنی خیز جملے پر نشا سے الگ ہو کر اب سب کی شرارتی مسکراہٹ دیکھ رہی تھی۔۔۔

نشا کا چہرہ ایک دم سے زرد پڑ گیا تھا۔۔۔جبکہ باقی سب واسم سمیت۔۔۔مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بیٹھے تھے۔۔۔

نشا۔۔بہت جلد واسم بھائی کی دلہن بن کر اوپر والے کمرے سے نیچے آنے والی ہیں۔۔۔میرب نے اپنے مخصوص انداز میں۔۔۔چشمہ ناک پر درست کرتے ہوئے۔۔۔کہا۔۔۔

سوہا کا دل ایک دم سے جیسے کسی نے مٹھی میں لیا ہو۔۔ایک لمحے کہ لیے تو اس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔پھر خجل سی ہو کر زبردستی وہ مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا پائی تھی۔۔۔

لو جی۔۔۔بول۔۔۔پڑی۔۔۔مس مرئضہ صاحبہ۔۔۔بڑے موجود ہیں۔۔۔لاسٹ پیس چپ ہی رہا کرے۔۔۔محب اپنے انداز میں گلاب جامن منہ میں رکھتا ہوا بولا۔۔۔

آغا جان نے گھور کر دیکھا۔۔۔اور میرب نے غصے س

****

Posted On Kitab Nagri

کتنی معصوم ہے۔۔۔نشا کے چہرے کا طواف کرتے ہوئے اس نے سوچا تھا۔۔۔جب کے اس کا ہاتھ چمچ بے دلی سے چاولوں کی پلیٹ میں دائیں بائیں گھومارہا تھا۔۔۔

دوپہر کے کھانے میں بہت اہتمام کیا گیا تھا۔۔۔وسیع وعریض۔۔۔ڈائی نگ میز پر سارا خاندان براجمان تھا۔۔۔

اور یہ محترم۔۔۔اب نظر اٹھا کر بڑے سلیقے سے کھانا کھاتے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔سفید۔۔۔۔قمیض شلوار پہنے۔۔تازہ تازہ شائی د نہا کر آیا تھا۔۔۔بال ابھی ہلکے سے گیلے تھے۔۔بڑی بڑی خواب ناک آنکھیں جن میں ابھی لندن سے واپسی کے سفر کی تھکان تھی۔۔مڑی ہوئی گہری کالی پالکیں۔۔اور ہلکی سی بھڑی ہوئی شیو۔۔۔

کیا چیز تھا یہ شخص۔۔۔ہر طرف سے نوازا ہی تھا خدا نے اسے۔۔۔صورت۔۔۔ذہانت۔۔۔پیسہ۔۔۔

قسمت۔۔۔اور پھر یہ پری جیسا پیکر رکھنے والی نشا۔۔سوہا کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔اس کے دل کو کس چیز کہ گھٹن نے جکڑ لیا تھا۔۔۔

سوہا۔۔۔تم کھانا نہیں کھا رہی۔۔۔بتاؤ اگر یہ نہیں پسند تو کچھ اور بنا دیں۔۔آغا جان نے محبت سے لبریز لہجے میں کہا۔۔۔

سوہا آپی۔۔۔فاسٹ فوڈ۔۔چلے گا۔۔۔محب نے سوہا کو آنکھ مارتے ہوئے۔۔۔کہا۔۔۔

چپ کر نالائق۔۔۔آغا جان نے۔۔گھور کر محب کی طرف دیکھا۔۔۔ان کو فاسٹ فوڈ سے سخت چڑ تھی۔۔۔

واسم اب تم آگئے ہو اس کو تو سیدھا کر دے۔۔۔کومیل کے بس کا نہیں یہ۔۔۔اب اس کو بھی باہر جانا پڑھنے ۔۔پر میرا دل نہیں مانتا اس نالائق کو اکیلے بھیجنے کو۔۔۔آغا جان نے التجا کے انداز میں اپنے سب سے سو بر پوتے کو کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے یہ خود کو تو سدھار لیں۔۔۔اللہ توبہ۔۔۔کسی کو خبر ہی نہیں یہاں۔۔کہ ان کے محترم سپوت وہاں کیا کیا گل کھلاتے ہیں۔۔۔سوہا کے دماغ کی پھر کی پھر سے گھوم گ ئی تھی۔۔۔

اور خیر سے یہاں بھی یہی کچھ کرتے ہیں پر سب سے چھپ کے۔۔۔۔۔دل تو کر رہا ابھی اسی وقت اس کے پول کھول دوں میں۔۔۔سوہا نے دانت پیسے واسم اسے نشا کو بار بار دیکھتا ہوا زہر لگ رہا تھا۔۔۔

جو یہاں۔۔خاندان کا مثالی نمونہ بنے بیٹھے ہیں۔۔۔اصل حقیقت صرف میں ہی جانتی ہوں۔۔۔

نہ۔۔نہیں آغا جان۔۔میں کھا رہی ہوں۔۔۔آغا جان کے دوبارہ کہنے پر وہ اپنے خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔۔

آغا جان۔۔۔بہت کم کھاتی۔۔اور بہت کم بولتی ہے۔۔۔آپکی نواسی۔۔۔واسم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

سوہا زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لائی۔۔۔اب سب لوگ اسے محبت بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے اور نشا کے سوا ہر کوئی اسے مفید مشورے دے رہا تھا۔۔۔بس وہ تھی کہ بے دلی سی بیٹھی تھی۔۔۔

میں نہ تو کم کھاتی ہوں۔نہ کم بولتی ہو۔۔۔سوہا نے دانت پیستے ہوئے سوچا۔۔۔ابھی تو وہ الجھن کا شکار تھی۔۔۔

اپنے دل کی حالت سمجھنے سے بلکل قاصر تھی وہ۔۔۔کیا اسے نشا پر ترس آنے لگا تھا۔۔۔کہیں نشا کی یہ عجیب سی حالت اس لیے تو نہیں کہ واسم نے اسے بھی حراساں کر رکھا ہو۔۔۔افف۔۔۔وہ ایک دم سے چمچ پلیٹ رر کھ کر پانی کا گلاس چڑھانے لگی۔۔۔

****

آغا جان نے کروائی تھی شادی میری لیکن اس دفعہ چھوڑ کے آنے والی میں تھی۔۔۔عشرت کی مدھم سی آواز ابھری تھی۔۔۔بس چند ماہ کی شادی تھی۔۔۔پھر دوبارہ میں اپنے بابا کے گھر میں ہی تھی۔۔۔میری شائی د

Posted On Kitab Nagri

قسمت ہی ایسی تھی۔۔۔نازو سے پلی تھی لیکن قسمت نے زندگی کی سختی کی دھول چٹادی۔۔۔عشرت روہانسی ہو گئی تھیں۔۔

سوہا آج عشرت کے ساتھ سو رہی تھی۔۔عشرت کے بازو پہ سر رکھے وہ ممتا کی چھاؤں میں پر سکون آنکھیں موندے لیٹے ہوئی تھی

کیا چیز ہوتی ہے۔۔یہ ماں۔۔۔کتنا سکون ہے ماں کہ آغوش میں اس نے اپنی زندگی کے اتنے سال گزار دیے تھے لیکن ایسی تسکین کبھی نہ پائی تھی۔۔۔دل چاہتا تھا وہ اپنی زندگی کے سارے ماہ و سال واپس لے آئے۔۔۔اور کم عمری میں اپنی ماں کے پاس آئے۔۔۔ماں باپ کے بنا رہنے کی وجہ سے بروکن چائلڈ ہونے کی وجہ سے اس کی شخصیت میں کتنے خلا تھے جو پر نہیں ہوئے تھے۔۔۔اس نے بہت کچھ ایسا دیکھ لیا تھا جو اسے زندگی کی بس تلخی ہی دکھاتا رہا۔۔۔

عشرت کہ انگلیاں محبت سے اس کے بالوں کو سنوار رہی تھیں۔۔۔کبھی کبھی جوش میں آکر وہ اس کے سر پر بوسہ بھی کر رہی تھیں۔۔۔اور سوہا ان کے لبوں کی گرماہٹ پر مسکرا دیتی۔۔۔

مما میں۔۔۔یہی سمجھتی رہی کہ آپ اپنی زندگی میں مصروف ہوں گئی بابا کی طرح۔۔۔مجھے بھول گئی ہوں گی۔۔سوہا کی آواز کہیں بہت دور سے آتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ان سالوں میں ایک پل بھی ایسا نہیں تھا جب میں تمھیں یاد نہ کرتی ہوں۔۔۔میرب اور نشا کو جب بھی دیکھتی تھی۔۔بس تمھارا ہی خیال ستاتا تھا مجھے۔۔۔عشرت کی آواز پھر سے آنسؤں میں تر تھی۔۔۔

مما۔۔نشا کیا ایسی ہی ہے۔۔۔چپ چپ سی۔۔۔دماغ پھر سے بھٹک کر واسم کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔سر تھوڑا سا اوپر اٹھا کر اس نے اپنے ہاتھ پر ٹکا کر عشرت سے سوال کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہ۔۔نہیں تو۔۔۔بلکل ایس نہیں ہے۔۔۔ویسے ہی واسم سے شرماتی ہے۔۔۔عشرت نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے ایسے لگا جیسے وہ خوش نہیں ہے۔۔۔اس نے پھر سے مدھم سی آواز میں اپنی بات کو دھرایا۔۔۔

لو بھلا وہ کیوں خوش نہیں ہو گی۔۔۔ تمہیں نہیں پتہ چار سال پہلے واسم نے ضد کر کے نشا سے منگنی کی۔۔۔بہت پسند کرتا ہے اسے۔۔۔ عشرت اب اپنے لاڈلے بھتیجے کی محبت میں بول رہی تھیں۔۔۔

اچھا۔۔۔سوہا کی آواز کہیں بہت دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔اس نے پھر سے عشرت کے سینے پر سر رکھ دیا تھا۔۔

****

مما آپ نے مجھے کیا بنا دیا۔۔۔سوہا حیرانگی سے سنگھار میز کے آگے کھڑی خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ آج سے پہلے کبھی ایسے تیار نہیں ہوئی تھی۔۔۔بلکہ اسے تو یہ پاکستانی بناؤ سنگھار آتا ہی نہیں تھا۔۔۔

سیاہ رنگ کی لمبی پیروں تک جاتی کلیوں والی فراک پہنے۔۔۔کمر تک آتے۔۔جدید کٹنگ کے سیدھے سنہری بال کھولے۔۔۔سرخ کم خواب کی تلے کے کام والی شال کو فولڈ کر کے ایک طرف کندھے پر لٹکائے۔۔۔کانوں میں سنہری جھمکی جس کے نیچے سرخ موتی لٹک رہے تھے۔۔پہنے۔۔۔سفید رنگت پر ہلکا سا جاذب نظر سنگھار کر کے وہ کسی ماورائی دنیا کی دوشیزہ لگ رہی تھی۔۔۔

کیوں اتنی تو پیاری لگ رہی ہے میری بیٹی۔۔۔کسی کی نظر نہ لگے۔۔۔عشرت نے آگے بڑھ کر اس کے چہرے کو اپنی ہیتھیلوں میں لے لیا تھا۔۔اور محبت پاش نظروں سے دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آغا جان نے۔۔۔آج سوہا کو متعارف کروانے کے لیے بہت بڑی خاندانی تقریب رکھی تھی۔۔۔جب اکبر دھوکے سے سوہا کو اپنے ساتھ لے گیا تھا۔۔تو آغا جان نے اسے تلاش کرنے کی جان توڑ محنت کی تھی۔۔۔اپنی لاڈلی اکلوتی بیٹی کی تکلیف ان سے دیکھی نہیں جاتی تھی۔۔۔اور آج جب اتنے سالوں بعد اکبر نے خود اپنی رضامندی سے سوہا کو بھیج دیا تھا۔۔۔تو وہ بہت خوش تھے۔۔۔اور اپنی بیٹی کی خوشی دیکھ کر وہ سرشار تھے۔۔۔

سوہا کے آنے کے ایک دن بعد ہی شام کو یہ تقریب رکھی گ ئی تھی۔۔۔

پھپھو۔۔۔آ جائیں اب۔۔۔واسم نے دروازہ کھول کر کہا تھا۔۔۔اور سوہا پر نظر پڑتے ہی وہ حیران سا ہو کر رک گیا تھا۔۔۔وہ آج کتنی مختلف اور بڑی سی لگ رہی تھی۔۔۔وہ تو اس دن سے اسے چھوٹی سی بچی ہی سمجھ رہا تھا۔۔۔آج وہ اپنے سارے جلوے لیے کھڑی ایک مکمل حسن کی تصویر لگ رہی تھی۔۔۔

یہ کون ہے۔۔۔یہ ہماری چھوٹی سی پیاری سی۔۔۔سوہا تو نہیں لگ رہی۔۔۔شرارت سے سر کھجاتے ہوئے واسم نے کہا۔۔۔جبکہ ہونٹ مسکراہٹ کو دبا رہے تھے۔۔۔

سوہا۔۔واسم کی بے ساختہ تعریف پر جھینپ گ ئی تھی۔۔۔خجل سی ہو کر اس نے عشرت کی طرف دیکھا۔۔۔وہ خود بھی تو سیاہ کوٹ پینٹ پہنے۔۔۔غضب ڈھا رہا تھا۔۔۔اور وہ جو ملگجے سے حلیے میں بھی کتنوں پر بازی لے جاتا تھا نک سک سے تیار ہو کر تو بجلیاں گرانے لگتا تھا۔۔

پھپھو۔۔۔ہوبہو۔۔۔آپ جیسی ہے۔۔۔سچ میں۔۔۔اب وہ عشرت کے کندھوں پر ہاتھ رکھے سوہا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

عشرت نے مسکراتے ہوئے واسم کے ہاتھ پر چپت لگائی جو اس وقت ان کے کندھے پر تھا۔۔۔پھر دونوں قہقہ لگانے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا بس مسکرا ہی رہی تھی۔۔۔

چلیں اب انتظار کر رہے سب سوہا کا۔۔لب بھینچتے ہوئے واسم نے کہا۔۔۔

بلکل بلکل۔۔۔چلو بیٹا۔۔۔عشرت نے محبت سے سوہا کے گرد بازو حائل کیے تھے۔۔۔

جیسے ہی وہ لان میں داخل ہوئی تھی۔۔۔اس پر پھولوں کی بارش ہوئی تھی۔۔۔لان کا منظر اتنا خوبصورت تھا۔۔۔وہ بس دیکھتی ہی رہ گئی تھی۔۔۔ہر طرف پھول اور قمقموں کی قطاریں تھیں۔۔۔ان کے خاندان اور آغا جان کے دوستوں کے بہت سے لوگ جمع تھے۔۔۔سب اس کی طرف محبت سے دیکھ رہے تھے۔۔۔اس سے باری باری مل رہے تھے۔۔۔کچھ کانوں میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔

محب اور میرب چہک رہے تھے۔۔۔شزا اپنے بڑے بیٹے کو سنبھال رہی تھی اور اب دوسرے کی آمد نے اسے نڈھال کر رکھا تھا۔۔۔عشرت۔۔صائمہ اور نورین مختلف لوگوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھیں۔۔۔

نشاز بردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجائے۔۔۔واسم کی نظروں سے پریشان چند کزنز کے درمیان بے دلی سی کھڑی تھی۔۔

سوہا کو آغا جان نے بغل میں دبایا ہوا تھا۔۔کبھی اپنے کسی دوست کے پاس لے کر جا رہے تھے اسے اور کبھی کسی دوست کے پاس۔۔۔

وہ حیران ہو کر اتنی محبتوں کو سمیٹ رہی تھی اس نے تو کبھی سوچا بھ نہیں تھا اس کی زندگی ایک دن یوں پلٹا کھا جائے گی۔۔۔

سوہا نے کیک کاٹا تھا ہر طرف تالیوں کی گونج تھی۔۔۔قہقہے تھے۔۔۔محبت تھی۔۔مدھم سی موسیقی تھی۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے ارے وہ لاسٹ والا بریک اپ تو ایسے ہوا تھا میرا۔۔۔اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔بھ ئی۔۔۔محب نے شرارت سے کہا۔۔

بڑے سارے کھانا کھانے کے بعد ایک طرف بیٹھ گ ئے تھے۔۔اور بچہ پارٹی ایک طرف گپوں میں مصروف تھے۔۔۔محب اپنے آخری بریک اپ کا قصہ لہک لہک کر سنا رہا تھا۔۔

میں نے اسے کال کی۔۔۔میں نے کہا۔۔۔زارا کہاں ہو تم۔۔جان

9

محب بڑی سنجیدہ شکل بنا کر کہ رہا تھا۔۔۔

کہنے لگی۔۔۔جان۔۔۔میں۔۔تو۔۔پنکی کے ساتھ ہوں۔۔۔محب نے لڑکی کے انداز میں کہا۔۔

بس وہ دن اور آج کا دن۔۔۔پھر کبھی نہیں ملا میں اس سے چھوڑ دیا میں نے اس جھوٹی کو۔۔۔محب نے منہ پھولا کر بچوں کی طرح کہا۔۔

لو بھلا۔۔۔اتنی سی بات پر چھوڑ دیا بچاری کو۔۔اور تمہیں کیسے پتہ لگا وہ جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔میرب نے ناک چڑھا کر کہا۔۔۔

ارے بھ ئی۔۔۔پنکی تو اس وقت میرے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔محب نے آنکھ ماری اور سب کے قہقے ہوا میں گونجے تھے۔۔۔

وہ ہنستے ہنستے ارد گرد دیکھنے لگی تھی۔۔۔کل سے آئی تھی تو سو ہی رہی تھی۔۔۔لان تو آج دیکھ رہی تھی۔۔۔

اسفند میر ولاز بہت ہی بڑا اور خوبصورت تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سب میں سے اٹھ کر آہستہ آہستہ چلتی ہوئی ایک طرف آئی تھی۔۔۔بہت بڑا لان تھا۔۔۔وہ چلتے چلتے سنان سے گوشے میں آگ ئی تھی۔۔۔گیلی سی بھاری سی ہوا چل رہی تھی۔۔۔نرم گھاس سے ٹھنڈک کا احساس اسے اپنے کھلے جوتوں میں ہو رہا تھا۔۔۔

فراک اور جولیری اسے الجھن کا شکار کر رہی تھیں۔۔

سب کا شور مدھم سا پڑ گیا تھا۔۔۔یہاں پر تو روشنی بھی ہلکی ہو گ ئی تھی۔۔رات کی رانی کی مہک اتنی بھلی لگ رہی تھی وہ تھوڑا سا اور آگے آئی تھی۔۔۔

افف اس کی جان ہی تو نکل گ ئی تھی۔۔سینے پر ہاتھ رکھ کر اس نے اپنے سانس کو بحال کیا تھا۔۔

واسم کھڑا سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔اس کو دیکھ کر جلدی سے اس نے سگریٹ نیچے پھینکا تھا۔۔۔اور اس پر پاؤں رکھ دیا تھا۔۔وہ خجل سا ہو گیا تھا۔۔۔اور گردن پر خارش کر کے خود کو نارمل ظاہر کیا۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔میں۔۔فرسٹ ٹائ م پی رہا تھا۔۔۔بلکل اچھی نہیں ہے۔۔۔خجل سے لہجے میں جھوٹ بول کر وہ اسے بھی دوسروں کی طرح بیوقوف بنا رہا تھا۔۔

سوہا کے ذہن میں اس کی وہ ساری تصاویر گھوم گ ئی جن میں وہ سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔اس نے گھنٹوں ان تصاویر کو دیکھا تھا۔۔ازبر سی ہو گ ئی تھیں۔۔۔سوہا نے بامشکل اپنی ہنسی کو دبایا تھا۔۔۔

میں نے کبھی نہیں پی پہلے۔۔۔وہ اب اس کے قریب آ گیا تھا۔۔۔جیب سے چیونگم نکال کر ایک اپنے منہ میں رکھی اور ایک سوہا کی طرف بڑھا دی۔۔

سوہا نے دھیرے سے ہاتھ بڑھا کر چیونگم پکڑی۔۔اور کھول کر منہ میں ڈالی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ فکر نہ کریں بہت سی باتوں کی طرح یہ بھی نہیں بتاؤں گی کسی کو۔۔۔سوہا مسکراہٹ دبا رہی تھی۔۔۔گالوں کے گڑھے اور آنکھوں کی چمک بڑھ گ ئی تھی۔۔۔ جھوٹا بھی ہے۔۔۔ارے بھ ئی وہ کون سی برائی ہے جو اس شخص میں نہیں ہے۔۔۔اور سارے گھر والے ہیں کہ اسے فرشتہ سمجھتے ہیں۔۔۔توبہ ہی ویسے۔۔۔وہ واسم کے ساتھ ہلکے ہلکے قدم ملاتی چل رہی تھی۔۔۔اور دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔

بہت سی باتیں۔۔۔واسم نے چونک کر سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔

میرا مطلب مجھے عادت نہیں۔۔ باتیں کرنے کی۔۔۔سوہا ایک دم سے گڑبڑا گ ئی تھی۔۔۔

اوہ ہاں۔۔۔وہ تو میں جانتا ہوں تم بہت کم بولتی ہو۔۔۔واسم نے ہلکا سا قہقہ لگایا تھا۔۔۔وہ ہی خبصورت موتیوں سے دانت۔۔ جاذب نظر۔۔ مسکراہٹ۔۔۔ چمکتی آنکھیں۔۔۔آج تو شیو بھی کر لی تھی اس نے۔۔۔سوہا کچھ لمحے اس پر سے نظر نہ ہٹا سکی۔۔۔

جی۔۔جی۔۔۔ایسا ہی ہے۔۔۔وہ شرمندہ سی ہوئی۔۔۔وہ کسی اور کا ہے۔۔۔دل نے سوہا کو سرزنش کیا۔۔۔

تو بتاؤ۔۔۔پاکستان کہاں کہاں گھومنا چاہتی ہو۔۔۔بندہ حاضر ہے۔۔۔واسم چلتے چلتے ایک دم سے آگ آیا اور سینے پر ہاتھ رکھ کر جھکا۔۔۔

جہاں جہاں بھی آپ لے جائیں۔۔۔مدھم سی آواز میں کہا تھا۔۔

سب لوگ انھیں اشارے کر رہے تھے۔۔۔

سوہا آپی۔۔۔واسم بھائی آ جائیں۔۔۔کچھ کھیلتے ہیں۔۔۔

****

پلیز۔۔۔ارسل بات سمجھا کریں نہ۔۔۔۔میں بہت مجبور ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے کانوں میں پڑتی آواز پر سوہا نے اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ کر دیکھا تھا۔۔

رات کی دو بج رہے تھے اور اسے نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔آج وہ اپنے کمرے سوئی تھی۔۔۔ٹیرس پر نکلی تو ساتھ والے کمرے سے بھی کوئی ٹیرس پر تھا۔۔اس کی طرف پیٹھ تھی۔۔۔

غور سے دیکھنے پر اسے پتہ چلا وہ نشا تھی۔۔

نشا۔۔۔تم بات تو کرو۔۔واسم سے۔۔ارسل کی بے چارگی سے بھری آواز نشا کے کان سے لگے فون سے ابھری تھی۔۔۔

سوہا ننگے پاوں ٹیرس پر آئی تھی۔۔۔اور نشا کو بلکل خبر نہیں تھی۔۔۔وہ ارسل سے بات کرنے میں مگن تھی۔۔

اتنا اندھیرا تھا بڑی مشکل سے وہ یہ دیکھ پائی تھی کہ کوئی اور بھی ٹیرس پر موجود ہے۔۔۔

ارسل آپ کو میری بات سمجھ کیوں نہیں آتی۔۔۔واسم۔۔۔سے بات کرنا بہت مشکل اور اگر کروں بھی تو تب بھی شائید وہ اپنی ہی کریں گے۔۔۔نشا کی باقاعدہ رونے والی آواز تھی۔۔۔اس کی آواز سے اس کے اندر کے کرب کا باخوبی اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔۔۔

وہ بلکل آغا جان جیسا ہی ہے۔۔اپنی کرنے والا۔۔۔غصے والا۔۔۔میری کوئی عزت نہیں رہے گی۔۔۔سب کے سامنے۔۔۔

نشا کی بات پر۔۔۔سوہا کی آنکھوں میں اس دن کی منظر در آیا جب واسم اس لڑکی سے زبردستی کر رہا تھا۔۔۔اس دن واقعی میں اس کے چہرے پر غضب ناک غصہ تھا۔۔۔

وہ۔۔پرفیکٹ ہے۔۔۔میرے پاس اس سے شادی سے انکار کا کوئی جواز ہی نہیں۔۔۔نشا نے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اففف۔۔۔نشا تم کتنی معصوم ہو۔۔۔وہ بلکل بھی پرفیکٹ نہیں ہے۔۔۔بلکہ تم جیسی پیاری لڑکی کے تو قابل ہی نہیں ہے۔۔۔۔سوہا نے لب کچلتے ترس کی نگاہیں نشا کی پشت پر بکھرے بالوں پر ڈالی۔۔۔

جواز میں ہوں تو۔۔۔ارسل نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔جب کے آواز میں پریشانی اور وصل کے دکھ کا تاثر شامل تھا۔۔۔

نہیں۔ایسے میری اور میرے ماں باپ۔۔کی عزت۔۔۔نشا رونے لگی تھی۔۔۔

دیکھو۔۔۔آغا جان پھپھو کے بعد سے اب محبت کی شادی کے بہت خلاف ہیں۔۔وہ روتی ہوئی آواز میں ارسل کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

یار۔۔۔ایک تو تم ہمت بھی نہیں دکھاتی۔۔ارسل نے مجبور ہو کر چڑ کر کہا۔۔۔

ایسی ہمت سے کیا فائدہ جو میرے ماں باپ کا سر آغا جان کے آگے جھکا دے۔۔بہت مدھم سی آواز تھی نشا کی۔۔۔جس میں وہ ارسل کو بہت کچھ باور کروا گئی تھی۔۔۔

تم مجھے بھول کیوں نہیں جاتے۔۔۔وہ چیخنے کے سے انداز میں ارسل پر اپنا غم نکال رہی تھی۔۔۔

کوشش کی تھی۔۔۔آسان نہیں۔۔۔وہ شائد صبر کی آخری منزل پر تھا۔۔آواز میں بہت حد تک نمی در آئی تھی۔۔۔

ممکن تو ہے نہ۔۔۔نشا اس کی آواز سن کر اور رو دی تھی۔۔۔بامشکل وہ بھاری ہوتی آواز سے یہ الفاظ ادا کر سکی تھی۔۔۔

مجھے بھول جاؤ ارسل۔۔۔پلیز۔۔۔آنکھوں کو بری طرح رگڑتے ہوئے اس نے کہا۔۔۔اور فون بند کر کے تیزی سے اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا وہیں کھڑی تھی۔۔۔بے حس و حرکت۔۔۔

****

او۔۔۔میرا۔۔۔بچہ۔۔۔آو۔۔آؤ۔۔آغاجان نے اخبار کو فولڈ کرتے ہوئے گرم جوشی سے سوہا کو کہا۔۔ان کے خبرو چہرے پر محبت بھری مسکراہٹ بکھر گ ئی تھی۔۔۔

وہ سو کر آج جلدی اٹھ گ ئی تھی۔۔آغاجان لان میں بیٹھے تھے۔۔۔اپنے مخصوص انداز میں سفاری سوٹ پہنے۔۔سلیقے سے گرے بال بنائے وہ نکھرے نکھرے سے بارعب انداز میں اخبار پڑھ رہے تھے۔۔۔سفدران کے سامنے سلیقے سے چائے رکھ رہا تھا۔۔۔

کیسا ہے میرا بچہ۔۔۔آغاجان نے محبت سے سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔وہ ڈھیلے ڈھالے سے ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھی۔۔۔آغاجان نے اچٹتی سی نظر سوہا کے لباس پر ڈالی تھی۔۔۔

جی۔۔بلکل ٹھیک۔۔وہ مسکراتی ہوئی ان کے پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گ ئی۔۔۔اسے بھی یہ بات محسوس ہوئی کہ آغاجان نے اس کے لباس کو نوٹ کیا تھا۔۔۔

تو پھر۔۔۔سٹڈی۔۔جاری رکھنے کا ارداہ ہے آپکا۔۔۔وہ اب محبت سے سوہا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔۔

جی۔۔پر پہلے پاکستان گھومنا چاہتی ہوں اور کچھ وقت مما اور آپکے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔سوہا نے جھکے ہو سر کو اٹھا کر۔۔۔مسکراتے ہوئے آغاجان کو کہا۔۔۔

معصوم سی مسکراہٹ۔۔۔اور من موہنی سی صورت۔۔آغاجان کے دل میں گھر کر گ ئی۔۔۔

ارے۔۔۔واہ یہ بھی بہت اچھی بات ہے بیٹا۔۔۔انھوں نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم۔۔۔واسم۔۔۔آغاجان نے مین گیٹ سے داخل ہوتے واسم کو آواز دی۔۔۔

وہ شائد ابھی جاگنگ سے لوٹا تھا۔۔ٹریک سوٹ میں ملبوس۔۔۔اپنی مخصوص مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ پورچ سے گزرتا ہوا ان کے پاس آیا تھا۔۔۔اور بیٹھتے ہی جگ سے پانی گلاس میں انڈیلا اور سوالیہ نظروں سے آغاجان کی طرف دیکھا۔۔۔

بال پسینے سے بھیگے ہوئے اور بکھرے ہوئے تھے۔۔۔مظبوط بازو کے بال بھی پسینے سے بھیگے ہوئے تھے۔۔۔

شرٹ ہلکے ہلکے پسینے کے قطروں سے کہیں کہیں سے بھیگی ہوئی تھی۔۔۔

جی۔۔۔آغاجان۔۔۔پانی کا گلاس منہ سے لگانے سے پہلے اس نے کہا۔۔۔

سوہا کو ساتھ لے کر جاؤ اسلام آباد۔۔۔اسے شاپنگ کرواؤ۔۔۔آغاجان نے مسکراتے ہوئے۔۔۔واسم کو حکم دیا۔۔۔

کپڑے وغیرہ لے کر آؤ میر بچہ۔۔۔اب وہ سوہا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہہ رہے تھے۔۔۔لہجہ ایسا تھا۔۔ جیسے کہہ رہے ہوں۔۔کل سے اس مغربی لباس میں نظر نہ آنا۔۔۔

سوہانے بس سر اٹھا کر ان کی طرف دیکھا ہی تھی۔۔۔لیکن ان کے چہرے پر محبت کے سوا کچھ نہیں تھا۔۔۔

جی بلکل۔۔۔سوہا آپ تیار ہو جاؤ۔۔۔بارہ بجے تک نکلتے ہیں۔۔۔واسم نے فوراسر تسلیم خم کیا تھا۔۔۔اور سوہا کی طرف دیکھ کر پر سوچ انداز میں کہا تھا۔۔۔

پھر وہ اخبار اٹھا کر سیاست پر آغاجان سے بحث کرنے لگا۔۔۔

سوہا کچھ دیر تو وہاں بیٹھی رہی۔۔۔پھر آغاجان سے اجازت لے کر اٹھ گ ئی تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

سوہا۔۔سوہا۔۔۔وہ سیڑھیاں چڑھتی اوپر جارہی تھی۔۔جب عقب سے واسم کی آواز سنائی دی تھی۔۔۔

جی۔۔۔وہ کمر کو تھوڑا سا خم دے کر مڑی تھی۔۔وہ اسی ٹریک سوٹ میں ملبوس تھا اب تک۔۔۔بل بکھرے ہوئے تھے۔۔۔لیکن پسینہ خشک ہو چکا تھا۔۔۔وہ مسکراتا ہوا دو سیڑھیاں پھلانگتا اس تک پہنچا تھا۔۔۔

سوہا۔۔ایک کام کرو گی میرا۔۔لبوں کی بھینچتے ہوئے۔۔ماتھے پر مسکراہٹ دباتے ہوئے واسم نے کہا تھا۔۔۔جب کے اس کے ہاتھوں کی انگلیاں آہستہ آہستہ وہ ماتھے پر پھیر رہا تھا۔۔۔

جی بولیں۔۔۔حیرانگی سے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔اسے کیا کام پڑ گیا مجھ سے وہ تھوڑا سا الجھن کا شکار ہوئی تھی۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ۔۔۔تم۔۔۔تم۔۔نشا کو بھی ساتھ جانے کے لیے کہو۔۔۔وہ تھوڑا سا خجل سا ہو کر گردن کے پیچھے خارش کر رہا تھا۔۔لیکن لب ابھی بھی مسکرا رہے تھے۔۔اور آنکھوں میں شرارت تھی۔۔۔

نشا۔۔۔سوہا کو ایک دم سے عجیب سے احساس نے گھیرا۔۔۔اس کے ذہن میں رات کا سارا منظر گھوم گیا تھا۔۔۔اس نے بہت مشکل سے اپنے چہرے کو نارمل رکھا۔

ہم۔م۔م۔م۔تم کہو کہ مجھے شاپنگ میں تمھاری مدد چاہیے۔۔۔وہ شوخ سے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔انداز التجا والا ہی تھا۔۔لیکن اس کی آنکھوں کی چمک نشا کے لیے چاہت کا ثبوت تھی۔۔۔

حالت تو دیکھو۔۔۔ محترم کی۔۔۔مجھے اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔۔۔سوہا کو عجیب سے احساس نے گھیرا تھا۔۔

اوکے۔۔۔پر کیا وہ میری بات پر راضی ہو جائے گی۔۔۔سوہا نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

اوہ۔۔راضی ہو جائے گی۔۔۔ضرور ہو گی۔۔۔میرا مت بتانا کہ میں نے کہا ہے یہ سب۔۔۔اب وہ بچوں کی طرح ریکوسٹ کر رہا تھا اس سے۔۔۔بڑی بڑی آنکھوں کو سکیڑ کر وہ اسے التجا کے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔

جی۔۔۔کہتی ہوں۔۔سوہا کی گھٹی سی آواز نکلی تھی۔۔۔اس نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڈ۔۔ گرل۔۔۔واسم نے اس کے گال پر ہلکی سی چپت لگائی تھی انداز ایسا تھا جیسے وہ کوئی چھوٹی سی بچی ہو۔۔۔۔

وہ تیزی سے وہاں سے سیڑھیاں اتر گیا تھا اور سوہا پر سوچ انداز میں وہیں کھڑی تھی۔۔۔

****

سوہا۔۔ تم آگے بیٹھو۔۔۔نشا نے سنجیدہ سی شکل بنا کر اسے کہا۔۔۔

واسم۔۔کار کا دروازہ کھولے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔نشا کی بات پر اس کی مسکراہٹ ایک دم سے غائب ہوئی تھی۔۔۔

سوہا بڑی مشکل سے نشا کو نورین کی مدد سے راضی کر سکی تھی۔۔۔واسم کے ساتھ جانے کا سن کر وہ بہت دیر بہانے کرتی رہی مختلف پھر جب نورین نے سختی سے کہا کہ جائے گی نشا تم جا کر تیاری پکڑو سوہا۔۔۔تو بے دلی سے نشا اٹھ گئی تھی۔۔۔

نشا سپاٹ چہرے کے ساتھ کار کی پچھلی سیٹ پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

سوہا۔۔۔واسم نے اپنے جذبات کو قابو میں لاتے ہوئے۔۔۔چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر سوہا کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔جبکہ ماتھے پر ہلکے سے ناگواری کے بل واضح تھے۔۔۔

نشا کے یوں کہنے پر پتا نہیں کیوں سوہا کے سامنے اسے اپنی تزلیل کا احساس ہوا تھا۔۔۔اسے ایک دم سے پہلے نشا کے رویے پر غصہ آیا لیکن پھر اسے اس کے انداز میں بری طرح کچھ بات کھلنے لگی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔سوہا دونوں کی شکلیں دیکھتی ہوئی فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔واسم اس کے ساتھ آکر بیٹھا تھا اور بیک مرر اب وہ نشا پر سیٹ کر کے اس گہری آنکھوں سے کھوج رہا تھا۔۔۔شائی دا سے نشا کے جس رویے کا احساس آج ہو رہا تھا۔۔۔سوہا کو پہلے دن ہی ہو چکا تھا۔۔

اور رات سوہا کو نشا کی باتیں سن کر اپنے تمام وہمات کی تصدیق مل گ ئی تھی۔۔۔جو اسے تھے کہ نشا اپنے اور واسم کے رشتے سے خوش نہیں ہے۔۔۔

وہ خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔لب بھینچے ہوئے تھے۔۔۔سٹیرنگ پر اس کے ہاتھوں کی گرفت اتنی مظبوط تھی کہ اس کے ھاتھ کی رگیں ابھر رہی تھیں۔۔۔

آنکھیں سکیڑ کر کبھی کبھی وہ نشا پر نظر ڈال رہا تھا۔۔اور کبھی سامنے سڑک پر۔۔۔۔

نشا اس کی بار بار اپنے پر پڑتی نظر سے بے نیاز کھڑکی سے باہر دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔

کتنی عجیب بات ہے کہ میں دونوں کے بارے میں جانتی ہوں۔۔۔سوہا نے کار کی سیٹ کی پشت سے سر ٹکا دیا۔۔۔

ایک بد کردار ہے۔۔۔اور دوسرا عشق میں گرفتار۔۔۔

وہ اب باہر پاکستان کی خوبصورتی دیکھنے میں مصروف ہو گ ئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

سوہا۔۔۔اور لو۔۔۔واسم نے پیزے کا ایک اور پیس سوہا کی پلیٹ میں رکھا تھا۔۔

وہ بچوں کی طرح سوہا کو ٹریٹ کر رہا تھا جس پر سوہا کو چڑ ہو رہی تھی پوری شاپنگ میں بھی وہ ایسے ہی کرتا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شاپنگ کے بعد اب فارغ ہوئے تھے۔۔۔اور اب پیزا کھا رہے تھے۔۔

نشا نے بہت اچھے طریقے سے اس کی شاپنگ میں مدد کی تھی۔۔۔اس نے بہت سے پاکستانی ڈریس لیے تھے۔۔۔

کتنے عرصے بعد وہ یہ بڑے بڑے دوپٹوں والے سوٹ دیکھ رہے تھی۔۔۔

نشا مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔۔

وہ پیزا کھانے کے بعد گاڑی کی طرف جا رہے تھے۔۔جب واسم نے سختی سے کہا تھا۔۔وہ لب بھینچ کر رکا تھا۔۔۔

رات کے آٹھ بج رہے تھے۔۔۔

وہ دونوں ایک دم سے رکی تھیں۔۔۔نشا لب کچلنے لگی تھی۔۔۔

سوہا تم جا کر گاڑی میں بیٹھو ہم آتے ہیں۔۔۔واسم نے گاڑی کی چابی سوہا کی طرف بڑھائی۔۔۔

نشا کیا کوئی پرابلم ہے۔۔سوہا کے تھوڑا سا دور جاتے ہی واس اب بلکل نشا کے سامنے آکر ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔چہرے پر بلا کی سختی اور ماتھے پر نا سمجھی کے بل تھے۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں تو۔۔۔نشا نے ایک دم سے ہاتھ مسلتے ہوئے خود کو نارمل ظاہر کیا۔۔۔واسم کی بارعب آواز نے ایک ہی جست میں اس کی ہمت پر پانی پھیر دیا تھا۔۔۔

پھر یہ اس طرح کی بے رخی۔۔۔کیا ناراض ہو مجھ سے۔۔۔آواز میں تو نرمی آگ ئی تھی۔۔۔پر ماتھے کے بل ہنوز قائی م تھے۔۔۔

نہ۔۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔۔نشا کی ساری ہمت ہوا ہو چکی تھی۔۔۔وہ ارد گرد بچاؤ کی طرح دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے کوئی شکائت ہے۔۔۔کیا میں تم سے بات نہیں کرتا رہا۔انگلینڈ جاکر اس بات کا غصہ ہے تمہیں۔۔۔ واسم بار بار اپنے مختلف اندازے لگا کر اس کی بے رخی جاننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔اس کہ آواز میں بے چینی تھی۔۔۔اب وہ ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں ڈالے کھڑا تھا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں بس میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔۔۔نشاا ب جان چھڑوانا چاہتی تھی اس سے۔۔۔اس کے ہاتھ میں پکڑا موبائل وابریٹ کرنے لگا تھا۔۔۔اس کی جان پر بن گئی تھی۔۔۔کیونکہ وہ کب سے ارسل کے کسی بھی مسیج کا جواب نہیں دے رہی تھی۔۔۔

ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔۔واسم اب تھوڑا سا جھک کر اس کے چہرے پر دیکھ رہا تھا۔۔۔

نہ نہیں۔۔۔ضرورت نہیں۔۔۔نشا نے بے چینی سے ہوا سے اڑتے بالوں کو سمیٹا۔۔۔

اوکے۔۔۔پھر مسکرا کر دیکھو۔۔۔ایک دفعہ میں پریشان ہو گیا تھا۔۔۔ان واسم کی آنکھوں میں پھر وہی چمک تھی۔۔۔ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔۔۔

سوہا دور کھڑی دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ کار سے کچھ فاصلے پر کھڑی تھی۔۔۔

اس شخص۔۔۔کی درست میں ہر چیز ہے۔۔۔یہ ایک نشا ہے جو اس لڑکے سے اتنا پیار کرتی ہے پھر بھی اس کی نہیں ہو پا رہی اس کے ڈر سے اب پتا نہیں بے چاری کو کس کس طرح وے حراساں کر رہا ہو گا۔۔۔اپنے پیروں کو وہ زمین کی سطح پر دائیں بائیں گھوماتی ہوئی سوچ رہی تھی۔۔۔

اچانک اپنے پاؤں کے پاس سڑک پر پڑا ایک سم کارڈ اس نے اٹھایا تھا۔۔۔

اتنی دیر میں۔۔۔واسم نشا کے ساتھ مسکراتا ہوا گاڑی کی طرف آرہا تھا۔۔۔وہ بھی آہستہ آہستہ چلتی ہوئی گاڑی کی طرف جانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

نشا نشا۔۔۔تم ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑو گی۔۔

سوہا اپنے کمرے میں جا رہی تھی۔۔جب نورین کی آواز پر رک گ ئی جو نشا کے کمرے سے آ رہی تھی۔۔۔

پتہ ہے تمہیں آج صائمہ مجھ سے پوچھ رہی تھی کہ کیا مس ئلہ ہے نشا کو۔۔اتنی مشکل سے اس کے ذہن کو بدلہ ہے میں نے۔۔۔نورین دانت پیستے ہوئے نشا کے کندھے کو ہلاتی ہوئی بولی۔۔۔

مما مجھے واسم سے شای نہیں کرنی۔۔۔نشا نے سپاٹ چہرے اور ساکن آنکھوں کو ایک غیر مرئی نقطے پر جماتے ہوئے کہا۔۔۔

تم سے تمھاری رضامندی کسی نے نہیں پوچھی۔۔۔نورین اب غصے سے اس کے ساتھ بیٹھ کر بولی۔۔۔

مما یہ ظلم ہے۔۔۔نشا نے روہانسی آواز اور ڈبڈباتی آنکھوں سمیت کہا۔۔۔

نہیں صرف تمھارا دماغ خراب کر رکھا ہے اس لڑکے نے اور کچھ نہیں۔۔نورین نے سخت لہجے میں کہا پر اس کی طرف دیکھنا گوارا نہیں کیا۔۔۔جانتی تھیں بیٹی کی ایسی شکل ان کا دل پگھلا دے گی۔۔۔

مما آپ ایک دفعہ بابا سے تو بات کریں۔۔۔نشا اب اٹھ کر نورین کے گھٹنے پکڑ کر بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔

وہ بھی یہی کہیں گے جو میں کہہ رہی ہوں۔۔۔ہنوز اسی انداز سے نورین نے کہا۔۔۔

ہم بہت خوش ہیں تمھارے رشتے سے۔۔۔وہ نظریں چرا کر بولیں۔۔وہ نشا کے چہرے کو قطع نہیں دیکھنا چاہتی تھیں۔۔

زندگی آپ نے نہیں میں نے گزرانی ہے میری خوشی۔۔۔زیادہ ضروری ہے۔۔نشا نے تھوڑی سختی سے کہا۔۔ اور اٹھ کر کھڑی ہو گ ئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم نا سمجھ ہو۔۔۔شادی ہو جائے ایک دفعہ بھول جاؤ گی تم سب۔۔۔نورین بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔ سوہا تیزی سے دروازے سے دور ہوئی اور اپنے کمرے میں چلی گ ئی۔۔۔

**********__**_********

وہ بیڈ پر لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔اور بار بار نورین اور نشا کی باتیں اس کے ذہن میں گونج رہی تھیں۔۔۔ اسے نشا کی تکلیف محسوس ہونے لگے تھی۔۔۔کیسے ماں باپ ہیں۔۔۔دنیا کی ہر چیز بچپن سے قدموں میں لا کر رکھتے ہیں۔۔۔پر زندگی کہ اس موڑ پر آ کر ان سے ان کی خوشی چھین لیتے ہیں۔۔کم از کم یہ لوگ ایک دفعہ اس لڑکے سے مل تو لیں۔۔۔یقیناوہ واسم سے بہت اچھا ہو گا۔۔۔واسم تو نشا کے قابل بھی نہیں۔۔۔نشا بہت اچھی لڑکی ہے۔۔۔اور واسم وہ تو حوس کا پجاری ہے بہت جلد اس کا نشا سے بھی دل بھر جائے گا وہ اسے بھی چھوڑ دے گا۔۔۔

کیا کروں۔۔کیا کروں۔۔۔اپنے لب کچلتے ہوئے سوچا۔۔۔پھر ایک دم سے کچھ ذہن میں آتے ہی وہ اپنے بیگ سے کل والی سم تلاش کر رہی تھی۔۔۔

جلدی سے لیپ ٹاپ سے وہ ساری واسم کی تصاویر اس نے موبائ ل میں ٹرانسفر کی تھیں۔۔۔

************___**********

موبائ ل کی لائ ٹ اور مسیج کی ٹون پر اس نے بیڈ کے سائ یڈ میز سے موبائ ل اٹھایا تھا۔۔۔ایک نظر گھڑی پر ڈالی رات کے تین بج رہے تھے۔۔۔آنکھوں کو ملتے ہوئے اس نے فون کو اٹھایا تھا اور اپنی آنکھوں کو کھولا تھا۔۔۔کچھ مس کالز بھی آچکی تھیں اس نمبر سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی واٹس ایپ مسیج تھا۔۔کوئی انجان نمبر تھا۔۔جیسے ہی اس نے مسیج کھولا۔۔تو آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔۔۔وہ چار تصاویر تھیں۔۔۔

جلدی سے اب اس کے ہاتھ مطلوبہ نمبر ڈائی ل کر رہا تھا۔

ہیلو۔۔۔واسم کی غصے سے بھری آواز نے ایک دفعہ تو سوہا کا دل دہلا دیا تھا۔۔۔

وہ وائی ز چینجر انسٹال کر چکی تھی۔۔۔اس لیے تھوڑی دیر میں ہی وہ اپنے کانپتے ہاتھوں پر قابو پا چکی تھی۔۔۔

کون ہو تم۔۔۔وہ غرا رہا تھا۔۔۔اور یہ تصاویر تمھارے پاس کہاں سے آئی یں۔۔۔بارعب آواز تھی۔۔۔واسم کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

یوں سمجھ لو۔۔میں وہ واحد ہوں جو تمھاری اصل حقیقت جانتی ہوں۔۔۔کہ تم کیا ہو۔۔۔بڑے نارمل انداز میں قہقہ لگا کر سوہا نے کہا۔۔۔

بکواس بند کرو۔۔۔تم کچھ نہیں جانتی۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔اس آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔

تصاویر میں وہ اور کیرن ایک دوسرے کے بہت قریب تھے۔۔اور کیرن کا لباس اتنا نیچے تھا کہ نہ ہونے کے برابر تھا۔۔۔واسم نے اسے کندھوں سے پکڑ رکھا تھا۔۔۔تصاویر بہت دور سے زوم کر کے لی گئی تھیں۔۔۔

تصاویر حقیقت کے بلکل برعکس کہانی پیش کر رہی تھی اگر کوئی اسے دیکھ لے تو وہ یہی سمجھے گا کہ واسم نے لڑکی کو پکڑا ہوا ہے۔۔۔اور ایسے ہی چار نازیبا منظر کی تصاویر تھیں۔۔۔

کیا چاہتی ہو تم۔۔۔تم وہی ہو جو لندن میں میرا پیچھا بھی کرتی تھی۔۔۔واسم نے آنکھیں سکیڑ کر دھیمے مگر غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔وہی ہوں۔۔۔میں چاہتی ہوں تم۔۔۔نشا سے شادی کے لیے انکار کر دو۔۔۔دو ٹوک الفاظ میں وہ مزے سے بولی۔۔۔

جسٹ شٹ اپ۔۔۔کیا بکواس ہے یہ۔۔۔کون ہو تم۔۔۔اور میرا نمبر کیسے آیا تمھارے پاس واسم نے دھاڑ نے کے انداز میں کہا۔۔۔غصے سے اس کی گردن کی رگیں باہر کو واضح ہو گ ئی تھیں۔۔۔

جیسے بھی۔۔آیا ہو۔۔یہ بتانا میں نہیں چاہتی۔۔۔بس جو میں نے کہا وہ کرو۔۔بڑے مزے سے سوہا نے کہا۔۔۔

نہیں کرتا۔۔۔واسم نے غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔تو اگلا نمبر نشا کا اور تمھارے دادا کا ہو گا۔۔۔جن کو یہ فوٹو جائے گی۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔کون ہو سیدھے سے بتاؤ۔۔۔اگر میں اپنے طریقے سے تم تک پہنچ گیا تو چھوڑوں گا نہیں تمہیں۔۔۔واسم کا غصہ اب آسمان کو چھونے لگا تھا۔۔۔

کیا چاہتی کیا ہو۔۔۔واسم نے اپنے غصے پر قابو پا کر اس سے پوچھا۔۔۔لیکن آواز میں ابھی بھی سختی برقرار تھی۔۔۔

واسم کا دماغ ایک دم سے گھوم گیا تھا۔۔۔اب وہ چاہتا تھا تھوڑا تحمل سے بات کر کے جج کرے کہ آخر یہ ہے کون ۔۔۔

بتا تو چکی ہوں۔۔۔۔نشا کو چھوڑنا ہے۔۔۔سوہا نے چونگم چباتے ہوئے کہا۔۔۔اور بیڈ پر سیدھے لیٹ کر چھت کو گھورتے ہوئے۔۔۔ایک لمبی سانس لی۔۔

تم کیرن کے لیے کام کرتی ہو۔۔۔واسم نے پر سوچ انداز میں اسے کھوجنے کے لیے کہا۔۔۔وہ اب سگریٹ جلا رہا تھا۔۔۔آنکھیں ایک دم سے پریشانی کی وجہ سے بوجھل سی ہو گ ئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں بلکل نہیں۔۔۔میں کسی کے لیے کام نہیں کرتی۔۔۔بس جو کام برا لگے اس کے خلاف کام کرتی ہوں۔۔۔ اپنے بال کہ لٹ کو انگلی میں گھماتے ہوئے وہ واسم کو تنگ کر کے مزہ لے رہی تھی۔۔۔

خود کو سمجھتا کیا ہے۔۔۔کہ جو بھی کرتا پھرے کسی کو خبر تک نہ ہو گی۔۔۔اللہ نے نشا کو بچانے کے لیے مجھے وسیلہ بنایا ہے۔۔۔اس نے ذہن میں سوچ کر اپنے تھوڑا تھوڑا ڈرتے دل کو تسلی بخشی۔۔۔

دیکھو تم جو بھی ہو یہ جانتی ہو یہ سب غلط ہے۔۔۔واسم نے سگریٹ کا کش لگایا پھر اسی ہاتھ کو مخصوص انداز میں ماتھے پر پھیرا۔۔۔

یہ جھوٹی تصاویر غلط فہمی کا شکار کر سکتی ہیں کسی کو بھی۔۔۔وہ اب ہوا میں سگریٹ کے دھویں کو چھوڑ رہا تھا۔۔۔

اچھا تو پھر یہ بھی کہہ دو تم سگریٹ بھی نہیں پیتے۔۔۔ تمھارے گھر والوں کو تو یہ بات بھی نہیں معلوم۔۔سوہا نے آنکھیں سکیڑ کر اور چھوٹی سی ناک چڑھا کر کہا۔۔۔

واسم نے غصے سے ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو ایش ٹرے میں رگڑ ڈالا۔۔۔یہ کون ہے آخر۔۔۔اس کا دماغ شل ہو رہا تھا۔۔۔بالوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے جکڑنے کے سے انداز میں پکڑا۔۔۔

اور خوب کہی جناب یہ تصاویر غلط فہمی کا شکار کریں گی۔۔۔ارے یہ تو اس گھناؤنی حقیقت کو سب کے سامنے لائیں گی۔۔جس سے سب لوگ انجان ہیں۔۔۔اور آپ جیسے کو فرشتہ بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔۔۔وہ باز نہیں آرہی تھی واسم کا پارہ چڑھانے پر تلی ہوئی تھی۔۔

تم جو بھی کہو لیکن تم یہ بہت غلط کر رہی ہو۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔واسم کا بس نہیں چل رہا تھا کہ فون میں سے ہاتھ نکال کر وہ اس لڑکی کا گلا دبوچ ڈالے

Posted On Kitab Nagri

صبح غلط کے بارے میں تو میں نہیں جانتی۔۔ہاں اتنا ضرور جانتی ہوں کہ ایک معصوم لڑکی کو تم سے بچا رہی ہوں۔۔۔ بڑے عزم کے سوتھ گویا ہوئی۔۔۔

میں شادی سے انکار نہیں کروں گا۔۔۔واسم نے غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔وہ جو نشا کو اپنے دل میں بھی چھپا کر رکھتا تھا۔۔۔اس نے تو کبھی اپنے دوستوں تک کو نشا کے بارے میں نہیں بتایا تھا۔۔۔تو یہ کون تھی جو اس کے اور نشا کے تعلق کو باخوبی جانتی تھی۔۔۔

میں تمہیں وقت دیتی ہوں۔۔ بڑے انداز سے سوہانے کہا۔۔۔جب کے نظریں اپنے گداز ہاتھوں کے ناخنوں کو جانچ رہی تھیں۔۔۔

اچھی طرح سوچ لو۔۔ نہیں تو تمھارا پردہ سب کے سامنے فاش کر دوں گی۔۔۔دوٹوک الفاظ میں واسم کو ڈرا وادیا اور چونگم کو پاس پڑے کوڑادان میں اچھال دیا۔۔۔

کرو۔۔۔شوق سے کرو۔۔۔اس سے پہلے میں تمھارا پردہ فاش کر دوں گا۔۔اور پھر جو تمھارا حشر کروں گا دنیا دیکھے گی۔۔۔واسم کی برداشت ختم ہو چکی تھی فون بند کر کے اس نے زور سے بیڈ پر اچھالا اور سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

****

ہیلو۔۔ہاں کیا پتہ چلا۔۔ماتھے پر بل ڈالے پریشان سی صورت لیے وہ فون پر نوید سے پوچھ رہا تھا۔۔آنکھیں رات تین بجے سے جاگنے اور اب شام چار بجے تک نوید کی کال کا بے تابی سے انتظار کرنے میں سرخ ہو چکی تھیں۔۔۔

وہ کیرن نہیں ہو سکتی۔۔نوید نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ میں تو تم سے یہ کہوں گا وہ کیرن ہے ہی نہیں۔۔۔وہ تو ادھر لندن میں ہی ایک فرم میں بہت اچھی پوسٹ پر جاب کر رہی ہے۔۔۔نوید آج سارا دن کیرن کے بارے میں کھوج کر کے آخر اس تک پہنچ ہی گیا تھا۔۔۔لیکن وہ تو بہت ریلکس تھی بلکہ واسم کا حال پوچھ رہی تھی اس سے۔۔۔

پھر کون ہو سکتا ہے۔۔۔وہ بہت دیر میرا پیچھا بھی کرتی رہی تھی۔۔۔میں نے بہت ہلکا لیا اسے۔۔۔واسم نے پریشانی میں اپنے ماتھے پر بکھرے بالوں کو ہاتھوں کے پنجے سے پکڑ کر پیچھے کیا۔۔۔

اس دن پارک میں جب وہ پلٹ کر بھاگی تھی۔۔۔مجھے تب ہی اسے پکڑ لینا چاہیے تھا۔۔۔واسم افسوس سے گویا ہوا۔۔۔آواز میں تجسس اور کرب کا ملا جلا تاثر تھا۔۔۔جو بھی تھی۔۔۔وہ اس کے بہت حساس رشتے پر حملہ آور ہوئی تھی۔۔۔نشا اس کی پہلی چاہت تھی۔۔۔وہ اس کے بنا جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

لیکن یار میری تصاویر کیرن کے ساتھ ہیں۔۔۔میرا سارا شک اسی پر جاتا ہے۔۔۔اپنے ہونٹوں پر تجسس کے انداز میں انگلی رگڑتے ہوئے واسم نے کہا۔۔۔ہونٹ بار بار سگریٹ پینے کی وجہ سے خشک ہو گئے تھے۔۔۔

پر مجھے نہیں لگتا وہ کیرن ہے۔تمھارا پاکستان والا نمبر تو میرے پاس بھی نہیں تھا۔۔۔تو تم خود سوچ لو اس کے پاس کیسے آ سکتا ہے۔۔۔نوید نے پھر سے اس کی سوچ کو رد کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جو بھی ہے مجھے ابھی بھی اسی پر شک ہے۔۔۔تم بس اس پر نظر رکھو۔۔۔واسم پھر وہی بات کرتے ہوئے لمبی سانس لے کر بیڈ پر ڈھے سا گیا۔۔۔

یار تم بھی عجیب چیز ہو واسم تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا کہ کیرن نے یہ حرکت کی تھی تمھارے ساتھ تمھارے فلیٹ میں جا کر۔۔۔نوید اسے ڈانٹنے کے انداز میں کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ تھا کہ تجسس بھری سوچ میں بار بار اس لڑکی کے سراپے کے بارے میں سوچ رہا تھا جو اس دن پارک میں اسے دیکھ کر بھاگی تھی۔۔۔

****

ارے آغاجان اتنی جلدی۔۔۔ تھوڑا سا رک جائیں۔۔نورین کے بھائی آجائیں باہر سے۔۔۔ عون نے پریشان سی شکل بنا کر کہا۔۔۔لیکن باپ کے ادب کو ملحوظ خاطر رکھا۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔واسم ابھی صرف نکاح کرنے کا کہہ رہا ہے۔۔آغاجان اپنے مخصوص بارعب انداز میں بولے۔۔۔سب بڑے گردنیں جھکائے بیٹھے تھے۔۔۔

شادی تھوڑی نہ ہے۔۔۔سادگی سے نکاح کریں گے۔۔۔بس

رخصتی چند ماہ بعد جب نورین کے بھائی آئیں گے تب کرلیں گے۔۔۔آغاجان نے بہت پرسکون لہجے میں کہا۔۔۔

واسم نے آج ان سے اپنے اور نشا کے نکاح کی خواہش کی تھی۔۔۔۔اس نے آغاجان سے کہا کہ وہ نکاح کے بعد اسلام آباد جا کر کسی بنک میں جاب کرنا چاہتا۔۔۔اور آغاجان تو پہلے بھی لاڈلے پوتے کی ہر جائز فرمائش پر خوش ہو جاتے تھے۔۔۔اور اب بھی وہ اس بات پر بے حد خوش تھے۔۔

آغاجان جو بھی ہے پر آپ نے واسم کو بہت سر چڑھا رکھا ہے۔۔۔۔زوجیج نے بھی عون کا ساتھ دیا تھا۔۔۔ایک نظر عون پر ڈالی جس نے زوجیج کی بات پر سر تائید میں ہلا دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب یہ نیا شوشہ چھوڑ دیا ہے۔۔۔اس نے۔۔میں اس بات پر بلکل بھی متفق نہیں ہوں۔۔۔جب شادی ہو گی تب نکاح بھی ہو جائے گا۔۔۔انھوں نے ہاتھوں کو ہوا میں چلاتے ہوئے اپنے مخصوص انداز میں کہا۔۔۔وہ تھوڑا کم دبتے تھے آغا جان سے۔۔۔

ارے کہاں آجکل تو ایسا ہی ہوتا ہے پہلے نکاح ہو جاتا یے بعد میں سال دو سال بعد رخصتی۔۔۔صائمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔وہ بھی واسم کی خواہش پر خوش تھی۔۔۔

چلو کوئی جائی زرشتہ تو ہوتا ہے نہ۔۔۔یہ منگنی تھوڑی کوئی جائی زہ رشتہ ہوا۔۔۔وہ بڑے وثوق سے نورین کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔پر نورین سپاٹ چہرہ لیے بیٹھی تھی۔۔۔وہ نشا کی حالت سے پریشان ہوئی بیٹھی تھی۔۔۔

آغا جان معزرت لیکن ابھی تو نشا بھی اس اچانک خبر پر ذہنی طور پر تیار نہیں ہے۔۔نورین نے لب کچلتے ہوئے تھوڑا جھجکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

صبح سے کمرے میں بند بس روئے ہی جا رہی ہے۔۔وہ اپنی بیٹی کی پریشانی میں خود بھی روہانسی ہو رہی تھیں۔۔۔

کیوں۔۔۔ایسا کیوں ہے۔۔۔اچانک آغا جان کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے۔۔۔

بچیاں تو بہت خوش ہوتی ہیں اپنی اس طرح کی رسموں پر۔۔۔وہ تھوڑے الجھے لہجے میں گویا ہوئے۔۔

اس کی رخصتی تھوڑی نہ کر رہے ہم۔۔بس نکاح ہی ہے۔۔وہ اپنی بات منوا کر ہی دم لینے والوں میں سے تھے۔۔۔

بس ایک عشرت تھی جو چپ کر کے بیٹھی تھی وہ اس وقت کسی ایک بھابھی کا ساتھ نہیں دینا چاہتی تھی۔۔پر وہ دل سے واسم کی اس خواہش پر خوش تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔رخصتی تک کر لے اپنے ذہن کو اچھی طرح تیار۔۔۔اب آغا جان قہقہ لگا رہے تھے۔۔تاکہ سب لوگ اب راضی ہو جائیں ان کی اس بات پر۔۔۔انھوں نے ہمیشہ کی طرح سب بڑوں کو اکٹھا کیا تھا اپنے کمرے میں۔۔۔اور اپنا حکم صادر کیا تھا۔۔۔

لیکن آغا جان۔۔۔۔نورین نے پھر سے لب کچلتے ہوئے ابھی بات ہی شروع کی تھی۔۔۔

اب بس۔۔۔سب اٹھو اور جا کر کل شام کی نکاح کی تقریب کی تیاری کرو۔۔۔ہاتھ کے اشارے اور ماتھے کے بلوں نے سب کو چپ کر کے اٹھنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

****

ارے تم تو الٹ ہی چل پڑے۔۔۔سوہا نے بڑے شوخ سے انداز میں کہا۔۔۔جبکہ اس کے ہاتھ لیپ ٹاپ سے اس کی تصاویر مٹانے میں مصروف تھے۔۔۔

نشا کی حالت ابھی ابھی وہ دیکھ کر آ رہی تھی۔۔۔وہ برے طریقے سے نڈھال ہو چکی تھی۔۔۔سوہا کا دل کٹ کر رہ گیا تھا۔۔۔وہ اس کی مدد کرنا چاہتی تھی لیکن یہاں تو معاملا ہی الٹ گیا تھا۔۔۔واسم نے نکاح کرنے کا شور ڈال دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نے تمہیں کہا کہ شادی سے انکار کر دو۔۔۔تم نے تو ارجینٹ بیس پر۔۔۔نکاح ہی رکھ چھوڑا نشا کے ساتھ۔۔۔بڑا الہک کر گویا ہوئی تھی وہ۔۔۔تھوڑا چوری سا انداز اپنایا تھا اس نے تاکہ واسم کو اس پر بلکل شک نا گزرے۔۔۔۔

میں کسی سے نہیں ڈرتا۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔وہ کار ڈرائیو کرتے ہوئے بولا۔۔۔جبکہ سوہا کی باتوں کا غصہ وہ سٹیرنگ پر اتار رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے کردار کی اصلیت لوگوں کے سامنے آنے سے بھی نہیں ڈرتے۔۔سوہانے پھر سے بڑے چڑانے والے انداز میں کہا۔۔جبکہ اب وہ لیپ ٹاپ بند کر رہی تھی ساری تصاویر وہ اپنے لیپ ٹاپ سے مٹا چکی تھی۔۔۔وہ کوئی بھی ایسا

ثبوت نہیں رکھنا چاہتی تھی جس کی وجہ سے اس پر واسم کا شک جائے۔۔۔

میرے کردار میں ایسا کوئی جھول نہیں ہے۔۔۔جو میں لوگوں سے ڈرتا پھروں۔۔وہ واقعی اس کی اس بات پر چڑ گیا تھا پوری قوت سے ہارن پر ہاتھ مارا۔۔ہارن نے تڑپ کر ہولناک آواز نکالی تھی۔۔

واہ۔۔واہ۔۔۔آپ جھول کی بات کرتے ہیں۔۔۔محترم یہاں تو پوری چادر ہی تار تار ہے۔۔سوہانے قہقہ لگا کر اسے اور جلایا تھا۔۔۔

تم نے جو کرنا ہے کرو۔میرے گھر والے اور نشا سب کو مجھ پر بھروسہ ہے۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔اس کی بڑی بڑی آنکھیں غم اور غصے سے بوجھل ہو کر اب چیتے کی سی ہو گئی تھیں۔۔۔ایسا چیتا جو اس فون والی لڑکی کو چیر پھاڑ دینا چاہتا ہو۔۔۔

ہم۔م۔م۔م۔بھروسہ۔۔۔۔۔اندھا اعتماد۔۔۔مسٹر واسم یہ سب باتیں تب تک ہیں جب تک سب کے سامنے تمھاری اصلیت نہیں آجاتی۔۔۔سوہا اب کیمرے میں واسم کی تصاویر مٹا رہی تھی۔۔۔بار بار اس کا انگوٹھا ڈلیٹ کی آپشن کو دبا رہا تھا۔۔۔

تم ایسا کرو تم اصلیت لے ہی آو سامنے۔۔کیونکہ کل شام کو میں نشا سے نکاح کر رہا ہوں۔۔اور میں جانتا ہوں وہ مجھ سے اتنی محبت کرتی ہے کہ کبھی میرے خلاف غلط بات پر یقین نہیں کرے گی۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے موڑ کاٹا وہ فل سپیڈ میں گاڑی کو بھگا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو ٹھیک ہے۔۔۔ پھر دیکھ لیتے ہیں مسٹر واسم۔۔ کہ تمھاری نشا۔۔اوہ غلط کہہ گ ئی۔۔۔ سوہا کھلکھلا کر ہنسی اور واسم کے تن بدن میں آگ لگ گ ئی تھی۔۔۔

تمھاری وہ کبِی نہیں ہو گی۔۔۔ بڑے وثوق سے کہا۔۔۔

نشاعون تمھاری اصلیت جاننے کے بعد تم سے شادی نہیں کرے گی۔۔۔ جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔۔ بڑے رک رک کر وہ بولی تھی اور اس سے پہلے کے واسم بولتا وہ کال کاٹ چکی تھی۔۔۔

****

ہاں نمبر پتہ چلا کس کا ہے۔۔۔ وہ میز پر ہاتھ رکھ کر سامنے والے لڑکے سے بولا۔۔

سر یہ کوئی رفاقت ہے۔۔۔ لیکن ان کی تو دو ماہ پہلے کار حادثے میں ڈیتھ ہو چکی ہے۔۔۔ بہت ساری سم کارڈ ان کے نام پر اشو تھیں۔۔۔ یہ نمبر بھی ان میں سے ایک ہے۔۔۔ لڑکے نے اپنے سامنے پڑے سسٹم کے کی بورڈ پر انگلیاں چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

واسم نے ایک دم سے لب کچلے۔۔۔ پھر پر سوچ انداز میں ارد گرد دیکھا۔۔۔

اچھا تم ایسا کرو۔۔۔ ان کے گھر کا ایڈریس دو مجھے۔۔۔ میں خود پتہ کرتا ہوں۔۔۔ واسم نے اپنا موبائل نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

اور اب جب اس نمبر سے کال ائے گی تو اس کو ٹریس کرنا ہے۔۔۔ واسم اسے کہتا ہوا اٹھا اور اس سے مصحافہ کرتا ہوا باہر نکل گیا۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

یہ واسم نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔آغا جان نے غرانے کے انداز میں پاس کھڑے عون سے کہا۔۔۔جو کے موبائل کی سکرین سامنے کر کے کھڑا تھا۔۔جس میں واسم کی نازیبا تصویر دیکھ کر آغا جان ہل گ ئے تھے۔۔۔

آغا جان یہ واسم ہی ہے۔۔۔عون نے دانت پیستے ہوئے آغا جان سے کہا اور ناگواری کی نظر واسم پر ڈالی۔۔۔

یہ کیا تم ہو واسم۔۔۔آغا جان اب واسم کے سامنے کھڑے دھاڑ رہے تھے۔۔۔جبکہ وہ سر جھکائے سرخ انکھیں لیے کھڑا تھا۔۔بولو۔۔۔سچ سچ۔۔۔تم ہو کیا یہ۔۔بولو۔۔۔چپ کیوں کھڑے ہو۔۔۔آغا جان اب اور زور سے دھاڑے تھے سب لوگ کانپ گ ئے تھے۔۔۔سوائے سوہا کہ جو ہونٹوں پر ہاتھ رکھے آنکھیں واسم پر مرکوز کیے سارا تماشہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

آغا جان یہ میں ہی ہوں۔۔۔واسم نے مدھم سے لہجے میں کہتے ہوئے چہرہ اوپر کیا تھا۔۔۔بال بکھرے۔۔۔آنکھیں سرخ۔۔۔لہجہ پریشان۔۔۔

آغا جان کا ایک زناٹے دار تھپڑ پہلی دفعہ واسم کے گال کی زینت بنا تھا۔۔۔سب لوگوں کے منہ کھل گ ئے تھے۔۔۔

پر آپ میری بات سنیں۔۔۔اس تصویر میں جو کچھ بھی ہے۔۔۔وہ سب غلط ہے۔۔۔میں نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا ہے۔۔۔واسم اب آگے ہو کر آغا جان کو التجا کے لہجے میں اپنی صفائی دے رہا تھا۔۔۔

آپکو اپنے واسم پر اعتبار ہے نہ۔۔۔کرنا پڑے گا اعتبار۔۔۔وہ بھیگی سی آواز میں ان کے آگے آیا جب کے آغا جان نے ناگواری سے چہرے کا رخ موڑ لیا۔۔

میں آپ کی بات نوید سے کرواتا ہوں۔۔وہ تیزی سے اپنے موبائل کو جیب سے نکالنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغاجان اس کے علاوہ بھی بہت سی تصاویر ہیں۔۔۔جن میں محترم سگریٹ اور شراب نوشی فرما رہے ہیں۔۔۔

عون پھر دانت پیستے ہوئے بولے۔۔۔

غلط جھوٹ ہے سب۔۔۔صرف سگریٹ والی بات سچ ہے۔۔۔ہاں سگریٹ میں پیتا ہوں۔۔۔لیکن شراب اور عورت ان کے قریب بھی نہیں گیا ہوں۔۔۔وہ تیزی سے عون کی طرف بڑھا اور اپنی سچائی ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی لیکن وہ بھی چہرے کا رخ موڑ چکے تھے۔۔

زوجیج تو سر پکڑ کر ایک طرف بیٹھے تھے۔۔۔جبکہ صائمہ بار بار اپنے آنسو رگڑ رہی تھی۔۔۔ان سب میں واحد وہ تھی جو ابھی بھی دل سے اپنے بیٹے کی پاک دامنی کی گواہی دینے کو تیار تھیں۔۔۔

برخوردار۔۔تصویر میں تم عورت کے ہی قریب ہو۔۔۔نورین نے اپنا حصہ ڈالنا ضروری سمجھا۔۔۔نشانے چونک کر اپنی ماں کی طرف دیکھا تھا۔۔۔جو واسم کے گن گاتی نہیں تھکتی تھیں۔۔۔

واسم۔۔۔۔واسم۔۔۔۔کون کرے تمھاری بات پر یقین۔۔۔آغاجان نے اس کے ہاتھوں کو جھٹکا تھا۔۔۔جو واسم نے ان کے بازوؤں پر رکھے تھے۔۔۔

واسم ایک دم سے ڈھے سا گیا۔۔۔اس نے بے یقینی سے اپنے دادا کی طرف دیکھا۔۔۔جب وہی یقین نہیں کر رہے باقی رہ کون گیا۔۔۔

آغاجان آپ۔۔۔آپ کریں۔۔۔یقین۔یہ ساری تصاویر غلط ہیں۔۔۔یہ لڑکی مجھے اپنے جال میں پھنسا رہی ہے۔۔۔وہ ایک دفعہ پھر ہمت کر کے اپنی صفائی میں بولا۔۔۔

بڑی کہی۔۔۔چھوٹے نواب۔۔۔لڑکی تمھارے گھر میں۔۔۔برہنا۔۔۔تمھارے ساتھ کھڑی ہے۔۔۔تم نے اسے کندھوں سے پکڑ رکھا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نورین پھر ناگواری سے گویا ہوئی تھی۔۔

تم کہتے ہو یہ اس کی چال ہے۔۔۔انھوں نے غصے سے سر ایک طرف مارا۔۔۔

چچی آپ بات کو غلط رنگ دے رہی ہیں۔۔۔ بابا۔۔۔ بابا۔۔۔ یہ سب غلط ہے۔۔وہ ایک دم صوفے پر بیٹھے زوجج کی طرف بڑھا اور ان کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر نیچے بیٹھ گیا۔۔۔۔

پر وہ تو ساکت بیٹھے تھے۔۔۔وہ نظریں چرا گئے۔۔۔

آغا جان آپ یہ نوید سے بات کریں۔۔۔واسم نے جلدی سے نوید کا نمبر ملا کر آغا جان کے آگے کیا۔۔۔

جو انھوں نے کچھ پر سوچ انداز میں پکڑ لیا۔۔۔اور کان کو لگا یا۔۔

کچھ دیر وہ خاموشی سے نوید کی بات سنتے رہے۔۔۔پھر گہری سانس خارج کی اور فون واسم کی طرف بڑھا دیا۔۔۔

پھر سر جھکا کر بیٹھ گئے۔۔۔کچھ دیر بلکل خاموشی رہی۔۔۔سب لوگ آغا جان پر نظریں جما کر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

میں نے نوید کی بات بھی سنی ہے۔۔۔اور واسم پر مجھے پورا بھروسہ ہے۔۔۔واسم سب کچھ سچ کہہ رہا ہے۔۔نکاح بلکل بھی نہیں رکے گا۔۔۔آج شام کو واسم اور نشا کا نکاح ہو گا۔۔۔آغا جان رک رک کر پر دو ٹوک لہجے میں بولے۔۔۔

واسم کے لب ایک دم سے مسکرا دئے تھے۔۔۔

نشا اور سوہا کی آنکھیں ایک دم سے بے یقینی سے پھیل گئی تھیں۔۔۔

آغا جان لیکن اب میں واسم سے شادی ہر گز نہیں کروں گی۔۔۔نشا تھوڑی دیر سب کی طرف دیکھتی رہی لیکن کوئی کچھ نہیں بولا پھر لب کچلتی ہوئی آگے آئی اور مدھم سی آواز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم نے ایک دم چونک کر نشا کی طرف دیکھا۔۔۔

تم سے کسی نے رضامندی لی۔۔۔آغا جان نے سختی سے کہا۔۔۔اور گھور کر نشا کی طرف دیکھا۔۔۔

آغا جان اب میرا دل راضی نہیں ہے۔۔۔میں یہ شادی نہیں کروں گی۔۔۔نشا نے دوٹوک لہجے میں کہا۔۔۔

واسم کی بات نے اسے بہت ہمت دے دی تھی۔۔۔یہ ہی وہ موقع تھا جب اسے کوشش کرنی تھی اپنےاور ارسل کے لیے۔۔۔

اگر آپ لوگوں نے زبردستی کی تو میں نکاح خواں کے سامنے انکار کر دوں گی۔۔۔وہ اور سختی سے بولی۔۔۔

سب لوگ اسے حیران ہو کر دیکھ رہے تھے۔۔۔

نشا تم بیٹا واسم کے لیے اپنا دل برامت کرو۔۔۔یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔میری خود نوید سے بات ہوئی ہے۔۔۔وہ لڑکی اچھی نہیں تھی۔۔۔آغا جان نے تھوڑے دھیمے لہجے میں نشا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

آغا جان یہ صرف آپکی واسم کے لیے محبت بول رہی ہے۔۔۔۔اور یہ۔۔۔یہ۔۔۔سب لوگ بھی آپ کے ڈر سے چپ ہیں۔۔۔لیکن ان سب کا تو کچھ بھی نہیں جائے گا۔۔۔نشا اب روہانسی ہو گئی تھی۔۔۔

نشا بیٹا۔۔۔ایسا کچھ نہیں سب تمھاری بھلائی چاہتے ہیں۔۔۔آغا جان پھر پیار سے اسے قائل کرتے ہوئے بولے۔۔۔

اچھا۔۔۔یہ بھلائی میرے ساتھ ہی کیوں۔۔۔اگر واسم اتنا ہی اچھا ہے تو آپ اپنی نواسی کا نکاح کریں اس سے۔۔۔نشا چیختے ہوئے بولی۔۔۔

سوہا کی کریں اس سے شادی تو میں مانوں۔۔۔آپ اپنی نواسی کی کریں گے ایسے بدکردار سے شادی۔۔۔وہ دھاڑ رہی تھی اور سب منہ کھولے پھٹی آنکھوں سے بس اسے دیکھ ہی رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نشا یہ کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔عون اپنی جگہ سے تیزی سے اٹھ کر آئے تھے اور نشا کو کندھے سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف موڑا۔۔۔

بابا یہ بکواس نہیں ہے۔۔۔وہ اپنے ہوش و حواس کھوئے ہوئے لگ رہی تھی۔۔۔

واسم ساکن حالت میں کھڑا تھا باقی سب سوہا سمیت منہ کھولے بے یقینی کی حالت میں کھڑے نشا کی ہمت کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

آغا جان اپنی بیٹی کی بیٹی کو کیا اس آگ میں جھونکیں گے۔۔۔جس میں وہ مجھے جھونکنا چاہتے ہیں۔۔۔نشا چیخ رہی تھی۔۔۔آواز رونے کی وجہ سے بھاری ہو رہی تھی انداز ضدی سا تھا۔۔۔

بتائیں آغا جان کیا میری جگہ سوہا ہوتی آپکی نواسی آپکی اکلوتی بیٹی کی اکلوتی نشانی۔۔۔کیا واسم کی حقیقت پتہ چلنے کے بعد بھی آپ اس کی شادی واسم سے کروا دیتے۔۔۔وہ اب پھر رخ آغا جان کی طرف موڑ چکی تھی۔۔۔جو دانت پیسے برداشت کی آخری حد پر تھے۔۔۔

سب لوگ آغا جان سمیت خاموش ہو گئے تھے۔۔۔سب کی نظریں اب آغا جان پر ٹکی ہوئی تھیں۔۔۔

سوہا پھٹی پھٹی آنکھوں سے کبھی نشا کو دیکھ رہی تھی تو کبھی آغا جان کو۔۔۔

ہاں۔۔۔کر دیتا۔۔۔مجھے واسم پر اعتماد ہے۔۔۔وہ میری پرچھائی ہے وہ کبھی بھی غلط حرکت نہیں کر سکتا ہے۔۔۔آغا جان نے دھیمے مگر غرانے کے سے انداز میں کہا۔

تو پھر میں کیا ہوں آغا جان۔۔۔کیا میں آپکی کچھ نہیں لگتی۔۔۔نشا پھر سے سوالیہ نظروں سے آغا جان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ارسل کی محبت سر چڑھ کر بول رہی تھی۔۔۔بلکہ آج تو وہ بول ہی نہیں رہی تھی۔۔۔اس میں تو آج کہیں ارسل ہی بول رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی مجھے اتنی ہی پیاری ہو جتنا کے واسم۔۔۔آغا جان نے ضبط کرتے ہوئے نرم لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں آغا جان میں آپکو پیاری نہیں ہوں۔۔۔وہ روٹھے سے انداز میں بولی۔۔آنکھوں سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔

اگر آج آپ مجھے سوہا کے برابر سمجھتے ہیں تو سوہا کا نکاح واسم سے کریں۔۔۔میں دیکھتی ہوں آپ کرتے ہیں کیا۔۔۔اور کیا اس بات پر آپکی بیٹی اور نواسی مانتی ہیں کیا۔۔۔نشا نے دوٹوک لہجے میں تیزی سے کہا۔۔۔

سوہا کی تو جیسے جان پر بن گ ئی تھی۔۔۔وہ پریشان سی ہو کر ارد گرد دیکھنے لگی تھی۔۔۔پھر لب کچلتے پہلے واسم کی طرف دیکھا جو ساکت اور بے یقینی سے نشا پر نظریں مرکوز کر کے کھڑا تھا۔۔۔اور پھر آغا جان کی طرف جنھوں نے ضبط سے مٹھیاں بند کی ہوئی تھیں۔۔۔جبڑے ایسے انداز میں باہر کو نکلے ہوئے تھے۔۔۔جیسے کہ وہ ضبط کی آخری زینے پر کھڑے ہوں۔۔۔

تھوڑی دیر کے لیے ہولناک سی خاموشی چھا گ ئی تھی۔۔۔جس کے سحر کو آغا جان کی گرج دار آواز نے ہی توڑا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔اب میں بھی اگر تمھارا دادا ہوں تو۔۔۔سوہا کا نکاح واسم سے ہی ہو گا۔۔۔آج شام۔۔وہ گرجتے ہوئے نشا کے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے۔۔۔نشا نے ایک دم سے سکون سے آنکھیں موندلی تھیں۔۔۔اور جو آنسو ابھی پلکوں پر اٹکے ہوئے تھے وہ بھی نچڑ کر گال پر بہہ گ ئے تھے۔۔۔

سوہا اور عشرت کے علاوہ سب لوگ یہاں سے چلے جائیں۔۔۔اسی وقت۔۔۔بہت بارعب اور اونچی آواز میں آغا جان نے کہا تھا۔۔۔

سب لوگوں کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔۔بے یقینی کی حالت میں کھڑے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان میں سمجھتا ہوں نشا کو نادان ہے بچی ہے گھبرا گئی ہے واسم کی اس بات سے۔۔۔عون جلدی سے آگے بڑھے تھے اور معدب انداز میں کہا۔۔۔

عون۔۔۔آغا جان نے ہاتھ آگے کر عون کو بڑھنے سے روک دیا۔۔۔

تمھاری بیٹی نے میری محبت کو آزمانے کی شرط رکھ ڈالی ہے۔بہت ہی گھمبیر پر دکھ سے بھرا لہجہ تھا آغا جان کا۔۔۔

اب اس سے آگے اور کیا ہو گا۔۔تم سب چلے جاؤ۔یہاں سے۔۔۔وہ بے رخی سے آواز کو اونچا کرتے ہوئے بولے۔۔

سب لوگ جیسے ایک دم سے ہوش میں آئے تھے۔۔۔کومیل واسم کو ایسے ہی ساکت حالت میں کندھے سے پکڑ کر لے کر جا رہا تھا اس کی حیران اور پریشان نظر صرف نشا کے چہرے پر ٹکی تھی۔۔۔اس کا دل بری طرح ٹوٹا تھا۔۔۔

سب لوگ باہر جا چکے تھے اب وہاں صرف تین لوگ موجود تھے۔۔۔ٹوٹے اور بکھرے سے آغا جان۔۔۔باپ اور واسم کی محبت میں تر چہرہ لیے کھڑی عشرت اور بری طرح لب کچلتی ہاتھوں کو ملتی۔۔۔ماتھے پر پسینے کے بوندیں لیے سوہا اکبر۔۔۔

عشرت میری عزت اور مان اب تمھارے اور سوہا کے ہاتھ میں ہے۔۔۔آغا جان سر نیچے کیے دھیرے سے بولے۔۔۔آواز میں تھکاوٹ تھی۔۔۔مان ٹوٹنے کی کرچیاں تھی۔۔۔

واسم کے کردار کی ضمانت میں دیتا ہوں۔۔۔واسم میری پرچھائی ہے۔۔۔وہ اب تھوڑا سا چہرہ اٹھا کر عشرت کی طرف دیکھ رہے تھے لیکن سوہا کی طرف دیکھنے کی ہمت ابھی نہیں تھی ان میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔اور سوہا مجھے بہت پیاری ہے۔۔۔آغا جان نے اپنا بھاری ہاتھ سوہا کے سر پر رکھا تھا۔۔۔میں اس اچانک کے جوڑ کو اپنی ضد نہیں بلکہ اللہ کی رضا مان کر دل سے قبول کرتا ہوں۔۔۔بہت مدھم سی آواز اور دکھ بھرا لہجہ تھا۔۔۔

سوہا کہ الفاظ ان کے لہجے کو محسوس کر کے اندر ہی گھٹ کر رہ گے تھے۔۔۔دراصل وہ ابھی تک سمجھ ہی نہ پائی تھی یہ آخر کو ہو کیا گیا تھا۔۔۔

سوہا کو سمجھاؤ۔۔۔آغا جان نے سوہا کے سر سے دھیرے سے اپنا ہاتھ اٹھایا۔۔۔اور عشرت کی طرف دیکھتے ہوئے تھکے سے لہجے میں کہا اور لونگ روم سے نکل گ ئے۔۔۔

اور وہ ویسے ہی کھڑی تھی ساکت۔۔۔حیران۔۔۔پریشان۔۔۔

****

مما میں واسم سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔پر سوچ سے انداز میں سوہا نے کہا تھا۔۔۔پر لہجہ پر عزم تھا۔۔۔

سوہا میرے بابا نے میرے حوالے سے بہت دکھ اٹھائے ہیں۔۔۔بیٹا میں اپنی طرف سے ان کو مزید دکھ نہیں دینا چاہتی ہوں۔۔۔عشرت نے سوہا کا چہرہ اوپر اٹھایا تھا۔۔۔اور ایک التجا بھری نظر سوہا پر ڈالی تھی۔۔۔

تم میرا مان میرا بھرم رکھ لو ان کے سامنے۔۔۔وہ دھیرے سے بولیں اور محبت سے سوہا کی من موہنی سی صورت کو اپنی ہتھیلیوں میں بھر لیا تھا۔۔۔

مما پلیز۔۔۔آپ میں۔۔۔آغا جان میں اور ماموں ممانی میں کوئی فرق نہیں۔۔۔سوہا نے ناگواری سے عشرت کے ہاتھوں کو جھٹکا تھا۔۔۔

آپ سب خود غرض ہیں بس اپنی انا میں جینے والے۔۔۔سوہا کے ماتھے پر بل پڑ گ ئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا پلیز میں تمھارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔ تمہیں اپنی ممتا کا واسطہ دیتی ہوں۔۔۔ تم واسم سے نکاح کر لو۔۔۔ عشرت تو اب باقاعدہ اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر بیٹھ گ ئی تھیں۔۔۔ جن کو جلدی سے سوہا نے اپنے ہاتھوں سے الگ کر دیا تھا۔۔

مما یہ کیا کر رہی ہیں آپ۔۔۔ مجھے ایمو شنل بلیک میل کر رہی ہیں آپ۔۔۔ لہجے میں ابھی بھی سختی تھی۔۔۔

دیکھو ابھی صرف نکاح ہے۔۔۔ اور ر خصتی چند ماہ بعد ہو گی۔۔۔ یا پھر سال بعد۔۔۔ تب تک معاملہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔ وہ اب پھر سے سوہا کو قائل کر رہی تھیں اور اسے ایسے لالچ دے رہی تھیں جیسے کسی بچی کو لالچ دیتے تھے پرانے زمانے میں۔۔۔ جب اس کی چھوٹی سی عمر میں شادی کرنی ہوتی تھی۔۔۔

میں خود آغا جان سے اور واسم سے بات کروں گی۔۔۔ تمھاری علیحدگی کروا دوں گی میں واسم سے۔۔۔ اگر تب تک بھی تمھیں واسم میں کوئی برائی نظر آئی تو۔۔۔ وہ گڑ بڑا کر کہہ رہی تھیں بس یہ چاہتی تھیں کہ کہیں کسی طرح سوہا بس راضی ہو جائے۔۔۔

بس اس وقت کے لیے میرا مان رکھ لو۔۔۔ مجھے میرے بابا کے سامنے رسوا نا کرنا۔۔۔ اس دفعہ اپنی طرف سے میں ان کو خالی ہاتھ نہیں لوٹانا چاہتی ہوں۔۔۔ عشرت روہانسی سی ہو گ ئی تھیں۔۔۔

کہہ تو صیح رہی ہیں ابھی کون سا باقاعدہ شادی ہو رہی ہے۔۔ سوہا نے پر سوچ انداز میں ان کے آنسو صاف کیے۔۔۔۔

اگر میرے نکاح کرنے سے نشا کا راستہ صاف ہو جاتا ہے تو اس سے اچھی بات اور کیا ہو گی۔۔۔ سوہا نے لب کچلے۔۔۔

واسم سے شادی میں بھی ہر گز نہیں کروں گی۔۔۔ پر عزم انداز میں سوچا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مما۔۔۔سوہانے ہاتھ سے عشرت کا چہرہ اوپر کیا تھا۔۔۔

مما میں کروں گی نکاح۔۔۔مدھم سی گھٹی سی آواز تھی۔۔۔۔

عشرت کے لب مسکرا دیے تھے۔۔۔

****

میں نے بچپن سے لے کر آج تک تمھاری ہر خواہش کے آگے سر کو جھکایا ہے۔۔آغا جان کی بھاری آواز نے کمرے کی خاموشی کو توڑا۔۔

بے حس و حرکت۔۔واسم تھکا ہوا چہرہ اور ٹوٹا ہوا دل لیے آغا جان کے بلکل ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

آغا جان کے وسیع و عریض بیڈروم میں لگے بڑے سے صوفے کی ایک طرف وہ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

آج بھی سب کے خلاف ہو کر میں تمھارے ساتھ کھڑا ہوا۔۔پھر سے آغا جان کی بھاری مگر دھیمی سی آواز ابھری۔۔۔واسم ویسے ہی سر جھکائے۔۔۔ماتم کنعان تھا۔۔۔

آج تمھیں مجھے مان دینا ہو گا۔۔آج تمہیں میری خواہش کا ویسے ہی احترام کرنا ہو گا جیسے میں ہمیشہ سے تمھاری خوہش کو پورا کرتا آیا ہوں۔۔۔آغا جان نے اب واسم کے مظبوط کندھے پر اپنا بھاری ہاتھ رکھا۔۔۔

میں آج شام کو نشا سے نہیں بلکہ اپنی نواسی سوہا اکبر سے تمھارا نکاح کرنے جا رہا ہوں۔۔۔آغا جان لب بھینچے اس کے درد کو محسوس کرتے ہوئے کہہ رہے تھے انھیں اندازاہ تھا کہ واسم کس کرب سے گزر رہا ہے۔۔۔اس کی کتنی خواہش شامل تھی نشا سے شادی میں۔۔۔

مجھے امید ہے ہمیشہ کی طرح تم میرا سر نیچا نہیں ہونے دو گے۔۔۔میرے مان میری عزت کے بھرم کی ڈور اب تمھارے ہاتھ میں ہے۔۔۔وہ اب واسم کے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں میں لے کر بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان بس ایک آخری کوشش۔۔۔۔واسم نے چہرہ اوپر اٹھایا تھا۔۔۔آغا جان نے تڑپ کر اسے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

****

مجھے نشا سی بات کرنی ہے۔۔۔وہ نشا کے کمرے میں آیا تھا۔۔وہ اور نورین خاموش بیٹھی تھیں۔۔۔

نورین واسم سے نظریں چراتی باہر نکل گ ئی تھیں۔۔۔

تمہیں۔۔۔مجھ پر میری محبت پر اتنا سا بھی بھروسہ نہیں ہے۔۔۔وہ اب نشا کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔۔

ٹوٹا ہوا بکھرا ہوا لہجہ تھا۔۔۔

نہیں ہے۔۔نشا نے سر جھکائے سختی سے کہا۔۔۔وہ واسم سے نظر نہیں ملانا چاہتی تھی۔۔۔وہ جانتی تھی کہ وہ جو بھی کر رہی ہے خود غرض ہو کر کر رہی ہے۔۔۔

پر وہ بھی کیا کرتی وہ بری طرح اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو چکی تھی۔۔۔

نشا میں بے قصور ہوں۔۔میں نے آج تک تمھارے سوا کسی لڑکی کے بارے میں سوچا تک نہیں ہے۔۔۔واسم اس کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے ماتم کنعان لہجے میں گویا ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے زنا کیا ہے۔۔۔نشا نے ناگوار آواز میں اور سخت نگاہیں واسم پر ڈالتے ہوئے کہا

واسم کو اس کے اس فقرے نے کاٹ کر رکھ دیا تھا۔۔۔اس نے تڑپ کر نشا کی طرف دیکھا جس نے پھر سے نظر پھیر لی تھی۔۔

ان تصویروں کے ساتھ لکھا ہوا تھا۔۔کہ تم نے اس لڑکی کے ساتھ زبردستی کی اور۔۔۔نشا ناگواری سے کہتی رک گ ئی اور رخ دوسری طرف پھیر لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ایک زانی۔۔۔اور شرابی شخص سے کبھی بھی شادی نہیں کر سکتی ہوں۔۔۔آواز بہت مدھم تھی لیکن لہجہ بہت کاٹ دار تھا۔۔۔

اُفف۔۔۔واسم کے تو جیسے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔۔۔

مجھے کیا کرنا ہو گا اپنی سچائی ثابت کرنے کے لیے۔۔۔۔ایک جھٹکے سے اس نے نشا کا بازو پکڑ کر رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

سوہا سے نکاح۔۔۔نشا نے واسم کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تھا۔۔۔

****

ہلکے سے کرمزی رنگ کے ریشمی جوڑے کو زیب تن کیے۔۔ہلکا سا میک اپ کیے۔۔۔بھرے بھرے ہونٹوں پر گلابی رنگ کی لپ سٹک کو مزین کیے۔۔۔عشرت کے زیور کو گلے اور کانوں میں سجائے۔۔۔سر پر بڑے سلیقے سے دوپٹہ سجائے۔۔وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ سنگھار میز کے سٹول پر بیٹھی سوچوں کے سمندر میں غرق تھی۔۔۔

ساری عمر ہوس زدہ مردوں سے نفرت کرتی رہی اور آج ایک ایسے ہی شخص کی زندگی کا اہم رکن بننے جا رہی ہوں۔۔ایسے شخص کی دلہن بن کر اس کے نکاح میں آنے کے لیے بیٹھی ہوں جس کی اصل گھناؤنی حقیقت سے میں باخوبی واقف ہوں۔۔۔ہلکے سے دوپٹہ سیدھا کرنے کو جو ہاتھ اٹھایا۔۔۔تو کلائی میں کانچ کی چوڑیوں نے پر سکون کمرے کی خاموشی میں خلل ڈال دیا۔۔۔

بلکہ اس کی حقیقت سب کے سامنے لانے والی میں خود ہی ہوں۔۔۔لبوں کو ایک دوسرے کے اندر پیوست کیا تو لالی لگے گالوں کے گھڑے واضح ہو کر خوبصورتی کو اور بڑھانے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سم بھی توڑ ڈالی تھی نہیں تو اسے دھمکی۔۔۔۔ لیکن اب کس بات سے اسے دھماکاتی۔۔ایک دم سے کچھ خیال آنے پر پہلے اٹھنے لگی تھی۔۔ پھر اگلا خیال آتے ہی چوڑیوں سے بھرے ہاتھ زور سے گود میں گرے تھے۔۔۔ چھن کی آواز سے کمرہ گونج اٹھا تھا۔۔۔

نکاح ہی ہے رخصتی تھوڑی نہ ہے۔۔۔ مجھے ڈرنے کی ضرورت ہرگز نہیں ہے۔۔۔ میرا مقصد نشا کو اور اس کے پیار کو ملانا تھا۔۔۔ اگر وہ میری اس قربانی سے مل جاتے ہیں تو اس عارضی نکاح کرنے میں حرج ہی کیا ہے۔۔۔

اس نے خود کو سمجھا کر دل کو تسلی دی جو انجانے خوف سے لرز رہا تھا۔۔۔۔

ویسے بھی تو مما نے کہا ہے وہ واسم سے بات کریں گی اور وہ مجھے چھوڑ دے گا۔۔۔اسے میرے جیسی کم عمر لڑکیاں پسند بھی نہیں ہیں۔۔۔اپنے سراپے کو سامنے شیشے میں دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔آج تو اتنی چھوٹی نہیں لگ رہی تھی۔۔۔وہ اب رخ بدل بدل کر خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

****

مبارک ہو۔۔۔مبارک ہو۔۔۔واسم کے ارد گرد سے اٹھتی آوازیں جب کانوں میں پڑی تو وہ جیسے ایک دم سے ہوش میں آیا۔۔۔

اس کو کومیل نے کھڑا کیا تھا۔۔۔اب مختلف مرد باری باری اس سے بغل گیر ہو رہے تھے۔۔۔اور ہر ایک کان کے قریب ہو کر مبارک ہو کی صدا لگاتا دور ہو رہا تھا۔۔۔

وہ سپاٹ چہرہ لیے کھڑا تھا۔۔۔ کریم رنگ کی بوسکی قمیض شلوار میں۔۔۔گلے میں پھولوں کی مالا۔۔۔ بڑھی ہوئی شیو۔۔۔بھاری آنکھوں۔۔۔مڑی ہوئی پلکوں۔۔۔دکھ سے خشک ہوئے خوبرو ہونٹ۔۔۔اور پیشانی پر ناگواری کے بل لیے کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لوگ اس کی حالت سے یکسر بے نیاز باتوں میں مگن قہقے لگا رہا تھے۔۔۔

واسم بیٹھ جاؤ۔۔۔واسم۔۔۔کومیل اب اس کے کان میں سر گوشی کر رہا تھا۔۔۔وہ ویسے ہی ساکت کھڑا تھا۔۔۔

سب لوگ مبارک باد دینے کے بعد واپس اپنی اپنی جگہ پر جا چکے تھے۔۔۔

وسیع و عریض لان میں خوبصورت انتظام اسفند ولاز کی شان بڑھا رہا تھا۔۔

گھر والوں میں سے کسی کے بھی چہرے پر مسکراہٹ نہیں تھی۔۔۔آج تو میرب اور محب بھی رو رو کر آنکھیں سجائے پھر رہے تھے۔۔۔

سب لوگ چپ چپ سے تھے۔۔۔نشا کے علاوہ سب نیچے تھے۔۔۔ایک دوسرے سے نظریں چراتے۔۔۔

صائمہ کا رو رو کر برا حال تھا بار بار اپنی آنکھیں رگڑ رہی تھیں۔۔۔بیٹے کی اتنی چاہت کے باوجود وہ اس لڑکی کو نہیں پا سکا تھا۔۔۔جس کو وہ چاہتا تھا۔۔۔

عشرت اور شزا سوہا کو کندھوں سے پکڑ کر سٹیج کی طرف لا رہی تھیں۔۔۔نکاح ہو چکا تھا۔۔آغا جان کے حکم پر اب سوہا کو واسم کے ساتھ بیٹھانا تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ چلتے ہوئے سوہا نے سامنے دیکھا تھا۔۔۔وہ کوہ قاف کے شہزادوں کا مات دے دینے والا آج اپنی یک طرفہ محبت لٹائے۔۔ایسے مسافر کی طرح بیٹھا تھا جس کا سارا سامان کوئی لوٹ کر لے گیا ہو۔۔۔

اسے سٹیج کے پاس لا کر روک دیا گیا تھا۔۔۔اتنا بھاری سوٹ تھا اور اتنا بھاری کام کا دوپٹہ کہ سوہا کے کندھے شل ہو گئے تھے۔۔۔اسے کہاں عادت تھی اس طرح کے کپڑوں کی۔۔۔

واسم۔۔۔سوہا کا ہاتھ پکڑ کر سٹیج پر لاؤ۔۔۔کومیل نے دو دفعہ سر گوشی کی واسم کے کان میں۔۔۔واسم ساکت سا بیٹھا تھا پھر جب تیسری دفعہ کومیل نے اس کا کندھا ہلا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم نے تڑپ کر کومیل کی طرف دیکھا۔۔۔

اٹھو شاباش۔۔۔کومیل نے پھر سے سرگوشی کی۔اور اس کے کندھے پر بڑے بھائی ہونے کے ناطے صبر اور برداشت کی تھپکی دی۔۔۔

سب مہمان دیکھ رہے ہیں یار اٹھو۔۔۔کومیل نے دانت پیس کر کہا۔۔۔واسم ایک جھٹکے سے سپاٹ چہرہ لیے اٹھا تھا۔۔۔پھر آگے بڑھ کر اپنی مظبوط ہتھیلی سوہا کے آگے پھیلا دی تھی۔۔

سوہا نے ایک نظر اس کی گہری لکیروں والی شفاف اور مظبوط ہتھیلی پر ڈالی پھر اپنا گداز سا مخروطی انگلیوں والا سفید ہاتھ اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔۔۔واسم نے زور سے پکڑا کر اسے تیزی سے اوپر چڑھایا تھا۔۔۔خود پیچھے بھی نہ ہوا۔۔۔سوہا ایک دم سے بری طرح اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔۔۔

اُف اتنی گرم ہتھیلی تھی۔۔۔سوہا کا ہاتھ ایک دم سے جیسے تپ گیا تھا۔۔اسے کیا ٹمپریچر ہوا ہے۔۔سوہا کے ذہن میں فوراً خیال ابھرا۔۔۔

وہ اب اس کے پہلو میں بیٹھ چکی تھی۔۔۔واسم کے جسم سے نکلنے والی گرمائش اسے بار بار یہ سوچنے پر مجبور کر رہی تھی کہ واسم کو بہت تیز بخار ہے۔۔۔

سب کے چہروں پر اب ہلکی ہلکی مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔

صائمہ سٹیج پر آئی اور دونوں پر سے پیسے وارنے شروع کر دیے۔۔۔مدھم مدھم سی سرگوشیاں لوگوں کی بھیڑ سے ابھرنا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔

کیا جوڑی ہے۔۔۔بہت اچھے لگ رہے ایک ساتھ۔۔۔چاند سورج کی جوڑی ہے۔۔۔لڑکی کچھ چھوٹی نہیں لڑکے سے۔۔۔کتنا کیوٹ کپل ہے۔۔۔پرفیکٹ ہیں ایک دوسرے کے ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیمروں کی پڑتی رشنیوں کی تو جیسے بارش ہونے لگی تھی۔۔۔سب لوگ ان کی تصاویر اتار رہے تھے۔۔۔

جب ایک دم سے سب نے چونک کے دیکھا تھا۔۔۔آغا جان نشا کا ہاتھ پکڑے اسے لان میں لے کر آرہے تھے۔۔۔نشا سر جھکائے ان کے ساتھ ساتھ چلی آرہی تھی۔۔۔جب کے آغا جان کا چہرہ بھی واسم کی طرح سپاٹ تھا۔۔۔

آغا جان نے نشا کو سٹیج کے بلکل سامنے لا کر کھڑا کیا۔۔۔اور اس کا بازو چھوڑ دیا۔۔۔

نشا نے ایک نظر واسم اور سوہا پر ڈالی تھی۔۔۔پھر جلدی سے نظریں چرا کر ایک طرف ہو گ ئی تھی۔۔

واسم نے ایک تڑپتی نظر نشا پر ڈالی تھی۔۔۔کرب سے آنکھیں لال سی ہو گ ئی تھیں۔۔۔

نشا کچھ دیر وہاں رکی پھر واسم کی نظروں سے بچنے کے لیے وہاں سے چلی گ ئی۔۔۔

آغا جان۔۔۔زوجیج۔۔۔عون۔۔۔نورین۔۔۔صائمہ۔۔۔عشرت۔۔۔سب شرمندہ شرمندہ سے لوگوں کو وضاحتیں دے رہے تھے۔۔۔کہ نشا کی جگہ سوہا کیوں ہے۔۔

سب کو یہی کہا کہ آغا جان کی خواہش تھی کہ سوہا ہی واسم کی دلہن بنے۔۔آغا جان نے ساری بات اپنے سر پر لے لی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

سوہا مجھے غلط ہر گز مت سمجھنا۔۔۔کہ میں خود پیچھے ہو گ ئی اور تمھیں کنویں میں دھکیل دیا۔۔۔نشا اسے کے سامنے سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تقریب ختم ہونے پر ابھی سوہا کمرے میں آئی ہی تھی۔۔رات کا ایک بج گیا تھا۔۔۔آتے ہی اس نے جلدی سے زیور اتارنے شروع کیے تھے وہ اتنی دیر اسطرح بندھ کے بیٹھے رہنے سے بری طرح تھک چکی تھی۔۔۔ابھی وہ زیور اتار ہی رہی تھی کہ نشا اس کے کمرے میں پہنچ گئی تھی۔۔۔

واسم کے ساتھ میرا بچپن گزرا ہے۔۔۔میں اسے جانتی ہوں۔۔۔وہ مسلتے ہاتھوں کے ساتھ سوہا سے کہہ رہی تھی۔۔۔

میں نے اس کے بدکردار ہونے کے شک پر اسے نہیں چھوڑا۔۔۔اسے چھوڑنے کی اصل وجہ کچھ اور ہے۔۔۔

وہ شرمندہ سی نظر آرہی تھی۔۔۔

نشا تم کیوں شرمندہ ہوتی ہو۔۔۔تم سب نہیں جانتی لیکن میں جانتی ہوں وہ سب سچ ہے جس کی بنا پر تم نے اسے چھوڑا ہے۔۔۔سوہا بظاہر خاموش بیٹھی لیکن دل میں وہی اوٹ پٹانگ سوچ جارہی تھی۔۔۔اپنی طرف سے اس وقت وہ خود کو وہ ماہان ہستی سمجھ رہی تھی جس نے نشا جیسی مجبور لڑکی کو خود قربانی دے کر اس کے پیار سے ملا دیا تھا۔۔۔

میں اپنے اور واسم کے رشتے کو کبھی دل سے قبول کر ہی نہیں سکی۔۔۔میں اس سے شادی کرنے پر کبھی بھی راضی نہیں تھی۔۔۔نشا لب کچلتے بڑے دھیرے دھیرے سے اس سپر ومن کو وہ سب بتا رہی تھی جو وہ پہلے سے باخوبی اندازے لگا چکی تھی۔۔۔یہ بھی بھلا ہو نشا کی دفعہ وہ اندازے سب درست لگا بیٹھی تھی۔۔۔ویسے تو اندازے ہمیشہ ہی درست ہوتے تھے۔۔۔اس سپر لیڈی کے نشانہ چوکہ تو بس واسم دفعہ۔۔۔جس سے وہ بلکل انجان بازی پر بازی کھیلتی ہی چلی گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واسم ایسا بلکل نہیں جیسا وہ تصویریں بیان کرتی ہیں۔۔۔وہ درست کہہ رہا ہے کسی نے بہت بری طرح اسے پھنسایا ہے۔۔۔نشاءاب اس واسم کے لیے دل سے قائل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

افف۔۔۔سب بچی کو گردانتے مجھے۔۔۔سوہا کو چڑ سی ہونے لگی۔۔۔

واسم سے شادی سے انکار صرف اور صرف میری خود غرضی تھی۔۔۔نشا نے اب اس کے آگے ہاتھ جوڑ لیے تھے جن کو اس نے اٹھ کر تیزی سے پکڑ لیا تھا۔۔۔

پلیز تم صاف دل سے واسم کو اپنا لو۔۔۔

اور ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔نشا تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

****

کیا مصیبت ہے اس نمبر پر اب کال بھی نہیں لگ رہی ہے۔۔۔واسم نے فون اٹھا کر مارا تھا۔۔۔فون اچھلتا ہوا بنا آواز کیے بیڈ پر ڈھیر ہو گیا تھا۔۔۔

وہ بار بار اس نمبر پر کال کر رہا تھا۔۔۔نمبر تھا کہ بند تھا۔۔۔اب کال بھی ٹریس نہیں ہو سکتی تھی۔بکھرے بالوں میں ایک دفعہ پھر سے ہاتھ پھیرا۔۔۔

واسم ابھی بھی نکاح والے شلوار قمیض میں ملبوس تھا۔۔۔بال بکھرے ہوئے تھے۔آنکھیں تین دن سے جاگ جاگ کر خواب ناک شکل اختیار کر چکی تھیں۔۔۔دماغ شل ہوا پڑا تھا۔۔۔وہ چاہتا تھا اب لڑکی اسے کال کرے لیکن اب اس کی طرف سے مکمل خاموشی تھی۔۔۔

کیا اسے اب سوہا سے ہونے والے اس کے نکاح کی خبر نہیں ہوئی۔۔۔وہ سمجھتی ہو گی بس نشا کا پتا صاف کر دیا۔۔۔سگریٹ منہ میں دبائے وہ گہری سوچ میں گم اس لڑکی کی کھوج میں لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یہ خبر نہیں کہ نکاح میرا پھر بھی ہو گیا ہے۔۔۔ایک طنزیہ سی مسکراہٹ تھی جو اس کے لبوں پر پھیل گ ئی تھی۔۔۔جب کے آنکھیں اداس تھی۔۔۔

سوچتے سوچتے اچانک پھر سے نشا کی ناگواری اور نفرت بھری شکل سامنے آگ ئی۔۔۔دل کر رہا تھا سب کچھ تحس نحس کر دے بس۔۔۔۔

کیسے پتہ چلے کہ وہ کون تھی۔۔۔جس نے میری زندگی کا رخ ہی بدل ڈالا۔۔۔بار بار سگریٹ کی راکھ کو ایش ٹرے میں غصے سے جھاڑ رہا تھا۔۔۔

میں اسے ہر حال میں تلاش کر کے ہی رہوں گا۔۔۔نچلا خشک ہونٹ منہ کے اندر کیا تو اس پر جیسے مرہم سا لگا ہو۔۔۔وہ تپ رہا تھا بخار میں۔۔۔لیکن ذہن تھا کہ گردش کر رہا تھا۔۔۔

اسے سب کے سامنے لے کر آوں گا۔۔۔نشا کے سامنے۔۔۔آغا جان۔۔۔کے سامنے۔۔۔

آنکھوں سے نیند تو کوسوں دور تھی۔۔۔پر بخار نے نڈھال کر رکھا تھا۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں پتہ ہے آج میں کتنا خوش ہوں۔۔۔ارسل نے چہکتی آواز میں کہا۔۔۔

تم خوش نہیں ہو کیا۔۔۔۔۔کچھ دیر خاموشی کے بعد ارسل نے کہا۔۔۔کیونکہ نشا چپ چپ سی تھی۔۔۔

میں۔۔۔ہاں۔۔۔میں خوش ہوں۔۔۔پر واسم کے ساتھ۔۔۔وہ لب کچلتے ہوئے کہہ گ ئی۔۔۔واسم دو دن سے اپنے کمرے میں بند تھا اور نورین نے اسے بتایا تھا وہ بخار میں تپ رہا ہے۔

تمھارے پاس کیا شورٹی ہے کہ واسم جو کہہ رہا ہے وہ بلکل ٹھیک ہے۔۔۔دکھ مجھے بھی ہو رہا ہے۔۔۔لیکن تم نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔دھیمی سی آواز میں ارسل نے اسے اس کو گلٹ سے نکالنے کو کوشش کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔لیکن۔۔وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔میں جانتی ہوں اسے بچپن سے۔۔۔بہت گھٹی سی آواز میں کہا۔۔وہ ٹیرس پر کھڑی تھی۔۔اور ہوا اس کے بال آڑا رہی تھی جن کو وہ بار بار ہو تھوں سے پیچھے کر رہی تھی۔۔۔

میں یہ رشتہ ختم کرنا چاہتی تھی پر یوں نہیں جیسے ہوا۔۔وہ تھوڑی سی روہانسی ہو رہی تھی۔۔کیونکہ اس کی وجہ سے دونوں فیملیز میں کچھ سی پڑ گئی تھی۔۔۔صائمہ اور میرب نے بلکل بات کرنا چھوڑ دیا تھا اس سے اور نورین سے۔۔۔

پر وہ چار سال باہر رہا ہے نشا۔۔کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔کیا پتہ اب ایسی ایکٹویٹیز ہو گئی ہوں اس کی۔۔باہر کا ماحول بھی تو ایسا ہی ہوتا۔۔۔ارسل اسے دلیل دے رہا تھا۔۔۔

شائید تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔نشا نے گہری سانس لے کر اپنے دل کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی۔۔

دیکھو تم نے جو بھی کیا بلکل ٹھیک کیا تمھیں پریشان ہونے اداس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ارسل نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

وہ محبت کرتا تھا تم سے تم نہیں۔۔اگر تم ایسا رشتہ اس کے ساتھ رکھتی تو یہ غلط ہوتا۔۔وہ دھیرے دھیرے اپنی میٹھی باتوں سے اس کے اندر کی شرمندگی کو کم کر رہا تھا۔۔۔

تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔۔نشا نے دھیمی مگر پر سکون آواز میں کہا۔۔۔

ہم اب ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔ارسل کی آواز میں پھر سے خوشی کا رس گھل گیا تھا۔۔۔

چلو پھر مجھے بتاؤ میں کب لے کر آؤں۔۔۔مما بابا کو۔۔۔تھوڑے شوخ انداز میں کہا۔۔نشا کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئی ہیں۔۔۔لب مسکرا دیے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ دن نہیں۔۔۔لیکن اچانک پھر سے گھر کے ماحول کے بارے میں سوچ کر اس کے ہونٹوں سے ہنسی غائب ہو گئی تھی۔۔۔

****

مما میں کیا کروں گی جا کر۔۔۔سوہا نے بچوں کی طرح شکل بنا کر کہا۔۔۔

واسم کی طبیعت کا پوچھو گی اور کیا کرو گی۔۔۔بیوی ہو تم اس کی عشرت نے خفگی سے اس کی طرف دیکھا جو بستر سے نکلنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔۔۔

مما میں کوئی بیوی ویوی نہیں ہوں اس کی بس صرف نکاح ہی تو ہوا ہے ہمارا جس میں نہ تو میں خوش ہوں اور نہ وہ خوش ہے۔۔سوہا نے کمبل دوبارہ سر تک تان لیا تھا۔۔۔

پھر بھی سوہا۔۔۔صائمہ بھی آ کر کہہ کر گئی ہے۔۔کہ سوہا سے کہو واسم کی طبیعت کا پوچھ کر آئے۔۔۔آج دوسرا دن ہے وہ بخار میں تپ رہا ہے۔۔۔عشرت نے پھر سے سوہا کے سر سے کمبل کھینچ لیا تھا۔۔۔اب وہ ماتھے پر بل ڈالے اس سے کہہ رہی تھیں۔۔۔

مما آپ نے کہا نکاح کر لو میں نے کر لیا۔۔۔اب یہ فارمیلیٹیز نہیں ہوں گی مجھ سے۔۔۔سوہا چڑ کر اٹھ بیٹھی تھی اور گود میں ہاتھ رکھ کر خفگی سے سر پر کھڑی عشرت کی طرف دیکھا۔۔۔جو اسے گھور رہی تھیں۔۔۔

سوہا۔۔۔سوہا۔۔تم سمجھ کیوں نہیں رہی۔۔۔میں جانتی ہوں یہ نکاح عارضی ہے تم جانتی ہو۔۔۔لیکن سب تو نہیں جانتے۔۔۔عشرت نے اب کی بار تھوڑا نرمی سے کہا اور پاس بیٹھ گئیں۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔چلیں پھر آپ ساتھ چلیں میرے۔۔۔مجھے اکیلے جانا عجیب لگ رہا ہے۔۔۔سوہا نے کمبل ایک طرف کیا۔۔۔اور انگلی کھڑی کر کے خبردار کرنے کے انداز میں عشرت سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توبہ ہے تم سے۔۔۔ چلو۔۔۔اپنا حلیہ درست کرو پہلے کیا بھوت بنی گھومتی رہتی ہو۔۔۔ عشرت نے ہاں میں سر ہلایا اور اسے باتھ روم کی طرف جانے کا اشارہ کیا۔۔۔ سوہا کو بال کھول کر سونے کی عادت تھی۔۔ بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔اپنے مخصوص انداز میں ڈھیلے ڈھالے ٹریوزر شرٹ میں ملبوس تھی۔۔۔

وہ بچوں کہ طرح ہونٹ باہر کو نکالتی بے دلی سے واش روم کی طرف بڑھی۔۔۔ جبکہ عشرت اس کے کپڑے نکال رہی تھی۔۔

انھوں نے سوہا کو تو یہ کہہ کر رام کر دیا تھا کہ تمھاری شادی میں واسم سے نہیں کروں گی۔۔ لیکن دل میں وہ ایسا بلکل نہیں چاہتی تھیں۔۔۔ وہ اس رشتے سے بہت خوش تھیں۔۔۔

کیسی طبیعت ہے واسم۔۔ عشرت نے واسم کے کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔اس کے پیچھے جز بزسی ہوتی سوہا تھی۔۔

واسم کمبل اوڑھے بیڈ پر نیم دراز تھا۔۔۔ بکھرے بال شیو اور بڑھ گ ئی تھی۔۔۔ آنکھیں تھکی سی تھیں۔۔۔ان کو دیکھتے ہی وہ بازو کا سہارا لے کر اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔

اس دن کے بعد آج واسم کو سوہا نظر آئی تھی۔۔۔ ہلکے سے زرد رنگ کے قمیض شلوار میں اس کی دھودھیا رنگت دمک رہی تھی۔۔۔اونچی پونی میں بال باندھے وہ چھوٹی سی لگ رہی تھی۔۔۔ واسم کے دل کو کسی عجیب سے احساس نے گھیرا۔۔۔ سوہا بچی سی لگی اسے۔۔۔اسے خود پر ہی غصہ آنے لگا کیوں نکاح کیا اس سے۔۔۔ یہ بھی کیا سوچتی ہو گی اب میرے بارے میں۔۔

اب بہتر ہے پھپھو۔۔۔ وہ ایک اچٹتی سی نظر سوہا پر ڈال کر پر سوچ انداز میں گویا ہوا۔۔

خاموشی۔۔۔خاموشی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تینوں نفوس کمرے میں خاموش سر جھکائے ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے۔۔۔

واسم۔۔۔ عشرت نے ہمت کی اور بات شروع کی۔۔۔دھیما سا لہجہ تھا۔۔۔

جو بھی ہوا۔۔۔جیسے بھی ہوا۔۔۔مجھے خود بہت افسوس ہے۔۔وہ ٹھہر ٹھہر کے الفاظ ادا کر رہی تھیں۔۔

۔لیکن یہ سب زندگی کا حصہ ہے۔۔۔خوشی غم۔۔۔زندگی کسی ایک شخص پر ختم نہیں ہوا کرتی۔۔زندگی ہمت سے حوصلے سے آگے بڑھنے کا نام ہے۔۔۔ عشرت بول رہی تھی اور واسم لب بھینچے ضبط کا دامن پکڑے سن رہا تھا۔۔۔

مجھے دیکھو سب کچھ گنوا دیا تھا اپنا۔۔۔ لیکن جی رہی تھی۔۔۔اور جی رہی ہوں۔۔۔ صبر کیا اور اللہ نے میری خوشیاں سوہا کی صورت میں میری جھولی میں ڈال دیں۔۔۔ عشرت نے محبت سے ساتھ بیٹھی سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔سوہا نے زبردستی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائی۔۔۔

سوہا سے یہاں بیٹھنا اب مشکل ہو رہا تھا۔وہ بے چین سی بیٹھی تھی اس نے بس کمرے میں داخل ہوتے ہی واسم پر ایک نظر ڈالی تھی۔۔اب تو وہ نظریں کبھی جھکا رہی تھی تو کبھی ارد گرد کمرے کا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔ کتنی حیرت کی بات تھی اسے یہاں آئے دو ماہ سے زیادہ ہو گئے تھے لیکن وہ کبھی واسم کے کمرے میں نہیں آئی تھی۔۔۔یہ کمرہ بھی بلکل اس کے لندن والے فلیٹ کی طرح خوبصورت تھا۔۔۔ہر چیز واسم کے پر ذوق ہونے کی گواہی دے رہی تھی۔۔

تمہیں بھی ہمت کرنی ہو گی۔۔۔ عشرت واسم کو حوصلہ دے رہی تھیں۔۔۔اور وہ لب بھینچے چہرے پر کرب سجائے بس دھیرے سے سر ہلا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی پھپھو۔۔آپ ایسے پریشان نہ ہوں۔۔۔ایک دم سے واسم نے لمبی سانس لی تھی یہ وہ الفاظ تھے جو تقریباً اسے دو دن سے ہر کوئی بول رہا تھا۔۔۔وہ اب چڑ سا گیا تھا کوئی بھی اس کے اندر کی حالت سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔وہ اب خود کو زبردستی عشرت کے سامنے نارمل ظاہر کر رہا تھا۔۔۔

یہ آپکی بھتیجی کا انفیکشن نہیں ہے۔۔۔۔یہ وائرل انفیکشن ہے۔۔۔واسم نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔لیکن قہقہ ایسا تھا جس میں اس کے دل کا درد شامل تھا۔۔۔وہ پھپھو پر یہ ظاہر کر رہا تھا وہ نارمل ہے لیکن ایسا نہیں تھا۔۔۔وہ کڑھ رہا تھا۔۔اندر ہی اندر گھل رہا تھا بظاہر تو سب اس سے پیار جتا رہے تھے لیکن واسم کو لگتا تھا سب کے دل میں ابھی بھی اس کو لے کر شک باقی ہے۔۔

مجھے سب پتہ ہے یہ کونسا انفیکشن ہے۔۔۔ عشرت نے خفگی سے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔

اچھا چلیں بس کریں۔۔۔میری بیوی کے سامنے ہی لگی ہوئی ہیں آپ۔۔۔واسم نے شرارت سے عشرت کو چھیڑا۔۔۔اور لبوں کی مسکراہٹ کو دبا کر ایک نظر سوہا پر ڈالی۔۔۔۔

سوہا نے چونک کر واسم کی طرف دیکھا۔۔وہ عشرت کے ساتھ مل کر ہنسنے میں مصروف تھا۔۔

چلو جی محترم نے تین راتوں میں مجھے بیوی مان بھی لیا۔۔۔یہ ہوتے مرد۔۔۔کل تک نشا کے پیچھے مرا جا رہا تھا۔۔۔ سوہا نے دانت پیستے ہوئے سوچا۔۔۔

اچھا چلو تم اور سوہا باتیں کرو میں تمھارے لیے اپنے ہاتھوں سے سوپ بنا کر لاتی ہوں۔۔۔اپنی آنکھوں کے نم کونوں کو ہاتھوں سے پونچھتے ہوئے وہ خوشی سے کہتے ہوئے صوفے سے اٹھی تھیں۔۔۔واسم کی آخری بات نے انھیں خوش کر دیا تھا۔۔

مما۔۔۔سوہا نے گھور کر عشرت کی طرف دیکھا۔۔۔جیسے کہہ رہی

Posted On Kitab Nagri

ہو مت جائیں کہاں جا رہی ہیں مجھے یوں واسم کے پاس اکیلا چھوڑ کر۔۔

لیکن عشرت اس کے گھورنے کو بے نیازی سے دیکھتے ہوئے باہر جا چکی تھیں۔۔۔

سوہا پریشان سی ہو گئی تھی۔۔۔ایک نئے رشتے سے آج وہ پہلی دفعہ واسم کے ساتھ یوں بیٹھی ہوئی تھی۔۔

اسے عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔۔۔وہ بھی خاموش تھا۔۔۔سوہا کو بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بات کرے۔۔۔پتہ نہیں اتنا بولتی تھی وہ پر اس کے سامنے گھگی کیوں بندھ جاتی تھی۔۔۔

سوہا۔۔۔آئی۔۔۔ایم۔۔۔ریلی۔۔۔سوری۔۔۔واسم کی بھاری آواز نے کمرے میں موجود خاموشی کے راج کو ختم کیا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

سوہانے پلکوں کی گری ہوئی جھالر اٹھا کر ایک اچٹتی سی نظر واسم پر ڈالی تھی۔۔

وہ بہت سنجیدہ سی شکل اور تھکے سے انداز میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

یہ جو کچھ بھی ہوا اس میں تم بلاوجہ پھنس گ ئی ہو۔۔۔واسم نے بیڈ سائیڈ میز پر پڑے گلاس کو دھیرے سے گھمایا تھا جب کی نظریں بھی گلاس میں موجود تھوڑے سے پانی میں بنتی لہروں پر ٹکی تھی۔۔۔اس کی آواز میں درد تھا۔۔۔

دیکھو میں ہر گز نشا کی یہ فضول شرط کا شکار تمہیں نہ ہونے دیتا۔۔۔پر مجھے خود کچھ بھی پتہ نہیں چل رہا تھا۔۔۔

وہ بول رہا تھا۔۔۔اور اسے ایک عجیب سا احساس گھیر رہا تھا۔۔۔جو بھی تھا شائی دواسم نشا سے سچی محبت ہی کرتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب کچھ اتنی جلدی میں ہوا۔۔اور آغا جان۔۔۔واسم نے لبوں پر زبان پھیری اور ایک نظر سامنے بیٹھی اس لڑکی پر ڈالی جو اب اس کے نکاح میں تھی۔۔۔معصوم سی چھوٹی سی۔۔۔نازک سی پریشان حال بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

تم بہت چھوٹی ہو تم پر پتہ نہیں کیا اثر ہوا ہو گا۔۔۔تم کس ذہنی اذیت سے گزری ہو گی اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔۔۔واسم نے پھر سے کہا اب کی بار اس کی آواز میں بلا کی شرمندگی تھی۔۔۔

اگر ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔واسم نے ٹوٹے سے لہجے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہانے چونک کر دیکھا۔۔۔واسم گردن نیچے گرکر لٹے پٹے مسافر کی طرح بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

نہ۔۔۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔ سوہا ایک دم سے خجل سی ہوی تھی۔۔۔

یہ لو۔۔۔بھئی تمھارا گرما گرم سوپ۔۔ عشرت کمرے میں آرہی تھی اور پیچھے پیچھے رانی ٹرالی چلاتی آرہی تھی۔۔۔

سوہانے شکر کا سانس لیا۔۔۔واسم مسکرا رہا تھا۔۔۔پھیکی سی مسکراہٹ۔۔۔ عشرت کی نظریں دونوں کو محبت سے جانچ رہی تھیں کہ دونوں میں کوئی بات ہوئی بھی کہ نہیں۔۔۔

سوہا جلدی سے اجازت مانگتی وہاں سے باہر نکل آئی تھی۔۔

****

تم نے مجھ سے بات کرنا کیوں چھوڑ دیا۔۔۔ محب نے بازو رکھ کر راستہ روکا تھا۔۔۔

میرب تیزی سی اوپر سوہا کے کمرے میں آرہی تھی ایک دم سے رکی تھی۔۔۔

میں پہلے کب کرتی تھی تم سے بات۔۔۔روکھے سے انداز میں میرب نے کہا اور زینے کی گرل کو ناخن سے رگڑا۔۔۔

چلو۔۔۔بات نہیں کرتی تھی۔۔۔لڑتی تو تھی نہ۔۔۔ محب نے مسکراتے ہوئے ہلکے پھلکے سے انداز میں کہا۔۔

ان دونوں کی نوک جھونک سارا دن چلتی تھی۔۔ محب کو تو چین نہیں آتا تھا جب تک وہ اسے تنگ نا کر لے۔۔۔۔اور اب اس دن کے بعد وہ سب آپس میں بات نہیں کرتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار بڑوں کی بات ہے۔۔۔اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔۔تم ایک ہفتے سے مجھ سے بات نہیں کر رہی میں جہاں جاتا ہوں۔۔۔وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی ہو۔۔۔محب اسے راستے سے نکلنے نہیں دے رہے تھا۔۔۔پتہ نہیں کیوں لیکن اس سے میرب کی بے رخی برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

میرا دل نہیں کرتا نہ تم سے بات کرنے کو اور نہ نشا آپی سے۔۔۔نہ چچی۔۔کسی سے بھی نہیں۔۔۔میرے بھائی کی حالت دیکھی ہے۔۔۔وہ تیزی سے دانت پیستے ہوئے کہہ رہی تھی اور آخری فقرے پر اس کی آنکھیں ڈبڈبا گئی تھیں۔۔۔

میرب اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔۔میں تو خود واسم بھائی کی طرف ہوں۔۔۔بچارگی سے کہا۔۔۔

اچھا تو جو باقی نشا نے اور چچی نے کیا وہ۔۔۔بھول جاؤں کیا۔۔۔میرب نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔

میرب صرف نشا آپی نے کیا ہم میں سے کوئی بھی اس فیصلے سے خوش نہیں ہے۔۔۔محب کو اب غصہ آ گیا تھا۔۔۔

آ۔۔ہاں۔۔۔خوش نہیں ہیں۔۔۔تو آج نشا کو جو کچھ لوگ دیکھنے آ رہے وہ کیا ہے۔۔۔میرب نے اپنے مخصوص انداز میں چھوٹی سی ناک چڑھا کر کہا۔۔۔لیکن اس دفعہ چہرے پر شوخی نہیں بھائی کی محبت کی اداسی تھی جواب اپنے کمرے تک ہی محدود ہو کر رہ گیا تھا۔۔۔

تو میرب اب ان کی بھی تو کرنی ہے نہ کہیں اور۔۔۔محب نے بڑے التجا والے انداز میں کہا۔۔۔جب کے نظریں میرب کے ناراض سے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔۔۔

کیسے کہہ دے اس پاگل سی لڑکی کو۔۔کہ وہ یوں جب منہ پھولا کر اس سے ناراض ہو جاتی ہے تو اس کے دل کو کتنی تکلیف ہوتی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ تو خود اس دن سے باہر نہیں نکلی ہیں کمرے سے۔۔۔اب وہ نشا کی صفائی دے رہا تھا۔۔۔

شائی د شر مندہ ہیں اپنے کیے پر۔۔۔تھوڑے سنجیدہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

کمرے سے تو ہر کسی نے نکلنا چھوڑا ہوا ہے۔۔۔میرب نے سختی سے کہا اور زور سے اس کے بازو کو ہٹا کر اوپر بھاگ گ ئی۔۔۔

میرب۔۔۔میرب۔۔۔عقب سے محب بار بار پکارتا ہی رہ گیا۔۔۔

**************_********

آغا جان مہمان آگ ئے ہیں۔۔۔عون شر مندہ سی شکل لیے آغا جان کے پاس ان کے کمرے میں کھڑا تھا۔۔۔

میری طبیعت کچھ بہتر نہیں ہے۔۔۔تم لوگ دیکھ لو لوگوں کو پر کھ لو۔۔۔اچھے لگیں تو جلدی شادی کر دو۔۔۔وہ ٹھہرے ٹھہرے لہجے میں گویا ہوئے اور اپنا چشمہ اتار کر میز پر رکھ چھوڑا۔۔۔

آغا جان آپ کے بنا۔۔۔ایسے کیسے۔۔۔عون نے جھجکتے ہوئے التجا کے انداز میں کہا۔۔۔

صائمہ نے بھی آنے سے منع کر دیا۔۔۔عون نے دھیمی سی آواز میں کہا۔۔۔

ارے بھ ئی زوجیج ہے نہ وہاں۔۔۔آغا جان نے تھوڑی ناگواری سے کہا۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن آغا جان آپ تو نہیں ہیں نہ۔۔۔عون کی آواز اب بھیگی ہوئی تھی۔۔۔وہ بھی اس دن سے اداس ہی تھے۔۔۔بس زوجیج نے ان کا ساتھ دیا تھا۔۔۔باقی سب نے بات کرنا چھوڑا ہوا تھا۔۔۔وہ بھی کیا کرتے نشا جوان اولاد تھی ان کی اور جوان اولاد جب ضد پر آجائے تو ماں باپ کو تھوڑا ڈھیلا ہونا پڑتا ہے۔۔نہیں تو بچے جزبات میں آکر غلط راہ چن لیتے ہیں۔۔۔وہ مجبور تھے۔۔۔بیٹی تھی ان کی۔۔۔

بیٹی کا معاملا ہے۔۔۔آغا جان۔۔۔اب باقاعدہ ان کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم چلو میں آتا ہوں۔۔۔آغا جان نے ایک گہری سانس لی اور چشمہ پھر سے اٹھالیا۔۔

****

ننگے پاؤں وہ ٹھنڈے ٹیرس پر باہر آئی تھی۔۔۔کمرے میں تھوڑی سی گھٹن بڑھ گئی تھی۔۔۔گرمی کا موسم ابھی ختم ہو رہا تھا اور سردی کی آمد آمد ہی تھی۔۔۔۔

آہستہ آہستہ چلتی ہوئی آگے آئی اور گرل پر بازو ٹکا کر رات کی رانی کی مہک کو ناک کے نتھنوں سے زور زور سے سانس لیتے ہوئے دل میں اتارا

نیچے لان پر نظر پڑی تو پھر تھم سی گئی تھی۔۔۔واسم لان میں کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

آج وہ دو ہفتے بعد اسے نظر آیا تھا۔۔۔وہ سگریٹ پی رہا تھا رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔اور وہ جاگ رہا تھا۔۔۔

لان میں موجود مدھم سی روشنی میں وہ صاف نظر آرہا تھا۔۔ سگریٹ ہاتھ میں تھی

اففف کیا حال بنالیا اس نے اپنا۔۔۔بال اور شیو دونوں بڑھے ہوئے تھے۔۔۔بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ٹی شرٹ اور ٹریوزر پہنا ہوا تھا۔۔۔وہ ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا اور دوسری پر ٹانگیں رکھے کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔

آج ارسل نشا کو اپنے نام کی انگوٹھی پہنا گیا تھا۔۔۔

صائمہ۔۔۔میرب۔۔۔اور واسم کے علاوہ باقی سب لوگ تقریب میں موجود تھے۔

نشا اتنی خوش تھی۔۔۔ایسی خوشی اس نے پاکستان آنے کے بعد اب دیکھی تھی اس کے چہرے پر۔۔۔

وہ خود بھی نشا کی خوشی میں خوش تھی تب تک جب تک واسم پر نظر نہیں پڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب پتا نہیں کیوں واسم کی حالت اسے گھٹن کا شکار کر رہی تھی۔۔۔اسے نہیں پتہ وہ کیوں اسے بس دیکھے جا رہی تھی۔۔۔کیا کوئی کسی سے ایسے بھی محبت کرتا۔۔۔وہ حیران سی واسم کو دیکھنے میں مگن تھی جب اچانک واسم نے چہرہ اوپر کر کے اسے دیکھا تھا۔

اففف۔۔وہ ایک دم سے۔جھینپ گ ئی تھی۔۔۔جلدی سے دوسری طرف دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔

اور وہ اب اسی کی طرف دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

سوہا نے ہاتھ دھیرے سے ہلایا تھا۔۔۔وہ مسکرا دیا تھا۔۔۔

سوہا کا دل عجیب طرح سے دھڑکا تھا۔۔فوراً تیزی سے وہ خود سے ہی پریشان ہوتی ہوئی کمرے میں آگ ئی تھی۔۔۔

کتنے دن بعد تو وہ لان کی تازہ ہوا میں آیا تھا۔۔۔کیونکہ اگر آج نا نکلتا تو پھر شائد کبھی نہ نکل پاتا۔۔۔

بوجھل آنکھیں اور بوجھل دل لیے وہ سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا۔۔۔اور میرب اور شزا بھابھی کی باتیں سوچ رہا تھا۔۔۔

وہ دونوں اسے نشا کی تصویریں دکھا رہی تھیں۔۔کہ دیکھو وہ کتنی خوش ہے۔۔۔اور ایک تم ہو جو خود کو ختم کرنے پر تل گ ئے ہو۔۔۔اس کی وجہ سے ان تین ہفتوں میں اس سے جڑا ہر رشتہ پریشان ہو چکا تھا۔۔۔میرب رو رہی تھی اور اسے نارمل رہنے کا کہہ رہی تھی۔۔

انھیں سوچوں میں گم اچانک کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی تھی۔۔۔

ایک دم سے سر اٹھا کر دیکھا تو سوہا کھڑی تھی۔۔وہی معصوم سا چہرہ نازک سا سراپا لیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو واسم زوجیج یہ ہے تمھاری شریک حیات۔۔۔نشا نہیں۔۔۔لیکن اس سے میری ذہنی ہم آہنگی۔۔۔ہنہ۔۔۔کیا سوچ رہے ہو ایک تلخ سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر آگ ئی تھی۔۔۔

ذہنی ہم آہنگی تو میری نشا کے ساتھ بھی نہیں تھی۔۔۔

وہ دیکھ سوہا کی طرف رہا تھا لیکن اپنی سوچوں میں مگن تھا۔۔۔

جب سوہا نے اسے ہاتھ ہلایا۔۔۔

واسم کو اس کی اس حرکت پر ایک دم سے ہنسی آگ ئی تھی۔۔وہ دھیرے سے مسکرا دیا تھا۔۔۔

****************____*******

آج کہاں میرا بچہ۔۔۔آغا جان نے بڑی خوش دلی سے سوہا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہ اپنے مخصوص انداز میں صبح صبح لان میں چائے اور اخبار کے ساتھ لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔جب سوہا جو گرز پاؤں میں پہنے۔۔۔وہاں آئی۔۔۔

جاگنگ آغا جان۔۔۔ مسکراتے ہوئے کہا اور سر ان کے آگے کر دیا جس پر شفقت سے انھوں نے اپنا بھاری ہاتھ پھیرا۔۔۔

ارے واہ آپ جاگنگ بھی کرتی ہیں۔۔۔بڑی ہی محبت بھری مسکراہٹ اور آنکھوں میں شرارت لا کر وہ بولے تھے۔۔۔

جب سے سوہا کا نکاح واسم سے ہوا تھا آغا جان کی سوہا کے لیے محبت اور شفقت گہری ہو گ ئی تھی۔۔اب تو جب تک کھانے کے میز پر سوہا نہیں آجاتی تھی وہ کھانا نہیں شروع کرتے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔اور کل سے آپ بھی جائیں گے۔۔۔سوہا مسکراتی ہوئی گویا ہوئی۔۔۔گالوں کے گڑھے گہرے ہوئے۔۔۔تو آغا جان بھی اس کی پیاری صورت پر مسکرا دیے۔۔

ارے مجھ سے کہاں بھاگا جاتا ہے۔۔چائے کا کپ ختم کر کے ایک طرف رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

دیکھیں تو کتنے موٹے ہوگئے ہیں آپ۔۔۔ چلیں اٹھیں۔۔بلکہ آج سے ہی چلیں۔۔۔اب وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر بچوں کہ طرح ضد کر رہی تھی۔۔۔

ارے ارے۔۔۔آغا جان کا قہقہ فضا میں گونجا تھا۔۔۔

ہاں تو ابھی آج آہستہ آہستہ واک کرنا شروع کریں نہ۔۔۔پھر جاگنگ پر بھی آجائیں گے۔۔۔وہ ان کو اٹھانے پر بضد ہوگئی تھی۔۔اور وہ تھے کہ ہنسے جا رہے تھے۔۔۔

ایک شرط پر جاؤں گا۔۔۔جاؤ پہلے اپنے میاں کو بھی لے کر آؤ۔۔۔وہ ایک دم سے بڑے جوش میں اٹھے تھے۔۔۔اور آنکھیں کچھ سوچ کر چمک اٹھی تھیں۔۔۔لب شرارتی سی مسکراہٹ کو دبا رہے تھے۔۔۔

میاں۔۔۔سوہا نے پہلی دفعہ سنے گئے اس لفظ کو منہ ٹیڑھا سا کر کے دھرایا۔۔۔

اس کے انداز پر آغا جان نے پھر سے جاندار قہقہ لگایا تھا۔۔۔

ارے بھئی تمھارا ہیز بینڈ۔۔۔واسم۔۔۔اس کو بھی لے کر آؤ۔۔۔انھوں نے اس کے کندھے پر تھپکی کے انداز میں ہاتھ مارا۔۔

سوہا ضرورت سے زیادہ ہی ہل گئی۔۔۔تھوک نگل کر بچاری سی شکل بنا کر آغا جان کی طرف دیکھا۔۔۔

آغا جان یہ کیسی شرط ہوئی بھلا۔۔خفگی کے انداز میں کہا۔۔۔وہ تو سارا دن واسم سے بچتی پھرتی رہتی تھی۔۔۔پتہ نہیں جب بھی وہ سامنے آتا تھا۔۔۔دل کو کچھ عجیب سا ہی ہونے لگتا تھا۔۔۔اسے اپنے دل کی اس حالت سے

Posted On Kitab Nagri

عجیب سی الجھن ہونے لگی تھی۔۔۔اس لیے وہ کوشش کرتی تھی کم سے کم وہ واسم کے سامنے جائے۔۔۔ویسے تو واسم کے سوا باقی سب لوگ اب کافی نارمل ہو چکے تھے۔۔۔ان کے رشتے کو دل سے قبول کر چکے تھے۔۔۔پر وہ خود سے اور واسم سے چھپتی ہی رہتی تھی۔۔۔

یہی شرط ہے جناب جائیں پہلے واسم کو لے کر آئیں پھر چلتے ہیں ہم بھی۔۔۔آغا جان بڑے انداز میں اسے پھنسا کر ہنس رہے تھے۔۔۔

اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔اس کا مطلب تو یہی ہو آپ جانا ہی نہیں چاہتے۔۔۔سوہا نے جان خلاصی چاہی۔۔۔

اب تم اپنے ارادے سے پیچھے ہٹ رہی ہو میں نے تو صرف شرط رکھی تھی۔۔۔آغا جان نے خفا سی شکل بنا کر کہا۔۔۔اور پھر سے کرسی کی طرف مایوس سی شکل بنا کر بڑھے۔۔۔

اچھا چلیں پھر آپ بھی چلیں میرے ساتھ۔۔۔سوہا نے ایک دم سے انھیں بازو سے تھاما تھا۔۔۔

اوہ ہو۔۔چلو چلتا ہوں۔۔۔وہ پہلے خفا سے ہوئے پھر مسکرا کر راضی ہو گئے۔۔۔

چلو ناک کرو دروازہ۔۔۔آغا جان نے سرگوشی کے انداز میں کہا۔۔۔وہ دونوں اب واسم کے کمرے کے دروازے کے آگے کھڑے تھے۔۔۔

سوہا نے آہستہ سے اپنے دائیں ہاتھ کی نرم مخروطی انگلیوں کو لکڑی کے دروازے پر مارا۔۔۔

وہ لب کچلتی اور آغا جان پر جوش سے کھڑے تھے۔۔۔لیکن اندر تو کسی قسم کا کوئی خلل نہ پیدا ہوا تھا اس دستک کے بعد

ارے بھئی زور سے بجاڈالو ایسے تھوڑی نہ آنکھ کھلے گی صاحب زادے کی۔۔۔آغا جان نے پھر اسی جوش میں سرگوشی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے واسم کو پھر سے زندگی کی طرف لانا چاہتے تھے۔۔۔وہ اس کو یہ باور کروانا چاہتے تھے کہ وہ صرف زبانی کلامی ہی اس پر یقین کا دعوی نہیں کر رہے بلکہ دل سے اس پر اس کے مظبوط کردار پر یقین کرتے ہیں۔۔۔لیکن وہ تو ایسے سب سے بدگمان ہو بیٹھا تھا کہ کسی سے بھی بات ہی نہیں کرتا تھا۔۔۔بس چپ چپ سا رہنے لگا تھا۔۔۔

سوہا نے پوری قوت لگا کر دروازہ بجاڈالا تھا۔۔۔لب بھینچے ہوئے تھے۔۔۔وہ یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن آغا جان تو ایسے پیچھے کھڑے تھے۔۔جیسے کہ وہ بھاگ نا جائے کام پورا ہونے سے پہلے۔۔۔

ایک دم سے دروازہ کھولا تھا۔۔۔اور وہ آنکھیں ملتا۔۔۔بکھرے بال اور بڑھی ہوئی شیو والا مجنوں سامنے کھڑا تھا۔۔۔

واسم کی بھنویں اپنی جگہ سے تھوڑی سی اوپر ہوئی تھیں۔۔۔نا سمجھی کی حالت میں ہونٹوں کا زاویہ بھی تھوڑا بدل گیا تھا اور آنکھیں بھی سکیڑ چکا تھا۔۔۔

کیا ہوا آپ دونوں کو۔۔۔۔ابھی ابھی نیند سے جاگنے کی وجہ سے آواز دگنی بھاری ہو چکی تھی۔۔۔

تمھاری بیوی کہہ رہی تھی مجھے کہ واک پر چلیں۔۔۔میں نے کہا میں تو واسم کے بنا کہیں نہں جاتا۔۔۔آغا جان نے زبردستی سنجیدہ سی شکل بنا کر کہا جبکہ آنکھیں شرارت سے چمک رہی تھیں۔۔۔

چلو شاباش جلدی سے آجاؤ۔۔۔آغا جان اس کی بے زار شکل سے بے نیازی برتتے ہوئے گویا ہوئے۔۔۔آواز میں تھوڑا رعب بھی آگیا تھا۔۔۔

آغا جان میرا بلکل دل نہیں ہے۔۔۔وہ دھیمی سی آواز میں بے زار سی شکل بنا کر بولا۔۔۔سامنے کھڑی سوہا پر بس ایک نظر ڈالی اور پھر نظر چرا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نخرے دیکھو۔۔۔سوہا نے دل ہی دل میں دانت پیستے ہوئے سوچا۔۔جبکہ دل اتنے دن بعد اس کو یوں اتنے قریب سے دیکھ کر عجیب طرح سے لرزنے سا لگا تھا۔۔۔

بہت دن سے سوہا کا یوں واسم سے چھپنا واسم کو بہت کچھ باور کروا رہا تھا۔۔۔اسے یوں محسوس ہوتا تھا سوہا بھی اس پر یقین نہیں کرتی۔۔۔وہ اس رشتے کو قبول نہیں کر رہی۔۔۔

ارے بھئی یہ کیا بات ہوئی۔۔۔سوہا پھر میرا جانا بھی کینسل۔۔۔میں موٹا ہی ٹھیک ہوں۔۔۔آغا جان نے سچ میں خفا سے انداز سے کہا۔۔۔

اچھا رکیں۔۔۔واسم نے آغا جان کو مڑتے دیکھ کر ایک دم سے کہا۔۔۔

میں آتا ہوں۔۔۔چلیں آپ لوگ نیچے۔۔۔وہ خجل سا ہو کر اپنی گردن پر خارش کرتا ہوا بولا۔۔۔

****

ہماری بات کبھی نہیں مانتے تھے۔۔۔واسم نے ایک نظر بینچ پر بیٹھے آغا جان پر ڈالی اور پھر سوہا کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

آغا جان تھوڑی سی واک کرنے کے بعد پارک میں لگے ایک بینچ پر اپنی پھولی سانسوں کو بحال کرنے میں لگے تھے۔۔۔

میری بھی کہاں مان رہے تھے۔۔۔سوہا دھیرے دھیرے واسم کے قدم سے قدم ملا کر چل رہی تھی۔۔۔

لیکن پھر بھی تم پارک تک تو لے آئی نہ۔۔۔واسم بھی اب رک گیا تھا اور ایک بھرپور نظر سامنے کھڑی سوہا پر ڈالی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہلکے گلابی رنگ کے شلوار قمیض میں اس کا چہرہ بھی گلابی ہی لگ رہا تھا۔۔۔ مخصوص سنہری لمبے بالوں کی اونچی سی پونی۔۔۔صاف شفاف چہرہ۔۔۔اور گال کے گڑھے۔۔۔وہی معصومیت۔۔۔شفاف آنکھیں۔۔۔

ہم وہ تو لے آئی۔۔۔پر اور کچھ بھی ابھی باقی ہے۔۔۔نچلے ہونٹ کے ایک کونے کو دانتوں میں دبا کر کہا۔۔۔

کیا۔۔واسم نے تجسس میں آکر سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

رضا ماموں۔۔اور پھپھو کو گھر بلانا چاہتی ہوں۔۔۔آغا جان اور ان کی برسوں کی ناراضگی ختم کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

سوہانے واسم کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔پر جلد ہی فوراًاس کی خیرہ کر دینے والی آنکھوں کے سحر سے بچنے کے لیے نظریں پھیر لیں۔۔۔

وہ ملگجے سے حلیے میں بھی آفت ڈھا رہا تھا۔۔۔ڈھیلے ڈھالے ٹراؤزر شرٹ میں بڑھی ہوئی شیو بڑھے ہوئے بال بادامی خواب ناک آنکھیں جو گھنی پلکوں کے نیند سے بھاری ہونے کی وجہ سے بامشکل آنکھوں کے پٹ کھولے ہوئے تھیں۔۔وہی لب جو پہلے گہری خوبصورت مسکراہٹ سجائے رکھتے تھے اب اکثر ایک دوسرے میں پیوست ہی نظر آتے تھے

دماغ نہیں نہیں چیخ رہا تھا۔۔جبکے دل تھا کہ اس شخص کی چاہت کے لیے ہمکنے لگا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم۔۔م۔م۔کیا ہو تم۔۔۔ایک دم سے پر سوچ انداز میں واسم نے کہا۔۔وہ بہت غور سے مگر سنجیدہ شکل بنا کر سوہا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

جی۔۔۔سوہانے نا سمجھی حالت میں کہا۔۔۔

میرا مطلب۔۔۔تم وہ نہیں ہو۔۔جو مجھے لگتا تھا۔۔تھا۔۔واسم کا چہرہ اور لہجہ ہنوز وہی تھا۔۔۔

مہ۔۔۔میں سمجھی نہیں۔۔۔سوہا گڑبڑا سی گئی تھی واسم کے اس انداز سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بہت اچھی ہو۔۔۔کچھ دیر کی خاموشی کی بعد لب بھینچے واسم نے کہا تھا

سوہا ایک دم سے اس کی تعریف پر گڑ بڑا سی گ ئی تھی۔۔۔

اففف دل ناداں کے خون کی ترسیل کی رفتار ایک دم سے جیسے بڑھ گ ئی تھی۔۔۔ہاتھ بھیگ سے گ ئے تھے۔۔

لیکن وہ تو نارمل ہی کھڑا تھا اس کو پاگل کرنے کے بعد بھی۔۔۔

کیا سب لڑکیاں اس کی انھیں باتوں میں آجاتی ہوں گی۔۔۔ایک دم سے دل کو سرزنش کرنے کے بعد دماغ نے آخر پھر سے اپنی دھاک بیٹھا ہی دی تھی۔۔۔

وہ خاموشی سے واسم کو وہیں چھوڑ کر آغا جان کی طرف جا رہی تھی۔۔۔

****

مجھے آنٹی کا رویہ کچھ اکھڑا اکھڑا سا لگتا ہے اپنے ساتھ۔۔۔نشا نے بے چین سی شکل بنا کر ارسل سے کہا۔۔ایک کان کو فون لگائے وہ پریشان سی بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔تو۔۔ایسا کچھ نہیں۔۔۔ارسل نے اس کے وہم کی نفی کی۔۔۔

ارسل کیا آنٹی مشکل سے راضی ہوئی ہیں اس رشتے پر۔۔۔نشا کی سوئی پھر بھی وہیں اٹکی تھی۔۔۔بیڈ کی چادر کے ڈیزائین پر انگلی پھیرتے ہوئے وہ اداس سے لہجے میں گویا ہوئی۔۔۔

ارے۔۔کیا سوچے جا رہی ہو۔۔ارسل نے خوش مزاجی سے اس کی بات کی پھر سے تردید کر دی۔۔۔

ارسل جو میں پوچھ رہی ہوں اس کا جواب دو۔۔نشا نے تھوڑی خفگی اور ضد میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسل کی مما کا رویہ اسے نسبت کے دن بھی ایسا ہی لگا تھا روکھا سا بے دل سا اور پرسوں جب وہ لوگ شادی کے دن رکھنے آئے تھے تب بھی ایسا ہی تھا۔۔۔نشا کا دل بجھ سا گیا تھا۔۔۔اسے شائی وصائمہ کی بھرپور چاہت کی عادت تھی اس لیے ایسا لگتا تھا اسے۔۔۔

آہاں۔۔۔تھوڑی مشکل ہوئی۔۔تھی۔۔۔لیکن وہ مجھ سے بہت

محبت کرتی ہیں۔۔۔اور ان کو ماننا پڑا۔۔۔ارسل نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

ارسل وہ دل سے راضی ابھی بھی نہیں ہیں۔۔۔نشا نے گھٹی سی آواز میں اپنا خوف ظاہر کیا۔۔۔۔

ارے۔۔۔۔جان ارسل۔۔۔تم آؤ گی نہ تو آ کر دل میں بھی گھس جاؤ گی ان کے فکر نہ کرو۔۔ارسل نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے میرا دل دماغ سب کچھ اپنے قبضے میں کر رکھا ہے نہ بس بہت ہو گا تمھارے لیے۔۔۔میں تمہیں پیار ہی اتنا دوں گا تم کسی اور کے رویے کے بارے میں سوچ ہی نہیں پاؤ گی۔۔۔محبت بھرے الفاظ محبت بھرے لہجے میں ارسل نے بولے تھے۔۔۔

ہم۔م۔م۔نشا نے بے دلی سے جواب دیا۔۔۔

تم بس مجھے یہ بتاؤ کہ شادی کی تیاری کیسی جا رہی ہے۔۔ارسل نے اس کا موڈ بہتر کرنے کے لیے جلدی سے باتوں کا رخ موڑ لیا تھا۔۔

****

تمہیں کیا ہو رہا ہے۔۔میرب کچن سے باہر نکلنے لگی تھی جب اچانک محب آگے آ گیا تھا اور ایسے قدم بڑھا رہا تھا کہ میرب کو قدم پیچھے لے کر جانے پڑ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں۔۔۔ہنوز وہی ڈھیٹ پن۔۔جو پورے ایک مہینے سے اپنائے ہوئے تھا۔۔۔جب سے نشااور واسم کا رشتہ ختم ہوا تھا۔۔میرب نے اس سے بھی تھوڑی بات کرنا کم کردی تھی۔۔۔لیکن وہ مخصوص شرارتیں کر کر کے اس کا دل جیتنے کی کوشش میں لگا رہتا تھا۔۔۔

دماغ ٹھیک ہے پھر کیا۔۔میرب کے ہاتھ میں ٹرے پکڑی تھی جس میں اس نے شزا کے لیے گرم گرم یخنی کی پلیٹ رکھی ہوئی تھی۔۔۔

جی بلکل بلکل ٹھیک ہے۔۔۔بس دل کا حال پتلا ہے ذارا۔۔۔وہ دل پر ہاتھ رکھ کر میرب کی طرف اک ادا سے جھکا تھا۔۔۔

نہیں مجھے دماغ بھی خراب ہی لگ رہا ہے۔۔۔میرب نے اس کی اس ادا پر اُمڈ آنے والی ہنسی کو بامشکل روکا۔۔۔

اچھا۔۔۔جاؤ ذرا پھر مرحا کی تصویر تو بنا کر لا دو۔۔۔کومیل کے کل رات کو بیٹی ہوئی تھی۔۔۔اہل کومیل۔۔۔ایک تین سال کے بیٹے کے بعد یہ اب مرحا کومیل۔۔۔۔شزا اور کومیل کا دوسرا بچہ تھی۔۔

میں تو اگر کومیل بھائی کے کمرے کے پاس بھی جاتا ہوں تو۔۔تائی جان۔۔۔ہٹلر کی طرح گھورتی ہیں قسم سے۔۔۔جان ہی نکل جاتی ہے۔۔۔محب نے سینے پر ہاتھ رکھ کر ڈرنے کی پوری ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

صائمہ نے اپنی قطع تعلقی ابھی بھی ختم نہیں کی تھی۔۔۔وہ ہنوز ابھی بھی اپنے بیٹے کی حالت دیکھ دیکھ کر دل برا کرتی رہتی تھیں اور یہی وجہ تھی وہ نورین سے اور اس کے بچوں سے روکھی روکھی سی رہتی تھیں۔۔۔اب شزا کے بیٹی ہوئی تھی۔۔۔لیکن انھوں نے نورین کو اوپر بتانا تک گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔

پہلے بتاؤ کس نے مانگی ہے۔۔۔میرب نے آنکھوں کو سکیڑ کر محب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم۔۔م۔۔۔م۔۔۔م۔۔۔کسی نے نہیں۔۔۔مجھے دیکھنی ہے۔۔۔لب بھینچ کر اس پر انگلی رکھتے ہوئے۔۔۔ محب نے جھوٹ بولا۔۔۔

جھوٹ۔۔۔نشا آپی نے کہا ہے نہ۔۔۔میرب نے انگلی کھڑی کر کے اپنی بات کی تائید چاہی۔۔۔

ارے نہیں تو۔۔۔مجھے دیکھنی ہے۔۔۔ بھتیجی ہے میری چاچو ہوں اسکا۔۔۔ان فیوچر رشتہ ڈبل بھی ہو سکتا۔۔۔

محب نے محبت بھری نظروں سے میرب کی طرف دیکھا۔۔۔اور شرارت سے لبوں کی مسکراہٹ کو دبایا۔۔

کیا مطلب اس بات کا۔۔۔میرب ایک دم سے جھینپ سی گ ئی۔۔۔پر زبردستی کی سختی چہرے پر سجا کر بولی۔۔۔

مطلب۔۔۔کیا۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔جاؤ یہ تصویر بنا کر لاؤ۔۔۔۔ایک دم سے محب نے خجل سا ہو کر ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔اور اپنا موبائی ل میرب کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

میرے پاس ہے موبائی ل بنا کر سنڈ کر دوں گی۔۔۔میرب نے اپنے مخصوص انداز میں ناک چڑھایا۔۔۔

اوہ گڈ۔۔۔بڑے مزے سے محب نے واپس فون کو اپنی پینٹ کی جیب میں گھسایا۔۔۔

اور اس کی ادا پر تھوڑا سا شیر ہو الگ رہا تھا میرب کا غصہ تھوڑا کم ہو رہا ہے اب۔۔۔

اچھا پھر اب کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔رو کو تو ذرا۔۔۔محب کی نظروں سے بچنے کے لیے میرب مسکراہٹ دباتی ایک طرف سے تیزی سے نکلنے لگی تو محب پھر سے آگے آگیا تھا۔۔۔شرارت اور محبت سے بھری آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جی۔۔۔مما۔۔۔میرب نے چہرہ اوپر کر کے ایسے دیکھ کر آواز لگائی۔۔۔جیسے کہ صائمہ پیچھے کھڑی ہو۔۔۔

محب ایک دم سے خوف زدہ ہو کر سیدھا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرب قہقہ لگاتی وہاں سے نکل گ ئی پیچھے کوئی نہیں تھا۔۔۔

محب نے بدلہ لینے کے انداز میں شرارت سے منہ پر ہاتھ پھیرا۔۔۔میرب اسے زبان نکال کر ناک چڑھا کر کومیل کے کمرے کی طرف بڑھ گ ئی۔۔۔

****

آغاجان۔۔۔میں اس کو کہاں۔۔۔واسم نے کوفت سے آغاجان کی طرف دیکھا۔۔۔آنکھوں میں۔۔۔چہرے پر۔۔۔بیزاری ہی تھی۔۔۔

آغاجان واسم کے کمرے میں آئے تھے صبح صبح۔۔۔

سوہا کو ایڈمیشن فارم جمع کرانے تھے اسلام آباد یونیورسٹی میں اور آغاجان واسم کو اسے ساتھ لے کر جانے کے لیے کہہ رہے تھے۔۔۔

تمھارا ہی فرض ہے یہ۔۔۔آغاجان نے غصے اور خفگی میں کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔لے کر جاتا ہوں۔۔۔واسم نے بے دلی سے کہا۔۔۔

اور یہ حلیہ بھی درست کرو برخوردار کیا بنا رکھا ہے۔۔۔شیو کرو کٹنگ کرواؤ۔۔۔آغاجان نے ناگواری سے واسم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی۔۔۔ضرور۔۔۔واسم نے گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے شرمندہ سے انداز میں کہا۔۔۔

جلدی آؤ باہر سوہا انتظار کر رہی ہے۔۔۔آغاجان حکم صادر کرتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گ ئے۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بیٹھو۔۔واسم نے گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا تھا۔۔۔

تازہ تازہ شیو کر کے سلیقے سے بنے ہوئے گیلے بال جو کچھ کچھ ماتھے پر گرے ہوئے تھے۔۔۔ بڑی بڑی مڑی ہوئی پلکوں والی آنکھیں۔۔ جن کو اپنے مخصوص انداز میں سکیڑ رکھا تھا۔۔۔اور سپاٹ ہونٹ۔۔۔۔ ہلکے سے سبز رنگ کی چیک والی ڈریس شرٹ کے بازو کے کف فولڈ کیے ہوئے۔۔ مردانہ سینٹ کی خوشبو کے ساتھ سگریٹ کی مہک کے ملی جلی خوشبو مہکاتے وہ سوہا کی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں سے بلکل بے خبر تھا۔۔۔

وہ۔۔۔اپنے کاغزات والی فائل اور بیگ کے ساتھ ساتھ اپنا دل سنبھالتی ہوئی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔۔

محترم اب سنجیدہ شکل بنائے۔۔اس کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے گاڑی سٹارٹ کر رہے تھے۔۔۔

خاموش۔۔۔خاموش۔۔۔خوموش۔۔۔گاڑی میں مدھم سی انگلش کی موسیقی اور سوہا کے دل کے دھڑکنے کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔۔۔

سارا سفر وہ یوں ہی اپنے چہرے پر سنجیدگی سجائے ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

گھر والے پتہ نہیں کیوں زبردستی کروا رہے ہیں میرے اور اس کے ساتھ۔۔۔وہ مجھ سے کوئی آٹھ دس سال چھوٹی ہے۔۔۔اس کے بھی کچھ خواب ہوں گے۔۔۔اسی لیے وہ مجھ سے گھبرائی گھبرائی رہتی ہے۔۔۔مجھے تو لگتا ہے مجھے اسے اس زبردستی کے رشتے سے آزاد کرنا ہی پڑے گا۔۔۔دونوں لبوں ایک دوسرے کے ساتھ پیوست کیے واسم اپنی سوچوں میں مگن گاڑی چلانے میں مصروف تھا۔۔۔

دل واسم کی دید کو بار بار بے قرار ہو رہا تھا۔۔۔وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بار بار واسم کی طرف چوری چوری دیکھ رہی تھی۔۔۔دل کو بہت سمجھانے پر بھی وہ نہیں مان رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا مصیبت ہے۔۔۔اپنی طرف سے تو سوہا نے آواز آہستہ رکھی پر دل کو ڈانٹنے کی آواز اتنی اونچی ہوئی کہ گاڑی کی خاموشی میں واسم کو بھی سنائی دے گ ئی۔۔۔

ہم۔م۔م۔کیا ہوا۔۔واسم نے بھنویں اچکا کر سوالیہ نظروں سے ساتھ بیٹھی سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔سوہا نے خجل سی ہو کر لبوں پر زبان کو پھیرا۔۔۔

کچھ تو ہے تم نے کہا کیا مصیبت ہے۔۔۔کچھ گھر تو نہیں بھول آئی۔۔۔اب تو اسلام آباد پہنچ گ ئے ہیں ہم۔۔۔۔ واسم نے پریشان سی شکل بنا کر مدھم سے لہجے میں پوچھا۔۔۔

نہ نہیں۔۔۔ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔سوہا جز بز سی ہوئی۔۔۔اسے خود ابھی اپنی حالت پر اور دل کی بے تابی پر غصہ آ رہا تھا۔۔۔

بس ایک فائی ل چاہیے جس میں ضرورت کے ڈاکیومنٹس لگا کر سبمٹ کروانے ہیں۔۔مدھم سی آواز میں نچلے لب کے ایک کونے کو دانتوں میں دبا کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے وہ میں لے دیتا ہوں۔۔۔واسم نے کار کا سٹیرنگ موڑتے ہوئے۔۔۔سنجیدہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

سوہا نے فضول ڈاکیومنٹس الگ کرنا شروع کیے۔۔۔

ہوسٹل کا ایڈمیشن فارم کچھ فوٹو گرافی پر ملنے والے سرٹیفکیٹ۔۔۔ان سب کو واپس لفافے میں رکھا اور باقی ضروری ڈاکیومنٹس کو ترتیب دینے لگی۔۔۔تب تک واسم فائی ل لے کر آ چکا تھا۔۔۔

اس نے فائی ل میں ضروری ڈاکیومنٹس لگائے۔۔۔اور غیر ضروری والے کا لفافہ واسم کی گاڑی کے کیبنٹ میں رکھ دیا۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔آنے کی بارش میں واسم کو میں نے کہا ہے لیکن وہ نالائق کسی کی سنتا ہی کب ہے شائد تمھاری بات مان جائے۔۔۔آغا جان فون پر غصے میں سوہا کو کہہ رہے تھے۔۔۔

یونیورسٹی کا کام ختم کرتے کرتے کافی وقت لگ گیا تھا اب جب وہ مری کے لیے واپس لوٹ رہے تھے تو شام ہو گئی تھی اور بارش شروع ہو چکی تھی۔۔۔آغا جان واسم کو بار بار فون کر رہے تھے اور آنے سے منع کر رہے تھے۔۔۔لیکن واسم نہیں مان رہا تھا۔۔۔

آغا جان میں کوشش کرتی ہوں۔۔۔مدھم سی آواز میں سوہا نے کہا اور کن اکھیوں سے ساتھ بیٹھے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔۔جو سنجیدہ چہرہ لیے ڈرائیو میں مصروف تھا۔۔۔

آغا جان۔۔۔کہہ رہے۔۔آج رات۔۔۔سوہا نے ابھی بات شروع ہی کی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ہرگز نہیں۔۔۔کچھ نہیں ہوتا میں پہنچ جاؤں گا۔۔۔رات تک گھر۔۔۔واسم نے بیچ میں ہی اس کی بات کو کاٹ دیا ماتھے پر تھوڑی دیر کے لیے بل آئے تھے۔۔۔پھر وہ تھوڑی دیر بعد ریلکس انداز میں گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

ڈھیٹ کہیں کا پتہ نہیں خود کو سمجھتا کیا ہے۔۔۔سوہا کو اس کی بلاوجہ کی اس ضد پر غصہ آرہا تھا اور کچھ ضرورت سے زیادہ ہی تیز ڈرائیو کر رہا تھا۔۔۔

بارش بھی ہو رہی اور راستے بھی خراب ہیں رات رکنے میں کیا حرج ہے۔۔۔تھوک نگل کر سوہا نے ایک دفعہ پھر سے کوشش کی شائد وہ مان ہی جائے۔۔۔

کار تم ڈرائیو کر رہی ہو کیا جو اتنی پریشان ہو رہی۔۔۔سختی سے کہا جبڑے غصے سے باہر کو واضح ہو گئے تھے۔۔۔

یہ تمھارا مسئلہ نہیں ہے چپ سے بیٹھ جاؤ۔۔۔بڑے رعب سے ڈانٹنے کے انداز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ رات تک گھر پہنچ جانا چاہتا تھا۔۔۔سوہا کے ساتھ ابھی صرف نکاح ہی ہوا تھا رخصتی نہیں۔۔۔ایسے اس کے ساتھ اکیلے رات باہر گزارنا اسے عجیب سا لگ رہا تھا اس بات کے بعد۔۔۔سب کے دل میں اس کو لے کر کے پہلے ہی شک ہے۔۔۔بس وہ نہیں چاہتا تھا کہ کل جب وہ صبح گھر پہنچے تو سب کی عجیب سی نظروں کا سامنا کرنا پڑے۔۔۔

ہمارا ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں۔۔۔میں رات تمھارے ساتھ باہر نہیں رک سکتا۔۔۔دو ٹوک انداز میں اس نے سوہا کو کہا تھا کیونکہ اس کے ڈانٹنے پر وہ بچوں کی طرح خفا ہو کر بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔

سوہا نے چونک کر واسم کی طرف دیکھا تھا۔۔۔اور اس کے الفاظوں پر غور کیا تھا۔۔۔

واہ کیا اصول ہیں اس شخص کے جس کے ساتھ جائی زہے رات نہیں گزار سکتا۔۔۔اور باقی ہر رات کے لیے ن ئی لڑکی۔۔۔واہ مسٹر واسم واہ۔۔۔

اور وہ بلکل ٹھیک کہہ رہا تھا۔۔وہ صحیح سلامت رات دس بجے تک گھر میں تھے۔۔۔گاڑی پورچ میں رکی تھی۔۔۔اور سوہا عجلت میں بیگ اٹھا کر گاڑی سے نکلی تھی۔۔۔اور تیز بارش سے بچتی ہوئی داخلی دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔

****

چلیں یہ اب نیا مس ئی لہ۔۔۔میرے سر۔۔۔واسم نے زور سے ہاتھ میں پکڑی شرٹ اٹھا کر ایک طرف پھینکی۔۔۔غصے سے ماتھے پر بل پڑ گ ئے تھے۔۔۔

نشا کی شادی کے دن قریب آگ ئے تھے۔۔۔اسے پھر سے اس لڑکی کو کھوجنے کے جنون نے پاگل کر دیا تھا۔۔۔اسے ابھی بھی کیرن پر ہی شک تھا وہ بذات خود کیرن سے ملنا چاہتا تھا۔۔۔اس کے لیے وہ بس کچھ دن

Posted On Kitab Nagri

کے لیے لندن جا رہا تھا۔۔اور صائمہ نے آکر یہ بتادیا تھا کہ سوہا بھی تمھارے ساتھ جا رہی ہے کو میل اس کی بھی سیٹ کروا کر آیا ہے تمھارے ساتھ۔۔۔۔

میں اپنے کام سے جا رہا ہوں امی۔۔۔وہ چڑا کھڑا تھا۔۔چہرے پر ناگواری تھی۔۔۔

تو کیا ہے وہ کونسا تمھارے کام میں خلل پیدا کرے گی اس کے بھی کچھ کاغذات ہیں۔۔۔یونیورسٹی والوں نے مانگے ہیں وہ لینے جانے اس نے۔۔۔اور آغا جان سے ذکر نا کرنا وہ اکبر سے بھی ملنے جائے گی۔۔۔آخری بات صائمہ نے تھوڑی سرگوشی کے انداز میں کہی۔۔۔

چلو جی۔۔۔ٹانگوں پر ہاتھ مارتا ہوا وہ غصے سے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔وہ سکون سے جانا چاہتا تھا اور اب سوہا بھی ایک ذمہ داری کی طرح اس کے ساتھ چپکی رہے گی۔۔۔

تو کیا ہوا۔۔۔تم کون سا غیر ہو اس کے لیے۔۔۔اچھا اب یہ اس طرح کی صورت لیے نیچے آؤ گے تو عشرت کے دل میں کیا آئے گی۔۔۔صائمہ نے خفگی سے اس کی طرف دیکھا اور باہر چلی گئی۔۔۔

جب کے وہ اب چہرے پر بلا کا غصہ سجائے۔۔۔سگریٹ جلا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

مجھے کچھ کام ہے لندن میں۔۔۔دو دن تم ساتھ رکو گی یا پھر گھر جاؤ گی سیدھا۔۔۔اگر رک سکو تو پھر اکھٹے چلے جائیں گے برائی ٹن۔۔۔وہ جہاز میں سوہا کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھا اسے کہہ رہا تھا۔۔۔چہرے پر اب ناگواری کے آثار کچھ کم تھے۔۔۔

ہم۔م۔م۔نو پرابلم رک جاؤں گی۔۔۔سوہا نے مختصر سا جواب دیا اور ایک نظر واسم کی طرف دیکھا۔۔۔وہ میگزین پڑھنے میں مصروف تھا۔۔۔اسے پچھلی دفعہ کے سفر کی باتیں یاد آنے لگی تھیں۔۔۔وہ کتنی باتیں کرتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کے ساتھ اور جب سے ان کا نکاح ہوا تھا وہ اب چپ سادھے رکھتا تھا۔۔۔سوہا کو پہلے اس کے زیادہ بولنے سے الجھن ہوتی تھی اور اب اس کے کچھ بھی نہ بولنے پر بھی بے چینی سی تھی۔۔۔

سوہا نے جہاز کی سیٹ کی پشت سے سر ٹکایا۔۔۔اور آنکھیں موندلی تھیں۔۔۔

****

کچھ چاہیے تو بتادو۔۔۔میں باہر جارہاہوں۔۔۔واسم پوری تیاری میں اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔

جب وہ لوگ لندن پہنچے تھے دن کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔آتے ہی اپنے اپنے کمرے میں وہ سوگ ئے تھے۔۔۔اب وہ اٹھ کر چار بجے باہر آئی تو وہ کہیں نکل رہا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔وہ اس کی تیاری کو غور سے دیکھ رہی تھی وہ بڑے دن بعد سلیقے سے تیار ہوا تھا۔۔۔سفید رنگ کی ڈریس شرٹ پر سرخ ٹائی لگائے سلیقے سے بال بنائے۔۔۔وہ نکھرا نکھرا سادل کو بھا رہا تھا۔۔۔

وہ دروازے کی طرف بڑھا تو سوہا نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔

اچھا سنیں۔۔۔یہاں میری بھی ایک فرینڈ رہتی۔۔کیا میں اس سے ملنے چلی جاؤں۔۔۔سوہا پہلی دفعہ اس سے کسی چیز کی اجازت لے رہی تھی۔۔۔واسم کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ آئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں شام تک واپس آجاؤں گی۔۔۔پھر بچوں کی طرح کہا۔۔۔من موہنی سی صورت اور معصوم سی ہوگ ئی۔۔

یار۔۔۔یہ۔۔۔واسم کے لب مسکرادیے تھے۔۔۔واسم کو اس کے اجازت مانگنے کے انداز پر ہنسی آگ ئی تھی۔۔۔

میں ڈراپ کردوں۔۔۔واسم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

نہ۔۔نہیں۔۔۔میں خود چلی جاؤں گی۔۔۔واکنگ ڈسٹنس ہے۔۔۔وہ ایک دم سے گڑبڑاگ ئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔۔میں پھر چلتا ہوں۔۔یہ سپیر کیز رکھ لو۔۔۔واسم نے فلیٹ کی اضافی چابیاں اس کی طرف بڑھائی۔۔۔

جی۔۔۔لب کو بھینچ کر سوہا نے چابیاں پکڑ لیں۔۔۔

اتنے مہینوں بعد وہ رچا سے ملنے جا رہی تھی۔۔۔وہ خوش تھی۔۔۔

تم پاگل ہو سوہا۔۔۔تم کیوں ہر پرائی آگ میں کود پڑتی ہو۔۔۔رچا نے اس کی پوری بات سننے کے بعد ماتھے پر بل ڈال کر سامنے بیٹھی سوہا سے کہا۔۔

تمہیں کیا ضرورت تھی اپنی کزن کی ہیلپ کی۔۔یہ اس کی جنگ تھی وہ کیسے بھی لڑتی۔۔۔وہ اب بڑی بہنوں کی طرح اسے ڈانٹ رہی تھی۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔واسم کو کبھی پتہ نہیں لگ سکتا وہ کون تھی۔۔۔میں نے کوئی سراغ ہی نہیں چھوڑا۔۔۔کچھ دیر تو سوہا واقعی اس کی باتوں سے پریشان ہو کر لب کچلنے لگی تھی لیکن پھر اس کو اور خود کو ریلکس کیا۔۔۔سم توڑ دی تھی اس کی وہ والی ساری تصویریں ڈیلیٹ کر دی تھیں۔۔۔کیمرے سے۔۔۔فون سے۔۔۔اور ہاں۔۔۔لیپ ٹاپ میں چند جو اس کی بہت فیورٹ تھیں ان کا فولڈر اس نے ہائیڈ کر کے لیپ ٹاپ میں رکھا ہوا تھا۔۔۔

پھر بھی ساری زندگی اس کے ساتھ گزارنے جا رہی ہو۔۔رچا کی آواز پر ایک دم سے وہ اپنی سوچوں سے باہر آئی۔۔۔

کس نے کہا۔۔۔نہیں تو۔۔۔ہم دونوں میں کوئی ایسی بات ہی نہیں ہے۔۔بہت جلد شادی سے پہلے ہی علیحدگی ہو جائے گی ہمارے بیچ۔۔سوہا نے دل کو سرزنش کیا جو اونچی اونچی نہیں کی صدائیں لگا رہا تھا۔۔۔اور گردن اکڑا کر رچا کو کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلو نہ اب کچھ کھانا نہیں کہیں چلتے ہیں۔۔۔اتنے دن بعد مل رہے ہے۔۔۔سوہا نے جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر بچوں کی طرح اسکا بازو کھینچا۔۔۔

رچا جو اس کی بیوقوفیوں پر خفا سی شکل بنا کر بیٹھی تھی اس کے اس انداز پر مسکرا دی۔۔

****

رکو رکو۔۔۔رچا۔۔۔یہ واسم ہے۔۔۔اور اس کے ساتھ وہی لڑکی۔۔۔سوہا نے زور سے رچا کا کندھا ہلا کر گھٹی سی آواز میں کہا۔۔

وہ کھانا کھا کر ابھی باہر نکلی تھی۔۔۔جب سوہا نے سامنے سے آتے واسم اور کیرن کو پہچان لیا تھا۔۔۔سوہا نے ایک دم سے رخ موڑ کر رچا کی طرف کیا تھا اس سے پہلے کہ واسم کی نظر اس پر پڑتی۔۔۔

سوہا کے تن بدن میں جیسے آگ لگ گئی تھی۔۔۔تو جناب اس لیے اتنا تیار ہوئے تھے۔۔۔کیسے رو رو کر صفائیاں دے رہا تھا تب۔۔۔پتہ نہیں کیوں اسے غصہ آرہا تھا واسم کو یوں اس کے ساتھ دیکھ کر وہ کسی ہوٹل میں گئے تھے۔۔۔رچا نے اسے بتایا۔۔۔کیونکہ وہ تو رخ موڑے کھڑی تھی۔۔

تم جاؤ۔۔۔ان کے پیچھے۔۔۔جاؤ نہ۔۔۔ریکارڈنگ کر کے لانا ہاں سب۔۔۔اس نے جلدی جلدی رچا کے ہاتھ میں اس کا فون دے کر اسے دھکے کی سی شکل میں بھیجا۔۔۔

سوہا تم نہیں سیدھی ہو سکتی۔۔۔رچا نے خفگی کی سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

ارے یار جاؤ نہ تمہیں واسم نہیں پہچانتا جہاں بھی بیٹھیں بس ریکارڈنگ آن کر کے بیٹھ جانا اوکے۔۔۔سوہا بے چینی میں لب بری طرح کچل رہی تھی۔۔۔اور رچا کو دھکے دے کر بھیج رہی تھی جو اس کی فرمائش پر بے زار سی شکل بنا کر کھڑی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

رچا ان کے بلکل ساتھ والے ٹیبل پر آ کر بیٹھ گ ئی تھی اور جلدی سے ریکارڈنگ آن کی۔۔۔

تو آہی گ ئی میری یاد۔۔۔ کیرن نے مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کہا اور کرسی کو میز سے پیچھے کرتی ہوئی اس پر بیٹھ گ ئی۔۔۔

تم نے بھولنے ہی کب دیا۔۔۔ جو تم نے میرے ساتھ کیا۔۔۔ واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

کیرن نے زور سے قہقہ لگایا تھا۔۔۔ ارے یار میں نے اس دن

صرف کوشش کی تھی تمھاری قربت پانے کی۔۔۔ پر ناکام ہی تو رہی اس میں کیا برا کر دیا تھا میں نے۔۔۔

ویسے اب بھی اکثر سوچتی ہوں۔۔۔ میں نے تم جیسا مظبوط

مرد نہیں دیکھا آج تک اپنی زندگی میں۔۔۔ میں نے اس دن اتنی کوشش کی لیکن تم نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا۔۔۔ وہ پھر سے مدہوش سی آواز میں کہہ رہی تھی۔۔۔

اور اسی بات کا بدلہ تم نے وہ جھوٹی تصویریں بھیج کر لیا۔۔۔ واسم غرانے کے انداز میں بولا۔۔۔

ہاں میں نے تمھارے ساتھ زبردستی کی تھی اس دن۔۔۔ میں

تمھاری قربت پانا چاہتی تھی۔ کیا کرتی تم سے محبت ہو گ ئی تھی۔۔۔ کیرن پر سوچ انداز میں بولی۔۔۔

لیکن اس دن تم نے اس بات پر جو مجھے تھپڑ مارا تھا۔۔۔ وہ تھپڑ میرے دل پر لگا۔۔۔ اس کے بعد میں نے کبھی تم تک آنے کی کوشش نہیں کی۔۔۔ کیرن پر سکون انداز میں ٹھہر ٹھہر کر بول رہی تھی۔۔۔

واسم نے اپنے موبائل سے اس کی اور اپنی وہ تصویریں نکال کر اس کے سامنے کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے ان تصویروں کے بارے میں بلکل نہیں پتہ ہے۔۔۔نہ میں نے تمہیں بلیک میل کیا۔۔۔میری بات کا یقین کرو۔۔۔کیرن حیرانی سے وہ تصاویر دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

پھر یہ کون ہو سکتا ہے۔۔۔واسم کی بے چینی اور بڑھ گئی تھی۔۔۔کیونکہ کیرن ٹھیک کہہ رہی تھی وہ یہ نہیں تھی۔۔۔اور جب بھی واسم اس لڑکی کے سراپے کو یاد کرتا وہ کیرن جیسا بلکل نہیں تھا وہ تو کوئی لمبے قد کی لڑکی تھی جبکہ کیرن کا قد چھوٹا تھا۔۔۔

یہ تو میں بھی نہیں جانتی۔۔۔لیکن اتنا ضرور کر سکتی ہوں۔۔کہ تمھارے گھر والوں کو جا کر تمھاری سچائی خود بتا دوں۔۔۔کیرن نے اس کی پریشانی کم کرنے کے لیے اپنے بھرپور ساتھ کی پیش کش کی۔۔۔

نہیں۔۔۔اس کی ضرورت نہیں اب۔۔۔۔۔واسم نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔کیرن اگر آ کر یہ سب کہہ بھی دے پھر بھی کسی کو کیا یقین آئے۔۔۔وہ تو یہی سمجھیں گے کہ میں خرید لایا ہوں اسے۔۔۔

وہ بے دلی سے وہاں سے اٹھا تھا۔۔۔لگتا ہے وہ کبھی نہیں مجھے ملے گی۔۔۔تیز تیز قدم اٹھاتا وہ وہاں سے جا رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی ہے۔۔۔لب کچلتی سوہا کوئی بیسویں دفعہ وہ ریکارڈنگ سن رہی تھی۔۔۔اس کا رنگ زرد تھا۔۔۔ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔آنکھیں پھٹی پھٹی سی تھی۔۔۔اس نے واسم کو غلط سمجھا۔۔۔نہ صرف سمجھا بلکہ سب کے سامنے اسے زلیل اور رسوا بھی کر دیا۔۔۔

افف خدایا۔۔۔کیا کر دیا میں نے۔۔۔سوہا اب باقاعدہ رونے لگی تھی۔۔۔آنکھوں کے آگے سے سارے منظر گھوم گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن سوہا انجانے میں ہوا نہ سب ایسے مت رو۔۔۔رچا اسے گلے لگائے تسلی دے رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔تم نہیں جانتی میں نے کیا کر دیا۔۔۔وہ بچوں کی طرح رو دی تھی۔۔۔

تو تمھارے رونے سے اب کیا ہو گا۔۔۔تم جا کر بول دو اسے۔۔رچا نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں۔۔۔وہ مجھے۔۔افف۔۔ تمھیں نہیں پتہ۔۔۔۔کچھ بھی۔۔۔میں اسے کبھی نہیں بتاؤں گی۔۔۔

واسم کی ساری باتیں ذہن میں آ رہی تھیں۔۔۔

میں اگر تم تک پہنچ گیا نہ تو حشر کر دوں گا تمھارا۔۔۔واسم کی غصیلی آواز اس کے ذہن میں گونج رہی تھی۔۔۔

اور سوہا کا جسم کانپ گیا تھا۔۔۔

تو پھر۔۔۔چپ رہو نہ یوں ہی چلا جائے گا۔۔۔اسے تھوڑی کبھی پتہ چلے گا سب۔۔۔اب ریلیکس ہو جاؤ اور گھر جاؤ۔۔۔وہ شائد پہنچ گیا ہو گا۔۔رچا اسے تسلی دے رہی تھی۔۔رات ہو چکی تھی۔۔۔اسے اب واقعی جانا چاہیے تھا واسم انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی ہوئی اٹھی تھی اور بیگ کندھے پر ڈالتی مریل قدموں سے چل پڑی تھی۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا۔۔۔آنسو سے تر چہرہ لیے سوہا دروازے کے آگے کھڑی تھی۔۔۔واسم واقعی فلیٹ میں پہلے سے موجود تھا۔۔ مخصوص انداز میں صوفے پر بیٹھا وہ ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔سوہا کو یوں روتا دیکھ کر وہ پریشان ہو کر اٹھا تھا۔۔۔

سوہا۔۔۔کیا ہوا بتاؤ تو۔۔۔وہ بچوں کی طرح ہچکیوں میں رو دی تھی۔۔۔لیکن زبان گنگ تھی۔۔۔

میں نے تم جیسا مظبوط مرد نہیں دیکھا۔۔۔کیرن کی آواز اس کے ذہن میں گونجی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یار پریشان کررہی ہو مجھے۔۔کچھ ہوا باہر تمھارے ساتھ۔۔۔وہ اب سوہا کا ہاتھ پکڑ کر آگے لا رہا تھا۔۔دل میں عجیب سے وسوسے آنے لگے تھے۔۔۔

بولو۔۔باہر کچھ ہوا ہے۔۔واسم نے اس کا نیچے جھکا چہرہ اٹھایا۔۔۔

سوہا نے بچوں کی طرح نہیں میں سر ہلا دیا۔۔۔کیسے بتاؤں سب۔۔دل تھا کہ لرز رہا تھا۔۔۔واسم کے کرب میں گزرے دنوں کے سارے منظر آنکھوں کے آگے گھوم رہے تھے...

تو پھر کیوں رو رہی ہو۔۔۔اب کی بار واسم نے لہجہ اور نرم کیا۔۔۔وہ سوہا کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔۔

واسم۔۔۔سوہا نے چہرہ اوپر اٹھایا۔۔۔وہ بری طرح نچلے ہونٹ کو دانتوں میں کچل رہی تھی۔۔۔وہ ہمہ تن گوش کھڑا تھا۔۔۔

سوہا۔۔کے آنسو۔۔۔نکل آئے پر الفاظ نہ ادا ہو سکے۔۔۔

افف۔۔سوہا ہوا کیا ہے۔۔۔میری طرف دیکھو۔۔۔کیا ہوا تمہیں۔۔۔سوہا کے پھر سے جھکتے چہرے کو واسم نے اپنے دونوں ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔اتنا اپنائیت بھرا لمس تھا۔۔

بابا۔۔یاد آرہے۔۔بڑی مشکل سے گھٹی سی آواز میں سوہا نے جھوٹ بولا تھا۔۔۔کیسے بتا دے اسے کہ اس کی زندگی برباد کرنے والی اس سے اسکی محبت چھیننے والی بنا تحقیق کے اس پر الزام لگانے والی۔۔۔کوئی اور نہیں اس کے نکاح میں آنے والی اس کی یہ پھپھو زاد ہے۔۔۔نہیں میں واسم کو کچھ بھی نہیں بتاؤں گی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔انکل کی طبیعت ٹھیک ہے نہ۔۔۔وہ اب پریشان ہو کر سوہا سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔ٹھیک ہیں۔۔۔آنسوؤں سے رندھی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔اور آنسو پھر سے نکل آئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بلکل بچی سی لگ رہی تھی۔۔معصوم سی۔۔سہمی ہوئی ڈری ہوئی واسم نے آج سے پہلے اسے اس طرح کی حالت میں اسے نہیں دیکھا تھا۔۔اس کی ناک اور گال سرخ ہو گ ئے تھے۔۔۔پلکیں رونے کہ وجہ سے بھیگ کر اور پیاری لگ رہی تھیں۔۔۔

واسم نے آگے بڑھ کے اسے سینے سے لگا لیا تھا۔۔۔

افف۔۔۔جسم میں جیسے جادو کی سوئیاں سی چبھ گ ئی ہوں جیسے سوہا نے آنکھیں زور سے بند کر لیں۔۔۔

واسم کے دل کی دھڑکن سنائی دینے لگی تھی۔۔۔پہلی دفعہ وہ اس کے اتنا قریب ہوا تو جیسے روح نے یہ جانا۔۔۔ یہی تو وہ ہے۔۔جس کے جسم کے کسی حصے سے اللہ نے اس کے وجود کو سینچا ہے۔۔۔وہ اسی وجود کا حصہ ہے۔۔۔ ایسے لگا جیسے اس کے اندر کا خالی پن مکمل سا ہو گیا ہو۔۔۔

ایک دم سے اسے دلاسہ دینے کو سینے سے تو لگا بیٹھا تھا۔۔لیکن جیسے ہی اس کے وجود کو باہوں میں سمیٹا ایک عجیب سے احساس نے گھراؤ کیا تھا۔۔۔وہ بلکل ساکن سا ہو گیا تھا۔۔۔

اس نے آج سے پہلے کسی سے بھی یہ جسارت نہیں کی تھی تو آج سوہا کو کن جزبات کی رو میں بہہ کر سینے سے لگا بیٹھا تھا۔۔۔ایک دم سے اپنے اس بے باک پن کا احساس ہوا تھا۔۔اور اس کے اور اپنے رشتے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

دھیرے سے پیچھے ہوا تھا۔۔۔خجل سا گروہ تھا تو جزبزسی وہ بھی تھی۔۔۔دونوں ایک دوسرے سے نظریں چرا رہے تھے۔۔۔

سوہا۔۔۔صبح چلیں گے۔۔۔برائی ٹن۔۔۔واسم نے بہت مشکل سے الفاظ ادا کیے۔۔۔دل عجیب سے احساس سے دوچار ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹھ جاؤ۔۔۔تھوڑی دیر بعد واسم نے خود کو سنبھالا تھا۔۔اور سوہا کو بیٹھنے کے لیے کہا۔۔۔

سوہا کے آنسو اب تھم گ ئے تھے۔۔۔

وہ تو ایک انجان سے احساس کی آشنائی سے دوچار ہوئی تھی۔۔۔ہوش کہاں تھا اسے۔۔۔وہ جو سامنے بیٹھا تھا اس کے۔۔اس نے اسے آج وہ احساس دیا تھا جس کو وہ برسوں ترسی تھی۔۔۔اتنی چاہت اتنی محبت اتنی اپنائی ت بھرا لمس کسی نے بھی تو نہ دیا تھا اسے۔۔

مجھے سچ سچ بتاؤ۔۔۔کیا ہوا ہے باہر تمھارے ساتھ۔۔۔واسم اب خود کو نارمل کر چکا تھا۔۔اسے سوہا کی باباوالی بات پر ابھی بھی یقین نہیں آیا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس ڈر گ ئی ہوں۔۔۔باباپاس جانا چاہتی مدھم سی آواز میں کہا۔۔۔اور آنکھیں اوپر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

افف۔۔۔واسم کی آنکھیں۔۔۔آج پہلی دفعہ اس نے ان آنکھوں کے اندر جھانک کر دیکھا تھا۔۔۔یہ تو طلسم پھونک رہی تھیں۔۔اور وہ ساکن ہو گ ئی تھی۔۔۔

ابھی دل کو اس سے الگ کرنے کے بعد بڑی مشکل سے سنبھال پایا تھا۔۔کہ اس نے آنکھیں اٹھا کر دل کو اور ہی لزت سے آشنا کر دیا تھا۔۔۔ایک عجیب ہی احساس تھا۔۔۔واسم کا دل جسے سمجھنے سے قاصر تھا۔۔۔۔جیسے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔نشا نے کبھی ایک پل کے لیے بھی اسے یوں نہیں دیکھا تھا۔۔۔اس لیے آج سے پہلے کبھی آنکھوں کی زبان پڑھنے کا اتفاق ہی نہ ہوا تھا اسے۔۔۔آج ہو رہا تھا۔۔۔

کتنی ہی لمحے یوں گزرے تھے۔۔۔موبائ ل کی رنگ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس لے آئی تھی۔۔۔واسم نے خجل سا ہو کر ارد گرد دیکھا۔۔۔اور جلدی سے فون کو اٹھا کر کان کو لگایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہانے دھیرے سے بکھرے بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا۔۔۔لبوں کو ایک دوسرے کے سنگ پیوست کیا تو گڑھے جلدی سے گالوں کی زینت بننے کو حاضر ہو گئے۔۔۔۔۔

واسم فون پر بات کرتے ہوئے کن اکھیوں سے سوہا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔

فون بند کیا۔۔۔لبوں پر زبان پھیری۔۔۔اور ایک گہری سانس لی خود کو نارمل رکھنے کو۔۔۔

میرا خیال ہے سو جانا چاہیے۔۔۔واسم کی بھیگی سی بھاری سی آواز نے لاونج کی خاموشی کو توڑا تھا۔۔۔

سوہا ہنوز گود میں ہاتھ رکھے ساکن بیٹھی تھی۔۔۔

واسم۔۔۔

جیسے ہی واسم نے اپنے کمرے کی طرف رخ موڑا تو مدھم سی آواز میں سوہانے پکارا۔۔۔جیسے کچھ کہنے کی ہمت جمع کر رہی ہو۔۔۔لیکن زبان پر تو قفل لگ گئے تھے اس کی قربت کے وہ خود غرض سی ہو گئی۔۔۔اس نے اگر کچھ بھی بتادیا تو واسم اسے چھوڑ دے گا۔۔۔۔خوف سے آنکھیں پھیل سی گئی ہیں۔۔۔

واسم ایک پل کو رکا تھا۔۔پھر پلٹا۔۔۔بولا کچھ بھی نہیں۔۔۔

سوہانے آہستہ سے سر نفی میں ہلا دیا۔۔۔

واسم۔۔۔آہستہ سے قدم اٹھاتا اپنے کمرے کی طرف آ گیا تھا۔۔۔

دونوں الگ الگ کمرے۔۔۔الگ الگ نفوس۔۔۔لیکن حالت زار مشترکہ تھی۔۔۔کروٹ وہ بھی بدل رہی تھی۔۔۔کروٹ وہ بھی بدل رہا تھا۔۔۔بوجھ اس کے دل پر بھی دھوکے کا تھا۔۔۔بوجھ اس کے دل پر بھی تو ہمت کا تھا۔۔۔اپنے ہی وجود کے کسی حصے کو چھونے کا احساس اس کو بھی تھا۔۔۔تو وجود کی گرمائش کی سوئیاں دوسرے کو بھی چبھ گئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

پونی کے لیے بالوں کو ہاتھوں سے جکڑا۔۔ لیکن پھر ایک دم سے چھوڑ دیا۔۔ بال آبشار کی طرح پوری کمر کو ڈھک گ ئے تھے۔۔وہ برائی ٹن کے لیے نکل رہے تھے۔۔۔سوہا سنگھار شیشے کے آگے کھڑی تھی۔۔۔ بار بار رات کا گزرا لمحہ دل کو گد گدا رہا تھا۔۔

اس نے خود کو سامنے لگے سنگھار شیشے میں دیکھا۔۔۔وہ شرم سے گلابی ہو رہی تھی۔۔۔ہاں واسم ہی وہ ہے جو اس کے خوابوں کا شہزادا تھا۔۔۔فربہ اندام۔۔ مظبوط کردار کا مالک۔۔۔جو اپنی حوس پر قابو پا سکتا ہے۔۔۔ایسا ہی تو کوئی اس کا دل چاہتا تھا۔۔۔جسے بس روح سے پیار ہو۔۔ جسم کی طلب نہ ہو۔۔۔واسم ایسا ہی تھا۔۔روح سے چاہنے والا۔۔۔ہاں شائی دیہی وجہ تھی کہ اس کا دل شروع سے اس کی دید کو بے تاب رہتا تھا۔۔وہ اس کے قلب کی تسکین تھا۔۔۔اسے تو تب سے ہی محبت ہو گ ئی تھی شائی د جب سے اسے دیکھا تھا۔۔

لبوں کو گلوس سے رنگا تو بھرے بھرے سے لب پنکھڑی کا سا گمان دینے لگے۔۔۔سفید رنگ کی ڈھیلی سی ٹی شرٹ اور جینز پہن کر آج بال اس نے باندھے نہیں تھے۔۔۔کندھوں پر گرے گھنے بال اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے تھے

چلیں۔۔۔واسم شیشے کی دیوار کے پار عمارت کا بغور جائی زہ لے رہا تھا جب عقب سے سوہا کی مدھم سی آواز ابھری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ یہی سوچ میں محو تھا۔۔ کہ جو کوئی بھی تھی وہ سامنے والی عمارت سے ہی اس کی تصویریں بنانے میں کامیاب ہوئی تھی۔۔۔ بڑے سے بورڈ پر ہوسٹل کا نام زیر لب دھرایا تھا واسم نے۔۔ ہیری بن گرلز ہاسٹل۔۔۔ سوہا کی آواز پر وہ خیالوں سے باہر آیا تھا۔۔

پلٹا اور جیسے پتھر کا ہو گیا۔۔۔ ایک پل کے لیے تو آنکھ ناجھپک سکا یوں کھلے بالوں کو شانوں پر بکھرائے وہ سحر زدہ کر دینے کی حد تک دل کو بھاگ ئی تھی۔۔۔ واسم نے اپنی حالت سے پریشان ہو کر جلدی سے نظریں چرائی یں تھی۔۔۔

کیا اس کو چھونے سے کوئی جادو ہو گیا تھا۔ آج سے پہلے اس کو دیکھنے کا ڈھنگ یہ تو نہ تھا اس کی آنکھوں کا۔۔۔

چلو۔۔۔ مسکرا کر سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔

****

مجھے برائی ٹن نہیں گھوماؤ گی۔۔۔ واسم نے سوہا کے کمرے پر نظر دوڑا کر اب اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ لوگ دوپہر کو برائی ٹن پہنچے تھے۔۔ اکبر کے ساتھ کافی دیر باتیں کی۔۔۔ اکبر سوہا اور واسم کے رشتے سے بہت خوش تھے۔۔ ان کے ہر ہر انداز سے خوشی جھلک رہی تھی۔۔۔

سوہا اب واسم کی فرمائی ش پر اسے اپنے کمرے میں لے کر آئی تھی۔۔۔

بلکل۔۔ گھوماؤں گی۔۔۔ لیکن ایک شرط پر۔۔ سوہا نے شرارت سے دیکھا۔۔۔ واسم کمر پر دونوں ہاتھ رکھے کمرے کا جائی زہ لینے میں مصروف تھا۔۔۔

کیا شرط۔۔۔ سوالیہ نظروں سے سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔ لیکن لب اس کی شرارت سے بھری آنکھوں کو دیکھ کر مسکرا دیے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سائیکل پر گھومنا ہوگا۔۔۔سوہانے۔۔شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

سائیکل۔۔۔واسم نے حیرانی سے ہنستے ہوئے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

جی۔۔۔وہ پرجوش انداز میں بولی۔۔۔

اسے رات سے واسم الگ ہی انداز میں لگ رہا تھا اسے بہت اچھا لگ رہا تھا سب واسم کا یوں اس کے ساتھ ہنسنا بولنا۔۔یاشائی داس کے دل سے اس کے لیے ساری بدگمانی چھٹ گئی تھی۔۔۔

تم چلاتی ہو سائیکل۔۔۔واسم مسکراہٹ دبائے بے یقینی سے آنکھیں سکیڑے سوہا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اسے اپنا سکول کا دور یاد آگیا وہ ہمیشہ سائیکل ریس کا فاتح ہوتا تھا۔۔۔

جی بلکل۔۔۔اور۔۔بہت دفعہ سائیکل ریس بھی جیت چکی ہوں۔۔۔سوہانے بچوں کی طرح گردن اکڑا کر کہا۔۔۔

واسم کو خوشگوار حیرت ہوئی۔۔۔ہلکا سا قہقہ لگایا۔۔۔

ویری گڈ۔۔۔اچھا لگا سن کے۔۔۔واسم نے سینے پر ہاتھ باندھ کر پرشوق نظروں سے اس لڑکی کو دیکھا کیا تھی وہ پرت در پرت کھل رہی تھی اور ہر دفعہ وہ حیران ہی ہوتا تھا۔۔۔اور اس کا اندازہ غلط ہی ہوتا تھا اس کے بارے میں۔۔۔

شروع میں وہ اسے کم بولنے والی بدمزاج سی لڑکی سمجھا تھا۔۔۔لیکن جس طرح گھر میں اس نے سب کے دل جیتے۔۔۔آغا جان اور رضا چچا کی برسوں کی ناراضگی ختم کی۔۔۔اسے اچھا لگا۔۔۔

پھر اسے لگا کہ وہ اس کے لیے اپنے دل میں اچھے خیالات نہیں رکھتی۔۔۔لیکن رات جس محبت سے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔۔وہ بھی اسے حیرت میں مبتلا کر گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر وہ سمجھتا تھا وہ ایک نازک سی لڑکی ہے۔۔۔ لیکن اس نے تو یہ بتا کر حیران کر دیا کے وہ سائیکل ریس ون کر چکی ہے۔۔۔

واہ۔۔۔تو۔۔۔آج میرے ساتھ بھی ریس ہو جائے۔۔۔واسم نے معنی خیز نظروں سے اپنے سامنے کھڑی اس من موہنی صورت والی لڑکی کو دیکھا۔۔۔

ہار جائیں گے۔۔۔سوہا نے اپنے دونوں ہاتھ کمر کے پیچھے باندھ کر غرور سے کہا۔۔۔

اس کے اس انداز پر واسم کا قہقہ فضا میں گونجا تھا۔۔

ہنس کیوں رہے ہیں۔۔۔سوہا نے خفگی سے دیکھا۔۔۔ایسے لگا جیسے واسم اس کی بات کو مزاق سمجھ رہا ہو۔۔۔

اتنا اعتماد اچھا نہیں ہوتا۔۔ مسکراہٹ دباتے ہوئے۔۔اس کے قریب آکر کہا۔۔۔

وہ واسم کی نظروں سے جھینپ گئی تھی۔۔۔پھر بڑی ادا سے اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

اب ہے تو کیا کروں۔۔۔شرارت سے نچلے لب کے کونے کو دانتوں میں دبایا۔۔۔

چلیں پھر۔۔۔واسم نے شرٹ کے کف اوپر چڑھاتے ہوئے شرارت سے کہا۔۔۔

جی بلکل۔۔میں سائیکل کا انتظام کرتی ہوں آپ آجائیں۔۔۔

برائیٹن کی شفاف سڑک پر بہت تیزی سے سائیکل چل رہے تھے۔۔۔

وہ جو سکول سے لے کر کالج لیول تک جیتتی رہی تھی۔۔۔واسم کی رفتار پر دھک سی رہ گئی۔۔۔

افف۔۔۔وہ اور تیزی سے سائیکل چلانے لگی جوش سے دونوں لبوں کو منہ کے اندر دیے وہ اپنی پوری طاقت لگا رہی تھی۔۔۔

واسم کی ہنسی بند نہیں ہو رہی تھی۔۔۔وہ اس سے پیچھے تھی

Posted On Kitab Nagri

واسم نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔زور سے سائیکل چلانے سے اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

واسم نے قہقہ لگایا۔۔۔اور پیڈل پر اپنی رفتار کو کم کرنا شروع کر دیا۔۔۔اس کے لب مسکراہٹ دبا رہے تھے۔۔۔

وہ اس تک پہنچ چکی تھی۔۔۔اور پھر آگے نکل گ ئی۔۔۔پیچھے مڑ کر واسم کو زبان نکال کر بچوں کی طرح چڑایا۔۔

واسم نے اس کی معصومیت پر جاندار قہقہ لگایا۔۔۔

وہ جیت کی جگہ پر کھڑی اپنی سانس بحال کر رہی تھی۔۔۔چہرے پر جیت جانے کا غرور تھا۔۔۔چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

بال تھوڑے بکھر کر اور تھوڑے پسینے سے گردن سے چپک گ ئے تھے۔۔۔

واسم مسکراتا ہوا پاس پہنچا تھا۔۔۔

سائیکل سے نیچے اترا۔۔۔اور مسکراہٹ دبا کر پرجوش انداز میں کھڑی سوہا کو دیکھا۔۔۔

دیکھا۔۔۔ہار گ ئے نہ۔۔۔سوہا نے خوشی اور جوش کے ملے جلے تاثر میں کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔سچ میں ہار گیا۔۔۔۔۔واسم نے بھرپور نظر اس کے چہرے پر ڈالی اور معنی خیز انداز میں کہا۔۔۔

****

فارام پاکستان۔۔۔ایک بوڑھی عورت نے واسم کا کندھا ہلایا۔۔۔

وہ پاکستان جانے کے لیے لندن ائیرپورٹ پر بیٹھے تھے۔۔۔جب ساتھ بیٹھی ایک بوڑھی سے عورت نے واسم کا کندھا ہلا کر اس سے پوچھا۔۔وہ کافی دیر سے دونوں کو غور سے پرشوق نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔

جی۔۔۔جی۔۔۔پاکستان۔۔واسم نے مسکرا کر کہا۔۔۔اور پوری طرح اس عورت کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساتھ بیٹھی سوہا بھی گردن موڑ کر متوجہ ہوئی۔۔۔

میں۔۔وی۔۔۔پاکستان۔۔تو۔۔آں۔۔۔عورت نے خوش ہو کر پنجابی میں کہا۔۔۔چہرے پر خوشی تھی۔۔۔

واسم نے مسکرا کر سر ہلایا۔۔۔

پتر تیری بڑھی اے۔۔۔عورت نے پر شوق نظروں سے سوہا کی طرف دیکھ کر واسم سے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔واسم نے مسکراتے ہوئے مختصر جواب دیا۔۔۔

اچھا۔۔۔چوکھی۔۔۔سونی۔۔جوڑی پت۔۔۔اللہ پاک لاوے۔۔۔عورت نے خوش ہو کر دعا دی۔۔۔

واسم نے مسکرا کر آمین کہا۔۔۔اور مسکرا کر ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھی سوہا پر ڈالی۔۔۔اور حیران سا ہوا۔۔۔

وہ تو ماتھے پر بل ڈالے خفا سے انداز میں منہ پھلائے ہوئی تھی۔۔۔

تمہیں کیا ہوا۔۔۔واسم نے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا جو خفا سی بیٹھی تھی۔۔۔

اس عورت نے کہا یہ بوڑھی ہے آپ نے کہا ہاں۔۔۔میں بوڑھی ہوں کیا۔۔۔خفگی سے کہا۔۔۔اسے پوری بات میں سے اسی لفظ کی بس سمجھ آئی تھی۔۔۔

واسم نے جاندار قہقہ لگایا۔۔۔وہ ہنسے جا رہا تھا۔۔۔آنکھوں کے کونوں میں ہلکی سی نمی آگئی۔۔۔

اب ہنس کیوں رہے۔۔۔وہ اور خفا ہوئی۔۔۔

بڑھی کا مطلب۔۔۔بیوی۔۔۔یہ کچھ پنجابی لوگ بولتے ایسے۔۔۔واسم نے بہت مشکل سے ہنسی روکی۔۔

انھوں نے پوچھا مجھ سے کہ یہ بیوی تمھاری۔۔۔واسم نے لبوں پر مسکراہٹ لا کر کہا۔۔۔

اوہ۔۔۔اچھا۔۔۔اچھا۔۔ سمجھنے کے انداز میں سوہا نے سر ہلایا۔۔۔

ہم۔م۔م۔بیوی تو ہو نا۔۔۔واسم نے ایک بھرپور نظر ڈالی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب ایک معصومیت کا اندازہ اس کا باقی رہ گیا تھا سوہا کے بارے میں۔۔۔جو ابھی تک قائم تھا۔۔واسم کو اس کا معصوم سا انداز بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔

جی۔۔۔سوہا نے اس کی نظروں کے بدلے انداز کو محسوس کیا تو بلش سی ہو گئی تھی۔۔۔جھینپ کے ارد گرد دیکھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تو پھر آپ کیا میرے بڑھے ہوئے۔۔۔ تھوڑی دیر پر سوچ انداز میں بیٹھے رہنے کے بعد اس نے سنجیدہ سی شکل بنا کر واسم سے پوچھا۔۔

واسم کا پر زور قہقہ ہوا میں گونجا۔۔۔وہ بس ہنسے جا رہا۔۔۔

اور سوہا اس کے دانت دیکھ رہی تھی اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔آج اتنے مہینوں بعد وہ اس کے چہرے پر یہ زندگی سے بھرپور ہنسی دیکھ رہی تھی۔۔۔وہ شخص آنکھوں کے رستے اس کے دل میں اتر کر روح میں سما گیا تھا۔۔۔

****

کیا مسئلہ ہے تمہیں۔۔۔ میرب نے محب کے کندھے کو زور سے جھٹکا دے کر اپنی طرف موڑا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔مجھے کیا ہونا ہے۔۔۔ سنجیدہ سے انداز میں محب نے کہا۔۔۔ پھر سے مٹھائی کے ٹوکرے ترتیب دینے لگا۔۔۔

وہ۔۔وہ۔۔۔اریبہ۔۔کیوں اتنی فری ہو رہی تم سے۔۔۔میرب نے منہ پھولا کر جھجکتے ہوئے خفا سے انداز میں محب پر رعب جھاڑا۔۔۔

آج شام کو نشا کی مہندی تھی۔۔۔اریبہ محب کی خالہ زاد تھی۔۔۔میرب اور صائمہ نے تو منہ پھلا رکھا تھا اور کسی کام کو ہاتھ نہیں لگا رہی تھیں۔۔۔اریبہ بھاگ بھاگ کر محب کے ساتھ کام کروا رہی تھی۔۔۔سوہا تو آج صبح ہی پاکستان پہنچی تھی تو وہ ابھی تک سو رہی تھی۔۔۔میرب کو اب اریبہ اور محب کو ہنستے ہوئے باتیں کرتے دیکھ کر جلن ہو رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فری کب ہو رہی میری بہن کی مہندی آج وہ مدد کر رہی میری۔۔۔۔۔اب اکیلا اتنا کام کیسے کروں۔۔اور کچھ کام ہوتے ہی لڑکیوں کے کرنے کے ہیں۔۔۔محب نے معنی خیز انداز میں اس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔جبکہ چہرہ ابھی بھی خفا سا تھا۔۔۔۔

وہ کیوں کر رہی بھلا وہ تو مہمان ہے۔۔۔میرب نے شرمندہ ہو کر کہا۔۔۔

تو گھر والے جب نہیں کریں گے تو مہمان ہی کریں گے۔محب نے معنی خیز انداز میں کہا۔۔۔اور خفگی بھری بھر پور نظر میرب پر ڈالی۔۔۔

روکو۔۔کہو اسے آرام سے بیٹھے۔۔۔میں کر لوں گی۔۔۔تھوڑی خجل سی ہو کر بولی۔۔۔

سچ۔۔۔محب نے محبت بھری بھرپور نظر ڈالی۔۔۔

ہم۔م۔م۔۔۔میرب نے شرماتے ہوئے کہا۔

جو حکم آپکا۔۔۔محب کی آنکھیں پھر سے چمکنے لگیں تھی۔۔۔سینے پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا جھکنے کے انداز میں کہا۔۔۔

میرب نے اس کے اس انداز پر منہ پر ہاتھ رکھ کر ہنسی روکی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

واہ کیا لگ رہی ہیں آپ قسم سے۔۔۔فلیٹ ہو گیا میں تو۔۔۔محب نے بڑے انداز میں لہک کر سوہا کی تعریف کی۔۔۔

وہ بڑے نک سک سے تیار ہوئی تھی۔۔۔جامنی رنگ کے غرارے پر سرخ رنگ کی جامہ ور کی کرتی پہنے۔۔۔بڑا سا سبز رنگ کا بنارسی دوپٹہ کندھوں پر ڈالے۔۔۔ماتھے پر ماتھا پٹی لگائے۔۔۔بالوں کو سیدھی مانگ نکال کر کرل ڈال کر کندھوں پر گرائے۔۔۔دمکتی رنگت لیے وہ کوئی راج کماری لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم بھائی کو مارنے کے ارادے ہیں کیا۔۔ محب نے شرارت سے آنکھ دبا کر سوہا سے کہا۔۔۔

وہ یہاں ہوں گے تو نہ۔۔۔ سوہا نے بے دلی سے ارد گرد دیکھا۔۔۔ مہندی شروع ہو چکی تھی سب موجود تھے۔۔۔ وہ اتنے دل سے واسم کے لیے تیار ہوئی تھی اور وہ تھا کہ اپنے کمرے میں بند تھا۔۔۔ صائمہ کو بھی آغا جان لے آئے تھے سب تھے بس وہ نہیں تھا۔۔۔

16

ارے یہ بھی کوئی بات ہوئی ابھی رکیں ذرا۔۔۔ محب نے جلدی سے جیب میں ہاتھ ڈالا اور اپنا فون نکالا۔۔۔

سیدھی کھڑی ہو جائیں ذرا۔۔۔ اس نے ہاتھ کے اشارے سے سوہا کو سیدھے ہونے کا کہا اور خود اس پر اپنے موبائل کا کیمرہ سیٹ کیا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔ سوہا سیدھے ہوتے ہوئے حیران ہو کر بولی۔۔۔

بس چپ ہنسیں تھوڑا سا۔ محب نے انگلی لبوں پر رکھ کر سوہا کو چپ رہنے کا کہا۔۔۔ اور اس کی تصویر بنا ڈالی۔۔۔

واہ واہ۔۔۔ یہ جوڑ میل ہیں نہ آپ کے۔۔۔ ابھی دیکھیں چراغ رگڑتا ہوں اور کیسے باہر آتے آپ کے جن صاحب۔۔ محب اب سوہا کی تصویریں واسم کے نمبر پر بھیج رہا تھا۔۔۔

نہیں آئیں گے وہ۔۔۔ سوہا نے منہ پھلا کر مایوسی سے کہا۔۔۔

چلیں لگی شرط۔۔۔ محب نے شرارت سے کہا۔۔۔

مجھے معلوم ہے وہ کبھی نہیں آئیں گے تم ہار جاؤ گے۔۔۔ سوہا نے بچوں کی طرح اداس سی شکل بنا کر کہا۔۔۔ بڑی بڑی آنکھوں میں اداسی در آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے۔۔۔آپ کو کیا پتا۔۔۔بس پندرہ سے بیس منٹ۔۔۔محب نے بڑے انداز سے کالر چڑھایا اور شرارت سے آنکھ دبا کر کہا۔۔۔

****

میسج ٹون پر ایک ہاتھ سے موبائل اٹھایا تھا۔۔۔جبکہ دوسرے ہاتھ میں سگریٹ سلگ رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی محب کا میسج کھلا تو۔۔۔آنکھیں خیرہ کر دینے والے انداز میں کھڑی سوہا کو دیکھ کر دل عجیب ہی طرز سے مچلا تھا۔۔۔سگریٹ کا ہوش ہی نہ رہا۔۔۔وہ ایسی ہوش ربا لگ رہی تھی۔۔۔

خود با خود ہی انگلیاں اس کی تصویر کو زوم کر رہی تھیں۔۔۔

وہ مسکرا رہی تھی گالوں کے گڑھے۔۔۔دمکتی رنگت۔۔۔بھرے بھرے ہونٹ۔۔۔معصوم سا چہرہ۔۔۔گھنے بال۔۔۔گداز سا سراپا۔۔۔نازک سی کلائیاں۔۔۔وہ ایک تکمیل حسن کا شہکار لگ رہی تھی۔۔

کسی کا بھی دل مچل مچل جانے کو ہوتا کہ اس کی ایک جھلک سے آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔۔۔وہ تو پھر اس کا محرم اسکا شوہر ٹھہرا۔۔۔۔

وہ جو پورے ارادے سے بیٹھا تھا کہ باہر نہیں جائے گا۔۔۔اب کھڑا اپنے ڈریسنگ روم میں کپڑے انتخاب کر رہا تھا۔۔۔۔

****

چلیں نکالیں پانچ ہزار۔۔۔محب کی سرگوشی نے اس کے دل کی دھڑکن کو ہی ایک پل کے لیے تھمنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

کہاں۔۔۔بس مدھم سی گھٹی سی آواز سوہا کی نکلی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میرب اور کچھ لڑکیوں سے باتیں کرنے میں مصروف تھی جب محب نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

پیچھے پلٹ کر دیکھیے راجکماری جی۔۔۔ محب نے مسکراہٹ لبوں میں دبا کر شرارت سے کہا۔۔۔

وہ دھیرے سے نایقینی کے عالم میں مڑی تھی۔۔۔اور پھر۔۔۔ساکن ہوگئی تھی۔۔۔وہ طلسم ہی تو پھونک رہا تھا۔۔وہ جادوگر تھا۔۔

میرون رائو سلک کے کرتے سفید شلوار میں۔۔۔بکھرے سے بالوں کو شائی دہاتھوں کو گیلا کر کے ہی سنوارا تھا۔۔کچھ ماتھے پر پھر ڈھلکے ہوئے تھے۔۔۔کرتے کے بازو فولڈ کر رکھے تھے۔۔۔کرتے کے دو بٹن کھول رکھے تھے۔۔آنکھیں کچھ ادھ کھلی سی خواب ناک سی تھیں۔۔۔شائی دوہ آکر سویا ہی نہ تھا۔۔بڑے انداز سے وہ چلتا ہوا لان کی طرف آرہا تھا۔۔۔

اور اس کو یوں یک ٹک دیکھنے والی وہ اکیلی ہی نہ تھی۔۔۔سارے گھر والے ہی منہ کھولے حیران شکل بنائے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔بس محب۔۔۔میرب۔۔۔اور سوہا کے لب مسکرا رہے تھے کیونکہ یہ وہ تین نفوس تھے جو واسم کے آنے کی وجہ جانتے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ محب کو دیکھ کر خجل سا ہوا۔۔۔پھر آغا جان کے ساتھ جا کر بغل گیر ہوا۔۔۔

تو میری جان ہے میرے چیتے۔۔۔۔آغا جان نے آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا۔۔۔

وہ بھی ہلکے سے مسکرا دیا تھا۔۔۔اب باری باری زوجیج عون اور رضا نے اسے گلے لگایا تھا۔۔۔۔

سب سے مل کر گردن پر خارش کرتا ہوا وہ چور نظر سے سوہا کو تلاش کر رہا تھا۔۔۔

کہاں ہے۔۔۔ارد گرد دیکھا ابھی تو سامنے تھی۔۔۔ابھی کہاں گئی۔۔۔نچلا ہونٹ دانتوں میں دبا کر بھنویں اچکا کر دیکھ ہی رہا تھا جب پیچھے سے کندھے پر کسی نے ہاتھ مارا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں۔۔۔جناب۔محب کی شرارت بھری آواز عقب سے سنائی دی۔۔

پیچھے پلٹا تو میرب اور محب سوہا کے ساتھ کھڑے تھے ان دونوں کی آنکھیں تو شرارت سے چمک رہی تھیں۔۔۔

جب کہ وہ پلکوں کی جھالر گرائے۔۔۔گلابی ہوتے گالوں کو لیے کھڑی تھی۔۔۔

واسم نے ایک بھرپور نظر ڈالی۔۔۔دل کو جیسے راحت ملی ہو۔۔۔

تاڑیے گا بعد میں آپکی ہی ہیں۔۔پہلے میرا پانچ ہزار نکالیں۔۔۔محب نے واسم کو کندھا مارا۔۔۔

کیا مطلب کون سے پانچ ہزار۔۔۔مصنوعی رعب سے کہا۔۔۔جبکہ سوہا کی گھبرائی لجائی سی حالت پر مسکراہٹ پہلے ہی ہونٹوں پر در آئی تھی جس کو دبانے کی کوشش وہ اب کر رہا تھا۔۔۔

آپکی۔۔۔یہ جو ایک عدد مسز ہیں۔۔۔ان کو لگتا تھا۔۔کہ آپ باہر نہیں آئیں گے۔۔۔محب نے شرارت سے کہا۔۔۔

اور میں ٹھہرا ایک محبت والا دل رکھنے والا مرد۔۔۔بڑے انداز میں دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔

میں نہ کہا رنج نہ کریں راجکماری صاحبہ۔۔۔راجکمار آئیں گے۔۔۔آئیں گے۔۔۔بس میں نے ان کو بیس منٹ کا کہا تھا پر آپ دس منٹ ہی آگ ئے۔۔۔آخری بات پر محب نے کچھ اس انداز سے کان کھجایا کہ چاروں ہی ہنس پڑے۔۔۔

واسم نے ہنستے ہنستے گہری نظروں سے سوہا کو دیکھا تھا۔۔۔وہ واقعی آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

میرب دونوں کی بلائیں لے رہی تھی۔۔۔اس نے آج پورے سات ماہ بعد اپنے بھائی کو ہنستے دیکھا تھا۔۔۔

نشا کو نورین اور عشرت سٹیج پر لا رہی تھیں۔۔۔جیسے ہی اسے سٹیج پر بیٹھایا تھا واسم کے ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کسی زانی اور شرابی سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔نشا کے کہے ہوئے الفاظ اس کے ذہن میں ہتھوڑے چلا رہے تھے۔۔۔

اسکا خود ساختہ گلٹ جو تھوڑی دیر کے محب کی شرارتوں اور سوہا کے حسن کی وجہ سے دب گیا تھا ایک دم سے پھر سے اجاگر ہو گیا تھا۔۔وہ ساکت کھڑا تھا۔۔۔پھر ایک دم سے تیز تیز قدم اٹھاتا وہ وہاں سے چلا گیا تھا۔۔۔

****

دلہن۔۔۔میں محبت کی شادی کے سخت خلاف رہی ہمیشہ۔۔۔۔صدف بارعب آواز میں کہہ رہی تھی۔۔

لیکن ارسل کیونکہ میری اکلوتی اولاد ہے۔۔اس کی محبت اور چاہت کے آگے مجھے سر جھکانا ہی پڑا۔۔۔ان کے لہجے میں آج بھی کھردرا پن تھا۔۔۔

نشا سر جھکائے۔۔پھولوں کی مسہری کے سجے بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔

بس تم ہمارے خاندان کے طور طریقے سیکھ لینا۔۔۔وہ بھنویں اچکا کر اس کا جائزہ لے رہی تھیں۔۔

جی۔۔۔مدھم سی آواز میں نشا نے کہا تھا۔۔۔پر نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں۔۔۔

پھر آپ صبح سات بجے ناشتے کی میز پر آجائے گا میں انتظار کروں گی۔۔۔صدف اپنی ساڑھی کا پلو سنبھالتی ہوئی اٹھی تھی۔۔

سپاٹ چہرہ۔۔۔غصیلی آنکھیں۔۔اور بارعب انداز تھا ان کا۔۔۔

وہ کمرے سے جیسے ہی نکلی۔۔۔نشا نے سینے پر ہاتھ رکھ کر گہرا سانس لیا۔۔۔کیا چیز ہیں یہ۔۔۔وہ ابھی پانی تلاش کر رہی تھی کہ دروازہ کھلا تھا۔۔۔

ارسل اپنے پورے جلوے لیے مسکراتا ہوا آرہا تھا۔۔۔نشا کو پالینے کی خوشی اس کے چہرے پر تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نشا نے مسکراتے ہوئے سر جھکا لیا۔۔

ارسل اب پاس آکر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔م۔تو۔۔۔وہ خوشی سے تھوڑا خجل ہو رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر خاموشی رہی۔۔۔

یار بہت کچھ سوچا تھا۔۔۔سب بھول گیا۔۔۔ارسل نے ہونٹوں پہ زبان پھیر کر ہنستے ہوئے کہا۔۔

نشا ہلکے سے مسکرائی تھی۔۔۔

ہمم۔م۔م۔پہلے تو یہ منہ دکھائی۔۔۔وہ اب اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکال رہا تھا۔۔۔

یہ۔۔یہ وہ اب ڈبیہ کو کھول کر اس میں سے گولڈ کا بریسلیٹ نکال رہا تھا۔۔

یہ کیا ہوتا ویسے۔۔۔وہ اب بریسلٹ کو گھوما کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

نشا نے چہرہ اوپر کیا۔۔۔اور مسکراہٹ دبائی۔۔۔۔

یہ یقیناً اپکی مما جان کی پسند ہو گی اس لیے آپکو یہ تک نہیں پتہ کہ یہ ہے کیا۔۔۔نشا نے خفگی سے کہا۔۔۔

ارے یار۔۔۔اچھا میں جج کرتا ہوں یہ کیا ہے۔۔۔وہ ہونٹوں پر انگلی رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

ہم۔م۔م۔گلے میں یہ آ نہیں سکتا۔۔۔نشا اس کے انداز پر کھلکھلا کر ہنسی تھی۔۔۔

پاؤں۔۔۔۔ہاں۔۔۔آئی تھنک یہ پازیب ہے۔۔۔وہ خوش ہو کر بولا۔۔۔

غلط بلکل غلط۔۔۔نشا نے ہنستے ہوئے اپنی کلائی آگے کی۔۔۔

اوہ۔۔۔نیکسٹ یہی بولنے والا تھا میں۔۔۔ارسل نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔

بہت خوبصورت ہے۔۔۔۔نشا نے پیار سے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہائے۔۔۔بس آپکی یہی ادا۔۔۔ارسل نے شرارت سے دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔

نشا دھیرے سے مسکرادی۔۔۔

مما آئی ہیں تھی۔۔۔ارسل اب شیروانی کے اوپر والے کوٹ کو اتار رہا تھا۔۔

جی۔۔۔نشا نے دوپٹے کے پلو کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

نشا مما۔۔۔ایسی ہی ہیں لیکن وہ دل کی بہت اچھی ہیں مجھ سے بہت محبت کرتی ہیں۔۔۔وہ شیروانی کو سلیقے سے صوفے پر رکھتے ہوئے واپس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جی۔۔۔نشا نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

اور میں ان سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔ارسل نے نشا کا مہندی سے بھرا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا تھا۔۔

انھوں نے ہمیشہ میری خوشی کے لیے اپنی خوشی کو بالائے طاق رکھا ہے۔۔۔وہ آہستہ آہستہ اپنے ہاتھ سے اس کے ہاتھ کو تھپک رہا تھا۔۔۔

میں چاہتا ہوں تم بھی ان سے اتنی ہی محبت کرو جتنی میں۔۔۔ارسل نے آہستہ سے نشا کا چہرہ اوپر اٹھایا۔۔۔اور اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔۔۔

کروگی نہ۔۔۔وہ دوبارہ محبت سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

جی۔۔۔نشا نے بھی محبت سے جواب دیا۔۔۔

اور کیا وہ مجھ سے اتنی ہی محبت کریں گی جتنی آپ کرتے۔۔۔نشا نے لب کچلتے ہوئے سوال کیا کیونکہ اسے ان کا رویہ عجیب سا لگتا تھا جسے ارسل ماننے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے۔۔۔جان ارسل۔۔۔جتنی محبت میں تم سے کرتاہوں اتنی کوئی اور نہیں کر سکتا۔۔۔محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتاہواوہ تھوڑاآگے ہواتھا۔۔۔

جی۔۔۔جی۔۔۔نشاکی کھنکتی ہوئی ہنسی پورے کمرے میں گونج رہی تھی۔۔۔

****

ہار گئے تھے واسم مجھ سے۔۔۔سوہانے ناک سکیڑ کر میرب سے کہا۔۔

سب لوگ لاونج میں اکٹھے بیٹھے تھے آج اتنے دن بعد۔۔۔نشاکی شادی کو دو ہفتے ہو گئے تھے۔۔واسم شادی پر نہیں آیا تھا۔۔۔وہ اسلام آباد چلا گیا تھا۔۔۔اس کی نب بنک میں ریجنل مینجر کے طور پر ملازمت ہو گئی تھی۔۔۔آج اسی کی خوشی میں سب اکھٹے ہوئے تھے۔۔۔رضاکی فیملی بھی تھی۔۔واسم آج بہت خوش لگ رہا تھا۔۔۔

ہیں یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔میرب نے حیران ہو کر کہا۔۔۔

ہوا ہے۔۔۔پوچھ لوان سے۔۔۔سوہانے مسکراتے ہوئے واسم کی طرف اشارہ کیا جواب مسکراہٹ دبارہا تھا۔۔۔

سوہامیرب کو برائی ٹن میں ہوئی سائیکل ریس کے بارے میں بتارہی تھی۔۔۔لیکن میرب حیران ہو رہی تھی اور یقین نہیں کر رہی تھی۔۔۔

ناممکن۔۔۔میرب نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

کیوں بھئی۔۔۔سوہانے حیران ہو کر کہا۔۔۔

17

Posted On Kitab Nagri

ایک منٹ میں آتی ہوں۔۔۔میرب سوہا کو اشارہ کرتی اٹھ کر گ ئی۔۔۔

بڑے سارے اپنی باتوں میں مصروف تھے۔۔نائل اور محب گیم کھیل رہے تھے۔۔۔

یہ دیکھیں۔۔۔میرب کچھ دیر بعد ایک تصویر ہاتھ میں پکڑے لائی تھی اور سوہا کی آنکھوں کے آگے کر دی۔۔

تصویر میں واسم سائیکل ریس کے فاتح کے طور پر کھڑا تھا ڈسٹرکٹ لیول کی ریس تھی کوئی۔۔۔سوہا حیرانی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جی۔۔۔۔سائیکل ریس کے چیمپن رہے چکے ہیں جناب۔۔۔میں مان ہی نہیں سکتی۔۔۔میرب ہنستے ہوئے بیٹھی تھی۔۔۔

واسم نے سوہا کی طرف دیکھا اور اس کی شکل دیکھ کر اس نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

آپ جان بوجھ کر ہارے تھے اس دن۔۔سوہا نے مسیج کیا۔۔۔

واسم نے مسکراتے ہوئے مسیج پڑھا۔۔۔

نہیں۔۔۔مختصر جواب لکھا۔۔۔

ہاں کہتے تو زیادہ خوشی ہوتی مجھے۔۔۔سوہا نے شرارت سے لب دانتوں میں دبا کر واسم کی طرف دیکھا اور مسیج کیا۔۔۔

میرب اب پرانی تصویریں دیکھنے میں مصروف ہو گ ئی تھی۔۔۔

مجھے نہیں کہنے میں ہو رہی ہے۔۔۔واسم نے جوابی مسیج کیا۔۔۔

تو ٹھیک ہے مجھے آپکی خوشی زیادہ عزیز ہے۔۔۔سوہا نے پیار سے مسکرا کر واسم کی طرف دیکھتے ہوئے مسیج سنڈ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

واسم جب اسلام آباد میں تھا۔۔ان کی تب سے فون پر بات شروع ہو چکی تھی۔۔۔

آئی۔۔۔لو۔۔۔یو۔۔۔سوہا نے ہمت کر کے بلش ہوتے ہوئے آج لکھ ہی دیا۔۔۔بولنے کی تو کبھی شائی دہمت نہ ہو پاتی۔۔۔

وہ تھوڑی دیر دھڑکتے دل کے ساتھ جواب کا انتظار کرتی رہی پر دوبارہ کوئی مسیج نہیں آیا۔۔۔نظر اٹھا کر واسم کی طرف دیکھا تو وہ مسکراہٹ دبائے شرارت سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

آپ کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔خفگی والی شکل بنا کر مسیج کیا۔۔۔

کیا۔۔۔

بڑے آرام سے واسم نے مسکراہٹ دبا کر لکھا۔۔۔

اس کا جواب جو میں نے لکھا۔۔۔

پھر سے خفا سی شکل بنائی۔۔

ایسے تو نہیں دوں گا میں۔۔۔شرارت آنکھوں میں چمکی تھی واسم کی

پھر کیسے۔۔۔ہنوز خفا شکل کے ساتھ لکھا۔۔۔

لان میں آؤ گی تو۔۔۔واسم نے شرات بھر کے آنکھوں میں سوہا کو دیکھا تھا۔۔

مسیج پڑھ کر وہ جھینپ گ ئی تھی۔۔۔دل میں جیسے کرنٹ سا لگا۔۔۔

سب کیا کہیں گے۔۔۔مسکراہٹ دبا کر جواب لکھا۔۔۔

سب خوش ہی ہوں گے۔۔۔واسم نے مسکراہٹ لبوں پر سجائی۔۔

رخصتی نہیں ہوئی ابھی جناب۔۔۔سوہا نے چھوٹی سی ناک سکیڑ کر لکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کونسا کمرے میں بلا رہا۔۔۔واسم نے بھرپور نظر ڈال کر کہا۔۔۔

وہ ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے مسیج پر بات کر رہے تھے۔۔

اوکے۔۔۔کب۔۔۔سوہا نے بلش ہوتے ہوئے لکھا۔۔

ابھی۔۔۔واسم نے شرارت سے دیکھا۔۔۔

سب میں سے اٹھ کر۔۔۔سوہا نے حیرانی سے منہ کھول کر دیکھا۔۔۔

اسکا مطلب تم جواب نہیں سننا چاہتی۔۔۔واسم نے مسکراہٹ دبائی۔۔۔

چاہتی ہوں۔۔۔سوہا کے گال تپ گئے تھے اب کی بار نظر اٹھا کر واسم کی طرف نہیں دیکھا۔۔۔

پھر چلو۔۔۔جاؤ۔واسم نے اٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمہیں معلوم ہے تم کیوں اچھی لگتی مجھے۔۔۔رات کی رانی کی خوشبو۔۔۔لان کی گھاس کی ٹھنڈک کا احساس اور سامنے بیٹھے واسم کی آواز کا سحر۔۔۔سب کچھ فسوں خیز تھا۔۔دل میں اتر کر روح میں سرائیت کر جانے والا۔۔۔

وہ سامنے کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا تھا۔۔وہی مخصوص انداز بال تھوڑے بکھرے سے۔۔۔شرٹ کے بازو کف سے فولڈ کیے ہوئے۔۔۔مڑی ہوئی پلکوں کی جھالر والی خواب ناک گہری بولتی اس کے وجود میں گڑتی آنکھیں۔۔۔اور اس سے اٹھنے والی وہ مخصوص خوشبو۔۔۔وہ اس کے سامنے ایک پجاری کی طرح بیٹھی تھی۔۔۔جس کے پتھر کے صنم میں کہیں سے جان آگئی ہو جیسے۔۔۔

۔اپنی معصومیت کی وجہ سی۔۔۔تم بہت معصوم ہو۔۔واسم گہری مسکراہٹ لیے کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے شاطر۔۔۔دھوکے باز۔۔۔اور جھوٹے لوگوں سے بے حد نفرت ہے۔۔۔واسم نے چہرے پر تھوڑی سختی لاتے ہوئے کہا۔۔۔اس کے جبڑے تھوڑے سختی سے باہر کو ابھرے لگنے لگے تھے۔۔۔ذہن میں وہی نہ معلوم لڑکی گھوم گئی تھی۔۔۔

سوہا کا دل ایک لمحے کو ہلکا سا لرزا۔۔۔پھر دل کے کسی کونے سے آواز آئی۔۔۔واسم کو کبھی خبر نہیں ہوگی کہ وہ میں تھی۔۔۔میرے اور رچا کے علاوہ کوئی بھی تو نہیں ایسا جو اس راز سے واقف ہو۔۔۔

مجھے لگتا تھا کہ میں نشا کے بنا شائد جی ہی نہیں سکوں گا۔۔۔واسم نے نظریں جھکا کر اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا۔۔۔لیکن میں غلط تھا۔۔۔واسم نے لبوں پر زبان پھیری۔۔۔اور ایک محبت بھری نظر سامنے بیٹھی اس نازک اندام سی لڑکی پر ڈالی جو ان چند مہینوں میں اسے اپنا بنا گئی تھی۔۔۔

میرے نشا کے بعد جی جانے کی ایک وجہ تم بھی ہو۔۔۔تمھارے ساتھ کا یہ انوکھا سا احساس بھی ہے۔۔۔مجھے نہیں پتہ کب کیسے لیکن میرے دل کو تمہیں دیکھنے سے تسکین ملنے لگی۔۔۔واسم کی نظروں میں بے پناہ پیار تھا۔۔۔

سوہا حیرانگی سے اس کے طلسم کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔

یہ احساسات نشا کی محبت کے احساسات سے بہت مختلف ہیں۔۔۔شائد ہمارے رشتے کی پاکیزگی ہے۔۔۔ایک دم کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر وہ پیچھے ہوا۔۔۔

سوہا نے مسکرا کر پلکوں کی جھالر اٹھا کر اس پر ایک نظر ڈالی تھی۔۔۔پھر گرا کر اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج سے پہلے میں نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا میں یوں بیٹھ کر تمھارے سامنے کبھی تمہیں اپنے سچے ہونے کی دلیل دوں گا۔۔۔مجھے لگتا تھا تم بھی مجھے چھوڑ دو گی نشا کی طرح۔۔۔اچانک واسم کے چہرے پر کرب کی لکیریں واضح ہوگئی تھیں

لیکن آج دینی پڑے گی۔۔۔وہ دھیرے سے مسکرایا تھا۔۔۔گہری آنکھیں تھوڑی سی سکیڑ کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔پھر گردن پر اپنے مخصوص انداز میں ہاتھ پھیر اشائی دوہ لفظوں کو ترتیب دے رہا تھا۔۔۔

میں۔۔ویسا بلکل نہیں ہوں۔۔۔جیسے آٹھ ماہ پہلے مجھ پر الزامات لگے۔۔۔واسم کا چہرہ ایک دم سے سخت اور شرمندہ سا نظر آنے لگا۔۔

سوہا کا دل کیا زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔۔۔اس نے گھبرا کر ارد گرد دیکھا ایسے جیسے اس کی چوری نہ پکڑی جائے۔۔

وہ لڑکی دھوکے سے جھوٹ بول کر میرے فلیٹ میں آئی تھی۔۔۔اور ان تصاویر میں میں نہیں وہ مجھ سے زبردستی کر رہی تھی۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اس کے بعد بلکل خاموشی ہوگئی تھی۔۔

میرے دل کو یقین ہے آپ پر۔۔۔۔سوہا کی مدھر سی آواز نے جیسے خاموشی کو چیرا تھا۔۔۔

اور مجھے تمھارا یقین تمھاری محبت میں نظر آتا ہے۔۔۔واسم نے محبت سے دیکھا۔۔۔ایک جاندار مسکراہٹ اس کے لبوں کا حصار کیے ہوئے تھے۔۔۔اور آنکھیں فرط محبت سے لبریز تھیں۔۔۔

مجھے کبھی بھی دھوکا مت دینا۔۔۔مان بھری نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔۔

اور اب تمھارے اس مسیج کا جواب۔۔۔واسم نے مسکراہٹ ہونٹوں میں دبائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کے لبوں پر بھی شریر سی مسکراہٹ پھیل گ ئی تھی۔۔

آئی لو یو ٹو۔۔۔بہت بھیگے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

سوہا کے گال گلابی ہوگ ئے۔۔۔پلکیں من من بھاری ہو کر گالوں پر لرزنے لگیں۔۔مسکرانے سے گالوں گڑھے واضح ہوگ ئے۔۔

وہ اس رات اس لمحے کا سب سے دلکش حصہ لگ رہی تھی۔۔واسم اس کو یک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔خاموشی میں بس دلوں کے دھڑکنے کی آوازیں تھی۔۔۔

افف۔۔۔اب ایسے بیٹھی رہو گی تو آغا جان سے کہہ کر آج ہی رخصتی کروالوں گا۔۔۔واسم نے مدھوش سی آواز میں کہا۔۔۔

سوہا اور چھوئی موئی کی طرح سمٹ سی گ ئی تھی۔۔۔مصنوعی خفگی سے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔

چلو اب تم جاؤ۔۔۔رات بہت ہوگ ئی ہے۔۔۔ہونٹوں میں سگریٹ دبا کر پیار سے کہا۔۔۔۔

سگریٹ مت پیا کریں۔۔۔محبت اور خفگی سے کہا۔۔۔

واسم نے جلدی سے سگریٹ منہ سے نکالی اور ہاتھ میں پکڑ کر ہاتھ کو ہوا میں اتنی زور سے جھٹکا دیا جیسے کہ سگریٹ دور پھینک دیا ہوا۔۔۔

سوہا نے بچوں کی طرح پر جوش ہو کر دیکھا۔۔۔

لیکن واسم نے پھر سے ہاتھ میں ہی موجود سگریٹ منہ میں رکھا اور جاندار قہقہ فضا میں گونجا تھا۔۔

ایک بات اور۔۔۔مجھے شوہر پر حکم چلانے والی بیوی بلکل نہیں پسند۔۔۔منہ کے اندر سگریٹ رکھ کر کہا۔۔۔

تھوڑی خفگی سے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا نے منہ پھلا لیا۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے کی باتوں پر جو چہرہ کھل سا گیا تھا اب وہ خفاسی شکل بنا کر کھڑی تھی۔

سگریٹ ہی تو پیتا ہوں ایک یار۔۔۔اس کی خفاسی شکل دیکھی تو فوراً واسم نے بچوں جیسی شکل بنا کر کہا۔۔

لیکن وہ خفاسی شکل بنا کر چل دی۔۔۔

**************_****

یہ کون محترم ہیں گھر میں بہت آتے ہیں۔۔۔اپنے کمرے کی طرف جاتے ہوئے نشا نے ارسل کی طرف تھوڑا سا رخ موڑ کر کہا۔۔

یہ۔۔امی کا مشیر خاص سمجھو۔۔۔ارسل نے مسکراتے ہوئے۔۔کار کی چابی کو جیب میں رکھا۔۔

وہ ابھی باہر سے کھانا کھا کر گھر لوٹے تھے۔۔نشا کی آج بہت زیادہ ضد کے بعد وہ صدف سے بامشکل اجازت لے کر باہر ڈنر کے لیے گ ئے تھے۔۔۔صدف کو باہر جا کر کھانا کھانے سے خود بھی چڑ تھی اور دوسروں کو بھی نہیں جانے دیتی تھیں۔۔۔اب جب وہ رات کو لوٹے تو رات کے دس بج رہے تھے۔۔۔جب وہ لوگ لاونج میں سے گزرے تو عادل اور صدف بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔۔۔عادل اکثر گھر میں دندناتا نظر آتا تھا۔۔۔

مطلب۔۔۔نشا نے بھنویں اچکا کر پوچھا اور کمرے میں آتے ہی دوپٹہ اتار کر ایک طرف پھینکا۔۔

میری امی کی دوست کا بیٹا ہے۔۔امی نے منہ بولا بیٹا بنا رکھا ہے۔۔۔ارسل نے مسکراتے ہوئے کہا اور بیڈ پر ڈھنے کے سے انداز میں بیٹھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔ہمارے گھر کا ماحول ایسا بلکل نہیں۔۔نشا نے چوڑیاں اتار کر سنگھار میز کے دراز میں رکھیں۔۔۔

ہم کسی بھی غیر مرد کو یوں گھر میں نہیں آنے دیتے۔۔۔وہ اب میک اپ ریمور سے چہرے کا مساج کر رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے یار عادل بہت اچھا ہے۔۔۔ارسل بلکل اس کے پیچھے آکر کھڑا ہوا۔۔۔

ہم۔م۔م۔اچھا ہو گا۔۔۔نشا نے نا گواری سے کندھے اچکائے۔۔کیونکہ اس کو تو وہ بلکل اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔

صدف۔۔۔ارسل اور اظہر سب اسے گھر کے فرد کی طرح ٹریٹ کرتے تھے۔۔۔شادی میں بھی وہ آگے آگے تھا۔۔۔لیکن نشا کو وہ بلکل اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔

تم اپنا دیور ہی سمجھو اسے۔۔۔ارسل نے اس کر گرد باہیں حائل کر کے کہا۔۔اب دونوں کا سراپہ سامنے لگے آئینے میں نظر آرہا تھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔۔۔نشا نے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

گھر والوں سے ملنے جانا ہے مجھے۔۔مجھے یاد آرہے ہیں سب مما کی بھی آج کال آئی تھی۔۔۔۔۔۔۔نشا نے اداس سی شکل بنا کر کہا۔۔

مما جان سے اجازت لے آؤ پھر چلتے ہیں۔۔۔ارسل نے اس کے کندھے پر چہرہ ٹکا کر کہا۔۔

اجازت۔۔بتا دیتے ہیں نہ ویسے ہی۔۔اجازت لینا ضروری ہے کیا۔۔۔نشا کو ایک دم سے اس بات پر الجھن سی ہوئی اپنے ہاتھوں سے ارسل کے اپنی کمر کے گرد حائل بازو کو الگ کیا اور خفا سی شکل بنا کر سیدھی ہوئی۔۔۔

یار بڑی ہیں ہماری۔۔۔ارسل نے پھر سے کمر کے گرد بازو حائل کیے اور پیار سے نشا کو پھر سے قریب کیا۔۔۔اور اس کے بالوں کو اپنی انگلیوں سے سنوارا۔

جبکہ نشا کے ماتھے پر اب نا گواری کے بل تھے۔۔۔پورے دو ماہ ہو گ ئے تھے شادی کو اور وہ ان دو ماہ میں بس تین دفعہ اسفند میر ولاز جا سکی تھی۔۔۔صدف کو بہو کا میکے بار بار جانا پسند نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔۔آپ ساتھ چلیں اجازت بھی آپ ہی لیں گے۔۔۔نشانے غصے سے اپنا آپ ارسل سے الگ کیا اور واش روم کا دروازہ زور سے مار کر اندر چلی گ ئی۔۔۔

****

اکبر کو کہو۔۔آجائے۔۔۔آغا جان نے چشمہ تھوڑا نیچے کر کے سامنے بیٹھی عشرت کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بابا۔۔۔عشرت حیران سی شکل بنا کر بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

بیٹا جو بھی ہے اس کی بیٹی کی رخصتی ہے اس کا ہونا ضروری ہے۔۔۔آغا جان نے گہری سانس لی جیسے اکبر کے دیے گ ئے سارے دکھوں کو اپنے سینے سے باہر نکالا ہو۔۔

بابا۔۔وہ کبھی نہیں آئے گا۔۔۔عشرت نے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

سوہا اور واسم کی شادی کے دن رکھ دئے گ ئے تھے۔۔۔واسم نے خود شادی کی خواہش ظاہر کی تھی۔۔۔وہ اسلام آباد میں ہوتا تھا اب۔۔سوہا کی بھی کلاسز شروع ہونے والی تھی۔۔۔آغا جان نے جب کہا کہ وہ بھی تمھارے ساتھ اسلام آباد والے گھر میں ہی رہے گی۔۔۔تو واسم نے کہا پھر آپ میری رخصتی کروا دیں۔۔۔اب آغا جان چاہتے تھے کہ اکبر آ کر اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے رخصت کرے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو۔۔ہمارا تو فرض ہے اسے بتائیں۔۔۔بے شک اس نے اب سوہا کی ساری ذمہ داری ہمیں سونپ دی ہے لیکن پھر بھی اس کی رخصتی پر اس کا ہونا بہت ضروری ہے۔۔۔آغا جان نے پر سوچ انداز میں دل بڑا کرتے ہوئے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا۔۔۔

جی بابا۔۔۔عشرت نے سر نیچے جھکا لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آج ہی فون کر دیتی ہوں۔۔۔وہ بے چین سی کر کہہ رہی تھیں۔۔۔کیونکہ ان کو بھی پتا تھا۔۔۔اکبر کا آنا بہت مشکل ہے۔۔۔

جیتی رہو بیٹا۔۔۔اللہ تمھاری بیٹی کو شادی کے بعد اتنی خوشیاں دے کہ تم اس کی خوشی میں اپنے سارے غم بھول

18

جاؤ۔۔۔آغا جان نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

آمین بابا۔۔۔عشرت نے آنسو سے بھری آنکھیں اٹھا کر دیکھا۔۔۔

****

ہم۔م۔م۔بولو۔۔۔ایک ہاتھ سے سٹیرنگ کو پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے کان کو موبائل لگاتے ہوئے واسم نے کہا۔۔۔

آپ کہاں ہے۔۔۔خفگی سے بھری آواز تھی سوہا کی۔۔۔

بنک۔۔۔مسکراہٹ دبا کر مختصر جواب دیا۔۔۔جب کے آنکھیں سڑک پر مرکوز تھیں۔۔۔

مطلب۔۔۔غصے اور روہانسی شکل میں کہا۔۔۔

مطلب کیا بنک سے واپس اسلام آباد والے گھر جارہا ہوں۔۔۔مسکراہٹ دبا کر۔۔آنکھوں میں شرارت بھر کر کہا۔۔۔

کل مہندی ہے ہماری۔۔۔آواز تقریبا رونے والی تھی۔۔۔اور غصے والا لہجہ تھا۔۔

ہم۔م۔م مجھے پتہ ہے۔۔۔اس کو چڑانے کے لیے لاپرواہی کے انداز میں واسم نے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو آپ ابھی اسلام آباد ہی ہیں۔۔۔پھر چڑ کر سوہا نے کہا۔۔۔

ہم تو آجاؤں گا نہ مہندی کی رات۔۔۔بہت مشکل سے وہ اپنے امڈنے والے قہقے کو روکے ہوئے تھا۔۔

کیا۔۔۔مطلب آج بھی آپ نہیں آئیں گے۔۔۔بھاری سی آواز نکلی تھی سوہا کی۔۔۔

اسے سچ میں رونا ہی آگیا تھا۔۔دو ماہ ہونے کو آئے تھے وہ اداس ہو گئی تھی واسم کو دیکھے بنا۔۔۔اور وہ بات بھی بہت کم کرتا تھا۔۔۔بنک میں ہوتا سارا دن اور رات کو تھوڑی دیر بات ہوتی پھر وہ تھک کر سو جاتا تھا۔۔۔اور اب وہ بے چینی سے اس کا انتظار کر رہی تھی کل سے لیکن آج جب مہندی کو ایک دن رہ گیا تھا شام ہونے کو آئی تھی لیکن وہ نہیں آیا تھا۔۔۔

کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔واسم نے لاپرواہی والے لہجے میں کہا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔آپکو شادی کی خوشی ہی نہیں ہے۔۔۔وہ اب باقاعدہ رو رہی تھی۔۔۔

تو شادی خوشی کا نام ہی کب ہے۔۔محترمہ۔۔۔شادی تو قید کا دوسرا نام ہے۔۔۔مسکراہٹ دبائی۔۔۔

تو پھر کیوں کہہ کر گئے تھے۔۔آپ آغا جان سے شادی کا۔۔۔خفگی اور غصے سے کہا۔۔۔آواز آنسوؤں سے بھاری ہو رہی تھی۔۔۔

اس کا دل اب واسم کی دید کو ترسا پڑا تھا۔۔۔اور وہ تھا ظالم آج بھی نہیں آرہا تھا۔۔۔

میں نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کہاان سے۔۔واسم نے حیران سا لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر کیوں کر رہے ہیں شادی۔۔نہ کریں نہ۔۔میں بھی اپنی سٹڈی شروع کر دوں۔۔۔اپنے گالوں سے زور سے آنسو رگڑے۔۔۔اور ناراض سے لہجہ اپنایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تواب کر لینا نہ اسلام آباد آکر شادی کے بعد۔۔۔ مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائی۔۔۔اسے وہ روتی اس کے لیے تڑپتی جان سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

نہیں مجھے نہیں کرنی شادی۔۔۔غصے سے کہا۔۔۔

واسم کا قہقہ فضا میں گونجا تھا۔۔۔اس نے مین گیٹ پر بیٹھے گارڈ کو دروازہ کھولنے کا اشارہ کیا۔۔۔

مجھے کیوں بتا رہی ہو۔۔۔آغا جان سے کہو یہ سب۔۔۔واسم نے لاپرواہی سے کہہ کر اسے اور چڑایا۔۔۔اب وہ پورچ میں گاڑی پارک کر رہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے ابھی کو کہتی ہوں۔۔۔وہ اور غصے میں آگئی تھی۔۔۔

ہم۔۔۔جاؤ جاؤ۔۔ کہوان سے میں بھی انھی کے پاس تمھارا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔واسم نے شرارت سے کہا۔۔۔اور آخری بات پر قہقہ لگاتا ہوا اب وہ لان میں بیٹھے آغا جان کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

دیکھنا چاہتا ہوں کیسے منع کرتی ہو تم۔۔۔گھمبیر اور بھاری آواز میں کہا۔۔۔

سوہا نے ایک دم خوشی میں فون بند کیا اور ننگے پاؤں بھاگتی ہوئی ٹیرس کی طرف آئی تھی۔۔۔

وہ دشمن جان۔۔۔اپنے سارے جلوں سمیت آغا جان کے ساتھ بغل گیر تھا۔۔۔ جیسے ہی وہ ٹیرس پر آئی واسم نے شرارت بھری نگاہ اس پر ڈالی۔۔۔

پیلے جوڑے میں روئی روئی سی وہ من موہنی صورت اس کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔

وہ مسکرا رہی تھی لیکن پھر بھی روئے جا رہی تھی۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

کومیل بھائی یار یہ بھاری والی نہیں۔۔۔کم کام والی یار چاہیے تھی۔۔۔واسم نے خفاسی شکل بنا کر کومیل کی طرف دیکھا۔۔۔

وہ آج شیر وانی اٹھانے گ ئے تو واسم کو شیر وانی بلکل پسند نہیں آرہی تھی۔۔۔سیاہ رنگ کی بہت خوبصورت شیر وانی تھی لیکن اس پر کام زیادہ تھا۔۔۔واسم اب بچوں کی طرح کومیل کو خفاسی شکل بنا کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

ارے یار آج کل یہی چل رہی ہیں۔۔۔اور سوہا کا لہنگا بھی اتنا بھاری ہے۔۔۔اس کے ساتھ کپل میں یہی اچھی لگے گی میرے بھائی۔۔۔کومیل نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا چلیں ٹھیک ہے۔۔۔اب وہ مما کچھ بتا رہی تھیں۔۔۔۔واسم نے پر سوچ انداز میں ماتھے پر ہاتھ رکھا۔۔

ہاں۔۔

وہ منہ دکھائی کی رنگ۔۔۔وہ ڈائی منڈ رنگ لینی مجھے۔۔واسم نے پر سوچ انداز میں سوہا کے نازک مخروطی انگلیوں والے ہاتھوں کو سوچتے ہوئے کہا۔۔

ہاں چلو جولیر سے بات ہو گ ئی ہے میری۔۔اس کے بعد بس وہی لینی ہے۔۔کومیل نے گاڑی میں سارے شاپنگ بیگ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جولیر کی شاپ سے باہر نکل کر وہ مسکراتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھے۔۔واسم کے ہاتھ میں ڈائی منڈ رنگ کا پیکٹ تھا۔۔۔

کومیل نے ڈرائی یونگ سیٹ سنبھالی اور واسم اس کے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

واسم نے اپنے سامنے گاڑی کے کیبنٹ کو کھولا اور رنگ والا پیکٹ ایک خاکی رنگ کے بڑے لفافے کے اوپر رکھ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور کیبنٹ بند کر دیا۔۔

*************.*

ارے یار۔۔۔یہ چبھ رہا مجھے۔۔۔شیر وانی کے گلے کو پکڑ کر واسم نے بچوں جیسی شکل بنا کر کہا۔۔ہونٹوں کا زاویہ اپنے مخصوص انداز میں تبدیل کیا۔

وہ بار بار شیر وانی کے بین کو درست کر رہا تھا۔۔

سیاہ شیر وانی میں وہ کوہ قاف کے شہزادوں کو مات دے رہا تھا۔۔۔سلیقے سے بال سیٹ کیے۔۔ہونٹوں پر گہری مسکراہٹ سجائے۔۔۔وہ آج بہت خوش تھا۔۔۔پر سکون۔۔۔سوہا بلکل ویسی ہی تھی جیسی لڑکی اسے خود کے لیے چاہیے تھی۔۔۔لیکن شیر وانی نے اس کا موڈ خراب کرر کھا تھا وہ بار بار منہ کے زاویے بدل رہا تھا۔۔

یار۔۔۔بہت نخرے آپکے واسم بھائی۔۔۔محب نے اس کی شیر وانی کے بٹن بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔

او۔۔چل اب بس کر واسم تھوڑی دیر ہے۔۔پہن لے تم نے کونسا ساری عمر پہنے رکھنی یہ۔۔۔کومیل کو اب اس کے نخروں پر غصہ آنے لگا تھا۔۔۔وہ بار بار فون کان کو لگائے سن رہا تھا۔۔۔کبھی کسی کی کال تو کبھی کسی کی۔۔۔

اتنا لمبا فنکشن ہوتا۔۔۔واسم نے خفا سی شکل بنائی شیر وانی بلکل اس کی پسند کی نہیں تھی۔۔۔

نکھرا نکھرا سا چہرہ۔۔۔لمبی لمبی بادامی آنکھیں۔۔ان کے اوپر موڑی ہوئی پلکیں۔۔ان کے نیچے انجان خواب سجاتی چمکتی آنکھیں۔۔۔اور خفا سا چہرہ۔

کلا نہیں یار۔۔۔واسم نے پھر سے نخرا کیا۔۔

محب اب اس کے سر پر کلار کھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم تنگ مت کر یار پہن جلدی پہنچنا سب نے۔۔۔مجھے ابھی گھر سے شزا اور بچوں کو بھی لینا ہے۔۔۔

سرخ بنارسی کلا سر پر رکھتے ہی جیسے اس کے خوبرو چہرے کی شان اور بڑھ گئی تھی۔۔

کیا لگ رہے آپ۔۔۔قسم سے۔۔۔محب نے اپنے انداز میں کہا۔۔

ہاں یار اچھا ہی لگ رہا ہے۔۔واسم نے اپنے آپکو سامنے شیشے میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔لبوں پر مسکراہٹ در آئی تھی۔۔۔

اچھا چلیں اب۔۔۔محب کو فنکشن میں پہنچنے کی جلدی تھی۔۔۔

****

ماشاللہ کیا غضب ڈھا رہی ہو۔۔۔نشا نے دھیرے سے سوہا کا چہرہ اوپر کیا تھا۔۔۔

سرخ بھرے ہوئے کام کے لمبی ٹیل والا لہنگا زیب تن کیے۔۔ماتھے پر کندن کا ٹیکا سجائے۔۔ناک میں بڑی چوڑی والی نتھ پہنے۔۔۔جو بھرے ہوئے سرخ لبوں کو چھو رہی تھی۔۔۔وہ ایک مکمل خوبصورت مشرقی دلہن کے روپ میں بیٹھی تھی۔۔۔اس کا نازک سراپا۔۔۔اس بھاری کام والے لہنگے میں جچ رہا تھا۔۔۔

آپ بھی۔۔۔سوہا اپنی تعریف پہ کھل کر مسکرائی تھی۔۔۔اور نشا کو ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

سوہا۔۔۔واسم بہت اچھا ہے۔۔۔تم بہت خوش رہو گی۔۔نشا اب پاس پڑی کرسی پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔

وہ برائیڈل روم میں موجود تھیں۔۔۔پارلر میں بھی نشا اس کے ساتھ تھی۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے۔۔۔سوہا نے دھیرے سے لب بھینچ کر چمکتی آنکھوں کے ساتھ کہا۔۔۔

دل آج بے حد خوش تھا۔۔۔وہ آج اس کو پا رہی تھی جس کے خواب بچپن سے دیکھے۔۔۔

آہاں۔۔۔خوش ہو۔۔نشا شرارت سے مسکرائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت۔۔آپ۔۔۔سوہانے بھرپور مسکراہٹ سے کہا۔۔اور پھر نشا کہ طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔

بہت زیادہ۔۔۔نشا کی آنکھیں چمک اٹھی تھیں۔ویسے بھی نشا کا انگ انگ اس کے خوش ہونے کا واضح ثبوت تھا۔۔۔

میں جانتی ہوں۔۔۔جسے چاہو وہ مل جائے۔۔اس سے بڑھ کر اور خوشی کیا ہو گی۔۔سوہانے شرارت سے لب کا ایک کونا دانتوں میں دبا کر کہا۔۔۔

نشانے چونک کر حیران ہو کر دیکھا۔۔۔

حیران مت ہوں میں بہت پہلے سے جانتی تھی نسبت ٹوٹنے سے بھی پہلے کہ آپ ارسل کو پسند کرتی۔۔سوہانے شرارت سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے۔۔۔کیسے پتہ تھا تمہیں۔۔۔نشا کو تھوڑی خوشگوار سی حیرت ہوئی۔۔۔تھوڑی سرگوشی میں پوچھا۔۔۔

آپکی باتیں سنی تھی۔۔ٹیرس پر۔۔۔سوہانے بچوں کی طرح خوش ہو کر نشا کو راز بتانے والے انداز میں کہا۔۔۔

پھر آپ کے لیے بہت دعا کی۔۔بڑے لاڈ سے نشا کی طرف دیکھا اور اپنی مدد والی بات کو دعا میں تبدیل کر لیا۔۔۔

اور دیکھو اس کے بدلے میں تمھیں واسم مل گیا۔۔نشانے اسے پیار سے دیکھتے کے ہوئے کہا۔۔۔

جی میں واسم سے بے پناہ محبت کرتی ہوں۔۔۔سوہانے چمکتی آنکھوں اور مسکراتے لبوں سے کہا۔۔۔

وہ بھی کرے گا۔۔۔تم ہو ہی اتنی پیاری۔۔۔نشانے پیار سے اس کے گال تھپتھپائے۔۔۔

****

اس کے بعد میری باری اب۔۔۔محب نے سٹیج پر نظریں جمائے۔۔اپنے ساتھ کھڑی میرب کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

توبہ کتنا شوق تمہیں شادی کا۔۔میرب نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر ہنسی کو دبایا۔۔۔

صرف شادی کا نہیں۔۔۔تم سے شادی کا۔۔۔بڑا معنی خیز لہجہ تھا محب کا۔۔۔

میرب بلش ہوگ ئی تھی۔۔۔

اللہ۔۔شرم کرو۔۔اس نے مسکراہٹ دبا کر اور پلکیں گرا کر کہا۔۔۔

شرما تم جو لیتی میرے حصے کا بھی۔۔محب کو اس کی حالت دیکھ کر مزا آرہا تھا۔۔۔قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

دیکھو کتنے اچھے لگ رہے دونوں۔۔محب نے میرب کو کندھا مار کر توجہ سٹیج کی طرح دلائی۔۔

وہ واقعی اکٹھے بیٹھے بہت دلکش لگ رہے تھے۔۔۔بس واسم تھوڑی دیر بعد شیروانی کے بین کو چھیڑ رہا تھا۔۔۔

ہاں سچ میں۔۔۔ہم کیسے لگیں گے۔۔۔محب نے محبت بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

حور کی بغل میں لنگور۔۔۔میرب شرارت سے کہہ کر ہنسی۔۔۔

سوچ لو۔۔۔کیا کہہ رہی ہو۔۔۔محب نے مصنوعی خفگی دکھائی۔۔۔ویسے ہٹلر مجھے گھور رہی ہیں۔۔اب یہاں سے کھسک لینا چاہیے مجھے۔۔۔صائمہ غصے سے محب کی طرف دیکھ رہی تھیں جو میرب کے گرد ہی منڈلائے جا رہا تھا۔۔۔

****

کہاں جا رہے اب۔۔۔واسم کو پورچ کی طرف جاتے دیکھ کر کومیل نے کہا۔۔۔

آغا جان کے کہنے پر وہ واسم کو اب اس کے دوستوں میں سے اٹھا کر لایا تھا کہ اب وہ کمرے میں جائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں جاتے ہوئے ہی اس کے ذہن میں آیا کہ اس دن منہ دکھائی کے لیے جو وہ رنگ لایا تھا وہ گاڑی میں ہی رہ گئی تھی۔۔۔اس دن بس عجلت میں اسے وہ نکالنی یاد ہی نہ رہی رات کو مہندی تھی اور آج اب جا کر اسے یاد آیا۔۔۔

کومیل بھائی وہ رنگ اس دن کار میں رکھی تھی۔۔وہ یاد نہیں رہی وہ لینے جارہا ہوں۔۔۔اس نے کومیل کو تسلی دی۔۔۔

آپ جائیں میں بس جارہا ہوں کمرے میں۔۔۔واسم نے مسکراہٹ دبا کر کہا۔۔۔اور تیزی سے گاڑی کا لاک کھولا۔۔۔

کیبنٹ کو جھٹکے سے کھولا تھا جیسے ہی ڈائمنڈ رنگ کا لفافہ اٹھایا۔۔۔سوہا کے ڈوکیومنٹس کا لفافہ کھلے والی سائیڈ کو نیچے گرا ایک ایک کر کے سارے ڈوکیومنٹس واسم کے قدموں میں ڈھیر ہو گئے تھے۔۔۔

واسم نے گاڑی کی لائٹ آن کی اور عجلت میں پیپر اٹھائے۔۔۔اور پہلے ہی پیپر پر جیسے اس کے ہاتھ تھم گئے۔۔اس کے چہرے پر موجود مسکراہٹ غائب ہو کر اب ماتھے پر ہلکے ہلکے بل بناتی جارہی تھی۔۔۔

آنکھیں سکڑنا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔بھنویں اچکانا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔

اس پیپر کے اوپر ہوسٹل کا نام بڑے بڑے حروف میں لکھا ہوا تھا۔۔۔

ہیری بن گرلز ھاسٹل۔۔۔آٹھویں منزل کا کمرہ نمبر چار۔۔۔سوہا کا ہاسٹل ایڈمیشن فارم تھا۔۔۔واسم کے رونگٹے کھڑے کو رہے تھے۔۔۔

واسم نے حیران ہو کر باقی کاغذ اٹھائے۔۔۔اور ہر کاغذ اس کو الجھن کا شکار کر گیا۔۔۔وہ فوٹو گرافر تھی۔۔۔وہ لندن سے فوٹو گرافی پڑھ رہی تھی۔۔۔اس کے ذہن میں فورا پارک میں بھاگتی لڑکی کا سراپا آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوہا کا سراپا تھا ہو با ہو۔۔۔اوہ۔۔۔اس کے ماتھے پر پسینہ آ گیا تھا۔۔۔

جبڑے ایک دوسرے میں پیوست ہو گ ئے تھے۔۔۔آنکھیں چیتے جیسی شکل اختیار کر گ ئی تھیں۔۔۔

واسم نے بے چینی سے لب کچلے۔۔۔کاغز اور رنگ کا لفافہ اٹھایا۔۔۔

اور گاڑی کا دروازہ بند کر دیا۔۔۔لان میں پڑے میز پر ساری چیزیں رکھی اور اوپر سوہا کے کمرے کی طرف

گیا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

سوہا کے کمرے میں آج کوئی نہیں تھا۔۔اس نے جلدی سے ارد گرد نظر دوڑائی بیڈ کی ایک طرف میز پر اس کا لیپ ٹاپ پڑا تھا۔۔

**************;*

سوہا۔۔آپی۔۔واسم بھائی سے بات کریں ذرا۔۔میرب اپنا فون سوہا کو پکڑاتے ہوئے بولی۔۔۔

وہ جو دروازہ کھلنے پر مسکرا کر تھوڑا سا سیدھا ہوئی تھی ایک دم میرب کے آنے پر حیران ہو کر اسے دیکھا۔۔اور فون پکڑتے ہوئے پریشان سی بھی ہو گئی تھی۔۔۔

کہاں ہیں وہ۔۔۔سوہا نے پریشان سی شکل بنا کر پوچھا۔۔۔

باہر لان میں ہیں۔۔میں ان کو بلانے ہی گئی تھی کہ آجائیں۔۔۔کہتے جا کر پہلے سوہا سے بات کرواؤ میری۔۔۔میرب بھی تھوڑی الجھی ہوئی سی تھی۔۔۔

جی۔۔۔سوہا نے فون کان کو لگا کر مدھر سی آواز میں کہا۔۔۔

اپنے لیپ ٹاپ کا پاسورڈ بتانا ذرا۔۔۔بارعب کھردرا سا لہجہ تھا واسم کا۔۔

کیوں کیا۔۔۔سوہا نے ناسمجھی کی حالت میں ابھی دو لفظ ہی منہ سے نکالے تھے۔۔۔

جتنا پوچھا اتنا کرو۔۔۔پاسورڈ بتاؤ۔۔۔دانت پیس کر غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔

جی۔۔۔آپکا نام ہی ہے۔۔سوہا نے عجیب ناسمجھی کے لہجے میں کہا۔۔اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اب کیا ہونے والا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فون ایک دم سے بند ہوا تھا۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں آتے ہیں وہ۔۔۔میرب نے مسکرا کر کہا اور کمرے سے چلی گ ئی۔۔۔۔

جبکہ وہ الجھی سی بیٹھی تھی۔۔۔کیا کوئی کام ہی ہو گا ان کو۔۔۔اپنے دل کو سمجھا رہی تھی وہ۔۔۔

****

واسم کی انگلیاں ٹچ پیڈ پر تیزی سے گھوم رہی تھیں۔۔۔سارے فولڈر سب کچھ چھان مارا۔۔۔

پھر اچانک۔۔۔کچھ ذہن میں آتے ہی اس نے سیٹنگ اوپشن میں جا کر فولڈر کو ان ہائیڈ اوپشن پر کیا۔۔۔

جیسے ہی یہ کیا ایک واسم کے نام کا فولڈر منظرے عام پر تھا۔۔۔

واسم نے جلدی سے فولڈر کھولا تھا۔۔۔

اور پھر ایک دم سے اس نے خود کو زور سے کرسی کی پشت سے ٹکرایا تھا۔۔۔

اس کی آنکھوں سے خون ٹپکنے لگا تھا۔۔۔اس کی فلیٹ کی مختلف تصاویر تھیں کسی میں وہ سگریٹ پی رہا تھا۔۔۔کسی میں ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔کولڈرنک پی رہا تھا۔۔اسی فولڈر میں ایک ریکارڈنگ بھی پڑی تھی۔۔۔اس نے ریکارڈنگ آن کی۔۔۔

وہ اس کی اور کیرن کی گفتگو تھی۔۔۔

واسم کی گردن پر پسینہ رنگینے لگا تھا۔۔۔

****

دروازے کھلنے کی آواز پر سوہا جو ٹیک لگا کر بیٹھی تھی ایک دم سے سید ھی ہوئی تھی۔۔۔گھڑی پر نظر پڑی تو چار بج رہے تھے۔۔۔وہ کب سے واسم کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم اندر آیا تھا۔۔۔شیروانی کا اوپر والا حصہ بازو میں لٹک رہا تھا۔۔۔ہاتھ میں سوہا کا لیپ ٹاپ اور کچھ کاغز تھے۔۔۔بال بکھرے ہوئے تھے۔۔۔ماتھے پر بل تھے۔۔۔جبڑے آپس میں پیوست تھے۔۔۔

اس نے ساری چیزیں ایک طرف بیڈ پر رکھی تھیں۔۔۔اور خود بھی سوہا کے بلکل سامنے بیٹھا تھا۔۔۔

سوہا اس کے حالت سے یکسر انجان تھی۔۔۔وہ نظریں گرائے آنے والے طوفان سے بلکل بے خبر تھی۔۔۔

واسم نے سگریٹ جلایا تھا۔۔۔دماغ میں ہتھوڑے لگ رہے تھے۔۔۔

واسم نے سگریٹ منہ میں دبا کر اب لیپ ٹاپ سے وہ فولڈر کھولا۔۔۔اور کاغزات کھولے۔۔۔اور اپنے اور سوہا کے درمیان میں رکھے۔۔۔

سوہا نے چونک کر دیکھا تھا۔۔۔اور پھر جیسے رگوں سے خون خشک ہوا تھا۔۔۔رنگ زرد ہو گیا تھا۔۔دل کانپ گیا تھا۔۔۔آنکھوں کے آگے ایک دم سے جیسے اندھیرا ہی چھا گیا تھا۔۔۔

یہ۔۔ تمھارے ہیں۔۔۔بھاری غراہٹ تھی۔۔۔۔

مکمل خاموشی۔۔۔اس کی تو آواز ہی گلے میں پھنس گ ئی تھی۔۔

میں پوچھ رہا ہوں کچھ تم سے۔۔۔وہ اتنی زور سے دھاڑا تھا۔۔کہ سوہا کانپ گ ئی تھی۔۔۔

جی۔۔۔گھٹی سی آواز نکلی۔۔۔

اب جو میں پوچھوں گا وہ سچ سچ بتانا ہے۔۔۔چیزیں ہاتھ مار کر ایک طرف کی۔۔لیپ ٹاپ لڑھکتا ہوا ایک طرف گیا۔۔۔

میری تصویریں بنانے والی اور مجھے بلیک میل کرنے والی فون پر۔۔وہ لڑکی تم تھی۔۔ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا۔۔۔کانپنے لگی تھی۔۔۔اُفف خدایا یہ کیا ہو گیا۔۔۔دماغ شل ہو گیا تھا۔

بولو۔۔۔واسم نے آنکھوں سے آگ نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

سوہا پھر بھی چپ بیٹھی تھی۔۔۔واسم کا طیش سے برا حال ہو گیا تھا۔۔۔اسے وہ ناٹک کرتی ہوئی زہر لگ رہی تھی۔۔

جلتی سگریٹ ایک دم سوہا کے ہاتھیلی پر رکھ کر اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔۔۔

سوہا کی گھٹی سی چیخ نکلی تھی۔۔۔آنکھیں ابل کر جیسے باہر کو آگ ئی تھیں۔۔۔واسم نے منہ پر اتنی زور سے ہاتھ رکھا تھا کہ اس کی نتھ کھل کے ہونٹ میں پیوست ہو گ ئی تھی۔۔۔

اب صرف سر ہلا کر بتاؤ۔۔۔ہاں یا ناں۔۔۔

وہ غصے میں پاگل ہو رہا تھا۔۔۔سوہا نے اس کے ساتھ وہ سب کیا جس سے اسے نفرت تھی۔۔۔اور وہ جس لڑکی کی وجہ سے پتہ نہیں کتنے دن انگاروں پر لوٹا تھا وہ بڑے مزے سے اس کے سامنے دندناتی پھرتی تھی۔۔۔اس پر ہنستی ہو گی۔۔۔اس کو بیوقوف بناتی ہو گی۔۔۔جھوٹی محبت کا سوانگ رچا کر وہ اسے پاگل سمجھتی ہو گی۔۔۔

سوہا نے تکلیف کی شدت سے فوراً سر ہاں میں ہلایا تھا۔۔۔واسم نے ایک جھٹکے سے جلتا سگریٹ سامنے دیوار میں دے مارا۔۔۔

سوہا نے ایک دم آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔آنسو کی لڑیاں۔۔۔تیزی سے بہتی ہوئی واسم کے ہاتھوں پر گری تھیں جو اس نے سوہا کہ منہ پر رکھا ہوا تھا۔۔۔

تمہیں پتا ہے۔۔۔تم نے کیا کیا۔۔۔میرے ساتھ۔۔۔واسم چیتے جیسی آنکھیں نکال کر دیکھ رہا تھا۔۔۔وہ واسم تو نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب میرے سامنے میری ہی زندگی کا اہم رکن بن کر بیٹھی ہو۔۔۔ جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے منہ پر سے اٹھایا۔۔۔

سوہا بری طرح رو دی تھی۔۔۔ جلنے کی تکلیف ہی اتنی تھی۔۔

رونا بند کرو۔۔۔ بند کرو یہ ناٹک۔۔۔ واسم کو اور غصہ آ گیا تھا۔۔۔

کیوں کیا ایسا تم نے بولو۔۔۔ کیوں کیا۔۔۔ واسم کی رونے جیسی شکل ہو گ ئی تھی۔۔ اپنے ہی ہاتھ کا مکا بنا کر ساتھ پڑے ٹیبل پر مارا تھا۔۔۔

مجھے۔۔ مجھے غلط فہمی۔۔ سوہا کی آواز نہیں نکل رہی تھی

غلط فہمی۔۔۔ واسم نے درد سے بھرا قہقہ لگایا تھا۔۔۔

تم نے میری زنگی برباد کر دی۔۔۔ میں اتنی اذیت میں رہا۔۔۔ جس لڑکی کو میں چاہتا تھا تم نے اسے مجھ سے بدگمان کیا۔۔

میرا ہر اندازہ غلط تمھارے لیے۔۔۔ ہر اندازہ۔۔۔ واسم پھر سے اسکے قریب آیا تھا۔۔۔ لیکن پھر ہاتھ بھینچ لیا۔۔۔

اس خوبصورت چہرے میں چھپی ڈائ ن ہو تم۔۔ واپس پلٹ کر سوہا کا منہ اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔۔۔ اور دانت پیستے ہوئے ناگواری سے کہا۔۔۔

میں ایک پل کے لیے بھی تمہیں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ اپنی زندگی میں۔۔۔ ایک دم سے اس کے منہ کو چھوڑ کر پیچھے ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی وقت نکلو میرے کمرے سے باہر۔۔انگلی کے اشارے سے اب سوہا کو اٹھنے کے لیے کہہ رہا تھا۔۔دماغ کی پھر کی گھومی پڑی تھی۔۔۔

واسم۔۔واسم۔۔میری بات سنیں۔۔سوہا روئے جا رہی تھی۔۔وہ اسے بازو سے گھسیٹ رہا تھا۔۔۔

پھر اچانک رک گیا۔۔اور گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے نچلے ہونٹ کو زبان میں دبا کر کچھ سوچا۔۔ماتھے کے بل ہنوز قائم تھے۔۔۔

نہ۔نہیں۔۔۔تم پتہ ہے کیا کروگی۔۔۔پاگلوں کی طرح اس کے پاس آیا۔۔اور غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔

تم کل۔۔۔ولیمے کے بعد۔۔جب سب ہوں گے۔۔نشا بھی۔۔۔جب سب مہمان چلے جائیں گے۔۔۔تم سب کو بتاؤ گی سب کچھ۔۔۔سب کچھ۔۔۔اور یہ جو ریکارڈنگ کی ہے تم نے میری اور کیرن کی یہ بھی تم سناؤ گی سب کو۔۔۔بھاری آواز میں وہ ٹھہر ٹھہر کر دانت پیستا ہوا کہہ رہا تھا۔۔۔

اور پھر میں سب کے سامنے تمہیں طلاق دوں گا۔۔۔اگلی بات غرانے کے انداز میں کہی۔۔۔

سوہا کے پیروں کے نیچے سے جیسے زمین نکل گئی تھی۔۔۔اس نے تڑپ کر واسم کی طرف دیکھا۔۔۔

واسم۔۔۔وہ ایک دم جیسے ساکن ہو گئی تھی۔۔۔

۔۔۔پلیز۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے معاف کردیں۔۔یہ سب۔۔یہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا میں نے۔۔۔سوہا ایک دم جیسے اس کی بات کو زیر لب دھرا کر ہوش میں آگئی تھی۔۔۔

شٹ۔۔اپ۔۔۔شٹ اپ۔۔۔آواز نہ آئے تمھاری۔تمہیں تو کل تک میں مرنے بھی نہیں دوں گا۔۔۔

واسم نے غصے سے اسے خود سے الگ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے نشانے۔۔۔عون چچانے مجھے زانی کہا۔۔۔صرف تمھاری وجہ سے۔۔۔واسم نے روہانسی آواز میں سر کو پکڑا تھا۔۔۔

واسم پلیز۔۔۔پلیز معاف کر دیں۔۔سوہا پاگلوں کہ طرح ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔۔۔اس نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا واسم کے سامنے سب کھل جائے گا۔۔۔

اور اگر میں اپنے طریقے سے تم تک پہنچ گیا تو میں جو تمھارا حشر کروں گی وہ دنیا دیکھے گی۔۔۔واسم کے کہے ہوئے الفاظ اسے یاد آگ ئے تھے۔۔۔

تمہیں۔۔تب۔۔۔مجھ پر ترس آیا تھا بولو۔۔۔بولو۔۔۔۔میں ایک پل ایک لمحے کے لیے بھی نہیں بھولا تھا تمہیں۔۔۔اور کتنا پاگل ہوں تم میرے آس پاس جھوٹی محبت لٹاتی پھر رہی تھی۔۔۔واسم نے حقارت سے دیکھا اس کو۔۔۔

پلیز واسم میں آپ سے سچی محبت کرتی ہوں۔۔۔سوہا چیخنے کے انداز میں بولی۔۔۔

تم نے ایک دفعہ بھی میری ازیت کے بارے میں سوچا تھا کیا۔۔۔

اور میرے سامنے اب یہ ناٹک نہیں چلے گا۔۔۔میں تمھارا اصل چہرہ دیکھ چکا ہوں۔۔۔سوہا نے پاس آکر جو ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔واسم نے جھٹکے سے الگ کیا تھا۔۔۔

ہٹو یہاں سے اب۔۔۔واسم سامنے پڑے صوفے پر ڈھے سا گیا تھا۔۔۔آنکھیں بند کیے وہ صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔۔۔آنکھوں کے کونوں سے آنسو نکلے تھے۔۔نشا اس سے بہت دور جا چکی تھی۔۔۔اب سچائی معلوم ہونے پر بھی وہ اسے کبھی نہیں پا سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا وہیں زمین پر بیٹھتی چلی گئی تھی۔۔ بار بار ہتھیلی پر پھونکیں مار رہی تھی۔۔ مہندی سے بھری ہتھیلی میں جلنے کا نشان سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

صبح کی روشنی پھیلنے لگی تھی۔۔۔۔۔اور سوہا کے اندر اندھیرا چھا گیا تھا۔۔

****

یہ کیا ہوا ہے۔۔۔ عشرت نے اس کے ہونٹ پر نشان دیکھ کر پریشانی سے پوچھا۔۔۔

سوہا نے گھبرا کر سامنے بیٹھے واسم کو دیکھا تھا۔۔۔ جس نے خونخوار نظروں سے ایسے گھورا تھا جیسے ابھی کچا چبا جائے گا۔۔۔

مما۔۔ واسم کا انتظار کرتے کرتے ایسے ہی سو گئی۔ نوز رنگ کا نشان پڑ گیا۔۔۔اس نے خجل ہوتے ہوئے جھوٹ بولا۔۔۔

تقریباً دوپہر دو بجے کے قریب واسم سو کر اٹھا تھا۔۔۔ وہ کمرے میں روتی رہی تھی زمین پر بیٹھی اور وہ صوفے پر بیٹھا بیٹھا سو گیا تھا۔۔۔

پھر اٹھ کر کپڑے بدل کر وہ بیڈ پر بیٹھی اسے دیکھتی رہی تھی۔۔۔

صوفے پر وہ اب باقاعدہ لیٹ گیا تھا۔۔۔اور گہری نیند میں تھا۔۔۔اب وہ آغا جان کی کال پر اٹھا تھا۔۔۔اور عشرت کمرے میں ناشتہ لے کر آئی تھی۔۔۔

بیٹا احتیاط کرتے ہیں نہ۔۔۔ دیکھو تو کیسے پڑا ہے نشان۔۔۔ اچھا چار بجے تک پارلر کے لیے نکلنا ہے میں جا کر مہمان دیکھتی ہوں۔۔۔ عشرت اٹھ کر باہر چلی گئی تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم۔۔۔آپ میری بات تو سن لیں ایک دفعہ۔۔۔سوہانے کافی دیر لب کچلنے کے بعد ڈرتے ہوئے واسم کی طرف دیکھا۔۔۔

جو سپاٹ چہرہ سوجی آنکھیں لے ناشتہ زہر مار کر رہا تھا۔۔

وہ تیزی سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔۔۔۔

سوہا کا ہاتھ ہوا میں ہی رہ گیا جو اس نے واسم سے بات کرنے کے لیے اٹھایا۔۔۔تھا۔۔۔

تو پھر۔۔۔سوہا واسم۔۔۔۔آج شام۔۔۔تمھاری محبت کی آخری شام ہے۔۔۔کتنی بڑی بیوقوفی کی تھی یہ سزا تو بنتی تھی۔۔۔میری۔۔۔آنکھ سے آنسو پھر سے رواں تھے۔۔۔

****

اپنے کہنے کے مطابق واسم سارے خاندان کو ولیمے کے بعد ایک کمرے میں اکٹھا کر چکا تھا۔۔۔اور سوہا اب ولیمے کے بڑے سے سنہری فارک میں مجرم بنی کٹہرے میں کھڑی تھی۔۔۔سب لوگ حیران کم پریشان زیادہ تھے۔۔۔

سوہا آپ سب سے کچھ کہنا چاہتی۔۔۔اور سنانا چاہتی۔۔۔اور اس سب کے بعد میں اپنا فیصلہ سناؤں گا۔۔۔

سوہا کیا بات ہے۔۔۔آغا جان نے روتی ہوئی سوہا کو دیکھ کر پریشان ہو کر کہا۔۔

واسم کیا بات ہے ایسی۔۔۔آغا جان نے اب واسم کی طرف دیکھا جو غصے میں بھرا کھڑا تھا۔۔۔

19

Posted On Kitab Nagri

سوہا بولو۔۔۔بتاؤ سب کو۔۔واسم نے پاس آکر دھاڑنے کہ انداز میں کہا۔۔۔آواز اتنی اونچی تھی کہ سب دہل گ ئے تھے۔۔۔

سوہا کیا ہے ایسا واسم کیوں کر رہا اسطرح۔۔۔بولو۔۔۔بیٹا۔۔۔عشرت زرد رنگ لیے اب سوہا کی طرف آئی تھی۔۔۔

واسم کو بدنام کرنے والی اور اس کی غلط تصویریں بنا کر آپ سب کو بھیجنے والی میں ہوں۔۔۔سوہا نے جیسے دھماکا ہی کیا تھا سب کے منہ کھولے کے کھولے رہ گ ئے تھے۔۔۔

آغا جان ایک دم سے اپنی جگہ سے اٹھے تھے۔۔۔باقی سب کے عشرت سمیت منہ پر تھے۔۔۔

مجھ سے یہ سب غلط فہمی میں ہوا تھا۔۔۔میں نے جان بوجھ کر کچھ بھی نہیں کیا تھا۔۔۔وہ روہانسی ہو کر چیخنے کے انداز میں بولی تھی۔۔۔اور نیچے بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔

سارا فنگشن اس نے سکتے کے عالم میں گزارا تھا۔۔۔سب لوگ بار بار اس سے پوچھتے رہے کیا ہوا ہے۔۔۔سب کو طبیعت کا بہانا کر کے ٹالتی رہی تھی۔۔۔واسم ایک پل کے لیے بھی فنگشن میں اس کے ساتھ آکر نہیں بیٹھا تھا۔۔۔

بس چپ۔۔۔۔واسم نے زور سے دھاڑ کر سوہا کو چپ کروایا تھا۔۔۔سب لوگ سہم گ ئے تھے۔۔۔

اب آپ لوگ یہ ریکارڈنگ سنیں۔۔۔اس نے سپیکر آن ک ئے تھے۔۔۔اور ریکارڈنگ سنتے ہوئے سب کی گردنیں جھک گ ئی تھیں۔۔۔

یہ ریکارڈنگ بھی اس دفعہ ان محترمہ نے ہی کی تھی

یہ سب کیا ہے۔۔۔آغا جان نا یقینی کے عالم میں واسم کے پاس آگ ئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی سب سچ ہے۔۔۔یہ۔۔۔یہ جو لڑکی آپ لوگوں کے سامنے کھڑی ہے معصوم شکل لے کر یہ میری خوشیوں کی قاتل ہے۔۔۔واسم نے سوہا کی طرف انگلی کر کے چیخنے کے انداز میں کہا۔۔

یہ سب

سچ جاننے کے بعد میں اسے ایک منٹ کے لیے بھی اپنی زندگی میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے خونخوار نظروں سے سوہا کی طرف دیکھا جو ساکت بیٹھی اب اپنی محبت کا جنازہ نکلتے دیکھنے کے لیے تیار بیٹھی تھی۔۔۔اس نے دھیرے سے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

میں واسم زوجیج۔۔اپنے پورے ہوش و حواس میں۔۔۔۔۔

میں واسم زوجیج اپنے پورے ہوش و حواس میں۔۔۔ایک ناگوار نظر گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی سوہا پر ڈال کر واسم اونچی آواز میں گویا ہوا تھا۔۔۔

سب لوگوں نے حیران ہو کر پھٹی پھٹی آنکھوں سے واسم کو دیکھا۔۔

سوہا نے اپنی آنکھوں کو پوری قوت سے بند کیا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کے واسم اگلے الفاظ ادا کرتا آغا جان کا ہاتھ اٹھا تھا اور ایک زناٹے دار تھپڑ واسم کے منہ پر تھا۔۔۔

آغا جان ایک دم سے جیسے کسی تکلیف کے زیر اثر نیچے کو جھکے تھے۔۔۔واسم جو ان کے تھپڑ پر ساکن ہوا تھا ایک دم سے حرکت میں آیا تھا۔۔۔اور آغا جان کو نیچے گرنے سے پہلے باہوں بھر چکا تھا۔۔۔

سب لوگ اپنی اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کی طرف بھاگے تھے۔۔۔

****

تم اتنی بڑی بیوقوفی کیسے کر سکتی ہو۔۔۔عشرت سوہا کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بلکل خاموش ساکن بیٹھی تھی۔۔۔آنکھیں کسی غیر مرئی نقطے پر مرکوز کیے۔۔۔بال بکھرے ہوئے۔۔۔ گال پر اور ہونٹ پر نشان تھا۔۔۔آنکھوں میں پانی تھا۔۔۔دھلا ہوا چہرہ پر سفید جیسے کسی مردہ جسم کا ہوتا۔۔۔ ہاں اس کے اور مردہ جسم میں کوئی فرق تھا بھی تو نہیں۔۔۔واسم اس کے اندر روح کی طرح تھا۔۔۔اب وہ نہیں تھا تو اس کا جسم روح کے بنا تھا۔۔۔یوں سب کچھ مل کر چھن گیا تھا۔۔۔بس اب وہ کبھی۔۔۔واپس اس کی روح بن کے اس کے اندر نہیں اترے گا۔۔۔اب کبھی نہیں ہو گا ایسا۔۔۔

سوہا۔۔۔کچھ تو بولو۔۔۔ عشرت بار بار اسے ہلا رہی تھیں۔۔

باقی سب لوگ آغا جان کو ہاسپٹل لے کر گ ئے تھے۔۔۔ان کا نروس بریک ڈاون ہوا تھا اور بی پی بہت لو ہو گیا تھا جس کی وجہ سے وہ چکر کھا کر گرے تھے۔۔۔

عشرت روئے جا رہی تھیں۔۔۔ جیسی میری قسمت تھی۔۔۔ویسی ہی میری بیٹی کی۔۔۔اس نے گال رگڑ کے صاف کیے اور سوہا کو اپنے سینے سے لگا یا تھا۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واسم۔۔۔آغا جان بلا رہے تمہیں۔۔۔زوجیج نے واسم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔

وہ ہاسپٹل میں تھے۔۔۔آغا جان اب ٹھیک تھے۔۔۔لیکن انھیں ڈسچارج نہیں کیا گیا تھا۔۔۔انھوں نے واسم کو اندر بلا یا تھا جو باہر پر سوچ اور ٹوٹے ہوئے انداز میں کھڑا تھا۔۔۔

بکھرے بال۔۔۔پریشان چہرہ۔۔۔خشک ہونٹ۔۔۔بھاری پلکوں والی ادھ کھلی آنکھیں۔۔۔وہ آہستہ سے چلتا ہوا اندر اس کمرے میں گیا تھا جہاں اب آغا جان کو شفٹ کیا گیا تھا۔۔۔

واسم۔۔۔آغا جان نے نقاہت سے اس کا نام پکارا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو آکر ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر خاموش کھڑا تھا۔۔ان کے بلانے پر نظر اٹھا کر ان کی طرف دیکھا۔۔

واسم۔۔۔وہ اسے ہاتھ کے اشارے سے پاس بلا رہے تھے۔۔۔واسم دھیرے سے چلتا ہوا ان کے پاس آیا تھا۔۔

انھوں نے اپنے کانپتے سے بوڑھے ہاتھوں میں واسم کا ہاتھ تھاما تھا۔۔

میں نے اپنی ایک خواہش تم پر تھوپی اور وہ بھی تمھارے حق میں غلط نکلی۔۔۔میں شرمندہ ہوں۔۔۔وہ بہت دھیرے دھیرے۔۔نقاہت بھری آواز میں بول رہے تھے۔۔۔

واسم نے ان کی آنکھوں سے بہتے آنسو دیکھ کر فوراً تڑپ کر ان کے آنسو پونچھے۔۔۔

آغا جان۔۔۔میری طرح آپ بھی کچھ نہیں جانتے تھے۔۔۔معافی مت مانگیں۔۔۔واسم نے گردن جھکاتے ہوئے کہا۔۔

خاموشی۔۔۔۔وہ واسم کو دیکھ رہے تھے لیکن واسم سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔۔

واسم۔۔۔پھر کچھ اور مانگوں تو دو گے۔۔۔بڑی ہمت سے وہ التجا والے انداز میں بولے تھے۔۔۔آنسو اب پھر آنکھوں کے کونوں میں تھے

یہ ہوتی بیٹی کی محبت۔۔۔انھوں نے عشرت سے بہت پیار کیا ہمیشہ لیکن وہ اس کے نصیب سے نہیں لڑ سکے تھے۔۔۔عشرت نے ضد کر کے اکبر سے شادی کی پھر اجڑ کر گھر آئی۔۔۔پھر بیٹی کی محبت میں تڑپتی رہی۔۔۔اور وہ اس کی تڑپ پر اندر سے گھلتے رہے۔۔۔پھر اب وہ بیٹی کی وجہ سے سکون میں آئی تھی۔۔۔اور آغا جان اس کے سکون میں آنے سے سکون میں آئے تھے۔۔۔لیکن اب یہ سب۔۔۔۔وہ اب مزید اپنی بیٹی کے دکھ سمیٹنے کی ہمت نہیں رکھتے تھے ان کے کمزور کندھے اب اس کے غموں کا بوجھ اٹھاتے تھک چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان۔۔واسم نے آغا جان کو محبت سے گلے لگایا تھا۔۔آغا جان سے اس کی محبت ایسی ہی تھی۔۔۔زو جیج طبیعت کے شروع سے ہی ذرا لاپروہ سے تھے۔۔۔واسم کو ہر طرح کا پیار شروع سے ہی آغا جان سے ملا تھا وہ ان کا لاڈلا تھا۔۔۔

سوہا۔۔کو طلاق مت دینا۔۔واسم کو اپنے کان کے پاس آغا جان کی نقاہت بھری آواز سنائی دی تھی۔۔۔

****

مما جان۔۔۔مجھے مما کی طرف جانا ہے۔۔۔آغا جان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی وہ اب گھر آئے ہیں۔۔۔نشا ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پھنسائے۔۔صرف کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔

صدف نے بغور جائزہ لیا تھا نشا کا اوپر سے لے کر نیچے تک۔۔۔

ہاں۔۔۔تو۔۔۔کیسے جاؤ گی۔۔۔ڈرائیور تو آج چھٹی پر ہے۔۔۔بلکل توقع کے برعکس وہ تھوڑے نرم لہجے میں بولی تھیں۔۔۔

نشا نے تھوڑی خوشگوار سی حیرت سے صدف کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

ارے پریشان نہ ہو بیٹا۔۔۔میں عادل کو کہتی ہوں وہ چھوڑ آئے گا۔۔۔بڑی محبت سے انھوں نے اپنا چشمہ نیچے کر کے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔اب وہ بڑی نفاست سے اپنے پاس پڑے موبائل کو اٹھا رہی تھیں جو سامنے ٹیبل پر پڑا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔مما میں ٹیکسی لے لیتی ہوں۔۔۔نشا نے تھوڑا جھجکتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ ان کے رویے پر حیران وپریشان تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ایسے کیسے ٹیکسی کیوں۔۔۔ایک منٹ۔۔۔انھوں بڑے لاڈ والا منہ بنا کر کہا۔۔۔اور بڑے انداز سے انگوٹھیوں سے بھرے ہاتھ کے ساتھ اپنے موبائی ل سے عادل کو کال ملائی تھی شائی د۔۔۔

ہم۔م۔م۔عادل۔۔۔بیٹے گھر آو کام ہے تم سے۔۔۔اپنی بھابھی کو ان کے میکے چھوڑ آو۔۔۔ بڑے حکمانہ انداز میں انھوں نے عادل کو کہا تھا۔۔۔

کبھی کبھی تو نشا کو لگتا تھا کہ عادل اس کی ساس کا زر خرید غلام ہے کیونکہ وہ ارسل کے بجائے اپنا ہر کام عادل سے لیتی تھیں۔۔

وہ آتا ہے ابھی۔۔۔صدف نے بڑی محبت سے دیکھا تھا نشا کو۔۔۔

نشا کا دل تو کیا کہ صاف منع کر دے ان کو۔۔۔کیونکہ ان کے گھر میں یوں کسی غیر محرم کے ساتھ۔۔آغا جان کو یہ سب بلکل پسند نہیں تھا۔لیکن پھر سوچا شادی کے بعد اب جا کر تو وہ کچھ بہتر ہوئی ہیں۔۔۔

جی۔۔۔۔نشا نے چہرے پر زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا۔۔۔

****

واسم۔۔۔رکو۔۔۔۔نشا نے گیٹ سے باہر کار نکالتے ہوئے واسم کو آواز دے کر روکا تھا۔۔۔

واسم نے کار سٹاپ کی تھی لیکن نشا کہ طرف نہیں دیکھا تھا۔۔۔

نشا ابھی گھر پہنچی تھی کچھ دیر پہلے ہی اسے نورین سے پتہ چلا تھا کہ واسم نے سوہا کو طلاق نہں دی ہے لیکن وہ اسلام آباد جا رہا ہے۔۔وہ فورا بھاگتی ہوئی آئی تھی۔۔۔وہ ابھی نکل ہی رہا تھا جب نشا نے اسے روکا تھا۔۔۔

آنکھوں پر سیاہ چشمہ لگائے۔۔۔سپاٹ چہرہ لیے وہ سوہا کی طرف دیکھے بنا اب گاڑی روک کر کھڑا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم۔۔مجھے معاف کر دو۔۔۔نشانے شرمندہ سے لہجے میں کہا تھا۔۔وہ ہاتھوں کی انگلیوں کو اپنے مخصوص انداز میں پھنسائے کھڑی تھی۔۔۔

کر دیا۔۔۔واسم نے سپاٹ لہجے میں مختصر جواب دیا تھا۔۔اب اس نے لب بھینچے ہوئے تھے۔۔۔

واسم۔۔۔سوہا۔۔ویسی نہیں جیسی تم اسے سمجھ رہے ہو۔۔۔نشانے مدھم سی آواز میں التجائی لہجے میں سر جھکا کر کہا تھا۔۔

ہاں۔۔۔وہ بلکل ویسی نہیں جیسا میں نے اسے سمجھا تھا۔۔۔ہنوز اسی لہجے میں کہا لیکن اب کی دفعہ جبڑے ایک دوسرے میں پیوست ہوگئے تھے۔۔اور ماتھے پر ناگواری کے بل تھے۔۔۔

واسم میری بات سنو۔۔۔میں تمہیں۔۔۔نشانے جھجکتے ہوئے بات شروع کی۔۔۔

واسم کو صبح سے ہر بندہ باری باری آکر یہی باتیں کر رہا تھا۔۔۔وہ اکتا گیا تھا ان باتوں سے۔۔۔وہ اب سوہا کو طلاق نہیں دے رہا تھا اب اس سے زیادہ وہ کیا کرتا۔۔نہیں اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ اسے معاف کر دے سب بھول جائے۔۔وہ اس کے دل سے اتر چکی تھی۔۔۔اس میں اب کوئی ایسی بات ہی نہیں تھی جو واسم کے دل کے کسی گوشے کو نرم کر سکتی۔۔۔

اس سب سے اب کیا ہوگا۔۔کیا تم واپس میری زندگی میں آجاؤ گی۔۔۔واسم نے اب نشا کہ طرف رخ کیا تھا۔۔۔

نشا ایک دم سے جزبز اور ساکن ہوگئی تھی۔۔۔اب آگے اس کہ زبان گنگ تھی۔۔۔مطلب واسم اس کو بھولا نہیں تھا۔۔۔وہ تو پر سکون تھی اپنا گلٹ ختم کر چکی تھی کہ واسم اب سوہا سے محبت کرنے لگا ہے لیکن واسم کی آخری بات نے اس کے اندر کی شرمندگی کو پھر سے اجاگر کر دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنا اور میرا وقت برباد مت کرو۔۔۔واسم نے اسے چپ کھڑا دیکھا۔۔۔اور گاڑی ریورس کرنا شروع کر دی وہ وہیں۔۔کھڑی تھی۔۔لیکن واسم جا چکا تھا۔۔۔

****

پیسے چاہیے۔۔۔عادل نے گاڑی کی چابی اپنی انگلی میں گھوماتے ہوئے سامنے بیٹھی صدف کی طرف دیکھا۔۔۔

ابھی کچھ دن پہلے تو دیے تھے۔۔۔صدف نے ماتھے پر بل لاتے ہوئے دانت پیس کر کہا۔۔۔

اور ضرورت ہے۔۔۔عادل نے ہنوز لاپرواہ انداز میں کہا۔۔۔

میں نے جو کہا ہے وہ تو کر نہیں رہے تم۔۔۔۔صدف نے ارد گرد نظر دوڑا کر سخت لہجے میں سامنے بیٹھے عادل کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

کر تو رہا ہوں۔۔۔وہ لفٹ ہی نہیں کراتی ہے۔۔۔عادل نے کان کھجاتے ہوئے لاپرواہی انداز میں کہا۔۔۔

تم کچھ ایسا کرو گے۔۔۔تو ہی کروائے گی لفٹ۔۔۔اس کی تعریف کرو۔۔۔اس کے آگے پیچھے پھیرو۔۔صرف دانت پیستے ہوئے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔

وہ عادل کو گھور رہی تھیں۔۔۔اور وہ ہنوز لاپرواہ انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔اور ٹانگ ہر ٹانگ رکھے ایک ٹانگ کو زور زور سے ہلا رہا تھا۔۔۔

صدف نے غصے سے سامنے پڑی چیک بک اٹھائی تھی۔۔۔۔

****

واسم کی بات سن سکتا ہوں تو تمھاری بھی سن سکتا ہوں۔۔۔آغا جان نے نقاہت بھری آواز میں کہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کو گھر آئے اور واسم کو اسلام آباد گ ئے آج ہفتہ ہو چکا تھا۔۔آج بہت ہمت کر کے اور بہت سوچنے کے بعد انھوں نے سوہا کو اپنے کمرے میں بلایا تھا۔۔۔

وہ آج ہفتے بعد کمرے سے نکلی تھی۔۔۔آنکھوں کے نیچے حلقے تھے۔۔۔چہرہ زرد تھا۔۔۔ہونٹ خشک تھے۔۔۔اداس زندگی سے بے زار شرمندہ سی شکل تھی۔۔۔

مجھے بتاؤ۔۔۔کیا تھا یہ سب۔۔۔آغا جان تھوڑی نرمی سے اسے پوچھ رہے تھے۔۔کیونکہ اس کی حالت زاران کو نظر آ ہی رہی تھی۔۔آغا جان کے دل میں یہ بات بھی تھی کہ انھوں نے تو زبردستی اس کی واسم سے شادی کی تھی۔۔۔تو یہ سب کیا ہے اس نے یہ کیوں کیا تھا۔۔۔

بتاؤ مجھے۔۔۔وہ اب پھر سے اسے کہہ رہے تھے۔۔۔اور وہ ویسے ہی چپ بیٹھی تھی۔۔۔وہ دل میں لفظوں کو ترتیب دے رہی تھی۔۔دماغ تو ایسے شل تھا کہ کچھ بھی نہیں سمجھ آ رہا تھا۔۔کہ کیا بات کرے اپنی صفائی میں کیا کہے

۔۔۔

آغا۔۔جان۔۔۔بہت ہی گھٹی ہوئی اور دور سے آتی ہوئی آواز تھی۔۔۔

میں نے جان بوجھ کر کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔آنسو پھر سے بہہ نکلے تھے۔۔۔

مجھے ان کے بارے میں غلط فہمی ہوئی تھی۔۔۔میں بس صرف سب کو ان کی حقیقت سے آگاہ کرنا چاہتی تھی۔۔

سوہا۔۔نا ہر کسی کے معاملے میں ٹانگیں پھنسایا کرو یہ دنیا ہے اس میں ہر طرح کے لوگ ہوتے تم نے سب کو سدھارنے کا ٹھیکا نہیں اٹھایا۔۔اکبر کی کہی ہوئی باتیں اس کے ذہن میں گونج رہی تھیں۔۔۔کتنا صیح کہتے تھے آپ بابا۔۔۔وہ آج اپنی نادانی پر رو رہی تھی۔۔۔جس کی وجہ سے اس سے وہ شخص دور ہوا تھا جس کو اس نے پوری دنیا سے زیادہ چاہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن یہ سب غلط تھا۔۔۔جو تم نے کیا۔۔۔تم نے دیکھا تمھاری اس حرکت نے اس کی زندگی کو کیا سے کیا کر دیا تھا۔۔۔آغا جان مدھم سی آواز اور ٹھہرے ہوئے لہجے میں سوہا کو سمجھا رہے تھے۔۔

میں اسے اپنا غرور کہتا تھا اور میں بھی اس پر شک کر بیٹھا تھا۔۔۔وہ شرمندہ سے لہجے میں بولے تھے۔۔۔

آغا جان۔۔۔مجھے معاف کر دیں۔۔۔تب۔۔۔مجھے ان سب باتوں کا اندازہ نہیں تھا۔۔۔وہ اپنے ہاتھوں میں منہ دے کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

میں تو تمہیں معاف کر دوں گا میں تمھارا نانا ہوں۔۔۔میرے خون کی اولاد ہو تم۔۔۔لیکن کیا وہ معاف کرے گا۔۔۔آغا جان کے لہجے میں دکھ تھا درد تھا۔۔۔

مجھے ہر سزا منظور ہے۔۔۔اپنی گالوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے سوہا نے کہا۔۔۔

وہ تو دے رہے تھا سزا۔۔۔کیا وہ منظور تھی۔۔۔گھٹی سی آواز میں آغا جان نے کہا اور اپنے چشمے کی اوٹ سے سوہا کے چہرے کو غور سے دیکھا۔۔۔جو ایک دم سے زرد پڑا تھا۔۔۔

بولو۔۔۔اگر تم چاہتی ہو تو میں نے اسے زبردستی روک رکھا ہے۔۔۔تم سے پوچھنا تھا بس اگر تم چاہتی ہو علیحدگی تو۔۔۔آغا جان نے دو ٹوک انداز میں اس سے بات کی۔۔۔

آپ کیا چاہتے ہیں۔۔۔گھٹی سی آواز میں تھوک نگل کر سوہا نے کہا۔۔۔جب کے جسم کے اندر دل لرز رہا تھا۔۔۔

یہ میری نہیں تمھاری زندگی ہے۔۔۔میں نے اپنے بہت سے فیصلے غلط ہوتے دیکھیں ہیں۔۔۔وہ دکھ سے دھیرے لہجے میں بولے۔۔۔

بولو۔۔۔کیا ہونا چاہتی ہو الگ واسم سے۔۔۔۔۔۔کیا وہ طلاق دے دے تمہیں۔۔۔انھوں نے آج اسی بوجھ سے آزاد ہونے کے لیے اسے بلایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بلکل خاموش بیٹھی تھی۔۔۔دل تڑپنے لگا تھا۔۔۔دن رات واسم کو سوچا تھا۔۔۔ہر پل اسے چاہا تھا۔۔۔وہ اس کی زندگی میں آنے والا اس کے دل میں آنے والا اس کی روح بن جانے والا پہلا شخص تھا۔۔۔اس سے الگ ہونا خود اپنی روح کو نوچ کر اپنے جسم سے نکلانے کے مترادف تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔میں نہیں چاہتی۔۔۔وہ سپاٹ سے لیکن پر زم لہجے میں کہتی ہوئی وہاں سے اٹھی تھی۔۔۔اور تیزی سے آغا جان کے کمرے سے نکل گ ئی تھی۔۔۔

****

کومیل بھائی میں نہیں آنا چاہتا۔۔۔چڑ کر فون کی سائیڈ بدل کر دوسرے کان سے لگایا۔۔۔بے زار سی شکل بنا کر ٹائی کی ناٹ کو گلے سے ڈھیلا کیا تھا۔۔۔

آنکھیں۔۔۔تھکی سی چہرہ تھکا سا۔۔۔ مخصوص انداز میں بکھرے سے بال۔۔۔

آغا جان بلا رہے ہیں بس ایک دفعہ آکر بات سن لے۔۔۔کومیل نے پھر منت والے لہجے میں کہا۔۔۔

عشرت بہت بیمار ہو گ ئی تھی سوہا کو لے کر۔۔۔دو ہفتے ہو گ ئے سب واسم کی منتیں کر رہے تھے۔۔۔کہ وہ گھر آئے۔۔۔لیکن وہ تھا کہ بس ایک ہی بات کرتا تھا۔۔۔وہ نہیں آنا چاہتا ہے۔۔۔

کومیل بھائی آپ لوگ مجھے میری مرضی سے جینے دیں گے۔۔۔جبڑے بھینچ کے ماتھے پر ناگواری کے بل ڈال کر کہا۔۔۔

یار پلیز۔۔۔مما کا بھی رو رو کر بہت برا حال ہے۔۔۔عشرت پھپھو کا بخار نہیں اتر رہا۔۔۔آغا جان ان کے لیے بہت پریشان ہیں۔۔۔کومیل اس کا بڑا بھائی کم اس کا دوست زیادہ تھا۔۔۔ہر معاملے میں کا ساتھ دیتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار پھپھو کا تو کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔آجا یار اب تو تھک گئے ہیں منتیں کر کر کے۔۔کومیل نے بے زاری سے کہا۔۔

قصور تو صرف میرا ہی ہے یار۔۔۔واسم نے مدھم سی آواز میں بجھے ہوئے لہجے میں کہا۔۔۔

پلیز۔۔۔کومیل نے التجا والے انداز میں کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔واسم نے گہری سانس لے کر کہا۔۔۔

****

آئو۔۔۔آئو۔۔۔رکو مت۔۔۔واسم جیسے ہی آغا جان کے کمرے میں داخل ہوا تو سامنے سوہا کو دیکھ کر رک گیا تھا۔۔۔

وہ سر جھکائے بیٹھی تھی دو ہفتوں میں ہی کمزور اور بیمار سی لگ رہی تھی۔۔۔واسم کے ماتھے پر ناگواری کے بل آ گئے تھے۔۔۔

وہ صوفے کہ دوسرے کونے میں آکر بیٹھا تھا۔۔۔خونخوار نظر سوہا پر ڈالی تھی۔۔۔

جیسے ہی واسم کمرے میں داخل ہوا تو ساتھ ہی اس ظالم کی خوشبو بھی پورے کمرے میں پھیل گئی تھی۔۔۔سوہا نے ایک دم سے آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔ہتھیلی کے زخم پر پھر سے جلن ہونے لگی تھی۔۔۔

واسم۔۔۔میں جو بھی کہنے جا رہا ہوں۔۔۔بنا بولے سنو گے تم آغا جان نے ٹھہرے سے مگر اپنے مخصوص بارعب لہجے میں کہا۔۔۔

دیکھو جو بھی ہوا۔۔۔وہ سب کی غلط فہمی تھی۔۔۔سوہا کی بھی۔۔۔آغا جان نے بہت پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔وہ بار بار چپ سے ہو رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آغاجان اس کی غلط فہمی نہیں تھی۔۔۔اس نے جان بوجھ کر۔واسم نے طیش میں آکر سوہا کی طرف کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔

واسم نے ایک دم سے اونچی آواز میں کہا سوہا نے کانپ کر پھر سے آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔۔

واسم میری بات پوری نہیں ہوئی ابھی۔۔۔آغاجان بھی اسی انداز میں دھاڑے اور غصیلی آنکھوں سے واسم کی طرف دیکھا۔۔

سوہا نے یہ سب کچھ اپنی غلط فہمی میں کیا۔۔۔اس کو بھی غلط لگا تھا جیسے ہم سب کو لگا تھا۔۔۔تصویریں دیکھ کر۔۔ لیکن جب اس کو حقیقت کا پتا لگا۔۔۔آغاجان اب ذرا سختی سے واسم کو سمجھا رہے تھے۔۔۔

تو تب بھی یہ چپ رہی مجھ سے جھوٹ بولتی رہی۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا لیکن اس دفعہ آواز آغاجان کے ڈر کی وجہ سے تھوڑی مدھم ہی تھی۔۔۔

۔۔محبت کرتی تمہیں۔۔آغاجان نے غم اور غصے کے ملے جلے تاثر میں کہا اور بے جان سی بیٹھی سوہا پر ایک نظر ڈالی۔۔۔

ہنہ۔۔۔محبت۔۔آغاجان آپ اس کو نہیں جانتے میں نے اسے سنا ہے جب یہ کال کرتی تھی مجھے۔۔۔یہ چاہتی تھی میری نشا سے شادی نہ ہو اور پھر نشا کو بھی میرے لیے اتنا متنفر کر دیا کہ اس نے زبردستی میری شادی اس سے کروادی۔۔۔واسم پھر غصے میں اونچی بول رہا تھا۔۔۔

نشا کا جو درد اتنے عرصے میں دھندلا ہوا تھا۔۔۔سوہا کی محبت سے اب پھر سے وہ نئے سرے سے گہرا ہوا تھا۔۔۔

واسم۔۔۔آغاجان نے گھور کر دیکھتے ہوئے واسم کو چپ کروایا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ سوہا پھر سے رونے لگی تھی۔۔۔واسم کی بے رخی اور نفرت دل کاٹ رہی تھی۔۔۔

سوہا جاؤ تم کمرے میں۔۔۔آغا جان نے اسے روتے دیکھ کر نرم آواز میں کہا۔۔۔

رکو۔۔۔کہاں بھلا۔۔۔واسم کے کمرے میں۔۔۔آ رہا یہ بھی۔۔۔سوہا مریل سے قدم اٹھاتی ابھی دروازے تک پہنچی تھی جب پیچھے سے آغا جان نے بارعب آواز میں کہا۔۔

آغا جان۔۔واسم نے تڑپ کر آغا جان کی طرف دیکھا۔۔

سوہا آہستہ سے دروازہ کھولتی ہوئی کمرے سے چلی گ ئی۔۔۔

بس اب اور کچھ نہیں۔۔۔سوہا کے لیے ایک ڈرائی یور کا انتظام کروا اسلام آباد میں۔۔۔گاڑی میں بھیج دیتا ہوں اس کے ساتھ۔۔اب کمرے میں جاؤ وہ انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔آغا جان نے دوٹوک الفاظ میں غصے سے بات کی۔۔۔

وہ اگر ضدی اور ہٹ دھرم تھا۔۔۔تو وہ بھی اس کے دادا تھے۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہے یہ۔۔۔ارسل نے گفٹ پیک کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے سوالیہ نظروں سے پوچھا۔۔۔

کھول کر دیکھیں۔۔۔نشا نے مسکراہٹ دبا کر لجائی سی شکل میں کہا۔۔۔

ارے کس لیے بر تھ ڈے تو نہیں ہے میری۔۔۔ارسل نے حیران سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

ہم۔م۔م۔کچھ سپیشل ہے۔۔۔نشا نے شرارت سے نچلے ہونٹ کا کونا دانتوں میں دبایا۔۔۔

اچھا۔۔۔ارسل نے ہونٹ باہر نکال کر پر شوق نظروں سے گفٹ کو دیکھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔م۔۔۔۔ابھی دیکھتے ہیں جی۔۔۔کیا ہے جی۔۔ارسل نے گفٹ کھولنا شروع کیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نشا کی آنکھوں کے کونے خوشی کے آنسوؤں سے گیلے ہو رہے تھے۔۔۔

گفٹ میں ایک وائٹ کلر کا چھوٹا سا بے بی کھلونا تھا جس کی شرٹ پر لکھا تھا ہیلو ڈیڈی۔۔۔۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔ارسل کا جاندار قہقہہ فضا میں گونجا تھا۔۔۔سچ ہے کیا۔۔۔ارسل کا چہرہ بے یقینی اور خوشگوار حیرت کے ملے جلے اثرات میں کھولا ہوا تھا۔۔۔

نشا نے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپا کر۔۔۔سر ہاں میں ہلایا۔۔۔

کیسے۔۔۔اوہ میرا مطلب کس کے ساتھ گئی تھی۔۔۔چیک اپ کے لیے۔۔۔

مما کے ساتھ۔۔۔نشا کا چہرہ خوشی سے کھل رہا تھا۔۔۔

پھر یہ تو سلیبریٹ کرنا چاہیے۔۔۔ارسل نے شرارت سے اسے قریب کیا تھا۔۔۔

چھوڑیں۔۔۔پہلے۔۔مما جان کو تو بتا کر آئیں۔۔۔میں آپکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔نشا نے کمر سے اس کے ہاتھوں کی گرفت کھولتے ہوئے خفگی سے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتا دیتے ہیں بتا دیتے ہیں۔۔۔جلدی بھی کیا ہے۔۔۔ارسل نے مسکراتے ہوئے اپنا سر نشا کے سر سے جوڑا تھا۔۔۔

ناراض ہو جائیں گی آپکی مما جان۔۔۔نشا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم۔م۔م۔میری مما جان۔۔غور کر لو اپنے لفظوں پر۔۔۔ارسل نے شرارت سے کہا۔۔۔

چلو پھر چلتے ہیں۔۔۔پہلے ایک کیک لے کر آتے ہیں وہ مما سے کٹوائیں گے۔۔۔ارسل نے پرجوش ہو کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نشااس کی خوشی دیکھ دیکھ کر ہی خوش تھی۔۔۔

****

مما کیسی طبیعت ہے اب۔۔۔کمرے میں داخل ہو کر سوہا نے بیڈ پر لیٹی عشرت کو دیکھ کر کہا۔۔۔

آغا جان نے اسے واسم کے کمرے میں جانے کے لیے کہا تھا لیکن اسے اس دن کے بعد سے واسم کے غصے سے خوف آنے لگا تھا۔۔وہ عشرت کے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔

ہم۔۔بہت بہتر ادھر آؤ۔۔۔میرے پاس۔۔۔ عشرت نے خود کو بازوؤں کے سہارے کر بیٹھایا۔۔

واسم آیا ہے۔۔۔نقاہت بھری آواز میں کہا۔۔۔اور سوہا کے ہاتھ کو تھام لیا۔۔۔سوہا سے زیادہ غم تو ان کو لگا ہوا تھا سوہا کا۔۔۔

جی۔۔گھٹی سی آواز میں سوہا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

مان گیا۔۔۔پھیکی سی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر عشرت نے پوچھا۔۔۔

پتہ نہیں۔۔۔سوہا نے درد سے آہ بھری اور ڈبڈباتی آنکھوں کے ساتھ عشرت کو دیکھا۔۔۔

مان جائے گا۔۔انھوں نے پیار سے اس کے چہرے کو ہاتھوں میں لیا۔۔۔

سوہا۔۔۔ہم جو ہیں نہ عورتیں۔۔۔ عشرت نے پیار سے سوہا کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔۔اور اپنی بات شروع کی۔۔

ہم سوچتی ہیں کہ ہم مکمل ہیں اکیلے بھی۔۔ لیکن ایسا نہیں ہوتا۔۔۔انھوں نے خشک ہوتے ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں ہر روپ میں مرد چاہیے۔۔۔ باپ۔۔۔ بھائی۔۔ خاوند۔۔۔ بیٹا۔۔۔ان کے بنا ہم جی تو لیتے ہیں لیکن وہ زندگی بہت کٹھن ہوتی ہے۔۔۔وہ بہت پیار سے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔۔

اور وہ غور سے چھوٹی سی بچی کی طرح ان کی بات سن رہی تھی۔۔۔

مجھے دیکھ لو۔۔ تمھارے بابا کے ساتھ جب ناچاقی ہوئی ہماری شادی کو ابھی تین سال گزرے تھے۔۔۔میں اس وقت سمجھتی تھی۔۔۔مجھے اس جیسے مرد کا ساتھ بلکل نہیں چاہیے۔۔۔میں اس کی لاپرواہی سے تنگ آگئی تھی۔۔۔میں نے اپنی ضد اور انا میں تمھارے بارے میں بھی نہ سوچا۔۔۔ چھوڑ کے چلی آئی۔۔۔ باپ اور بھائی تھے انھوں نے گلے لگا لیا۔۔۔ لیکن آہستہ آہستہ احساس ہوا۔۔ عشرت کی آنکھوں میں پانی آگیا تھا۔۔

میں اب یہاں وہ حثیت نہیں رکھتی۔۔۔بھائی بھی اچھے تھے سب اچھے لیکن بہت سی باتیں ایسی ہو جاتی تھیں بھابھیوں کے حوالے سے کہ میں چھپ چھپ کر روتی تھی۔۔۔ عشرت کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔

سوہا کے آنسو بھی بند توڑ گئے تھے۔۔۔اس نے اتنے عرصے میں پہلی دفعہ اپنی ماں کو روتے دیکھا تھا۔۔

پھر میں سوچتی تھی اس سب ذلت سے تو اچھا تھا میں اکبر کی لاپرواہی کہ ساتھ جی لیتی۔۔۔پر بہت دیر ہو چکی تھی۔۔۔انھوں نے اپنے آنسو ہاتھ کی پشت سے صاف کیے۔۔۔

یہ مرد ایسے ہی ہوتے ہیں۔۔۔ان کی محبت پانے کے لیے عورت کو شادی کے بعد سو جتن بھی کرنے پڑیں تو کم ہیں۔۔۔شوہر کو بیوی سے سکون چاہیے ہوتا۔۔ ذہنی۔۔ جسمانی۔۔۔ ہر طرح کا۔۔ عشرت اب سوہا کے گالوں پر سے آنسو صاف کر رہی تھی۔۔۔

جو بیوی اس سے گلے شکوے کرتی رہے۔۔ خود ہی محبت کی طلبگار رہے۔۔اسے محبت نہ دے۔۔۔اس کا شوہر اس سے دور ہو جاتا۔۔۔وہ آہستہ آہستہ اسے وہ سب بتا رہی تھیں جو اسے خود بہت دیر سے پتا چلا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بہت پیارا رشتہ ہے۔۔ یہاں عورت کا جھکاؤ زیادہ ہو تبھی گھر بنتے۔۔۔ میں جب اکبر سے الگ ہو کر یہاں آئی تو میں نے نورین اور صائمہ کو دیکھا۔۔۔ زوجیج اور عون ان پر جتنا بھی غصہ کرتے وہ کچھ دیر لڑتیں پھر ان کے آگے پیچھے ہوتی تھیں۔۔۔ میری ماں بہت پہلے مجھے چھوڑ کر چلی گئی تھیں۔۔۔ مجھے یہ ساری باتیں کسی نے سکھائی ہی نہیں تھی کہ شوہر کا درجہ کیا ہوتا ہے۔۔۔ وہ پھر سے رو دی تھیں۔۔۔

لیکن میں تمھارے لیے زندہ ہوں۔۔۔ اپنا گھر ٹوٹنے سے بچا لو سوہا۔۔۔ تمھارا نہ تو باپ یہاں ہے اور نہ کوئی بھائی ہے۔۔ تم دنیا کی تپتے تھپیڑوں کو اکیلی نہیں سہہ پاؤ گی۔۔۔ وہ اب باقاعدہ سوہا کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھیں۔۔۔

کچھ دیر بعد وہ ایک دوسرے الگ ہوئی تھیں۔۔۔ عشرت نے آنسو صاف کیے۔۔

واسم بہت اچھا ہے۔۔۔ وقتی غصہ ہے۔۔۔ وہ بلکل آغا جان جیسا ہے۔۔۔ اوپر سے سخت۔۔ جلد فیصلے کرنے والا۔۔۔ غصہ کرنے والا لیکن اندر سے بلکل آغا جان جیسا ہے۔۔۔ نرم۔۔۔ خیال کرنے والا رشتے نبھانے والا۔۔۔ وہ اب مسکرا کر کہہ رہی تھیں۔۔۔

سوہا حیران ہو کر انھیں دیکھ رہی تھی۔۔ جس شخص نے ان کی بیٹی کو اتنا درد دیا تھا عشرت اب بھی اسی کی تعریف کر رہی تھیں۔۔۔ مشرقی بیٹیوں کا گھر بسانے والی مائیں ایسی ہی ہوتی ہیں۔۔۔ وہ دھیرے سے پھیکی سی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر سوچ رہی تھی۔۔۔

تمہیں اس کے دل میں جگہ بنانی ہو گی اپنی محبت سے صبر سے۔۔۔ وہ پلٹے گا۔۔۔ مجھے یقین ہے۔۔۔ وہ سوہا کے ماتھے پر لبوں کا بوسہ دے کر بولی تھیں۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

عشرت کی باتوں کو سوچتے سوچتے رات کا ایک بج گیا تھا۔۔۔وہ دھیرے سے ننگے پاؤں ٹیرس پر آئی تھی۔۔۔

لان میں محترم اپنے مخصوص انداز میں سگریٹ نوشی کر رہے تھے۔۔۔ تھکی سی شکل تھی۔۔شام کو ہی تو خود ڈرائیو کر کے آیا تھا۔۔۔ہاتھوں میں سگریٹ سلگ رہی تھی اور خود پتا نہیں کن سوچوں میں گم تھا۔۔۔

یقینا مجھ پر ظلم کے ہی کوئی منصوبے سوچ رہیں ہوں گے۔۔ایک طنزیہ سی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے ایک نظر اپنی ہیتھیلی پر ڈالی تھی۔۔۔جہاں سگریٹ کے جلنے کا نشان ابھی بھی تھا۔۔۔

ان کو لگتا ہو گا شائید میں ان کے کمرے میں ہوں اسی لیے یہاں مچھروں میں بے زار سے بیٹھے ہیں۔۔۔واسم کو بار بار مچھر اڑاتا دیکھ کر سوہا نے سوچا۔۔۔

عشرت کی باتوں نے اسے بہت حوصلہ دیا تھا۔۔۔وہ جو سمجھی تھی بس سب کچھ ختم ہے اب ایک نیا حوصلہ سا آ گیا تھا۔۔۔

اوپر دیکھیں۔۔۔واسم کے موبائل پر اس نے آج دو ہفتے دو دن بعد مسیج کیا تھا۔۔

واسم نے موبائل جیب سے نکالا تھا اور مسیج پڑھتے ہی فورا اوپر دیکھا۔۔۔

چاندنی رات میں سوہا کو واسم کے چہرے پر ایک دم سے در آنے والی ناگواری صاف نظر آئی تھی۔۔۔

وہ اپنے مخصوص ڈھیلے ڈھالے سے ٹریوزر میں ملبوس تھی۔۔۔

اپنے کمرے میں جا کر سو جائیں۔۔۔میں وہاں نہیں گئی تھی۔۔۔جب دل میں ہی نہیں رہی تو کمرے میں آ کر کیا کروں گی۔۔۔سوہا نے دھڑکتے دل سے اگلا مسیج کیا تھا۔۔۔

مسیج سنڈ کرنے کے بعد اب وہ ہونٹ کے کونے کو دانتوں میں دبائے واسم کا ردعمل دیکھنے کی چاہ میں تھی

واسم نے سگریٹ ایش ٹرے میں رگڑا اور فورا اٹھ کر اندر کی طرف قدم بڑھا دئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گ ئی تھی۔۔۔

چلو۔۔۔اتنا ہی بہت پیا۔۔۔کہ آپ ہماری بات مانتے ہیں۔۔اب وہ شرارت سے اگلا مسیج سنڈ کر رہی تھی۔۔۔

واسم اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا جب مسیج ٹون پھر سے سنائی دی۔۔۔

موبائ ل اپنی آنکھوں کے آگے کیا تو۔۔حیرانی سے بھنویں اپنی جگہ سے اوپر چلی گ ئی تھیں۔۔۔

عجیب بے شرم لڑکی ہے۔۔۔اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی۔۔۔واسم نے حیرانی سے گردن کھجائی۔۔۔

سب اس کے ساتھ ہیں اسی لیے وہ پر سکون ہے اسے کوئی ڈر ہی نہیں۔۔۔

اب ایسے ہی حیران کھڑے رہیں گے کیا۔۔۔لیٹ بھی جائیں۔۔۔سوہا نے شرارت سے لبوں کو دانتوں میں لے کر مسیج کیا۔۔گال کے گڑھے گہرے ہو گ ئے تھے۔۔۔اور دل عجیب طرح سے دھڑکنے لگا تھا۔۔۔

واسم اس کے ایک بھی مسیج کا جواب نہیں دے رہا تھا لیکن اس کا ہر مسیج وہ ریڈ کر رہا تھا ریڈنگ سائ ن کا رنگ اسے بتا رہا تھا۔۔۔

واسم نے مسیج کھولا تو ایک دم سے ارد گرد ایسے دیکھا جیسے واقعی سوہا یہیں ہو۔۔۔

جناب یہاں نہیں ہوں۔۔دل کی آنکھ سے دیکھ رہی ہوں آپکو۔۔اگلا مسیج پڑھ کر واسم کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا تھا۔۔۔

فورا اسے فون کیا تھا اس کے نمبر پر۔۔۔

ہیلو۔۔۔مدھر سی آواز ابھری تھی سوہا کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر ایک بھی مسیج تمھارا آیا۔۔۔تو جو کام میں اس دن ادھورا چھوڑ گیا تھا۔۔۔وہ آکر اسی وقت بول دوں گا۔۔۔ سمجھی تم۔۔واسم نے غرانے کے انداز میں اتنی اونچی کہا کی سوہا نے زور سے ڈر سے آنکھیں بند کر لی تھیں۔۔۔

****

میں پیچھے بیٹھوں یا آگے۔۔۔ سوہا نے لب کچلتے ہوئے ڈرتے ڈرتے پوچھا۔۔۔دل بے چینی سے دھڑک رہا تھا۔۔۔

کوئی جواب نہیں آیا۔۔سیاہ چشمہ آنکھوں پر چڑھائے۔۔۔ماتھے ہر بل ڈالے۔۔۔اپنے مخصوص انداز میں گیلے بالوں اور نکھرا سا چہرہ لیے۔۔شرٹ کے بازو فولڈ کیے۔۔۔سپاٹ چہرہ لیے وہ سوہا کا سامان صفدر سے گاڑی کے پیچھے رکھوا رہا تھا۔۔

سوہا کا سامان زیادہ تھا گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بھی رکھنا پڑا۔۔۔

ہم۔م۔م۔تو مطلب میں آگے بیٹھوں۔۔۔سوہا نے دل میں سوچا اور گاڑی کی فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک نظر اپنے ساتھ بیٹھے واسم پر ڈالی جو اس سے ایسے لاپرواہ تھا جیسے کہ وہ ہو ہی نہ۔۔۔جبکہ وہ آج ایسے تیار ہوئی تھی جیسے نئی نویلی دلہنیں ہوتی ہیں۔۔۔ریشمی سرخ رنگ کا نازک سا جوڑا جس پر سیاہ موتی اور کٹ ورک کا کام تھا زیب تن کیے۔۔۔سرخ لپ سٹک سے بھرے بھرے لبوں کو رنگ کر۔۔۔بال کندھوں پر بکھرا کر وہ پوری طرح واسم پر بجلیاں گرانے کا سامان کر کے آئی تھی۔۔لیکن وہ اس پر نظر ڈالے تو تب نہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں مکمل خاموشی سوہا کو ہولناک سی لگ رہی تھی۔لیکن واسم کے چہرے پر غصے کے آثار نے جان خشک کر رکھی تھی۔۔۔ایسا نہ ہو میری کوئی بھی بات ان کو غصہ دلا دے اور یہ۔۔۔افف۔نہیں۔۔۔اللہ نہ کرے واسم کبھی مجھے چھوڑیں۔۔

اسے عشرت کی ساری باتیں یاد آنے لگی تھیں۔۔۔

وہ اسلام آباد کے لیے نکل رہے تھے۔۔واسم عشرت سے ملنے نہیں گیا تھا۔۔۔وہ ان کا سامنا کرنا ہی نہیں چاہتا تھا۔۔اپنے غصے کی وجہ سے جو جانگلیوں جیسا سلوک اس نے ان کی لاڈلی بیٹی کے ساتھ کیا تھا۔۔۔وہ کیسے ان کا سامنا کر لیتا۔۔۔اس دن اسے صرف سوہا ایک ہی روپ میں نظر آئی تھی۔۔۔ڈائن۔۔۔جو اس کی ہر خوشی کھا گئی تھی۔۔۔لیکن بعد میں احساس ہوا اس نے کتنا وحشیانہ سلوک کیا تھا اس کے ساتھ۔۔۔

ایک تو واسم گاڑی اتنی آرام سے چلا رہا تھا دوسرا ٹنیشن میں سوہا کو ہمیشہ نیند آتی تھی۔۔۔اسے کوئی خبر نہ ہوئی کب وہ سر جھکائے جھکائے سو گئی تھی۔۔۔

گاڑی چلاتے چلاتے ایک دم محسوس ہوا سوہا اس کی طرف زیادہ ڈھلک رہی ہے۔۔۔

رخ موڑ کر دیکھا تو وہ بلا کی معصومیت چہرے پر سجائے بے خبر سو رہی تھی۔۔۔ایک لمحے کے لیے تو اس کے ہوش ربا حسن نے ساکت سا کیا تھا۔۔۔

کیا بنایا ہے اللہ نے اس لڑکی کو۔۔کوئی اس کی شکل دیکھ کر پہچان ہی نہیں سکتا کہ یہ اتنی شاطر ہے۔۔۔واسم کے چہرے پر پھر سے ناگواری در آئی تھی۔۔۔

اس نے پھر سے نظریں سامنے سڑک پر گاڑ دی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

****

واسم مت کریں ایسا۔۔۔پلیز۔۔۔۔واسم۔۔۔

واسم اس کے منہ پر تکیہ رکھے ہوئے تھا۔۔۔

سوہا کا سانس بند ہونے کو تھا۔۔۔سارا جسم پسینے سے شرابور تھا۔۔۔لیکن واسم اس کے تڑپنے سے بلکل لاپرواہ اس کے منہ پر تکیہ رکھے اس کا سانس بند کر رہا تھا۔۔۔

سوہا زور زور سے ٹانگیں مار رہی تھی۔۔۔

تمہیں مار دوں گا میں۔۔۔تم نے میری زندگی برباد کر دی آکسیجن ختم ہوتی جا رہی تھی۔۔۔سوہا کا دم گھٹ رہا تھا۔۔اب تو آواز بھی نہیں نکل رہی تھی۔۔۔

اس نے اپنی پوری قوت لگانی چاہی لیکن واسم کا وزن بہت زیادہ تھا۔۔۔

سوہا نے زور کی چیخ ماری تھی۔۔۔ایک دم سے اس کی آنکھ کھلی تھی۔۔۔وہ بند گاڑی میں پسینے سے شرابور تھی۔۔۔گاڑی کسی گھر کے پورچ میں کھڑی تھی۔۔۔شیشے بند تھے۔۔۔

سوہا نے اپنی بند ہوتی سانسوں کو بحال کرتے ہوئے فوراً گاڑی کا شیشہ کھولا تھا۔۔۔

ایک دم سے جیسے آکسیجن ملنے سے اس کی سانس بحال ہوئی تھی۔۔۔وہ بری طرح سانس لے رہی تھی۔۔۔اور خواب اتنا بھیانک تھا کہ اس کی ٹانگیں کانپ رہی تھیں۔۔۔واسم نے اسے اٹھانا تک گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔اور گاڑی کے شیشے بھی بند تھے۔۔۔

سوہا نے پسینے سے شرابور جسم کو دیکھا۔۔۔پتہ نہیں وہ کتنی دیر سے ایسے سوئی ہوئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہستہ سے وہ گاڑی سے باہر نکلی تھی۔۔۔اور قدم اٹھاتی وہ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔داخل ہوتے ہی بڑا سا کاریڈور تھا جس کی دیواریں مختلف تصویروں سے مزین تھیں۔۔

وہ کاریڈور سے جیسے جیسے گزر کر آگے آ رہی تھی ٹی وہ چلنے کی آواز اور روشنی تیز ہو رہی تھی۔۔۔

جیسے ہی کاریڈور ختم ہوا تھا ایک بڑا سا لیونگ روم تھا جہاں واسم بیٹھا تھا۔۔۔

واسم بہت مزے سے ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔وہ ایسے بیٹھا تھا جیسے وہ یہاں موجود ہی نہ ہو۔۔۔اب بھی جب وہ اندر داخل ہوئی اس نے ایک نظر بھی ڈالنا گوارا نہیں کیا تھا۔۔۔

سوہا لاونج کے مین دروازے میں کھڑی زور زور سے سانس لے رہی تھی۔۔۔

کیا اتنی نفرت ہے اسے مجھ سے۔۔۔اسے کوئی احساس نہیں تھا اگر میں مر جاتی۔۔۔سوہا کی آنکھوں میں پانی آ گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ خود کو سمجھتے کیا ہیں۔۔سوہا تیز تیز قدم اٹھاتی واسم کے قریب آئی تھی۔۔۔اور اب اس کے سر پر کھڑے ہو کر آنسو میں بھاری ہوئی آواز میں چیخ کر کہا۔۔۔

لیکن وہ ہنوز بے نیاز ٹس سے مس نہ ہوا۔۔۔بلکہ ریموٹ اٹھا کے ٹی وی کی آواز اونچی کر دی۔۔۔

آپ۔۔۔آپ۔۔۔اٹھا بھی تو سکتے تھے مجھے۔۔۔وہ روہانسی آواز میں کہتی ہوئی بلکل پاس صوفے پر بیٹھ گ ئی۔۔۔چہرہ بچوں کی طرح غصے والا تھا۔۔۔

واسم نے لبوں پر زبان پھیری اور بے نیازی سے ٹی وی کا سٹیشن ہی بدل ڈالا۔۔۔

آپ سے بات کر رہی میں۔۔۔سوہا نے اب دانت پیس کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں تم سے بات نہیں کر رہا تمہیں سمجھ نہیں آ رہا۔۔۔ بڑے آرام سے جواب ملا۔۔۔ لیکن سوہا کی طرف دیکھا تب بھی نہیں۔۔۔ معصوم شکل کے سحر سے خود کو بچانا چاہتا تھا وہ۔۔۔

بات نہ کرتے پر اٹھا تو دیتے۔۔۔ سوہا نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔ غصہ ہی اتنا تھا۔۔۔

تم جب کار میں تھی میں نے بات کی تم سے۔۔۔ واسم نے آرام سے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ گھٹی سی آواز میں سوہا نے کہا۔۔۔

میں نے تمہیں کہا تھا سو جاؤ۔۔۔ اگلا سوال بھی اسی انداز میں کیا۔۔۔

نہیں۔۔۔ پر۔۔۔ سوہا نے چڑ کر کہا۔۔۔ اسے واسم کے انداز سے عجیب سا ہو رہا تھا۔۔۔ ہاں ان کو غصہ ہے وہ مانتی تھی۔۔۔ لیکن یہ نہیں کہ وہ ایسی لاپرواہی کریں گے۔۔۔۔۔

تو میں کیوں اٹھاتا۔۔۔ تم صرف آغا جان کے کہنے پر یہاں ہو۔۔۔ پڑھنے آئی ہو۔۔۔ میرے ساتھ کاغز کے رشتے سے زیادہ اور کچھ نہیں۔۔۔ تم میرے کام میں دخل نہیں دو گی میں تمھارے کام میں۔۔۔ بڑے ٹھہرے ٹھہرے مگر سخت لہجے میں کہا۔۔۔

اور اب اٹھو یہاں سے۔۔۔ ملازم ہے گھر میں۔۔۔ تھوڑی آہستہ آواز میں کہا۔۔۔

سوہا نے ایک دم سے جائزہ لیا وہ واقعی بلکل پاس بیٹھی تھی۔۔۔

نہیں اٹھتی۔۔۔ خفا سی شکل بنا کر کہا۔۔۔ واسم کا غصہ نہ کرنا تھوڑا حوصلہ بڑھا گیا تھا۔۔۔

سوہا۔۔۔ واسم نے غرانے کے انداز میں آواز آہستہ رکھ کر کہا۔۔۔

آپ کے لیے تو میں یہاں موجود ہی نہیں۔۔۔ تو آپ یہی سمجھیں نہ کہ میں ہوں ہی نہیں۔۔۔ بڑے آرام میں ہنوز اس کے انداز میں اسے کہا۔۔۔ اور ایک بھرپور نظر واسم پر ڈالی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا تھا وہ۔۔۔ جادو گر۔۔۔ ساحر۔۔۔ یا پھر طلسم پھونک دینے والا۔۔۔ سارا غصہ ہوا ہو گیا تھا۔۔۔ وہ اب ضبط کرنے کے چکر میں دانت پیسے ہوئے تھا۔۔۔ ہلکی سی نیلے رنگ کی ٹی شرٹ پہنے۔۔ بال مخصوص انداز میں سوکھ کر بکھر سے گئے تھے۔۔۔ آنکھیں ویسی ہی تھی تھکی سی۔۔۔ شکل پر بے زاری تھی اور لبوں پر تو وہ جان لیوا مسکراہٹ اس نے شادی کے دن کے بعد سے دیکھی ہی نہ تھی۔۔۔

اچھا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔ واسم نے بڑے آرام سے کہتے ہوئے سامنے پڑی سگریٹ کی ڈبیہ اٹھائی اس میں سے سگریٹ نکالی۔۔۔

سوہا ایک دم سے ڈر کر اٹھی تھی۔۔۔ اس دن کی تکلیف فورا یاد آگئی تھی۔۔۔

وہ سامنے کمرہ تمہارا۔۔۔ لاونج میں کمروں کے کھلنے والے دروازوں میں سے ایک دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے واسم نے کہا۔۔۔

میرے بیگ کچھ یاد آنے پر وہ مڑی تھی۔۔۔

اور میرے بیگ سارے اتنے بھاری ہیں میں کیسے۔۔۔ سوہا نے روہانسی آواز میں کہنا شروع کیا تھا۔۔۔

وہ سارے رکھ دی ئے میں نے۔۔۔ چڑ کر کہا۔۔۔ وہ جتنا جان چھڑا رہا تھا وہ اتنی ہی بات کر رہی تھی۔۔۔ وہ نہیں چاہتا تھا اسے غصہ آئے۔۔۔

سوہا ارد گرد کا جائزہ لیتی اب کمرے کی طرف جا رہی تھی۔۔۔ کچن میں کوئی تھا جو کام کر رہا تھا برتنوں کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

بہت خوبصورت گھر تھا۔۔۔ وہ ارد گرد دیکھتی اب کمرے میں جا چکی تھی۔۔۔۔

جیدی بھائی کھانا لگادیں۔۔۔ عقب سے واسم کی آواز سنائی دی شائد وہ ملازم سے کہہ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

****

دیکھو۔۔۔اب اس حالت میں اتنے چکر لگاتی ہے میکے کے۔۔۔صدف نے ساڑھی کا پلو کندھے پر سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔

ڈاکٹر نے بھی منع کیا ہے۔۔۔صدف نے ہاتھ کے اشارے سے ارسل کو بیٹھنے کا کہا۔۔

مما تو آپ منع کر دیا کریں۔۔۔ارسل نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کان کھجاتے ہوئے کہا۔۔

ارے۔۔مجھ سے کہاں پوچھتی ہے۔صدف نے ناگواری سے ہاتھ ہوا میں چلایا۔۔۔

عادل کو بلاتی ہے اور چلی جاتی ہے۔۔ناک چڑھا کر کہا۔۔۔

ارسل آفس سے واپس آکر پہلے صدف کے کمرے میں گیا تھا۔۔۔وہ ہمیشہ سے ایسے ہی کرتا تھا۔۔پہلے آتے ہی وہ صدف کے کمرے میں جاتا یا پھر کہیں بھی وہ ہوتی پہلے وہ وہاں جاتا تھا۔۔

کیا مطلب۔۔۔ارسل نے بھنویں اچکا کر حیران ہو کر پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔خود پوچھ لو اس سے۔۔۔وہ بڑی خفا سی شکل بنا کر گویا ہوئی۔۔۔

مما عادل کے ساتھ چلی جاتی ہے اس میں تو کوئی مس ئی لہ نہیں کم از کم آپ سے تو پوچھ لیا کرے۔ارسل تھوڑا دھیمے لہجے میں سر جھکا کر بولا۔۔

میں بات کرتا ہوں نشا سے۔۔۔۔ارسل نے کوٹ بازو میں ڈال کر کہا۔۔۔

ارے بیٹا۔۔۔۔چھوڑو۔۔۔بس سمجھا دینا تھوڑا سختی سے میری تو کوئی بات نہیں سنتی شروع کے دن ہیں احتیاط کرے۔۔۔صدف نے شاطر سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی مماجان۔۔۔آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔ارسل نے دروازے سے نکلتے نکلتے تھوڑا سارخ موڑ کر کہااور باہر نکل گیا۔۔۔

ہم۔م۔م۔شاباش۔۔۔صرف کے چہرے پر کمینی سی مسکراہٹ در آئی تھی۔۔۔

نشا۔۔ادھر آو۔۔واسم نے الماری میں اس کا کوٹ رکھتی نشا کو گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی پلٹی تھی۔۔۔وہ آج کل ویسے بھی بہت خوش رہتی تھی۔۔صدف کارویہ بھی اس کے ساتھ بہت اچھاتھا۔۔۔بچے کی بھی خوشی تھی اوراب توعادل سے بھی کافی اچھی بات چیت ہوجاتی تھی۔۔وہ بھی بھابھی بھابھی کرتاآگے پیچھے پھرتاتھا۔۔۔اورارسل توویسے بھی بےپناہ محبت کرتاتھااس سے۔۔۔

جی۔۔۔وہ بیڈپرپاس بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔

طبیعت کیسی ہے۔۔۔ارسل نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ٹھیک نہیں ہوں۔۔۔تھکاوٹ کابہت احساس ہوتاہے۔۔۔نشانے لاڈ سے کہا۔۔۔

توریسٹ کیاکرونہ کیوں پھرتی رہتی ہو۔۔۔ارسل نے محبت سے ہاتھ پکڑ کراپناہاتھ اوپر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کب پھرتی ہوں۔۔۔حیران سی شکل بناکرارسل کی طرف دیکھا۔۔۔

اپنی مماکی طرف گ ئی تھی آج بھی۔۔۔ارسل نے تھوڑی سنجیدہ سی شکل بناکرلب بھینچتے ہوئے کہا۔۔

ہاں مگر وہ تو۔۔۔نشانے کچھ بتاناچاہا۔۔۔

کیونکہ اسے توخود صدف نے کہاتھاجاؤ اداس لگ رہی ہو عادل کے ساتھ جاکراپنے میکے کاچکر لگاآو۔۔۔

مت جاؤنہ ابھی کچھ دن۔۔۔اپنااوراس کاخیال رکھو۔۔۔ارسل نے اس کی بات کاٹتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

مجھے تم دونوں بہت پیارے ہو۔۔۔ارسل نے نشاکی گال پرہاتھ رکھ کر محبت پاش نظروں سے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسا ہی تھا۔۔۔ہر وقت اس پر پیار نچھاور کرنے والا ہر بات محبت سے سمجھانے والا۔۔۔نشا نے تشکر بھری نظروں سے ارسل کو دیکھا۔۔۔

اور مجھے آپ۔۔۔ارسل کی ناک کو پیار سے پکڑتے ہوئے۔۔شرارت سے کہا۔۔۔

ہائے۔۔۔یہ ادا۔۔۔ارسل نے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔کمرے میں پھر سے قہقے گونج رہے تھے۔۔۔

اور باہر کھڑی صدف کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔۔۔وہ آگ جو اندر لگانا چاہتی تھی وہ اس کے اندر تھی۔۔۔

****

بی بی جی۔۔۔باہر آکر کھانا کھالیں۔۔۔کمرے کے بند دروازے کے پیچھے سے آنے والی آواز پر اس نے چونک کر سر اٹھایا تھا۔۔۔

وہ ابھی کپڑے تبدیل کرنے کے بعد کمرے کی مختلف چیزوں کا جائزہ لے رہی تھی جب اسے آواز آئی۔۔۔

یہ یقیناً جیدی ہی ہوگا۔۔۔جس کو واسم کھانا لگانے کا کہہ رہا تھا۔۔۔

دوپٹے کو اٹھا کر کندھے پر لٹکاتے ہوئے وہ باہر نکلی تھی۔۔۔بڑے سے لاونج کے ایک طرف کھانے کا میز تھا جس پر واسم بیٹھا تھا آگے کھانا لگا تھا۔۔۔

اور ایک داڑھی والا کالے سے رنگ کا آدمی برتن میز پر لگا رہا تھا۔۔۔

ساتھ ایک عورت بھی تھی جو اس کی مدد کر رہی تھی۔۔۔

سوہا خراماں چلتی میز تک آئی تھی۔۔۔اور ایک کرسی نکال کر بیٹھی تھی۔۔۔

سلام بی بی۔۔۔وہ عورت اپنی پوری بتیسی نکال کر اسے پر شوق نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم نے اس کے آتے ہی خاموشی سے کھانا شروع کر دیا تھا۔۔۔

لیکن وہ تو کچھ اور ہی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔وہ جیدی نامی آدمی۔۔۔اسے کیوں بہت جانا پہچانا لگ رہا تھا۔۔۔

وہ پلیٹ میں چاول نکالتے ہوئے بار بار اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔

کون ہے یہ۔۔۔اپنے ذہن پر مسلسل زور دیتے ہوئے۔۔۔اس کے چہرہ اوپر اٹھانے پر جب اس نے آنکھیں اوپر کیں۔۔۔وہ کانپ گ ئی تھی۔۔۔

وہ جاوید تھا۔۔۔اس کی چچی کا بھائی۔۔۔دو سال پہلے بابا نے سرسری ساذکر کیا تھا کہ چچا نے کسی بات کی بنا پر اسے دھکے مار کر گھر سے نکال دیا تھا۔۔۔چچی کے ماں باپ نہیں تھے۔۔۔وہ اپنے چھوٹے بھائی کو ساتھ لے آئی تھیں۔۔۔لیکن وہ اوباش خصلت رکھنے والا لڑکا تھا۔۔۔بچپن میں اسے بھی تنگ کرتا تھا۔۔۔وہ کیونکہ چچی کے رحم و کرم پر ہوتی تھی۔۔۔اس لیے وہ شکائی ت لگاتی بھی تو کس کو۔۔۔اور پھر ایک دن اس کی زیادہ جسارت پر سوہا نے اس کی آنکھ گلدان سے پھوڑ ڈالی تھی۔۔۔اس کی وہ آنکھ آج بھی خراب تھی۔۔۔اس کے بعد وہ تو بابا کے آنے پر ان کے ساتھ آگ ئی تھی۔۔۔لیکن گھر میں بہت شور ہوا تھا۔۔۔جاوید نے سارا الزام اس پر دھر دیا تھا اور اس کی بات پر کسی نہ بھی یقین نہیں کیا تھا۔۔۔ہاں اکبر کو تھوڑا ڈر لگا تھا اسی لیے وہ پاکستان آکر اسے اپنے ساتھ لے گ ئے تھے۔۔۔

سوہا سے کھانا نگلنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔جاوید اور عورت ایک طرف ہاتھ باندھے کھڑے تھے۔۔۔جاوید اس پر ایک دو بار گندی سی نظر ڈال چکا تھا۔۔۔لیکن شائی د وہ ابھی پہچان نہیں سکا تھا اسے۔۔۔

یہ کہیں پہچان نہ لے۔۔۔سوہا کا دل کانپ گیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جب اس نے اسکی آنکھ پھوڑی تھی تو کچھ دن وہ ڈر کر کمرے میں بند رہی تھی۔۔۔وہ چیختا تھا اور کہتا تھا میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سوہا نے ماتھے پر آئے پسینے کے قطرے صاف کیے۔۔۔اور چمچ پلیٹ میں واپس رکھ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

21

واسم اپنے مخصوص انداز میں سلیقے سے کھانا کھانے میں مصروف تھا۔۔

وہ عورت بس بتیسی نکالے اس کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔اور اس کے ساتھ کھڑا جاوید خوف دلا رہا تھا اسے وہ دھیرے سے کرسی پیچھے کر کے اٹھی تھی اور پھر تیزی سے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔

یہ لوگ رات کو ادھر تھے مطلب یہ اس گھر میں ہی رہتے تھے۔۔۔وہ بے چینی سے کمرے کے ایک کونے سے دوسرے کونے کا چکر لگا رہی تھی۔۔۔

واسم کو بتاؤں۔۔ نہیں۔۔۔ان کو کیا یقین اور وہ مجھ سے بات ہی کب کرتے۔۔۔

اسے خوف سا آنے لگا تھا۔۔انھیں سوچوں میں گم تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔

وہ ایک دم چونکی تھی۔۔۔

کون۔۔۔آواز میں عجیب سا ڈر در آیا تھا۔۔۔

بی بی جی میں ہوں عزرا۔۔۔بند دروازے کے پیچھے سے آواز آئی۔۔۔

سوہا نے دوپٹے سے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا۔۔۔

جی۔۔۔اس نے دروازہ کھولا۔۔۔

وہ عورت پھر اسی انداز میں سارے دانتوں کی نمائش کرتی ہوئی کھڑی تھی۔۔

بی بی جی کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دیں۔۔۔ابھی ہم سرونٹ کواٹر جا رہے۔۔۔وہ پر شوق نظروں سے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھ رہی تھی۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں۔۔۔کچھ نہیں چاہیے۔۔۔سوہا نے لب منہ کے اندر لے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سنو کیا لگتا تمھارا۔۔۔وہ جو آدمی ہے باہر۔۔۔لب کچلتے ہوئے کہا۔۔۔

بی بی۔۔۔میرا خاوند ہے جی۔۔۔میں کھانا پکاتی ہوں اور وہ صفائی ستھرائی کرتا ہے۔۔۔

پر اب صاحب جی اسے اور بھی کام دے رہے شائی دا آپکو چھوڑ کر آنا اور لے کر آنا۔۔۔عورت بڑی خوشی سے بتا رہی تھی۔۔۔

سوہا کہ دل اچھل کر حلق میں آ گیا تھا۔۔۔

****

میں کیسے جاؤں گی آج۔۔۔سوہا نے نظر ارد گرد دوڑاتے ہوئے کمرے کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔واہ ہر چیز کمال تھی۔۔۔فرنیچر سے لے کر کمرے کی دیواروں پر میزین تصاویر تک۔۔۔

واسم بنک جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا جب وہ اس کے کمرے میں آئی تھی۔۔۔وہ یونیورسٹی کے لیے تیار کھڑی تھی۔۔۔

ساری رات ٹھیک سے نیند نہیں آئی تھی۔۔۔عجیب سی سوچیں نئی جگہ۔۔۔واسم کی ناراضگی۔۔۔عشرت کی باتیں۔۔۔آغا جان کے وعدے۔۔۔صائمہ کی التجائیں۔۔۔کومیل بھائی کی نصحتیں۔۔۔میرب اور محب کے فضول دل جیتنے کے مشورے۔۔۔جاوید کا خوف۔۔۔کتنا کچھ دماغ میں گھومتا ہی رہا بس۔۔۔

اب وہ تھکا تھکا سا چہرہ لیے اپنے مخصوص انداز میں بالوں کو اونچی پونی میں جکڑے سادہ سے چہرے کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔سنگھار میز کے آگے کھڑا وہ ٹائی لگا رہا تھا۔۔۔سینٹ کی بارش شائی دپہلے ہی کر چکا تھا خود پر اس لیے پورا کمرہ مہک رہا تھا۔۔۔وہ تو بڑا تازہ دم لگ رہا تھا۔۔۔پوری رات جیسے سکون سے سویا ہو۔۔۔

پوری رات بھی سر پر سوار ہی رہی تھی۔۔۔بار بار ذہن میں یہی آتا رہا۔۔۔وہ صبح کہہ رہی تھی اگر اسے کچھ ہو جاتا تو۔۔۔پتہ نہیں غصے میں دماغ کیوں گھوم سا جاتا تھا۔۔۔ساری رات وہ یہی سوچوں میں رہا خود کو سمجھاتا رہا اسے بس اگنور کرنا ہے۔۔۔غصہ نہیں کرنا ہے۔۔۔لیکن اب صبح ہوتے ہی پھر سر پر سوار تھی۔۔۔اپنے اوپر پورا ضبط کیا۔۔۔

کچھ دن میرے ساتھ پھر گاڑی آجائے گی تمھاری پھر جیدی پک ان ڈراپ کرے گا۔۔۔بارعب اور دو ٹوک انداز میں کہا۔۔۔اور ایک اچٹتی سی نظر آئی نے میں نظر آتے اس کے عکس پر ڈالی تھی۔۔۔

ہلکے سے سرمئی جوڑے میں۔۔۔دھلے شفاف چہرے کے ساتھ۔۔۔پریشانی چہرے پر سجائے کھڑی تھی۔۔۔

یہی سزا ہے تمھاری اب ساری زندگی یونہی پریشان حال رہو گی تم۔۔۔تمہیں واقعی اگر چھوڑ دیتا تو یہ کم سزا ہوتی تمھارے لیے۔۔۔طنزیہ سی مسکراہٹ واسم کے ہونٹوں پر در آئی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔میرا مطلب ہے وہ کیا ڈرائی یور ہے۔۔۔سوہا پہلے کچھ کہنے لگی پھر لب کچلتے ہوئے بات بدل دی۔۔۔

نہیں۔۔۔پہلے جہاں تھا وہاں ڈرائی یور ہی تھا۔۔۔واسم نے بھنویں اچکا کر اس کی بات کو عجیب گردانا۔۔۔

اسکی تو آنکھ۔۔۔سوہا نے پریشان سی شکل بنا کر اچانک زبان سے پھسل جانے والے الفاظ ادا کیے۔۔۔

آنکھ پر چوٹ ہے اس کے لیکن نظر ٹھیک ہے اس کی۔۔۔اندھا نہیں وہ۔۔۔واسم نے اس کی عجیب سی بحث پر ماتھے پر بل ڈال کر غصے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چلو یہاں سے میں آرہا ہوں۔۔۔ تھوڑا اڈانٹنے کے انداز میں کہا۔۔۔

****

اسلام علیکم۔۔۔ارحم نے جاندار مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا۔۔۔وہ بہت دنوں سے اسے تلاش کر رہا تھا جب سے نائل نے بتایا تھا کہ اس نے بھی اسی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا ہے۔۔۔

اور آج اسے دیکھ کر بہت خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔۔۔وہ بڑے پر جوش انداز میں سوہا کے پاس آیا تھا۔۔۔

و۔۔۔ علیکم۔۔۔۔ سلام۔۔۔۔سوہا نے خوشگوار حیرت سے۔۔۔پاس کھڑے ارحم کو دیکھا۔

اس کا آج پہلا دن تھا یونیورسٹی میں وہ منہ بسورے اکیلی بیٹھی تھی جب ارحم نے آکر اسے سلام کیا آج اتنے سالوں بعد اسے دیکھ کر خشگوار حیرت ہوئی۔۔۔

تم یہاں۔۔۔وہ ایک دم سے چہک اٹھی تھی۔۔۔

جی۔۔۔نائل نے بتایا تھا مجھے۔۔۔ کہ سوہا نے ایڈمیشن لیا ہے یہاں۔۔۔وہ بھی اسی انداز میں چہک کر بولا۔۔

تمھاری نائل سے ہے بات چیت۔۔۔سوالیہ سے انداز میں جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ حیران ہوئی تھی۔۔۔ کیونکہ پھپھو کا تو رضا ماموں نے آنا جانا بند کیا ہوا تھا۔۔اظہر چاچو کی طرف بھی۔۔۔

جی پھپھو نہیں آتی لیکن میں تو جا سکتا ہوں نہ۔۔۔ارحم نے لب بھینچ کر کہا۔۔۔اور جیسے آپکے ساتھ سوشل میڈیا کے ذریعے ہیلو ہائے رہتی ویسے اس کے ساتھ۔۔۔وہ مسکرا کر گویا ہوا تھا۔۔

شادی کی بہت بہت مبارک ہو۔۔۔ بڑے جوش میں کہا۔۔۔

آہ۔۔۔ شکریہ۔۔۔سوہا نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بہت زبردست ہیں۔۔۔واسم بھائی۔۔۔۔رضا پھوپھا جیسے ہی لگتے۔۔۔ارحم نے مسکراہٹ دبا کر شرارت سے کہا۔۔۔

ہم۔م۔م۔م۔سوہا کے دل میں عجیب سی ٹیس اٹھی۔۔۔بس اس زبردست شخص کی زندگی میں زبردستی ہی گھسی بیٹھی ہوں۔۔سوہا کی شکل پر ایک دم سے اداسی در آئی تھی۔۔۔

تم سناؤ۔۔چاچو اور چچی کیسے۔۔۔سوہا نے گہری سانس لے کر بات بدلی۔۔۔

اور تمھارے وہ ماموں۔۔۔ تھوڑا جھجکتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مما بابا ٹھیک ہیں۔۔۔آئی ین نہ کبھی آپ گھر۔۔۔ماموں یہیں ہوتے ہیں کہیں بس یہی پتہ ہے مجھے۔۔۔اس سے زیادہ نہیں۔۔۔ان کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں ہمارا۔۔۔امی کو ہی فون آجاتا کبھی کبھار۔۔۔ارحم نے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔۔

ایک بات پوچھوں۔۔۔سوہا نے خجل سی ہو کر لب کو دانتوں میں کچلا۔۔۔

جی۔۔۔پوچھیں۔۔۔ارحم اس کے انداز پر حیران سا ہوا تھا۔۔۔

کیا کیا تھا۔۔۔تمھارے ماموں نے۔۔۔چچا نے کیوں نکال دیا۔۔۔سوہا نے جھجھکتے ہوئے سوال کیا۔۔۔جو بھی تھا ہے تو اس کی ماں کا بھائی ہی تھا۔۔۔۔

اسے عشرت سے ہی پتہ چلا تھا اسے کہ اکبر اور عشرت کے درمیان ناچاقی کو بڑھانے اور اختلاف پیدا کرنے میں اس کی چچی کا بہت ہاتھ تھا۔۔۔اور ان کا بھائی ان سے بھی دو ہاتھ اوپر تھا۔۔۔

کسی لڑکی کا ہی چکر تھا۔۔۔محلے کی لڑکی کے ساتھ۔۔وہ بات کرتے کرتے تھوڑا شرمندہ سا ہو کر رک گیا تھا۔۔۔

اوکے۔۔۔اوکے۔۔۔مت بتاؤ۔۔۔سوہا کے دل میں عجیب سا خوف اُمڈ آیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا پڑھ رہے ہو۔۔۔ تم اسی سال لیا تھا کیا ایڈمیشن۔۔۔ سوہانے اس کی شرمندگی ختم کرنے کو بات بدل دی تھی۔۔۔

جی۔۔۔اور آپ بہت لیٹ آئی ہیں جناب یونیورسٹی میں۔۔۔وہ پریشان سا ہو کر بولا۔۔۔

معلوم ہے لیکن۔۔ میں نے بہت کچھ پڑھا ہوا پہلے۔۔۔ میں کور کر لوں گی۔۔۔اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتی وہ چل رہی تھی۔۔۔

دونوں باتیں کرتے ہوئے گیٹ کی طرف جا رہے تھے۔۔۔

****

تم ڈھنگ سے کوئی کام نہ کرنا۔۔۔ صدف نے دانت پیستے ہوئے خونخوار نظروں سے عادل کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

ارے۔۔ آنٹی آپ کیوں ایسا چاہتی۔۔۔ ہر لحاظ سے تو اچھی ہے۔۔۔ عادل نے بے زار سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

اچھے خاندان کی ہے۔۔۔ آپ کی بھی اتنی عزت کرتی۔۔۔ عادل کو اب صدف کی یہ گیم بے کار لگنے لگی تھی کیونکہ نشا ایک باکردار اور صرف ارسل سے محبت کرنے والی باوفا بیوی تھی۔۔۔اور نشا اس کو اتنی عزت دیتی تھی کہ عادل کے دل میں اس کا احترام خود با خود بن گیا تھا۔۔۔

وہ یہ سب صدف کے احسانات کے تلے دب کر کر رہا تھا۔۔ وہ اسے ہر طرح سے سپورٹ کرتی تھیں۔۔۔ وہ ان کی غریب دوست کا بیٹا تھا جسے انھوں نے بچپن سے ہی پڑھا لکھا کر اور پیسہ دے دے کر عیاشی کا عادی بنا رکھا تھا۔۔۔

لیکن میرے بیٹے کے دل کی ملکہ ہے وہ۔۔۔ صدف نے ماتھے پر بل ڈال کر حسد بھری آواز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا اکلوتا بیٹا پوری طرح اس کے قبضے میں ہے۔۔۔میرا خون جلتا ہے یہ دیکھ کر۔۔۔وہ ساڑھی کے پلو کو بے چینی سے انگلیوں میں الجھاتی ہوئی کوئی ذہنی مریض لگ رہی تھی۔۔۔

کوئی ایسی ہو جس کو میں لے کر آؤں۔۔۔اپنے بیٹے کی زندگی میں۔۔۔جو دب کر رہے مجھ سے بھی اور ارسل سے بھی۔۔۔میں اسے اپنے بیٹے کی نظر میں گرانا چاہتی ہوں۔۔۔صدف نے گردن اکڑا کر کہا۔۔۔

اسے بدکردار ثابت کر کے۔۔۔۔اس کی زندگی سے نکالنا چاہتی ہوں۔۔۔اور تمہیں اس میں میری مدد کرنی ہو گی۔۔۔انھوں نے غصیلی نظر عادل پر ڈالی۔۔۔

اور یہ جو تمھارے دل میں اس کے لیے ہمدردی اُمڈ رہی ہے نہ اس کو پیسے سے دھو ڈالو۔۔۔صدف اب چیک لکھ رہی تھی۔۔۔

یہ پکڑو۔۔۔انھوں نے غرور سے گردن اکڑا کر بھاری قیمت کا چیک اس کی طرف بڑھایا۔۔۔

عادل نے کچھ سوچتے ہوئے چیک کو پکڑا۔۔۔

اور جاؤ اب۔۔۔اسے کہو۔۔۔تمھارے ساتھ مووی دیکھنے چلے۔۔۔زہریلی سی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے صدف نے کہا۔۔۔

****

وہ۔۔۔لڑکا کون ہے۔۔۔واسم نے اپنے مخصوص انداز میں ماتھے پر بل ڈال کر پوچھا جبکہ ہاتھ تیزی سے سٹیرنگ موڑ رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے آج تیسرا دن تھا سوہا کو یونیورسٹی سے لینے آنے کے لیے۔۔۔آغا جان نے ابھی تک سوہا کی گاڑی نہیں بھیجی تھی۔۔۔اسی لیے وہ بنک سے اٹھ کر اسے لینے جاتا تھا۔۔۔اور آج تیسرا دن تھا وہ کسی لڑکے کے ساتھ قہقہے لگاتی گیٹ سے نکلی تھی۔۔۔دو دن تو واسم نے اپنا وہم سمجھا لیکن آج تیسرے دن بھی یہی ہوا تھا۔۔۔سوہا تو یہاں کسی کو اتنا جانتی بھی نہیں دو دن میں ہی یہ کون ہے جس سے وہ اتنی گھل مل گئی ہے۔۔۔عجیب سی بے چینی ہو رہی تھی۔۔۔اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا یہ سب کچھ دل کو بار بار وہ استفسار کرنے سے روک رہا تھا کیونکہ وہ سوہا کو کہہ چکا تھا نا وہ اس کے معاملات میں دخل دے گا اور نہ وہ اس کے معاملات میں دخل اندازی کرے گی۔۔۔لیکن اس کا اپنے آپ پر کوئی بس نہیں چلا تھا اور آج تین دن بعد وہ سوہا سے کوئی بات کرنے پر مجبور ہو گیا تھا۔۔۔

کہ۔۔کون۔۔سوہا نے حیران ہو کر واسم کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

سیاہ چشمہ چہرے پر سجائے سپاٹ چہرے کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔۔آج دو دن بعد محترم کے ساتھ رہنے کے باوجود اس نے واسم کی آواز سنی تھی۔اور اس کے سوال پر دل کمینے سے انداز میں خوش ہوا تھا۔

اچھا۔۔وہ۔۔کلاس فیلو ہے۔۔۔سوہا نے مسکراہٹ دبا کر سنجیدہ سے لہجے میں کہا۔۔کیونکہ واسم اس کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

ہم۔م۔۔م۔۔م۔بڑے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔

بہت اچھا ہے۔۔۔پتہ ہے مجھے بہت پرابلم ہو رہی تھی بہت لیٹ آئی نہ میں۔۔سوہا نے جلتی پر تیل چھڑکا اور ایسے بولنا شروع ہوئی جیسے کہ وہ اسی انتظار میں تھی۔۔۔

اور بہت کچھ نہیں آتا تھا ایگزیم تو سر پر ہیں۔۔تو میری بہت مدد کر رہا ہے۔۔۔سوہا نے بڑے چہکنے کے انداز میں کہا اور واسم کے سخت ہوتے جبڑے

Posted On Kitab Nagri

اس کے اندر سکون اتار گئے تھے۔۔۔

دو دن سے وہ اس کے ساتھ ایسا سلوک کر رہا تھا کہ اس کا دل کٹ رہا تھا۔۔۔رات گئے گھر آتا تھا۔۔۔وہ گھر سارا دن کمرے میں جاوید کی نظروں سے بچنے کے لیے بند رہتی۔۔جب واسم آتا وہ خوش دلی سے باہر آتی لیکن وہ آرام سے اپنے کمرے میں جا کر بند ہو جاتا تھا اس سے کوئی بات نہیں۔۔آج جا کر کہیں اس نے اپنی زبان کا قفل توڑا تھا۔۔۔جس سے سوہا کے دل کو سکون ملا تھا۔۔۔

دو دن میں کافی فرینکنس ہو گئی ہے۔۔طنز کے انداز میں ہونٹ باہر نکال کر کہا۔۔۔جبکہ جبڑے ابھی بھی ضبط کو بیان کر رہے تھے۔۔۔

ہاں۔۔۔اچھا ہی بہت ہے۔۔۔سوہا نے شرارت سے لب دانتوں میں دبا کر کہا۔۔۔

کسی کے چہرے پر نہیں لکھا ہوتا وہ اچھا ہے۔۔۔واسم نے سخت لہجے اور سپاٹ چہرے سے کہا۔۔۔

یہ بات مجھ سے زیادہ بہتر کون جان سکتا ہے۔۔۔ایک دم سے سوہا کی آواز میں درد آیا تھا۔۔۔

اور مجھ سے بھی۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے فوراً کہا۔۔۔

تمھاری کار کل آجائے گی۔۔کل سے جیدی پک اینڈ ڈراپ کرے گا تمہیں۔۔۔کار کا سٹیرنگ موڑتے ہوئے بے رخی سے کہا۔۔۔

مہ۔۔۔میں سوچ رہی تھی میں ڈرائیونگ سیکھ لیتی ہوں۔۔۔سوہا نے منٹوں پر زبان پھیر کر کہا۔۔۔

تھوڑی بہت آتی بھی ہے۔۔۔وہ ہاتھوں کو الجھن میں چیخ رہی تھی۔۔۔

یہ پاکستان ہے محترمہ یہاں تھوڑی بہت والے سیدھے اوپر ہی جاتے ہیں۔۔۔بڑے روکھے اور طنز کے انداز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور آغا جان نے سختی سے منع کیا ہے۔۔۔پھر لب بھینچ کر کہا اور ایک غصیلی نظر اس پر ڈالی۔۔۔

پھر آپ ڈرائیور بدل دیں۔۔۔سوہا نے گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔

کیوں۔۔۔بڑے عجیب سے انداز میں بھنویں اچکا کر واسم نے ناسمجھی کے انداز میں کہا۔۔۔

بس ویسے ہی۔۔۔سوہا کو اپنی آواز کہیں بہت دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔

نہیں مجھے اس کے ساتھ ایک سال ہو گیا ہے۔۔۔وہ بہت اچھا اور قابل اعتبار ہے۔۔۔واسم نے سخت لہجے میں ناگواری سے کہا۔۔۔

لیکن۔۔۔سوہا نے پھر سے بات شروع کی۔۔۔وہ گھر کے گیٹ پر پہنچ چکے تھے۔۔۔

بس اب سر کھانا بند کرو۔۔۔واسم نے غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔

غصہ اور جلن تو وہ لڑکے والی بات پر دل کو ہو رہی تھی اور اس جلن کو سمجھ بھی نہیں پا رہا تھا۔۔۔

****

ارے ماموں آپ۔۔۔ارحم نے جاوید کو دیکھ کر خشگوار حیرت سے کہا۔۔۔

ارحم روز کے معمول سے ہٹ کر آج سوہا کے ساتھ تھوڑا آگے آگیا تھا اور جاوید کو سوہا کے لیے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولتے دیکھ کر وہ حیران ہوا تھا۔۔۔

یہ سوہا ہے۔۔۔اکبر تایا کی بیٹی۔۔۔واسم نے جوش میں آکر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ساتھ کھڑی سوہا کی تو جیسے جان ہی نکل گ ئی تھی۔۔۔ارحم ان کے اس واقع سے یکسر بے خبر تھا کیونکہ جب سوہا تیرہ سال کی تھی تو وہ دس سال کا تھا اسے ان دونوں کے درمیان ہوئے واقع کی سنجیدگی کا اندازہ نہیں تھا اس لیے وہ اپنی ہی رو میں کہہ گیا تھا۔۔۔

سوہا کا خون خشک ہوا تھا۔۔۔

جاوید کے چہرے کا رنگ کالے سے اور کالا ہو گیا تھا جبڑے جکڑے گ ئے تھے۔۔۔اسے واقعی اس حقیقت کا نہیں پتہ تھا کہ یہ وہی سوہا ہے جس نے آج سے کچھ سال پہلے اس کے چہرے کو بگاڑ ڈالا تھا وہ اس کو پہچاننے کی کوشش تو کرتا تھا لیکن وہ چار دن سے اسے نظر ہی کم آتی تھی۔۔۔

آپ ڈرائی یور ہیں ان کے گھر۔۔۔ارسل اب حیران ہو کر پوچھ رہا تھا۔۔۔

سوہا تم نے پہچانا نہیں تھا انھیں۔۔۔۔اب وہ سوہا کو دیکھ کر بولا تھا۔۔

جبکہ دونوں نفوس سکتے کے عالم میں تھے۔۔۔

پہچان لیا تھا۔۔۔جاوید کے انداز میں بہت کچھ تھا۔۔۔

چلیں بی بی جی۔۔۔اس نے سوہا کو خنخوار نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔

سوہا کی چھٹی حس آلارم دینے لگی تھی۔۔۔

ارحم تم ساتھ چلو نہ۔۔۔آج اور پھر ماموں سے باتیں بھی ہو جائیں گی۔۔۔سوہا نے فوراخوف سے ارحم کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

سوہا کے بار بار ضد کرنے پر ارحم گاڑی میں بیٹھ گیا تھا جس پر سوہا نے سکھ کا سانس لیا تھا۔۔

_*************

Posted On Kitab Nagri

آجائی یں۔۔واسم کے کمرے سے اس کی آواز آنے پر اس نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔

ڈھیلے سے ٹرایوزر شرٹ میں ملبوس وہ بستر پر لیٹا ہوا تھا۔۔ٹانگوں کو ایک دوسرے پر کر اس شکل میں چڑھائے۔۔۔بال بکھرائے۔۔۔بیٹھا تھا۔۔اور نظریں ہاتھ میں پکڑے موبائی ل پر تھیں۔۔۔

بھنویں اچکا کر ناگوار سی شکل بنا کر سوہا کو اپنے کمرے میں کھڑا دیکھا۔۔

مس ئی لہ ہے کوئی۔۔۔ بھنویں اچکا کر پوچھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔ہے تو۔۔۔سوہا لب کچل رہی تھی۔۔۔

سوہا کو اپنی لان میں کھلنے والی کھڑکی سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا جاوید یہ توڑ کر اندر آجائے گا۔۔۔وہ واسم کے کمرے میں آگ ئی تھی۔۔۔

کیا۔۔۔واسم اب سیدھا ہو کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

سوہا کا چہرہ زرد ہو رہا تھا اور خوف تھا اس کے چہرے پر۔۔۔

مجھے ادھر ہی سونا ہے۔۔وہ جلدی سے بیڈ کہ طرف بڑھی۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔واسم نے الجھن کا شکار ہو کر اسے دیکھا۔۔۔

وہ اپنے رات کو سونے والے ٹریوزر شرٹ میں ملبوس بال کندھوں پر بکھرائے ہوئی تھی۔۔۔اور جلدی سے اس کے بیڈ پر آکر بچوں کی طرح لیٹ گ ئی تھی۔۔۔

مجھے اسی کمرے میں سونا ہے۔۔گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دماغ ٹھیک ہے۔۔۔میں تمہیں اس گھر میں اتنی مشکل سے برداشت کر رہا ہوں۔۔واسم کچھ دیر نا سمجھی میں اسے دیکھتا رہا پھر ماتھے پر بل ڈال کر بولا۔۔

سوہا۔۔۔پاگل مت بنو اٹھو اپنے کمرے میں جاؤ۔۔۔واسم نے کمر پر دونوں ہاتھ رکھ کر دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔سوہا نے بچوں جیسی شکل بنائی۔۔۔

پلیز آپ کے ساتھ ہی سونا ہے۔۔مجھے اکیلے میں خوف آرہا ہے۔۔۔وہ واقعی ہی ڈری ہوئی تھی۔۔۔کمفرٹ کو سیدھا کر کے خود پر لینا شروع کر دیا۔۔۔

واسم نے حیرانی سی بھنویں اچکا کر دیکھا۔۔۔

بال ڈھلک کر سارے کندھوں سے آگے آئے ہوئے تھے۔۔۔گال گلابی ہو رہے تھے۔۔۔لب بھینچے گالوں کے گڑھے واضح کیے۔۔بڑے مصروف انداز میں کمفرٹ کو کھول رہی تھی۔۔۔۔واسم تھوڑی دیر دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔پھر ایک دم سے خود کو سرزنش کیا۔۔۔

کیا ڈرامے کر رہی ہو۔۔واسم چڑ کر آگے ہوا تھا۔۔اور کمفرٹ اس کے اوپر سے زور لگا کر کھینچا۔۔۔

اٹھو ابھی فورا اسی وقت پتا ہے نہ میرا۔۔۔واسم نے غصیلی آواز میں کہا۔۔۔اور گھور کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

لیکن وہ تو جیسے بت بنی بیٹھی تھی ڈھیٹ ہو کر گود میں دونوں ہاتھ رکھے کمفرٹ ٹانگوں تک تان کے۔۔۔بال بکھرائے۔۔۔معصوم اور التجائی سی صورت بنائے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔روہانسی سی آواز نکلی تھی سوہا کی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔پھر میں ہی باہر چلا جاتا ہوں۔۔واسم نے بھنویں اچکا کر اس کے ڈھیٹ پن کو دیکھا۔۔اور کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔نہیں۔۔وہ بھاگتی ہوئی ننگے پاؤں بیڈ سے اتری تھی اور ایک ہی جست میں واسم سے لپٹ گئی تھی۔۔۔

وہ اتنی زور سے اسے لپٹی کہ واسم ایک پل کے لیے ہل گیا تھا اپنے دونوں بازوؤں سے واسم کو زور سے ایسے جکڑا کہ وہ کہیں چلا نہ جائے۔۔۔ایک دم سے جیسے خوف سے لرزتے وجود اور دل کو تسکین مل گئی ہو۔۔۔سوہا نے پر سکون انداز میں آنکھیں بند کر لیں تھیں۔۔۔آنسو جو پلکوں میں ہی کہیں اٹکے ہوئے تھے تیزی سے گالوں پر بہہ گئے تھے۔۔۔واسم کی خوشبو ناک سے روح میں اترنے لگی تھی۔۔۔

پلیز واسم۔۔۔مجھے ادھر اپنے پاس رہنے دیں مجھے سچ میں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔گھٹی سی آنسوؤں سے بھاری ہوئی آواز میں سوہا نے کہا۔۔۔ڈر تو جیسے کہیں بہت دور رہ گیا تھا اب تو دل دھڑکنے لگا تھا۔۔وہ اتنا قریب تھا۔۔۔جس کی ایک نظر خود پر پڑنے پر بھی دل تشکر کے کلمات پڑھنے لگتا تھا۔۔۔

ایک ہی جست میں وہ بھاگتی ہوئی اس سے لپٹی تھی کہ بڑی مشکل سے واسم نے خود کو اور اسے گرنے سے بچایا تھا۔۔۔کچھ تھا جو وجود میں سرائیت کرنے لگا تھا۔۔۔ہلکا ہلکا سا ارتعاش ہو جیسے۔۔۔جو اس سے نکل کر واسم میں جذب ہو رہا تھا۔۔

سوہا۔۔۔بہت مدھم سی آواز نکل پائی تھی۔۔

پیچھے ہٹو۔۔۔سوہا۔۔۔اسے کندھوں سے پکڑ کر پیچھے کرنے کی کوشش کی وہ اپنی حالت سی پریشان ہو بیٹھا تھا۔۔

سوہا۔۔۔تھوڑی سختی سے کہا اور اس کے بازو خود سے الگ کیے۔۔۔

جیسے ہی اسے الگ کیا اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔وہ بہت بری طرح رو رہی تھی۔۔۔

اوکے۔۔۔لیٹو جا کر بیڈ پر۔۔۔مدھم سی آواز میں کہا۔۔۔اس کی حالت واقعی قابل رحم لگ رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ باہر نہیں جائیں گے۔۔۔ سوہانے خوف زدہ سی شکل بنا کر بچوں کی طرح کہا۔۔۔

اوکے بابا۔۔ نہیں جا رہا۔۔۔ لیٹو جا کر۔۔۔ واسم نے پریشان سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

اسے ہوا کیا ہے۔۔۔ اچھی بھلی تو سو رہی اتنے دن سے۔۔۔ وہ کمر پر دونوں ہاتھ رکھے لب دانتوں میں دبا کر سوچ رہا تھا۔۔۔

پھر سامنے صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔

وہ بچوں کی طرح بیڈ پر دبک کر لیٹ گ ئی۔۔۔ اور بار بار اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

کتنا تحافظ کا احساس تھا واسم کے پاس۔۔۔ اس کی آنکھیں سکون سے بند ہو رہی تھیں۔۔۔۔

وہ سو چکی تھی۔۔۔ وہ صوفے پر سے اٹھ کر بیڈ تک آیا تھا۔۔

اور پھر کچھ لمحے کے لیے اس کے سحر سے خود کو آزاد نا کر سکا وہ اپنی من موہ لینے والی صورت پر بالوں کی چند لٹیں بکھیرے آرام سے سو رہی تھی۔۔۔

بنک کی تھکاوٹ۔۔ اور پھر رات کے اس پہر بڑھتی خنکی سے مجبور ہو کر وہ ایک طرف ہو کر لیٹ چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

میری آنکھ دیکھی ہی۔۔۔ جاوید نے اس کے اوپر جھکتے ہوئے کہا تھا۔۔۔ اس کے بازو اس نے اپنے ہاتھوں میں زور سے ایسے جکڑ رکھے تھے کہ سوہا ہل نہیں پا رہی تھی۔۔۔

پلیز۔۔۔ مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔ سوہا روتے ہوئے اس کی منتیں کر رہی تھی۔۔۔

اور وہ تھا کہ زور زور سے سوہا کی بے بسی پر ہنس رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہنستے ہنستے۔۔۔اس کی شکل بگڑنے لگی تھی۔۔۔اس کے دانت باہر آنے لگے تھے۔۔۔اور چہرہ اپنے سائز سے بڑا ہونے لگا تھا وہ ایک بھیانک شکل اختیار کر چکا تھا۔۔۔

سوہا کی زور کی چیخ نکلی تھی۔۔۔اور ساتھ ہی اس کی اور واسم کی آنکھ کھلی تھی۔۔۔

چیخ اتنی ہولناک تھی واسم بھی ہل گیا ایک دم وہ خوف سے کانپ رہی تھی۔۔۔کمرے میں موجود ہلکی سی روشنی میں وہ اس کا خوف سے پریشان چہرہ باخوبی دیکھ پا رہا تھا۔۔۔

سوہا کیا ہوا کوئی خواب دیکھا ہے۔۔۔واسم نے پریشان ہو کر کہا۔۔۔نیند سے کھولی بوجھل آنکھوں کے ساتھ واسم آنکھیں پوری کھول کر کبھی ارد گرد دیکھ رہا تھا کبھی سوہا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

واسم کا بولنا ہی تھا۔۔۔کہ وہ تیزی سے آگے ہو کر پھر سے اس سے لپٹ چکی تھی۔۔۔وہ کانپ رہی تھی۔۔۔

واسم پریشان ہو گیا تھا۔۔۔کیا مس ئی لہ ہے اس کے ساتھ۔۔۔

سوہا نے اپنے چہرے کو اس کے سینے کے اندر چھپا لیا تھا اور آنکھیں زور سے بند کر لیں تھیں۔۔۔

سوہا واسم نے بہت مدھم سر گوشی کی تھی اس کے کان کے قریب۔۔۔

کوئی مس ئی لہ ہے۔۔۔ہوا کیا ہے۔۔۔بہت ہی نرم لہجا تھا۔۔۔

ڈر لگ رہا ہے۔۔۔دور سے آتی ہوئی آواز تھی۔۔۔اس نے سینے میں منہ چھپا رکھا تھا۔۔۔

واسم پریشان سا ہوا تھا۔۔۔اس کو ضرور کچھ ہوا ہے۔۔۔یہ بتا کیوں نہیں رہی۔۔۔انھی سوچوں میں گم چند لمحے گزرے تھے۔۔۔

ہم۔۔۔م۔م۔سوہا۔۔۔کچھ لمحے گزرنے کے بعد پھر سے اسے پکارا تھا۔

سوہا نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا۔۔دھیرے سے پھر سے اس کے کان کے پاس سرگوشی کی وہ تو سو چکی تھی۔۔۔

واسم نے بڑی مشکل سے بیڈ کے ایک طرف لگے ہوئے میز پر پڑا ہوا موبائل اٹھایا تھا۔۔۔۔سوہا بلکل ساتھ لگی ہوئی تھی مڑنا مشکل تھا بلکل۔۔۔

صبح کے چار بج رہے تھے۔۔واسم نے موبائل سے وقت دیکھا تھا۔۔

اسے دھیرے سے خود سے الگ کیا تھا۔۔وہ پھر سے سو چکی تھی۔۔۔سوہا کے سر کے نیچے تکیہ رکھ کر وہ بیڈ سے نیچے اتر گیا تھا۔۔۔وہ پریشانی سے ماتھے پر ہاتھ پھیرتا ہوا پھر سے صوفے پر جا بیٹھا تھا۔۔۔

سلگتی سگریٹ۔۔۔اور دماغ کی بڑھتی الجھن دونوں ساتھ ساتھ سفر کر رہی تھیں۔۔۔

****

بی بی جی۔۔۔ایک بات پوچھوں غصہ نہ کرنا۔۔۔عزرا نے جھجکتے ہوئے۔۔۔کچن میں کھڑی املیٹ بناتی سوہا کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

آج پہلا اتوار تھا اس کا یہاں۔۔۔وہ بڑی محبت سے واسم کے لیے ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔کچھ واسم کے نرم رویے کا اور کچھ رات کی قربت کا خمار تھا۔۔۔اس کے لب بار بار مسکرا رہے تھے۔۔

ہم۔۔م۔م۔بولو۔۔۔بڑے خوشگوار موڈ میں اس نے کہا تھا۔۔۔اور ایک نظر کچن کی کھڑکی سے باہر دیکھا۔۔۔جہاں سامنے لاونج میں واسم پر سوچ انداز میں بیٹھا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ تھکے تھکے سے انداز میں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔عزرا اب لب کچلتے ہوئے اور ہاتھوں کو مسلتے ہوئے چپ ہوئی تھی۔۔۔

کیا ہے پوچھو بھی۔۔۔سوہا نے اس کے چپ ہونے پر اسے حیران ہو کر دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اور صاب الگ الگ کمروں میں۔۔۔عزرا نے لب کچلتے ہوئے بات شروع کی۔۔۔پھر سوہا کے ماتھے پر پڑتے بل دیکھ کر فوراً چپ ہو گئی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔جی۔۔۔جیدی اور میں سوچ رہے تھے۔۔۔کوئی ناراضگی تو نہیں جی۔۔۔عزرا نے گھبرا کر جلدی جلدی وضاحت بھی دے دی۔۔۔

سوہا کا دل ایک دم سے دھک رہ گیا تھا۔۔۔اس کا مطلب ہے۔۔۔وہ یہ بات نوٹ کر چکا ہے۔۔۔مجھے واسم سے بات کرنی چاہیے۔۔۔وہ پریشان سی ہو گئی تھی۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں کوئی ناراضگی نہیں ہے۔۔۔سوہا نے لبوں پر زبان پھیر کر کہا اور خود کو نارمل ظاہر کیا۔۔۔

مجھے پڑھنا تھا کچھ دن تو الگ کمرے میں تھی۔۔۔سوہا نے خجل ہو کر بالوں کو کانوں کے پیچھے کیا۔۔۔

رات میں ان کے کمرے میں ہی تھی۔۔۔سوہا نے تھوڑی سختی اور ناگواری سے کہا۔۔۔

اور اپنے کام سے کام رکھو تم دونوں۔۔۔سوہا نے ڈانٹنے کے انداز میں کہا۔۔۔

افف کیسے بتاؤں واسم کو۔۔۔کیا وہ میری بات کو سمجھیں گے۔۔۔آغا جان۔۔۔ہاں۔۔۔آغا جان سے بات کرتی ہوں کہ واسم سے کہیں کہ ان ملازموں کو گھر سے نکال دیں۔۔۔وہ پر سوچ انداز میں ناشتہ بنا رہی تھی۔۔

****

میں پاکستان آ رہا ہوں۔۔۔اکبر کی پریشان سی آواز فون پر ابھری تھی۔۔

جی بابا آپ کو آجانا چاہیے ویسے بھی اب وہاں ہے بھی کیا۔۔۔سوہا نے افسردہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بھی رشتہ تھا اس کا سوزی کے ساتھ پر آج اسے دکھ ہو رہا تھا۔۔۔پیٹر نے سوزی کو قتل کر دیا تھا۔۔۔اکبر کو بھی کچھ عرصہ تحقیقات میں رہنا پڑا۔۔۔اب جا کر ان کو رہائی ملی تو انھوں نے سوہا کو اتنے دن بعد کال کر کے یہ خبر دی اب وہ پاکستان واپس آنا چاہتے تھے۔۔۔

سوہا نے اداس شکل کے ساتھ فون بند کیا تھا۔۔۔اب فون اور ہاتھ دونوں اس کی گود میں تھے۔۔۔اور وہ اپنے اور سوزی کے ساتھ گزرے سارے لمحات کو اپنے ذہن میں دہرا رہی تھی۔۔۔جس بیٹے کی خاطر وہ اسے دھتکارتی رہی اسی بیٹے نے اسے پیسوں کی خاطر جان سے مار دیا تھا۔۔۔

وہ واسم کے کمرے میں اس کے بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔۔واسم نے اس کے ہاتھ کا بنا ناشتہ آرام سے کر لیا تھا۔۔۔لیکن وہ بہت چپ چپ اور پر سوچ تھا۔۔۔اسکے بعد وہ باہر نکلا تھا اور ابھی تک گھر نہیں لوٹا تھا۔۔۔سورج کے ڈوبنے کے ساتھ ساتھ سوہا کا ڈر بڑھتا جا رہا تھا اس نے عزرا کو اپنے پاس بیٹھا رکھا تھا کہ جب تک واسم نہیں آجاتے وہ یہاں سے ہلے گی نہیں۔۔۔

****

ڈوبتے سورج اور سلگتی سگریٹ کے ساتھ ملگجے سے حلیے میں وہ گاڑی کے ساتھ

ٹیک لگائے پر سوچ انداز میں کھڑا تھا۔۔۔

نہ رات ٹھیک سے سو سکا تھا اور نہ اب چین تھا۔۔۔دل عجیب الجھن کا شکار تھا۔۔۔اسے خود کی زندگی برباد کرنے والی تسکین کی وجہ محسوس ہونے لگی تھی۔۔

چاہیے تھا کہ اسے تھپڑ لگاتا ایک۔۔۔دماغ نے کہا۔۔۔

وہ کسی پریشانی میں ہے۔۔۔دل نے دماغ کو سرزنش کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کبھی معاف نہیں کرنا مجھے۔۔وہ یہ سب ڈرامہ کررہی ہے دماغ نے دھاڑتے ہوئے دل سے کہا۔۔

نہیں۔۔۔اس کی حالت اس کا کانپنا۔۔۔یہ سب جھوٹ نہیں ہوسکتا۔۔۔دل نے التجا کی۔۔۔

تو پھر کھالے ایک دفعہ اور دھوکا۔۔۔دماغ نے طنز کیا۔۔۔

وہ مجھ سے محبت کرتی ہے جو بھی کیا لیکن۔۔مجھ سے محبت میں کیا۔۔۔دل نے مغموم ہو کر کہا۔۔۔

ہنہ۔۔۔محبت کہ کھیل۔۔۔وہ بہت شاطر ہے۔۔۔دماغ نے قہقہ لگایا۔۔۔

نہیں وہ بہت معصوم ہے۔۔۔دل نے ہلکے سے دھڑکتے ہوئے کہا۔۔۔

واسم نے سگریٹ کو پھینک کر پاؤں سے رگڑ ڈالا تھا۔۔۔۔

****

یہ کیا کررہی یہاں۔۔۔واسم نے اپنے کمرے میں زمین پر بیٹھی عزرا کو دیکھ کر کہا۔۔۔بھنویں تھوڑی سی اچکائی یں اپنے مخصوص انداز میں۔۔۔

باہر چلتی تیز ہوا نے بال اور بکھرا دیے تھے واسم کے۔۔آنکھیں تھکی سی تھیں۔۔۔لہجہ بھی تھکا سا تھا۔۔۔دل اور دماغ کی جنگ نے اسے اندر سے ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

وہ۔۔۔یہ۔۔۔اس کو میں نے روکا ہوا تھا مجھے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔آپ گھر نہیں تھے۔۔۔سوہا جو بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی فوراسیدھی ہو کر بیٹھی تھی۔۔اور لب کو کچلتے ہوئے واسم کو کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہم۔م۔م۔عزرا جاؤ تم۔۔۔واسم نے گہری نگاہ سوہا پر ڈالی تھی۔۔۔کل کی طرح پریشان سی گالوں پر پلکیں لرزاتی وہ اس کے دل کے تار چھیڑ گ ئی تھی۔۔۔دماغ دل کے بازو پکڑ کر اسے پیچھے کھینچ رہا تھا۔۔۔اور دل تھا کہ دماغ کی ساری کوشیش ناکام بنا رہا تھا۔۔۔

صاب کھانا۔۔۔عزرا نے دروازے کے پاس رک کر تیکھی سی آواز میں پوچھا۔۔۔

واسم جو سوہا کو غور سے دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ایک دم سے چونکا تھا۔۔

نہ۔۔نہیں کچھ نہیں جاؤ۔۔۔بہت مدھم سی آواز تھی۔۔۔

سامنے صوفے پر بیٹھ کر وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھے اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کیا ہوا ہے واسم کو۔۔۔ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں وہ جز بز سی ہوئی۔۔۔سوہا کو واسم کا عجیب سا انداز سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

بات سنو۔۔گھمبیر سی آواز میں آہستہ سے کہا۔۔۔پھر خود ہی اٹھ کر بیڈ کے پاس آگیا تھا۔۔۔

جی۔۔۔سوہا نے مدھر سی آواز میں کہا۔۔۔اور آنکھ اٹھا کر واسم کی طرف دیکھا وہ عجیب ہی بے چین سا لگ رہا تھا۔۔۔اس کے اندر ہونے والی جنگ سے سوہا یکسر انجان تھی۔۔۔

کیا پریشانی ہے۔۔۔واسم نے بلکل اس کے سامنے بیٹھ کر کہا۔۔

آپ میری ایک بات مانیں گے۔۔۔سوہا نے نچلا لب کچلا۔۔۔۔

بولو۔۔۔واسم نے اس کے لبوں کو دیکھا جو سرخ ہو رہے تھے۔۔۔وہ یقیناً کسی مس ئی لے کا شکار تھی۔۔۔

آپ یہ۔۔۔ملازم بدل دیں۔۔۔سوہا نے ایک ہی سانس میں تیزی سے ہمت کر کے کہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کون۔۔۔یہ عزرا اور۔۔۔کیوں۔۔۔واسم نے اس کی عجیب سی فرمائش پر اپنے مخصوص انداز میں بھنویں اچکائی تھیں۔۔۔

یہ لوگ اچھے نہیں۔۔۔سوہا نے ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے کہا۔۔۔

سوہا۔۔۔ایک سال ہو گیا یہ لوگ میرے ساتھ ہیں۔۔۔عزرا بہت اچھا کھانا بناتی ہے اور باقی سب کام گھر کے جیدی بہت اچھے سے سنبھالتا ہے۔۔۔واسم نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔میں نے تو ایک سال میں ان میں کوئی برائی نہیں دیکھی۔۔۔اور تم ہو کہ تمہیں چار دن میں شک ہو گیا۔۔۔واسم کو واقعی اس کی اس بات پر غصہ آگیا تھا۔۔

واسم میری بات کا یقین کریں۔۔۔سوہا نے روہانسی سی شکل میں التجا کا لہجہ میں کہا۔۔۔

سوہا۔۔۔تمہیں کوئی وہم ہے۔۔۔یا تمھاری عادت ہے یوں سب میں بس برائی ڈھونڈنا۔۔۔واسم نے ناگواری سے کہا۔۔۔

دماغ نے دل کو ایک طرف کونے میں دھکا دیا اور تن کے کھڑا ہوا۔۔۔

تم سب کو ایک ہی نظر سے کیوں دیکھتی ہو۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

واسم میرا یقین کریں۔۔۔وہ جیدی کی نظریں عجیب سی ہیں۔۔۔سوہا نے لب کچلے اور ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پھنسایا۔۔۔

بس کرو سوہا۔۔۔یہ صرف تمھارے دماغ کا فطور ہے اور کچھ بھی نہیں۔۔۔واسم نے اونچی آواز میں ڈانٹنے کے انداز میں کہا۔۔۔

پیچھے ہٹ کر لیٹو۔۔۔سونا ہے مجھے۔۔۔واسم نے غصے سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنا سامنہ لے کر پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

واسم نے کمفرٹ ایک جھٹکے سے کھینچا تھا اور دوسری طرف رخ کر کے لیٹ گیا تھا۔۔۔

ان کے کمرے کے دارواز ے کے باہر کان لگائے کھڑا انفوس دبے قدموں پیچھے ہوا تھا۔۔۔

****

تم کہاں۔۔۔واسم نے بھنویں اچکائی۔۔۔

وہ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے ہی لگا تھا جب سوہا گاڑی کے پاس آکر ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔۔

یونیورسٹی۔۔۔بڑے آرام سے جواب دیا۔۔۔اور واسم کے گھورنے کو یکسر نظرانداز کیا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔واسم سیٹ پر بیٹھ کر ایک دم سارا رخ اس کی طرف موڑ کر بولا۔۔۔

مجھے آپکے ساتھ ہی جانا یونیورسٹی۔۔۔سوہا نے گردن تھوڑی سی اوپر اٹھا کر پر عزم انداز میں کہا۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ۔۔۔واسم نے دانت پیسے۔۔۔اور اسے غور سے دیکھا۔۔۔

اپنے مخصوص انداز میں اونچی سی پونی بنائے شفاف ملائی م چمکتا چہرہ لیے۔۔۔وہ معصوم انداز میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

واسم کے فون کی رنگ پر اس نے سوہا کو گھورنا بند کیا تھا۔۔۔

آغا جان۔۔۔سوہا نے اسے فون اٹھانے سے پہلے ہی بتا دیا۔۔۔اور لب بھینچتے ہوئے اشارہ اس کے فون کی طرف کیا۔۔۔

جی آغا جان۔۔۔واسم نے کھا جانے والی ایک نظر سوہا پر ڈالی اور فون اٹھاتے ہی معدب انداز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا تمھارے ساتھ ہی جائے گی۔۔۔اور اس ملازم کو فارغ کرو آج ہی۔۔۔آغا جان نے سلام کرتے ساتھ ہی حکم صادر کیا تھا۔۔

آغا جان۔۔۔آپ بھی اس پاگل لڑکی کی باتوں میں آرہے۔۔۔واسم نے نظر اپنے ساتھ بیٹھی اس حسین سراپے پر ڈالی اور ان سے کہا۔۔۔

عقل والے تو ایک آپ ہی اس دنیا میں ٹھہرے جناب۔۔۔سوہا نے پاگل کہنے والی بات پر منہ بنایا۔۔۔

مجھے ان کے ساتھ ایک سال ہو گیا ہے انھوں نے اتنے اچھے طریقے سے سب مینج کیا تھا اور میں اب منہ پھاڑ کر ان کو کہہ دوں کہ فارغ ہیں آپ۔۔۔واسم اب سنجیدہ ہو گیا تھا۔۔۔ماتھے پر بل بھی پڑ گ ئے تھے۔۔۔

سوری۔۔۔آغا جان میں اس کے شک کی وجہ سے ان کو نہیں نکال سکتا۔۔واسم نے دوٹوک انداز میں کہا۔۔۔

سوہا نے چڑ کر اپنے ساتھ بیٹھے واسم کو دیکھا تھا۔۔۔پینٹ کوٹ پہنے۔۔۔نکھرا نکھرا سا چہرہ لیے وہ اپنی باتوں سے اس کے دل کا خون کر رہا تھا۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔لیکن سوہا تمھارے ساتھ ہی جائے گی۔۔۔آغا جان نے ایک ٹھنڈی آہ بھر کر کہا۔۔۔

میرا اتنا ٹف سکیجیول ہے۔۔مجھ سے بنک سے نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔۔واسم نے التجا والے انداز میں کہا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔تم روم (رجنل مینجر) ہو کوئی عام ملازم نہیں جو اتنا سا وقت نا نکال سکے اپنی بیوی کے لیے۔۔۔

آغا جان نے اب کی بار رعب آواز سے کہا۔۔۔اور فون بند کر دیا۔۔

تھوڑی دیر خاموشی رہی۔۔۔واسم نے غصے سے گاڑی بیک کی۔۔اب وہ لب بھینچے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔

اگر آپکو مس ئی لہ ہے واپسی کا تو میں آجاؤں گی ڈونٹ وری۔۔۔سوہا نے مدھم سی آواز میں واسم کے ناگوار چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے۔۔۔غصے سے بھری آواز میں واسم نے پوچھا تھا۔۔

وہ میرے کلاس فیلو کے ساتھ۔۔۔سوہا کو ایک دم سے اس دن والی جلن یاد آئی تھی واسم کی۔۔اس نے آنکھوں میں شرارت بھر کر کہا۔۔

نہیں کوئی مس ئی لہ نہیں میں آجاؤ ں گا۔۔واسم نے فوراً اسکی بات کاٹی تھی۔۔۔جبڑے ایک دم سے ایک دوسرے میں پیوست ہو گ ئے تھے۔۔

پاگل سی ہے۔۔پتہ نہیں کون لڑکا جس کے ساتھ اتنی دوستی کرلی ہے۔۔واسم کے ذہن میں اس مسکراتے لڑکے کا چہرہ در آیا تھا۔۔

ہم۔م۔م ٹھیک ہے۔۔سوہانے مسکراہٹ دبائی تھی۔۔کار یونیورسٹی کے سامنے رکی تھی۔۔۔

****

بھابھی۔۔آپ سے ایک بات کرنی ہے۔۔عادل کی اپنے عقب سے آتی آواز پر نشانے چونک کر دیکھا تھا۔۔

وہ اپنے کمرے میں کھڑی اپنے کپڑوں کی الماری درست کر رہی تھی جب عادل اس کے کمرے میں آیا۔۔وہ بے چینی سے لب کچل رہا تھا۔۔

ہاں بولو۔۔سوہانے تھوڑی ناگواری ظاہر کی کیونکہ بے شک اب اس کے ساتھ نشا کا رویہ بہتر تھا لیکن یوں اپنے بیڈروم میں چلے آنا عادل کا اسے برا لگا تھا۔۔

وہ۔۔میں بہت پریشان ہوں۔۔وہ اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے گویا ہوا۔۔

کیا ہوا۔۔۔مجھے بتاؤ۔۔وہ واقعی کافی حد تک پریشان لگ رہا تھا۔۔نشانے ہمدردی سے کہا۔۔

کیا آپ میرے ساتھ محبت کا ناٹک کریں گی۔۔عادل نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھا کر۔۔سنجیدہ سے لہجے میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ۔۔ کہ۔۔۔کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔کیا کہنا چاہتے ہو۔۔۔نشا نے اپنی آنکھیں سکیڑی۔۔۔اور نا سمجھی کے انداز میں کہا۔۔۔

بھابھی دیکھیں۔۔۔بس آپ آنٹی کے سامنے یہ شو کریں کہ میں نے آپ کو سیٹ کر لیا ہے اپنے ساتھ۔۔۔وہ تھوڑا سا آگے بڑھ کر پاگلوں کی طرح سر کھجاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ۔۔۔کیا کہہ رہے ہو یہ سب۔۔۔۔اس کی بات سن کر نشا کے ماتھے پر بل پڑ گ ئے تھے۔۔ عجیب بے یقینی کے انداز میں اس نے کہا تھا۔۔

میری بات سن لیں۔۔۔بیٹھ کر ایک دفعہ۔۔۔پلیز۔۔۔۔پلیز۔۔۔عادل نے آگے بڑھ کر اسے کندھوں سے تھام لیا تھا۔۔۔

وہ کوئی ذہنی مریض کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔

مجھے ہاتھ مت لگاؤ۔۔۔پیچھے ہو کر بات کرو۔۔۔نشا ایک دم دبک کر پیچھے ہوئی تھی اور اس کے دونوں ہاتھوں کو ایک جھٹکے سے اپنے کندھوں سے ہٹایا تھا۔۔۔

ارے بھابھی۔۔۔میں خود نہیں یہ چاہتا۔۔۔عادل نے غصے سے اپنے سر پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔

بس میں مجبور ہوں آنٹی یہ سب کرنے کو کہہ رہی مجھے۔۔۔عادل نے آگے بڑھ کر نشا کا ہاتھ تھام لیا تھا۔۔۔اور مظبوطی سے اس کی کلائی کو دبوچ ڈالا تھا۔۔۔۔

عادل پلیز چھوڑو مجھے۔۔۔نشا نے دوسرے ہاتھ سے اپنی کلائی چھڑوانی چاہی۔۔۔

اور آنٹی کیوں کہیں گی سب۔۔۔پیچھے ہٹو۔۔۔اس نے عادل کو زور کا دھکا دیا تھا۔۔۔

بھابھی۔۔۔پلیز مجھے غلط مت سمجھی ئے گا۔۔۔عادل دنوں بازو پھلائے اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شرم نہیں آتی ویسے بھابھی کہتے ہو۔۔۔ پیچھے ہٹو۔۔۔۔نشانے اپنی پوری قوت سے اسے دھکا دیا تھا۔۔۔وہ بھاگتی ہوئی کمرے سے نکلی تھی اور اپنے کمرے کو فورا باہر سے لاک کر دیا تھا۔۔۔

عادل اندر دروازہ پیٹ رہا تھا۔۔۔

صدف آج گھر نہیں تھی۔۔۔شائد وہ آج جان بوجھ کر گھر سے غائب ہوئی تھیں۔۔۔ملازم بھی سارے آج اچانک ہی چھٹی پر بھیج دئے گئے تھے۔۔۔۔

وہ بھاگتی ہوئی داخلی دروازے کی طرف آ رہی تھی جب سامنے آتے ارسل سے بری طرح ٹکرائی تھی۔۔۔۔

****

اچھا۔۔۔تو کون لینے آئے گا آپکو۔۔۔سوہانے خوشی سے چہکتے ہوئے اکبر سے پوچھا تھا۔۔۔

اکبر پاکستان پہنچ گئے تھے اب وہ فون کر کے اسے یہی اطلاع دے رہے تھے۔۔۔

اظہر اور ارحم دنوں ہیں۔۔۔تم صبح واسم کے ساتھ آنا ہاں۔۔۔وہ بھی خوشی سے بولے تھے۔۔۔آج اتنے عرصے بعد وہ خوش ہو کر بول رہے تھے۔۔۔

چلو اب وہ آگیا ہے اظہر میں فون رکھتا ہوں۔۔۔تم صبح آجانا اچھا۔۔۔اکبر نے عجلت میں کہتے ہوئے فون بند کیا تھا۔۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئی پلٹی تھی اور ایک دم سے فون ہاتھ سے نیچے گرا تھا۔۔۔

ت۔۔۔ت۔۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔خوف سے سوہا کی آواز گلے میں گھٹ گئی تھی۔۔۔

سامنے جاوید کھڑا گلاس سے پانی نیچے فرش پر گرا تھا اس کے چہرے پر کمینگی تھی۔۔۔

بدلہ لینے آیا ہوں۔۔۔گندے سے دانت نکال کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا کا دل کانپ گیا۔۔۔

و۔۔و۔۔۔و۔۔واسم گھر پر ہیں۔۔۔ سمجھے تم۔۔۔ پیچھے رہو۔۔۔ سوہانے گھٹی سی آواز سے کہا وہ آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔

ہاں مجھے پتہ وہ گھر پر ہے۔۔۔ تم چیخ کر بلاؤ گی نہیں واسم کو۔۔۔ جاوید نے ایک ہی جست میں اس کی کلائی پکڑ کر جھٹکا دیا تھا۔۔۔ سوہا لڑکھڑاتی ہوئی اس سے ٹکرائی تھی۔۔۔

واسم۔۔۔۔واسم۔۔۔۔۔ سوہانے ہولناک انداز میں چیختے ہوئے واسم کو پکارا تھا

چھوڑو مجھے۔۔۔واسم۔۔۔۔۔ وہ زور زور سے واسم کو پکار رہی تھی۔۔۔

واسم کے تیز قدموں کی چاپ سنائی دیتے ہی جاوید نے اسے ایک دم سے چھوڑا تھا اور دور ہو کر رونے جیسی شکل بنا ڈالی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔۔واسم نے پریشان ہو کر دیکھا۔۔۔

واسم جب کمرے میں داخل ہوا سوہا اس کی آواز سن کر لپک کر اس کے ساتھ جا لگی

واسم دیکھیں یہ مجھے۔۔۔ سوہانے آنسو بھری آواز میں بات شروع کی۔۔۔

کیا ہوا بی جی۔۔۔ آپ نے خود ہی تو بلایا تھا۔۔۔ کہ کمرے کی صفائی کرنی ہے۔۔۔ جاوید نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

نہ۔۔ نہیں جھوٹ بول رہا یہ۔۔ واسم یہ جاوید ہے۔۔۔ میری چچی کا بھائی۔۔۔ سوہا اس کے انداز پر ایک دم سے گڑبڑا سی گ ئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بی بی جی کیا بولے جارہی صاحب۔۔۔میری بیوی سے پوچھ لیں انھوں نے خود اس کے ہاتھ پیغام بھیج کر مجھے بلایا۔۔جاوید مسکین شکل بنا کر ہاتھ جوڑ کر واسم کی طرف بڑھا۔۔۔

واسم پریشان حال کھڑا تھا۔۔۔

کیا ہے۔۔۔۔یہ۔۔۔واسم نے دھاڑنے کے انداز میں کہا۔۔۔سوہا بھی رو رہی تھی اور جاوید اس سے زیادہ رو رہا تھا۔۔۔

جی صاب ابھی بی بی نے مجھے کہا۔۔۔یہ پانی گرا ہے جیدی کو کہو آکر پوچا لگا دے۔۔۔عزرا نے جلدی سے آگے ہو کر واسم کو کہا۔۔۔

واسم جھوٹ بول رہے یہ دونوں۔۔۔آپ میری بات تو سنیں۔۔۔۔سوہا بوکھلا گئی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

صاب بی بی مجھے کہہ رہی تھی تمہیں تو نکلوا کر ہی دم لوں گی۔۔۔پلیز صاب ہم غریبوں کو نہ نکالیے گا۔۔۔جاوید ہاتھ جوڑ کر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا تھا۔۔۔

تم چلو میرے ساتھ۔۔۔چلو میرے ساتھ۔۔۔۔واسم نے سوہا کا ہاتھ غصے میں پکڑا تھا اور گھسیٹتا ہوا اسے دوسرے کمرے میں لے آیا تھا۔۔۔

کیا چاہتی ہو تم۔۔۔ایک جھٹکے سے سوہا کو بیڈ پر مارتے ہوئے واسم نے دھاڑنے کے انداز میں کہا۔۔۔

واسم۔۔۔آپ میرا یقین کریں۔۔۔یہ جو آدمی ہے نہ۔۔۔اسے میں بچپن سے جانتی ہوں۔۔۔یہ اس کی آنکھ میں نے ہی پھوڑی تھی۔۔۔سوہا نے روتے ہوئے بچوں کی طرح دہائی دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا۔۔۔تم کیا پاگل ہو۔۔۔۔تم کیا خود سے ہی کہانیاں بناتی رہتی ہو۔۔۔واسم نے کمر پر ہاتھ رکھ کر بے یقینی سے سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں واسم میں پاگل نہیں ہوں۔۔۔۔پلیز میرا یقین کریں۔۔۔وہ یہ سب پلین کر رہا۔۔۔سوہا التجائی انداز میں بولی۔۔۔

سوہا وہ دو بندے جھوٹ بول رہے ہیں کیا۔۔۔اور ان کو کیا پڑی یہ سب کرنے کی۔۔۔واسم نے چڑ کر اونچی آواز میں کہا۔۔۔

۲۳

واسم پلیز۔۔۔۔سوہا آگے آئی اور ابھی بولی نہیں تھی کہ واسم زور سے دھاڑا۔۔

اوہ جسٹ شٹ اپ۔۔۔سوہا۔۔۔واسم نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔

نہیں۔۔۔نہیں ہوں گی میں چپ۔۔۔سوہا نے زور سے پوری قوت سے چیخ کر کہا۔۔۔پورا کمرہ اس کی آواز پر گونجا تھا۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آپ کو میری ہر بات سننا ہو گی۔۔۔میں پاگل نہیں ہوں۔۔۔اور تب بھی نہیں تھی۔۔۔میں نے آپ پر الزام صرف نشا کو بچانے کے لیے لگایا تھا۔۔۔

۔وہ غصے میں ایسے چیخی کہ واسم ایک دم تھم سا گیا تھا اس نے سوہا کا ایسا انداز آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔۔

نشا ارسل سے محبت کرتی تھی۔۔اور آپ سے زبردستی شادی کر رہی تھی۔۔۔صرف اس کے لیے یہ سب کیا تھا میں نے۔۔۔سوہا نے زور سے کہا۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔الزام پر الزام ہر کسی پر الزام۔۔۔واسم نے آگے ہو کر ایک زوردار تھپڑ لگایا تھا سوہا کہ۔۔۔

ایک پل کے لیے وہ ہل گ ئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں میں الزام نہیں لگا رہی ہوں۔۔۔۔یہ سچ ہے۔۔۔وہ گال پر ہاتھ رکھ کر پھر چیخی تھی۔۔۔

آپ کو تو یہ بھی نہیں پتا کہ محبت ہوتی کیا ہے۔۔۔اگر پتہ ہوتا تو آپکو محسوس ہو جاتا کہ نشا آپ سے محبت نہیں کرتی ہے۔۔۔سوہا نے طنزیہ انداز میں دھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں کروں گی۔۔۔اپکو تو یہ بھی نہیں پتہ کہ آپ نشا سے محبت نہیں کرتے تھے۔۔۔بس ایک خود ساختہ چاہت تھی۔۔۔جس میں انسان صرف خود غرض ہوتا۔۔۔۔وہ آنکھیں پھاڑے سارا غبار نکال رہی تھی۔۔۔

آپکو اسکی بے رخی اس کی نظروں میں چھپی اپنے لیے نفرت کبھی نظر ہی نہیں آئی۔۔۔طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

محبت میں نے کی ہے آپ سے صرف۔۔۔نشا نے کبھی بھی نہیں۔۔۔۔وہ پھر سے چیخی تھی اور واسم کا گریبان پکڑ کر جھنجوڑا۔۔۔

چپ کر جاؤ۔۔۔۔جو منہ میں آ رہا ہے بولے چلی جا رہی ہو۔۔۔تم دراصل ہو ہی ایک دماغی بیماری میں مبتلہ۔۔۔واسم نے اپنا گریبان چھڑوا کر ایک طرح دھکیلا

ہاں ہوں۔۔۔میں اس گھر میں نہیں رہوں گی اب۔۔۔۔آپکو مجھ پر نہیں۔۔۔ان ملازموں پر یقین ہے۔۔۔یہ تزلیل ہے میری۔۔۔۔سوہا نے گال رگڑتے ہوئے کہا۔۔۔

بکواس بند کرو اور جا کر بیٹھو وہاں۔۔۔۔واسم نے اسے بیڈ پر دھکا دیا اور باہر نکل گیا۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

ارسل وہ کہہ رہا تھا ایسا۔۔نشا نے روتے ہوئے چیخ کر کہا۔۔۔

جھوٹ بول رہی تمھاری بیوی۔۔۔الزام لگا رہی مجھ پر۔۔۔صدف نے دھاڑنے کے انداز میں کہا

ارسل آپ پوچھیں۔۔۔نشا نے ہچکیوں میں روتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ پوچھیں عادل سے۔۔۔اس نے مجھے خود بتایا کہ آنٹی کر۔۔و۔۔۔ا۔۔رہی سب۔۔۔اس کے لفظ بھی زبان سے ٹوٹ کر ادا ہو رہے تھے۔۔۔

مما۔۔ارسل نے تڑپ کر اپنی ماں کی طرف دیکھا۔۔۔

عادل بولو بتاؤ۔۔۔نہ سب ارسل کو۔۔۔نشا نے چیختے ہوئے خاموش کھڑے عادل سے کہا۔۔

عادل بتاؤ تم۔۔۔صدف نے بھی دھاڑنے کے سے انداز میں کہا۔۔۔

بھابھی نے ہی مجھے بلایا تھا۔۔کمرے میں۔۔۔عادل نے سر جھکا کر گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔

ارسل جھوٹ بول رہا یہ۔۔۔میں اسے خود دھکا دے کر آئی تھی کمرے میں۔۔۔نشا نے بے یقینی سے عادل کی طرف دیکھا اور چیختے ہوئے بھاری آواز میں کہا۔۔۔

نکالو اس بدبخت کو طلاق دے کر۔۔۔ تمھاری ماں پر الزام لگا رہی۔۔۔صدف نے غصے میں دھاڑتے ہوئے۔۔۔ ارسل کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

ارسل سر پکڑ کر پاس پڑے صوفے پر ڈھے گیا تھا۔۔۔

نکلو یہاں سے۔۔۔خود ایسے کردار کی ہو اور جب پکڑی جاتی ہو تو فوراً الزام کس اور پر۔۔۔صدف نے نشا کا بازو دبوچ کر اسے کھینچا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

الزام میں نہیں آپ مجھ پر لگا رہی ہیں۔۔۔نشا نے خونخوار نظروں سے صدف کو دیکھا اور پوری قوت سے بازو جھٹکا۔۔۔وہ ہل کر رہ گ ئی تھی۔۔۔

ارسل آپ کچھ بولتے کیوں نہیں چپ کیوں بیٹھے ہیں۔۔۔نشا کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لیا ہو۔۔۔

پتہ نہیں ایک لمحے کے لیے۔۔۔اس کی نظروں کے سامنے واسم کا سب کو یقین دلاتا چہرہ گھوم گیا تھا۔۔۔

تم زانی اور شرابی ہو۔۔۔میں تم سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔نشا کانپ گ ئی تھی۔۔۔

تڑپ کر ارسل کی طرف دیکھا جو سر جھکائے بیٹھا تھا اور اس کی ماں اسے دھکے دے رہی تھی۔۔۔

دنیا مکافات عمل ہے۔۔۔نشا کا رنگ زرد پڑ گیا تھا۔۔

جو لڑکی تمھیں پھنسا سکتی ہے اس کے لیے کسی اور پر ڈورے ڈالنے مشکل نہیں۔۔۔صدف ارسل کے سر پر کھڑی ہو کر چیخی تھی۔۔

نکلو تم بھی اور یہ عادل بھی۔۔۔نکلو دونوں۔۔۔صدف زور سے بولی۔۔۔اور نشا کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا۔۔

مما۔۔۔ارسل ایک جست میں کھڑا ہوا اور صدف کا ہاتھ پکڑ کر ایک طرف کر دیا۔۔۔

نشا کہیں نہیں جائے گی۔۔۔مجھے اپنی بیوی پر بھروسہ ہے۔۔۔ارسل نے نشا کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

نشا نے ایک دم سے حیران ہو کر اس کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

میں جانتا ہوں میری بیوی کیسی ہے۔۔۔اس کے لیے مجھے عادل جیسے کسی بھی شخص کی گواہی نہیں چاہیے۔۔۔ارسل نے ایک محبت بھری نظر ساتھ کھڑی نشا پر ڈالی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس لڑکی کے پیچھے میں دو سال خوار ہوا۔۔۔وہ مجھے کیا کسی کو بھی دیکھتی تک نہیں تھی۔۔۔جو میرے لیے اپنے پورے خاندان سے لڑ پڑی۔۔۔ارسل نے نشا کا ہاتھ مظبوطی سے پکڑ کر اپنی حیران کھڑی ماں کی طرف دیکھا۔۔۔

میں آج ایک پل میں اس کی ساری وفائیں بھلا کر ایک انجان شخص کی بات پر یقین کر لوں گا یہ کیسے سوچا آپ نے۔۔۔میں نشا سے پیار سے زیادہ اعتبار کرتا ہوں۔۔۔وہ بول رہا تھا اور نشا بس اس کا چہرہ دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

عادل تم اسی وقت میرے گھر سے نکل جاؤ۔۔۔اور پھر کبھی میں یہاں تمھاری شکل نہ دیکھوں۔۔۔ارسل نے دانت پیس کر خونخوار نظروں سے عادل کی طرف دیکھا۔۔۔

****

صاب۔۔۔صاب۔۔۔واسم کو اندھیرے کمرے میں آواز سنائی دی تھی۔۔۔

تم۔۔اس وقت۔۔۔آنکھیں اٹھا کر اوپر دیکھا تو عزرا اپنے دس سال کے لڑکے کا ہاتھ پکڑے کھڑی تھی۔۔۔

وہ سوہا کو اس کے کمرے میں دھکا دے کر اپنے کمرے میں آیا تھا۔۔۔اور تب سے وہ اندھیرے کمرے میں بیٹھا سوہا کی دماغی حالت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔

وہ ایک ذہنی مریضہ ہے۔۔اس پر الزام لگانا۔۔۔سب پر الزام لگانا اسے پتہ نہیں یہ عادت تھی۔۔۔۔۔وہ ہمیشہ ماں کے بنا رہی پتہ نہیں کیا کچھ اس کی شخصیت پر اثر انداز ہوا ہوگا۔۔۔اسے ڈر لگتا ہر کسی سے وہ ہر مرد حتی کہ میرے بارے میں بھی ایسا ہی سوچتی تھی۔۔۔

صاب۔۔۔صاب مجھے معاف کر دو صاب۔۔۔عزرا نے واسم کے آگے ہاتھ جوڑے تھے۔۔۔

کیا ہے۔۔۔کیا کہہ رہی ہو۔۔۔واسم نے الجھی سی نظر ڈالی تھی اس پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صاب بی بی سچ بولی تھی جو بھی بولی۔۔۔میرا مرد جھوٹ بولا۔۔۔عزرا روتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔وہ بار بار اپنا ناک اور آنکھیں پونچھ رہی تھی۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو۔۔۔واسم ایک دم سے جیسے ہوش میں آیا تیزی سے آگے آیا اور غرانے کے انداز میں پوچھا۔۔۔

صاب وہ کل سے میرے بچے کو کہیں چھوڑ آیا تھا۔۔۔بولا اگر تم میرا ساتھ نہیں دو گی تمہیں طلاق دے دوں گا اور بچہ بھی نہیں دوں گا کبھی۔۔۔وہ بلکتے ہوئے اپنی مجبوری بتا رہی تھی۔۔۔

اور واسم کی بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔

صاب میں مجبور تھی مجھے معاف کر دو۔۔۔وہ دونوں ہاتھ جوڑے رو رہی تھی۔۔۔

اور واسم ساکن کھڑا تھا۔۔۔

صاب ابھی وہ میرا بچہ لے کر آگیا ہے۔۔۔میں اس کو سوتا چھوڑ کر آئی ہوں۔۔۔عزرا نے پاس کھڑے بیٹے کو سینے سے لگایا۔۔۔

جب یہ واقع ہوا تھا اس وقت شام کے سات بجے تھے اور اب رات کا ایک بج رہا تھا۔۔۔واسم نے گھڑی پر نظر ڈالی۔۔۔

صاب میں اپنے بچے کو لے کر جا رہی مجھے نہیں رہنا ایسے آدمی کے ساتھ۔۔۔وہ غصے اور حقارت سے بولی تھی۔۔۔

آپکی بیوی صیح بولی تھی۔۔اس کا کوئی لفڑا تھا پہلے سے۔۔۔بی بی بہت اچھی صاب۔۔۔عزرا نے ہاتھ جوڑے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رکو۔۔۔تمہیں کہیں جانے کی ضرورت نہیں۔۔۔اپنے بچے کو لے کر سوہا بی بی کے پاس جاؤ۔۔۔واسم نے جلدی سے جیب سے موبائل نکال کر کال ملائی تھی۔۔۔

****

صاب صاب بی بی گھر میں نہیں ہے۔۔۔عزرا بھاگتی ہوئی واسم کے پاس آئی تھی۔۔۔

وہ جاوید کو پولیس کے حوالے کر کے آیا تھا۔۔۔وہ بہت آرام سے سرونٹ کوارٹر میں سویا ہوا تھا۔۔۔واسم نے جا کر گریبان سے اٹھایا تھا۔۔۔واسم اس پر گھونسے جڑ رہا تھا اور اس کی کمینی شکل پر بدحواسی چھائی تھی کہ یہ آخر ہوا کیا ہے۔۔۔

پولیس انسپکٹر نے واسم کو اسے زیادہ مارنے نہیں دیا تھا اور وہ اسے پکڑ کر لے گئے تھے۔۔۔وہ یہ سب کام ختم کر کے ابھی اندر داخل ہی ہوا تھا کہ عزرا بھاگتی ہوئی آئی تھی۔۔

کیا مطلب۔۔۔واسم کے چہرے پر اب تھکاوٹ کے ساتھ پریشانی در آئی تھی۔۔۔وہ جو ابھی سوچتے ہوئے آ رہا تھا کہ سوہا سے جا کر کس طرح بات کروں گا ایک دم بوکھلاہٹ کا شکار ہو گیا تھا۔۔۔وہ کس وقت گھر سے نکلی۔۔ اسے تو خبر بھی نہیں ہوئی۔۔۔

صاب آپ نے جب بولا تھا میں تب ہی اندر آگئی تھی۔۔۔لیکن بی بی اپنے کمرے نہیں تھی۔۔۔عزرا بھی پریشان لگ رہی تھی۔۔

تم اچھی طرح چیک کرو گھر میں ہی ہو گی وہ کہاں جا سکتی وہ تو یہاں کسی کو نہیں جانتی۔۔۔واسم جلدی سے اپنا موبائل جیب سے نکالتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

کال بھی نہیں اٹھا رہی۔۔۔وہ بار بار اسے کال کر رہا تھا۔۔۔لیکن سوہا کال نہیں اٹھا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا مصیبت ہے۔۔۔واسم نے غصے سے موبائی ل بیڈ پر اچھالا تھا۔۔

اب کہاں تلاش کروں۔۔۔واسم کمر پر ہاتھ رکھے کھڑا لب کچل رہا تھا۔۔

مری تو نہیں چلی گ ئی اکیلی۔۔۔اس سوچ نے اسے اور پریشان کر دیا تھا۔۔

****

ارسل مجھے نہیں رہنا یہاں۔۔۔نشا نے روہانسی آواز میں کہا۔۔اور چہرہ اوپر اٹھا کر ارسل کی طرف دیکھا۔۔

بس نشا۔۔بس۔۔۔میں ہوں نہ تمھارے ساتھ۔۔ارسل نے اس کے آنسو صاف کیے تھے اور پھر سے اس کے سر کو اپنے سینے پر ٹکا لیا تھا۔۔

لیکن مجھے آپکی مما کے ساتھ نہیں رہنا اب پلیز۔۔۔نشا نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

اوکے۔۔اوکے۔۔۔میں تمہیں۔۔۔اسفندولاز چھوڑ آتا ہوں۔۔۔کچھ دن کے لیے۔۔ارسل اس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو رہا تھا۔۔

اگر مجھے یہاں رکھنا ہے تو تمھاری مما نہیں رہیں گی یہاں۔۔نشا نے غصے سے کہا۔۔۔

نشا پلیز۔۔وہ میری مما ہیں۔۔ارسل نے سر نیچے جھکا کر التجا کے انداز میں کہا۔۔۔

لیکن میں ان کو معاف نہیں کروں گی۔۔نشا نے غصے کی آخری حد کو چھوتے ہوئے کہا

اچھا۔۔۔مت کرنا۔۔پلیز۔۔اب سٹرس مت لو۔۔ارسل نے محبت سے اس کا گال تھپتھپایا تھا۔

مجھے اسی وقت مما پاس جانا ہے۔۔پلیز مجھے یہاں نہیں رہنا ہے۔۔نشا کی سانس اکھڑنے لگی تھی۔۔۔

اوکے۔۔اوکے۔۔۔چلو۔۔چلو۔۔رونا نہیں زیادہ۔۔ارسل اسے بار بار رونے سے منع کر رہا تھا۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

کیسے ہیں آپ۔۔۔واسم نے سلام کرنے کے بعد پوچھا۔۔اس نے اپنی آواز پر کنٹرول کرر کھا تھا لیکن شکل ابھی بھی پریشان تھی۔۔۔رات سے صبح ہوگ ئی تھی لیکن سوہا اسے نہیں ملی تھی ہر جگہ تلاش کیا تھا۔۔۔سٹیشن ۔۔۔بس سٹینڈ۔۔۔کال بھی نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔

خیریت سے بیٹا۔۔۔آغا جان نے خوش دلی سے جواب دیا تھا۔۔۔

تم کیسے ہو۔۔۔اور سوہا۔۔کیسی ہے۔۔۔انھوں نے خوش دلی سے پوچھا تھا۔۔۔

ٹھ۔۔ٹھیک آغا جان۔۔۔واسم گڑ بڑا گیا تھا۔۔

اور سب خیریت آغا جان گھر پر۔۔۔اسے اپنی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

جی جی بلکل خیریت بس تمھاری اور سوہا کی بہت یاد آتی۔۔۔میں نے اور عشرت نے سوچا ہے کہ ایک دو دن تک آ کر ملتے ہیں تم دونوں سے۔۔۔وہ محبت بھرے لہجے میں گویا ہوئے تھے۔۔۔

بس آغا جان پچھلا ویکنڈ کچھ بزی گزرا تھا۔۔۔۔چکر نہیں لگا سکا۔۔۔اوپر والے ہونٹ کو پریشانی میں دانتوں میں جکڑا۔۔۔

آپکو سوہا کی کال نہیں آئی۔۔۔کان کھجاتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

نہیں کل سے نہیں آئی کل صبح بس آئی تھی۔۔کافی خوش تھی ماشااللہ۔۔۔ایسے ہی خوش رکھنا بیٹا اسے۔۔۔وہ قہقہ لگا رہے تھے

اس کی نادانیاں اس کی کم عمری سمجھ کر معاف کر دو بیٹا۔۔۔وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے۔۔۔اور محبت چاہت کرنے والی بیوی خوش نصیب مردوں کو ملتی ہے۔۔۔آغا جان نے محبت سے کہا۔۔

جی۔۔۔واسم نے گھبرائی سی آواز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔واسم کو اپنی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔۔۔

****

واسم بھائی۔۔۔واسم کے کندھے پر کسی نے ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

واسم حیرانی سے مڑا تھا۔

ارحم۔۔۔ارحم نے نام بتاتے ہوئے مصافحہ کے لیے ہاتھ آگے بڑھا تھا۔۔۔

اسی کو تلاش کر رہا تھا وہ کب سے۔۔۔دوپہر کو پھر سے میرب کو بھی کال کی تھی۔۔باتوں سے اندازہ لگایا کہ وہ مری نہیں پہنچی دل کی بے چینی اور بڑھ گئی تھی۔۔۔ہاتھ پاؤں پھولنے لگے تھے۔۔پھر ذہن میں اس کا یہ کلاس فیلو آیا تھا۔۔۔سوچا تھا اس کے نمبر سے کال کروائے گا یا پھر شائی داسی کے پاس نہ گئی ہو۔۔۔بہت دیر اسے تلاش کرتے رہنے کے بعد اب وہ تھک کر کھڑا تھا۔۔۔جب اچانک اس نے آکر کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

کیسے ہیں آپ۔۔۔۔اور آپ نہیں آئے سوہا کے ساتھ۔۔۔تایا اکبر آئے ہیں نہ رات۔۔۔وہ خوش دلی سے مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔وہ۔۔۔بس کچھ مصروفیت تھی۔۔۔۔ابھی چلتا ہوں تمھارے ساتھ۔۔۔واسم نے تھوڑی نا سمجھی میں گڑ بڑا کر کہا۔۔اچھا تو سوہا ان کے گھر ہے۔۔۔واسم نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔۔دل میں ایک پھانس تھی رات کی۔۔۔ہر لمحہ ایک نیا وسوسہ اسے گھیر رہا تھا۔۔۔کئی بار جا کر اکبر سے بھی پوچھ تاچھ کروا چکا تھا۔۔۔بال بکھرائے وہ پینٹ کوٹ میں ملبوس پریشان حال ٹرین کے گزر جانے کے بعد کا وہ مسافر لگ رہا تھا جس کی ٹرین چھوٹ جاتی ہے۔۔۔

ارے واہ۔۔۔یہ تو گڈ ہو گیا۔۔۔ارحم نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری گاڑی میں آجاؤ۔۔۔۔ارحم اپنی بائی ک کی طرف بڑھا تو واسم نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔وہ مسکرا کر پلٹا تھا اور بائی ک کی چابی جیب میں رکھ چھوڑی تھی۔۔۔

تو تم سوہا کے۔۔۔واسم نے کار ڈرائی یو کرتے ہوئے۔۔سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔

اس کے چچا کا بیٹا۔۔۔۔ارحم۔۔۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

ایک دو دفعہ بس نائی ل سے ذکر سنا ہوا تمھارا۔۔۔مسکرا کر ارحم کی طرف غور سے دیکھا۔

اچھا۔۔۔پر میں آپ کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہوں۔۔۔ارحم نے خوشی اور جوش کے ملے جلے تاثر میں کہا۔۔۔۔

مطلب۔۔۔واسم نے اپنے مخصوص انداز میں بھنویں اچکائی تھیں۔۔۔

مطلب یہ کہ سوہا کے پاس آپ کی باتوں کے علاوہ کچھ ہوتا ہی نہیں۔۔۔ارحم نے ہنستے ہوئے کہا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔واسم نے لبوں پر زبان پھیری۔۔۔اور آنکھیں تھوڑی سکیڑلی تھیں۔۔۔لبوں پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائی۔۔۔

یہاں سے آگے کہاں جانا۔۔۔۔واسم نے ہاتھ کے اشارے سے ارحم سے گلی کا پوچھا تھا۔۔۔

****

انکل۔۔آپ سے کچھ باتیں ہیں۔۔۔میرا مطلب میں کچھ باتیں سوہا کے مطلق جاننا چاہتا ہوں۔۔۔واسم نے ہونٹوں پر زبان پھیر کر کہا۔۔۔جبکہ اس کے ہاتھ گلے میں لگی ٹائی کو ڈھیلا کر رہے تھے۔۔۔اور چہرے پر تھکاوٹ کے ساتھ پریشانی تھی۔۔۔

وہ اس ایک رات اور ایک دن میں لگاتار سوہا کے بارے میں سوچتا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ایسا ہے سوہا میں۔۔۔جو ہمارے رشتے میں حائل ہو رہا ہے۔۔۔واسم نے نظریں جھکا کر ٹھہرے لہجے میں کہا۔۔۔

آنکھیں تھکاوٹ سے بوجھل تھیں۔۔لہجہ ٹوٹا سا تھا۔۔۔ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی تو وہ گلے میں جھول رہی تھی۔۔۔ وہ ڈرائی نگ روم میں اکبر کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔۔۔سوہا روکھے سے انداز میں سلام کرنے کے بعد جا چکی تھی۔۔۔اس نے نظر اٹھا کر واسم کی طرف دیکھا بھی نہیں تھا۔۔۔

اکبر کو بھی اندازہ ہو گیا تھا کہ ان میں کوئی ناراضگی چل رہی ہے۔۔۔اسی کے بارے میں پوچھا تو واسم نے ان سے سوہا کے بارے میں سوال کر لیا۔۔۔

اس کی شخصیت نارمل انسانوں جیسی ہر گز نہیں ہے۔۔۔میں جاننا چاہتا ہوں وہ ایسی کیوں ہے۔۔۔واسم نے نظر اٹھا کر اکبر کی طرف دیکھا۔۔۔

اکبر کا چہرہ ایک دم سے افسردگی کا شکار ہوا تھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔درست کہہ رہے ہو بیٹا۔۔اکبر نے کچھ دیر گہری خاموشی کے بعد گھٹی سی آواز میں کہا تھا۔۔۔

۔اس کی یہی عادتیں مجھے بھی ہمیشہ سے پریشان رکھتی تھیں۔۔لیکن میں جانتا ہوں وہ ایسی کیوں تھی۔۔۔اکبر نے افسردہ سی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا۔۔۔

پھر خاموشی تھی دونوں نفوس میں۔۔۔واسم ہم تن گوش تھا چہرے پر کچھ جاننے کی چاہ تھی۔۔۔

بچپن میں بہت چھوٹی کو پاکستان یہاں اظہر کے پاس چھوڑ گیا تھا۔۔۔تیرہ سال کی تھی تو اس کے ساتھ یہاں اس کی چچی کے بھائی نے اسے جنسی حراساں کیا اس نے اس کی آنکھ زخمی کر دی تھی خود کو بچانے کے لیے۔۔۔اکبر نے گردن نیچے گرا کر شرمندگی سے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا اس کا نام جاوید تھا۔۔۔واسم چونک گیا تھا۔۔انکھیں اپنے حجم سے بڑی ہوئی تھیں۔۔۔اور رونگٹے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

واسم میں اس کو جانتی ہوں یہ میری چچی کا بھائی ہے۔۔۔پلیز میری بات کا یقین کرو۔۔۔سوہا کی آواز ذہن میں باز گشت کر رہی تھی۔۔۔اور واسم کی گردن جھک گ ئی تھی۔۔۔

یہاں کسی نے اس کی بات پر یقین نہیں کیا۔۔۔میں تو باپ تھا ڈر گیا اور اسے ساتھ لے گیا۔۔۔اکبر واسم کی حالت سے بے خبر اپنی بات جاری رکھے ہوئے تھا۔۔۔

وہاں اس کے سکول کے ٹیچر البرٹ نامی شخص نے اسے بہت بری طرح حراساں کیا۔۔۔میں نے اسے بورڈنگ بھیج رکھا تھا۔۔۔اور اس سے بات بھی بہت کم کرتا تھا۔۔۔اکبر کی آواز میں پچھتاوا تھا شرمندگی تھی گزرے وقت کی کوتاہی کا غم تھا۔۔

اس نے اس کلاس ٹیچر کا بھی سر زخمی کر دیا تھا۔۔جس پر انھوں نے سکول سے نکال دیا تھا اسے۔۔۔وہ سوہا کے ساتھ ہوئے وہ سارے واقعات واسم کو بتا رہے تھے جس کی وجہ سے وہ اس حال تک پہنچی تھی۔۔۔

پھر۔۔۔میرے گھر میں میری بیوی کا ایک بیٹا تھا پیٹر۔۔وہ اس سے خائف رہنے لگی۔۔۔اس کی حالت سے پریشان ہو کر میں نے اسے پاکستان بھیج دیا تھا۔۔۔۔اب پھر اکبر کی گردن اٹھ کر جھک گ ئی تھی۔۔۔

پھر سے گہری خاموشی تھی۔۔۔واسم ہونٹوں پر دو انگلیاں پسٹل کی شکل میں جوڑ کے رکھے ہوئے پر سوچ انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔ہر گزرا لمحہ دماغ میں کڑی سے کڑی ملا رہا تھا۔۔۔لندن میں اس کی اور کیرن کی باتیں سننے کے بعد سوہا کا بدل جانا۔۔۔جیدی سے خوف کھانا۔۔۔ان سب میں بس ایک بات نے اس کے دل کو تسلی دی تھی کہ

Posted On Kitab Nagri

سوہا اس سے خائف نہیں تھی اب وہ اس کو اپنی پناہ گاہ سمجھتی تھی۔۔۔لیکن کل جو اس کے ساتھ اس نے سلوک کیا تھا اس سے وہ بری طرح ٹوٹی تھی۔۔۔

انکل یہ خلا اس میں محبت اور تحفظ کی کمی کی وجہ سے آیا ہے۔۔۔۔۔کچھ دیر کی خاموشی کو واسم کی گھمبیر آواز نے توڑا تھا۔۔۔

دراصل جب ماں باپ الگ ہونے لگتے ہیں وہ ایک لمحے کے لیے بھی یہ نہیں سوچتے کہ وہ وجود کیا کرے گا جو ان دونوں سے مکمل ہوا ہے۔۔۔واسم کی آواز میں سوہا کے لیے درد تھا۔۔۔وہ دونوں نفوس کا طلبگار ہوتا ہے۔۔۔ دونوں کی توجہ اور چاہت کا۔۔۔۔اور یہاں تو اسے کسی کی بھی نہ ملی۔۔۔اچانک دل سوہا کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنے لگا تھا۔۔واسم کی آواز میں غم اور غصہ تھا۔۔۔

اور ان سب باتوں کی وجہ سے پتہ ہے کیا۔۔۔اس نے اکبر کی طرف خفا سی شکل بنا کر دیکھا۔۔

وہ میری محبت سے بھی محروم رہی۔۔۔اسے تحفظ کا احساس چاہیے تھا جو میں بھی نہ دے سکا اسے۔۔۔واسم کی آواز میں شرمندگی تھی۔۔۔

آپکو چاہیے تھا۔۔۔آپ یہ ساری باتیں مجھے بتاتے جب آپکو ہمارے رشتے کا علم ہوا تھا۔۔۔واسم نے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔

اپنے سارے ظلم یاد آگئے جو اس نے اس کی نادانی کی سزا میں اسے دے ڈالے تھے۔۔۔وہ معصوم تھی ہمیشہ سے۔۔۔

میں اس کے چہرے پر تمھارے لیے محبت دیکھ کر خوش ہو گیا تھا۔۔۔میں سکون میں تھا کہ وہ جو چاہتی تھی اسے مل گیا ہے۔۔۔اکبر نے التجا والے انداز میں اپنی صفائی دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

واسم پھر بھی پریشان حال منہ پر ہاتھ رکھے بیٹھا تھا۔۔

مجھے معاف کر دو بیٹا۔۔۔اکبر نے جز بز سا ہو کر کہا تھا۔۔۔

سوہا کو بلائیں میں اسے لینے آیا ہوں۔۔۔واسم نے اپنے آنکھوں کے نم کونوں کو صاف کیا اور تھوڑا نارمل ہونے کے انداز میں کہا۔۔

ہم۔۔میں ابھی بلا کر لاتا ہوں۔۔اکبر بھی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے۔۔پرجوش انداز میں مسکراتے ہوئے اٹھے تھے۔۔۔

اور واسم اپنے سامنے سجے لوازمات پر بے دھیانی میں نظریں جمائے بیٹھا تھا۔۔

کہا تو ہے۔۔۔مجھے نہیں جانا ابھی۔۔۔ان سے آپ خود ہی کہہ دیں۔۔دروازے کی اوٹ سے واسم کو سوہا کی سختی سے کہے ہوئے الفاظ سنائی دے رہے تھے۔۔

نہیں تم کہو گی۔۔۔چلو اندر۔۔اکبر شائد زبردستی اسے لا رہے تھے۔۔۔

آپ۔۔۔چلے جائیں۔۔۔میں ابھی بابا پاس رہنا چاہتی ہوں۔۔۔سختی سے سپاٹ چہرے کے ساتھ کہا۔۔۔

واسم نے گہری نظر سے دیکھا تھا۔۔۔سیاہ رنگ کے جوڑے میں ملبوس۔۔دمکتی رنگت کے ساتھ ماتھے پر بل ڈالے وہ اس کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔دل تو کر رہا تھا کھینچ کر اسے اپنے ساتھ لگائے اور اس کے سارے غم اپنی محبت سے دھو ڈالے اپنے کیے گئے تمام مظالم کے کفارے میں کتنی ہی مہریں ثبت کر ڈالے۔۔

وہ۔۔۔آغا جان اور پھپھو ملنے آ رہے تھے تو۔۔۔واسم نے دھیمے سے لہجے میں کہا۔۔۔

ان سے میں بات کر لوں گی۔۔۔سوہا نے واسم کو دیکھے بنا سختی سے کہا۔۔۔

ہم۔م۔م۔اوکے۔۔۔کچھ دیر کی خاموشی کے بعد مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا کھانا لگا دیا ہے۔۔۔ان سے کہیں آ جائیں۔۔۔سوہا سختی اور خفگی سے کہتی ہوئی واسم پر ایک بھی نظر ڈالے بنا باہر چلی گئی تھی۔۔۔

ناراضگی میں بلکل اپنی ماں پر ہے۔۔۔بہت سخت ناراض ہوتی ہے۔۔۔اکبر نے شرارت سے واسم کو کہا۔۔۔

جی۔۔۔واسم نے زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔

کھانے کی میز پر سوہا اور ارحم موبائل میں کچھ دیکھ رہے تھے اور آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کر رہے تھے۔۔۔

سامنے بیٹھے واسم کے بار بار پہلو بدلنے سے یکسر بے نیاز۔۔۔سوہا جان بوجھ کر دیکھ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

واسم زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجائے۔۔۔کبھی اظہر کو دیکھ رہا تھا کبھی اکبر کو۔۔۔اور پھر کن اکھیوں سے سامنے بیٹھی سوہا ک

بس اتنا سا کچھ تو اور لو واسم۔۔۔اکبر نے واسم کو ہاتھ پونچھتے دیکھ کر خفا سے انداز میں کہا۔۔۔

نہیں انکل۔۔بس اتنا ہی کھاتا ہوں۔۔۔گہری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر لبوں کو ٹشو سے صاف کیا۔۔۔اور پھر سے ایک اچٹتی سی نظر سامنے منہ پھولائے بیٹھی سوہا پر ڈالی۔۔

اتنا سا کھاتا ہوں۔۔۔اللہ اللہ جھوٹ تو دیکھو۔۔۔مجھے پتہ ہے کتنا کھاتے۔۔۔سوہا نے واسم کے جھوٹ پر جل کر سوچا۔۔

کب سے اس کی گہری نظروں کی تپش الجھن کا شکار کر رہی تھی۔۔۔اب جاوید کی حقیقت کھل جانے پر محترم لینے آگئے ہیں۔۔بات تو تب تھی اگر اسی لمحے مجھ پر یقین کیا ہوتا اور اسکے منہ پر میرے سامنے تھپڑ رسید کیے ہوتے۔۔آگئے ہیں اب مجھ پر ترس کھانے۔۔۔واسم نے سوہا کو مسیج پر جاوید کی گرفتاری کی اطلاع دے دی تھی۔۔۔جس کا کوئی بھی جوابی مسیج دینا اس نے مناسب نہیں سمجھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا میٹھا لے کر آؤ۔۔۔اکبر نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔

وہ ایک دم خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔

نہیں انکل اب کہاں گنجائش۔۔۔سوہا کو اٹھتے دیکھ کر فوراً واسم نے التجائی آواز میں کہا۔۔۔

صیح کہہ رہے بابا یہ ان کو میٹھا پسند نہیں۔۔طنزیہ لہجے میں سوہا نے کہا تھا جب کے صورت پر زمانے بھر کی سختی در تھی۔۔

واسم نے چونک کر دیکھا تھا۔۔۔اور پھر آنکھیں سکیڑلی تھیں۔۔۔بھنویں اچکائی تھیں۔۔۔کیونکہ سوہا اچھی طرح جانتی تھی کہ اسے میٹھا بے حد پسند تھا اور وہ کھانے کے بعد میٹھا کھانے کا شوقین تھا۔۔اس نے تو مروت میں ایک دفعہ منع کیا تھا۔۔۔

جانے دیں کافی دور جانا ہے انھیں۔۔۔۔۔پھر سے معنی خیز انداز میں طنز کیا تھا سوہا نے جب کے بازو وہ اپنے سینے پر باندھے کھڑی تھی۔۔۔

تو مت جاؤ بیٹا رک جاؤ یہیں۔۔۔اکبر نے پیار سے واسم کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

سوہا نے ایک دم سے اکبر کو گھور کر دیکھا۔۔۔اور اسی لمحے واسم کی نظر بھی پڑی۔۔۔

نہ۔۔۔نہیں انکل پھر کبھی۔۔۔واسم نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔۔۔اور ایک نظر خفا سی اس لڑکی پر ڈالی جو اس سے صرف اس سے محبت کرتی تھی۔۔۔یہی مان اس کے دل کو تسکین دے گیا تھا۔۔۔

اب پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ اکبر کے ساتھ پلٹا تھا۔۔۔

سوہا نے اب جا کر بھرپور نظر ڈالی تھی۔۔۔اس کے بابا سے لمبا قد تھا اور گردن تھوڑی سی جھکا کر بڑے معدب انداز میں ان کی کوئی بات سن رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہانے آہستہ سے قدم کمرے کی جانب موڑ دیے تھے۔

****

ہیلو۔۔۔ تھوڑی پریشان سی آواز ابھری تھی واسم کی۔۔۔ اس نے نشا کے نمبر کو حیرانی سے دیکھتے ہوئے اٹھایا تھا۔۔۔ زندگی میں پہلی دفعہ اس کی کال آئی تھی۔۔۔

ہیلو واسم۔۔ میں نشا۔۔۔ نشا نے تھوڑی شرمندہ سی آواز میں دھیما لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔

ہم۔م۔م۔ پہچان لیا ہے میں نے۔۔۔ خیریت تو ہے۔۔۔ واسم ابھی بھی حیرت میں ہی مبتلہ تھا۔۔

وہ ابھی بنک سے گھر واپس لوٹا ہی تھا۔۔۔ دروازہ کھولتے ہی سامنے سوہا کے کمرے پر نظر پڑی جہاں سے وہ مسکراتی ہوئی آتی تھی جب وہ بنک سے لوٹتا تھا۔۔۔

پھر کچن کی کھڑکی میں کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔۔ اور پھر کمرے میں اس کے بیڈ پر بیٹھی مسکرا رہی تھی وہ اسے ہر جگہ نظر آرہی تھی۔۔۔ وہ اسے یاد آرہی تھی۔۔۔ اسکی یادوں میں گم بیٹھا اپنے دل کی حالت کو سمجھنے کی کوشش میں لگا تھا جب نشا کی کال آئی۔۔۔

ہا۔۔۔ ہاں خیریت ہی ہے۔۔۔ تم سے بات کرنی تھی کچھ۔۔ نشا نے رک رک کر کہا

بولو۔۔۔ واسم نے پوری طرح متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔۔ جبکہ اپنے بازو کو موڑ کر سر کے پیچھے کیا۔۔۔

واسم۔۔۔ مجھے معاف کردو۔۔۔ نشا کی گھٹی سی شرمندگی سے بھری آواز ابھری۔

نشا اس دن کے بعد سے ہی بے چینی کا شکار تھی۔۔۔ اسے بار بار یہ خیال دہلا دیتا تھا کہ اگر اس دن ارسل اس کی بات کا یقین نہ کرتے تو کیا ہوتا۔۔۔ وہ لرز جاتی اور ساتھ ہی واسم سے کیا گیا اس کا سلوک اسے یاد آجاتا تھا۔۔۔ آج اس نے اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے آخر کار فون کر ہی لیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کس بات پر۔۔۔اس کی معافی والی بات پر واسم نے حیران ہو کر کہا۔۔۔

میں۔۔۔مجھے تمہیں ایک بات بتانی تھی۔۔۔وہ تھوڑا جھجک رہی تھی۔۔

سن رہا ہوں۔۔۔واسم نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔

واسم میں جب تم سے منسوب تھی۔۔میں تب سے ہی ارسل سے محبت کرتی تھی۔۔۔وہ میرے ساتھ یونیورسٹی میں تھے۔۔نشا نے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔۔۔

وہ آپ سے کبھی محبت کرتی ہی نہیں تھی۔۔۔آپ سے صرف میں نے محبت کی ہے۔۔۔سوہا کی بازگشت نے ذہن کو جھنجوڑ ڈالا تھا۔۔۔واسم نے تھوک نگلا تھا۔۔۔

میں نے اس دن تمھاری سچائی پر یقین ہوتے ہوئے بھی تمہیں صرف اپنی خود غرضی میں جھٹلا دیا تھا۔۔۔اور سوہا کی شادی زبردستی تم سے کروا دی۔۔۔نشا نے گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔

سوہا کو کچھ بھی معلوم نہیں تھا اس بارے میں ہاں البتہ اتنا ضرور ہے کہ اس نے تمھاری تصاویر صرف مجھے اور ارسل کو ملانے کے لیے سب کو بھیجیں تھیں۔۔۔یہ اس کی غلطی تھی۔۔۔نشا مسلسل اس پر حقیقت آشکار کر رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پلیز تم اور سوہا مجھے معاف کر دو۔۔۔وہ روہانسی سی ہوئی۔اس کی خود غرضی ختم ہو گ ئی تھی۔۔۔

میں نے تم سے کبھی کسی لمحے کے لیے بھی محبت نہیں کی تھی۔۔۔مجھے پہلی اور آخری محبت صرف ارسل سے ہی ہے۔۔۔نشا نے ٹھہرے لیکن پر عزم لہجے میں کہا۔۔۔

ایک بات کہوں۔۔۔واسم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔واسم کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔۔۔

ہاں۔۔۔نشا نے ڈری ڈری سی آواز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تمھارا بہت بہت شکریہ۔۔۔کیونکہ اگر اس دن تم مجھ سے شادی کر لیتی مجبوری میں تو مجھے سوہانہ ملتی۔۔واسم نے مسکراتے ہوئے اپنے لبوں پر زبان پھیری اور ایک ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔

اور ایک بات۔۔میں نے بھی شائد تم سے کبھی محبت نہیں کی وہ تو شائد ایک کشش یا پھر دل لگی تھی۔۔۔واسم نے کندھے اچکا کر ہونٹ باہر نکالتے ہوئے نارمل سے لہجے میں کہا۔۔۔

محبت تو مجھے اب ہوئی ہے۔۔۔اپنی بیوی سے۔۔۔وہ شرارت سے مسکرا رہا تھا۔۔۔سوہا کا سراپا نظروں کے سامنے گھوم گیا تھا۔۔وہ موم کی گڑیا سی لڑکی اس کی روح میں بس چکی تھی۔۔۔

میں بہت خوش ہوں تم دونوں کے لیے۔۔۔تم نے میرے دل کا بہت بڑا بوجھ ہلکا کر دیا۔۔۔نشا نے روتے ہوئے مگر خوشگوار لہجے میں کہا۔۔۔

اور تم نے بھی یہ سمجھنے میں میری مدد کی کہ مجھے محبت ہے کس سے۔۔۔واسم نے بھی خوشگوار اور ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔۔

ارسل کو میرا سلام کہنا۔۔۔واسم نے جوش میں کہا۔۔۔اور فون بند کر دیا۔۔۔

وہ بہت خوش تھا اس کی سوہا ویسی ہی تھی جیسی لڑکی کا وہ طلبگار تھا۔۔۔صرف اس کی۔۔۔واسم کے لب مسکرا دئیے تھے۔۔۔

شرارت سے بھری انکھوں کے ساتھ وہ مسیج ٹائپ کر رہا تھا جب کہ ایک ہاتھ کی انگلیاں ہونٹوں پر رکھی ہوئی تھیں جنھوں نے لبوں پر موجود جاندار مسکراہٹ کو چھپا رکھا تھا۔۔۔

نیند نہیں آرہی۔۔۔ڈر لگ رہا مجھے۔۔۔واسم نے مسیج سنڈ کیا تھا۔۔۔

مسیج ریڈ ہو چکا تھا لیکن کوجوابی مسیج نہیں آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم مسکرا دیا تھا۔۔۔

اتنا غصہ تو بنتا ہے۔۔۔شرارت سے لب دانتوں میں دبائے۔۔۔

بیڈ پر سیدھا لیٹ کر اس کی سائیڈ کے تکیے کو اٹھا کر سینے سے لگا کے بھینچ ڈالا تھا۔۔۔

****

تمہیں کوئی اور دیکھے تو جلتا ہے دل۔۔۔

بڑی مشکلوں سے پھر سنبھلتا ہے دل۔۔۔

کیا کیا جتن کرتے ہیں تمہیں کیا پتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ دل بے قرار کتنا یہ ہم نہیں جانتے۔۔۔۔۔۔۔

مگر جی نہیں سکتے تمھارے بنا۔۔۔۔۔

ہمیں تم سے پیار کتنا یہ ہم نہیں جانتے۔۔۔

گاڑی میں مدھر موسیقی نے واسم کے لبوں پر جاندار مسکراہٹ بکھیر دی تھی اور پھر گاڑی کا رخ اپنے گھر کے بجائے کسی اور طرف تھا۔۔۔

ارے واسم۔۔واہ واہ۔۔۔آؤ بیٹا۔۔۔اکبر اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔

اندر آجاؤ۔۔۔۔بلکہ۔۔۔وہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اندر ہی لے آئے تھے۔۔۔۔

تم چیٹر ہو سمجھے تم۔۔۔۔سوہا کے ہاتھ میں کشن تھا اور وہ ارحم کو بری طرح کشن مار رہی تھی اور وہ قہقہے لگا رہا تھا پاس پڑی میز پر لڈو بکھری ہوئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم کو دیکھ کر ایک دم سوہا کا کشن والا ہاتھ ہوا میں رہ گیا تھا۔۔۔اور منہ حیرت سے کھولا ہوا تھا۔۔۔

پھر ایک دم سے منہ بند کیا۔۔۔اور خفا سی شکل بنالی تھی۔۔۔

کیا حال ہے واسم بھائی۔۔۔ارحم پر جوش انداز میں واسم سے بغل گیر ہوا تھا۔۔۔

اور پھر ان دونوں کو کمرے میں چھوڑتا باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

میں نے آپکو کچھ دن کا کہا تھا اور ابھی ایک دن گزرا ہے۔۔۔سوہا نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔

اچھا مجھے لگا ایک صدی گزری۔۔۔۔واسم نے مسکراہٹ دبائی۔۔۔اور اس کے تھوڑا پاس ہو کر سرگوشی کے انداز میں کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے ابھی رہنا کچھ دن یہاں۔۔۔سوہا ایک دم گڑابڑا کر بات بدل گئی۔۔۔

واسم کا انداز ہی ایسا تھا اس کی آنکھیں روح تک گڑی ہی جارہی تھیں۔۔۔

تو میں نے کب کہا میں لینے آیا ہوں تمہیں۔۔۔واسم نے شرارت سے کہا اور سینے پر ہاتھ باندھ کر بھرپور نظر ڈالی۔۔۔

اپنے مخصوص انداز میں پونی کیے۔۔۔ہلکے سے گلابی جوڑے میں خود بھی ہم رنگ ہوئی کھڑی تھی۔۔۔بس چہرہ یوں خفا سا ہونے کی وجہ سے گالوں کے گڑھے گال پر واضح نہیں تھے۔۔۔جو اس کی معصومیت کو بڑھا دیتے تھے۔۔۔

تو پھر کیوں آئے۔۔۔خفا اور سخت لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔۔۔

بس ڈر لگ رہا تھا گھر۔۔۔واسم نے جزبات سے بھاری ہوتی ہوئی آواز میں سرگوشی کو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کان کے پاس ہو کر واسم نے کہا تھا اور اس کی خوشبو اور سانسوں کی گرم ہوا نے پورے جسم میں سوئیاں سی چبھو ڈالی تھیں۔۔۔پر سوہا نے خود کو بری طرح سرزنش کیا۔۔۔

آپکو کیوں لگنے لگا ڈر۔۔سخت لہجے اور خفا شکل سے کہا۔۔۔

جب سے تم گھر سے گ ئی۔۔۔شرارتی لہجے میں کہا۔۔مڑی ہوئی پلکوں کے نیچے موجود گہری بڑی آنکھوں میں آج سارے زمانے کی خوشی موجود تھی۔۔لیکن سوہا تو دیکھ بھی نہ رہی تھی۔۔

یاد ہے نہ میں نے کیسے تمھارا خیال رکھا تھا جب تمہیں ڈر لگ رہا تھا۔۔۔شرارت سے پاس ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

آج مجھے لگ رہا ہے۔۔۔بھاری بھیگی آواز تھی۔۔۔

سوہا نے دل کی بے تابی چھپانے کو زور سے آنکھیں بند کر ڈالی۔۔۔پاگل لڑکی تمھاری ساری داستان سننے کے بعد تم پر ترس کھا رہا اور کچھ بھی نہیں۔۔۔سوہا کے دماغ نے دل کو لاتاڑا۔۔۔

کہ۔۔۔کوئی خیال ویال نہیں رکھا تھا آپ نے۔۔۔دھکے دے کر کمرے سے نکال رہے تھے مجھے۔۔۔سوہا نے ایک دم سے گڑبڑا کر غصے کے انداز میں کہا۔۔۔جب کے دل لرزنے لگا تھا۔۔۔

ارے ارے ساری رات تمہیں۔۔۔سینے سے لگا کر رکھا۔۔۔واسم نے اور قریب آکر کہا۔۔۔

سوہا تیزی سے پیچھے ہوئی۔۔۔

بیٹھیں میں بابا کو بھیجتی ہوں۔۔۔جلدی سے راستہ بنا کر ایک طرف کو نکلنا چاہا تھا۔۔۔

ایک منٹ رکو تو۔۔۔۔واسم نے ایک ہی جست میں ہاتھ پکڑ لیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑیں میرا ہاتھ ترس کھانے کی ضرروت نہیں ہے۔۔۔مجھے بابا نے بتادیا ہے کہ انھوں نے میری ساری دماغی بیماری آپ سے ڈسکس کی ہے۔۔مجھے نہیں چاہیے آپکا ترس۔۔۔سوہا نے ایک جھٹکے سے ہاتھ چھڑوایا تھا اور باہر نکل گ ئی تھی۔۔۔

جب کے وہ پرسوچ انداز میں سر پکڑے کھڑا تھا۔۔۔

****

جی آغا جان۔۔۔واسم نے ایک ہاتھ سے کان کے ساتھ فون لگایا اور دوسرے ہاتھ میں پن کو گھامتے ہوئے کہا جبکہ ساتھ ساتھ وہ کرسی کو گھومارہا تھا۔۔۔

کیا حال ہے چیتے۔۔۔آغا جان کی خوشگوار آواز ابھری۔۔۔وہ چہک رہے تھے کسی بات پر۔۔۔

اللہ کا کرم اور آپ کی دعا۔۔۔۔واسم نے بھی خوشگوار موڈ میں ہی کہا۔۔۔

اچھا کل آنا پڑے گا۔ تمہیں۔۔۔آغا جان نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا ہوا خیریت۔۔۔واسم نے کرسی کو مخصوص انداز میں گھوماتے ہوئے۔۔۔بھنویں اچکائی تھیں۔۔۔

یار وہ سوہا آج اکبر کا رشتہ لے کر آئی تمھاری پھپھو کے لیے۔۔۔آغا جان نے خوشی کے ملے جلے عنصر میں کہا۔۔۔

واسم کی گھومتی کرسی ایک دم سے رکی تھی۔۔۔اور ہاتھ میں پکڑا پن بھی گھومنا بند ہوگیا تھا۔۔۔

تو کل نکاح ہے ان کا۔۔۔آغا جان نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔بہت سکون تھا ان کی آواز میں۔۔۔

کیا۔۔۔چیز کیا ہے یہ لڑکی۔۔۔۔واسم کو ہنسی آگ ئی تھی۔۔۔اپنے ابا کا رشتہ لے کر پہنچ گ ئی اور جس طرح کی وہ ہے اس نے سب کو راضی بھی بڑے اچھے طریقے سے کیا ہوگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واسم کو خوشگور سی حیرت ہوئی تھی۔۔۔

تو کل کیوں۔۔۔آج ہی آتا ہوں نہ۔۔۔شرارت بھری آواز میں کہا۔۔آنکھوں میں بھی شرارت تھی۔۔لبوں پر جاندار مسکراہٹ تھی۔۔۔واسم نے ہنستے ہوئے فون بند کیا تھا۔۔۔

پاگل لڑکی۔۔۔۔زیر لب واسم نے کہا تھا۔۔اور پھر ہنستے ہوئے جلدی جلدی اپنا کوٹ اور موبائل اٹھایا تھا۔۔۔

****

ارے ارے بس کریں میری امی۔۔۔واسم نے روتی ہوئی صائمہ کے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔وہ لاڈ میں صائمہ کو امی ہی کہتا تھا اکثر۔۔۔

ادھر دیکھیں۔۔۔ادھر میری طرف۔۔۔واسم نے صائمہ کے چہرے کو اوپر اٹھایا تھا۔۔اور شرارت بھری آواز میں کہا۔

میں بہت خوش ہوں۔۔۔چہرے پر دنیا جہان کی خوشیاں سجا کر کہا تھا۔۔۔

وہ ابھی ابھی اسفند میر ولاز پہنچا تھا۔۔سب لوگوں سے باری باری مل کر وہ اب صائمہ کے کمرے میں آیا تھا۔۔۔جن کو اسے دیکھتے ہی اس کے سارے دکھ یاد آگئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جھوٹ بولتے ہو تم۔۔۔خفگی کے انداز میں کہا۔۔۔اور اس کے اپنے گال پر رکھے ہوئے ہاتھوں کے اوپر ہاتھ رکھے۔۔۔

ارے نہیں امی۔۔۔پیاری امی۔۔۔بہت خوش ہوں۔۔۔واسم نے لاڈ سے گلے لگایا تھا صائمہ کو۔۔۔

اور سوہا۔۔۔انھوں نے ڈرتے ڈرتے سوہا کا نام لیا تھا کہ کہیں بھڑک ہی نہ جائے۔۔۔

وہ تو جان ہے میری۔۔۔واسم نے شریر سے انداز میں ان کے کان میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہٹ بے شرم۔۔۔۔صائی مہ ایک چپت لگاتے ہوئے اس سے الگ ہوئی یں تھیں۔۔۔

جب کے وہ قہقہ لگا رہا تھا۔۔۔جاندار۔۔۔زندگی سے بھرپور قہقہ۔۔۔

جو صائی مہ کی تڑپتی ممتا کو سکون دے گیا۔۔۔

لیں پہلے پوچھتیں ہیں پھر شرما جاتی ہیں۔۔۔واسم نے شرارت سے لب دانتوں میں دبا کر صائی مہ کو تنگ کیا۔۔۔

بتا سچ کہہ رہا ہے نہ۔۔۔وہ آنسو صاف کرتے ہوئے۔۔۔بے یقینی اور خوشی کے ملے جلے تاثر میں پوچھ رہی تھیں۔۔۔

بلکل سچ۔۔۔آپکی کی قسم۔۔۔واسم نے محبت سے ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔

صائی مہ نے بلائی یں ہی لے ڈالی تھیں۔

ویسے ہے کہاں وہ میری جان۔۔۔واسم نے پھر سے صائی مہ کے کان کے قریب ہو کر شریر لہجے میں کہا۔۔۔

چل ہٹ۔۔۔بے شرم۔۔۔ماں ہوں تیری۔۔۔صائی مہ کو اس کے اس انداز پر لاج آگ ئی تھی۔۔۔

وہ تیزی سے کمرے کے دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔

عشرت کے ساتھ بازار گ ئی ہے۔۔۔پلٹ کر پیار سے واسم کو جواب دیا۔۔۔

جو کمر پر دونوں ہاتھ رکھے مسکرا رہا تھا۔۔۔

****

کیسی ہیں پھپھو۔۔۔واسم نے سلام کرنے کے بعد عشرت کے پیسے پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

سوہا اس کو دیکھتے ہی منہ پھلائے باہر جا چکی تھی۔۔۔عشرت نے بھی نہ اسے سلام کا جواب دیا تھا اور نہ اب اس کے حال پوچھنے پر کچھ بولی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لو جی۔۔۔بیوی تو جو ہے ناراض سو ہے۔۔۔ساس بھی ناراض ہے۔۔۔چلیں پہلے ساس کو ہی منانا پڑے گا۔۔۔

واسم نے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے سوچا۔۔جب کے لبوں کو دانتوں میں بے چینی سے دبایا۔۔۔

پھپھو۔۔۔معاف نہیں کریں گی۔۔۔۔واسم نے تھوڑا سا آگے ہو کر کہا تھا۔۔۔

پہلے تم یہ بتاؤ۔۔۔میرے ساتھ کیا صرف ایک ہی رشتہ رہ گیا تھا تمھارا۔۔۔جو یوں ملے بنا ہی چلے گ ئے تھے۔۔۔عشرت نے سختی سے خفا سے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

پھپھو۔۔۔شرمندہ تھا۔۔۔واسم نے دھیمے سے لہجے میں کہا اور مڑی کوئی گھنی پلکیں نیچے ہو گ ئی تھیں۔۔۔

واسم وہ بہت نادان ہے۔۔۔چھوٹی ہے۔۔۔تم سے۔۔۔عشرت کی آواز بھاری ہو گ ئی تھی آنسو آنکھوں میں تیرنے لگے تھے۔۔۔

بہت کچھ نہیں پتہ تھا اسے۔۔۔مجھ سے دور رہی۔۔۔تربیت ہی اسی تھی اس کی۔۔وہ بری طرح رو دی تھیں۔۔۔

پھپھو۔۔۔میں بہت شرمندہ۔۔۔ہوں۔۔۔مجھے اور شرمندہ مت کریں۔۔۔واسم نے جلدی سے عشرت کے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔

اب کبھی آپ کو کوئی شکائ ت نہیں ہو گی۔۔میں سوہا کا بہت خیال رکھوں گا۔۔۔اس نے پیار سے عشرت کے چہرے کو اوپر اٹھایا تھا۔۔۔

اسے محبت کی ضرورت ہے۔۔۔عشرت نے آنسوؤں سے تر آواز میں کہا۔۔۔

میری محبت میں کمی نہیں آئے گی۔۔۔میرا یقین کریں۔۔۔۔واسم نے ان کو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔

وہ تو خفا خفا سی ہے۔۔۔عشرت کی آواز میں پریشانی سی تھی۔۔۔انھوں نے واسم کو الگ کر کے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ پر چھوڑ دیں۔۔۔اس کی خفگی کی ایسی تیسی بس آپ اپنے ڈمپل دکھا دیں۔۔۔خوش کر دیں۔۔۔واسم نے شرارت سے انھیں کہا تھا۔۔۔

اور وہ دھیرے سے مسکرا دیں تھیں۔۔۔

تمھیں پتہ ہے۔۔۔جب سوہا اس دنیا میں آنے والی تھی میں اس وقت تم سے بہت پیار کرتی تھی۔۔۔انھوں نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

مجھے شروع سے تم سے بہت لگاؤ تھا۔۔۔اور سوہا بھی تب سے ہی تم سے محبت کرتی ہے۔۔۔اس کی محبت میں ذرا برابر بھی کھوٹ نہیں۔۔۔انھوں نے محبت سے واسم کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لیا۔۔۔۔

مجھے یقین ہے۔۔۔واسم نے آنکھیں بند کر کے کھولتے ہوئے پر یقین لہجے میں کہا۔۔۔۔

ایک بات بتائیں۔۔۔سوہا بھی آپ کی طرح اس ایج میں بھی اتنی ہی دلکش ہوگی جتنی آپ۔۔۔واسم نے شرارت سے کہا۔۔۔

اب عشرت اور واسم کا قہقہ پورے کمرے میں گونج رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آئی۔۔۔لو۔۔۔یو۔۔۔ڈر لگ رہا ہے۔۔۔سوہا نے صبح سے کوئی سو مسیج رسیو کر لیے تھے۔۔۔اب بھی سامنے بیٹھے واسم نے اسے شریر آنکھوں سے دیکھتے ہوئے مسیج کیا تھا۔۔۔

اتنی جلدی تو میں بھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ذرا اور تڑپیں جناب بہت ستایا ہے آپ نے۔۔۔سوہا نے موبائل بند کر کے ایک طرف رکھ دیا

Posted On Kitab Nagri

اور چور نظروں سے دیکھا۔۔۔بالوں کو اپنے مخصوص انداز میں گیلے ہاتھوں سے کنگھی کیے۔۔۔نکھرا سا چہرہ لیے۔۔۔لبوں پر جاندار مسکراہٹ سجائے۔۔۔وہ اس کی روح میں سما رہا تھا۔۔۔

جیسے ہی واسم کی نظر پڑی وہ نظر چرا چکی تھی۔۔۔

نشا نے اسے اپنی اور واسم کی ساری گفتگو کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔۔تب سے دل سے سارے گلے شکوے دھل سے گ ئے تھے۔۔۔لیکن اس کو تڑپتا دیکھ کر سکون مل رہا تھا۔۔۔اچھا ہے میں بھی یوں ہی تڑپی ہوں۔۔۔اس نے چھوٹی سی ناک سکیڑ کر سوچا۔۔۔

سب لوگ گھر میں اکھٹے تھے۔۔۔رضا کی فیملی۔۔۔ارحم ان کے ساتھ آیا تھا۔۔۔سوہا اور ارسل بھی تھے اور سارے گھر والے سب ایک جگہ ہی بیٹھے خوش گپوں میں مصروف تھے۔۔۔

واسم ارسل کے ساتھ باتیں کر رہا تھا خوشگوار موڈ تھا سب کا۔۔۔واسم باتیں کرتے کرتے کن اکھیوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔اور بار بار ایک ہی مسیج کر رہا تھا۔۔۔

وہ سرخ جوڑے میں بال کھولے کندھوں پر گرائے۔۔۔سرخ لالی سے بھرے بھرے لبوں کو سجائے اس کی بے تابی کو اور بڑھا رہی تھی۔۔۔

یار سوہا آپی۔۔۔محب نے سوہا کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

ہاں بولو۔۔۔سوہا واسم کو چوری چوری دیکھ رہی تھی ایک دم سے چونک گ ئی تھی۔۔۔۔

اب میرے رشتے کا بھی کچھ کرو نہ۔۔۔سب کی ہیلپ کرتی ہو۔۔۔محب نے کان کھجاتے ہوئے کہا۔۔۔

تمھارا کس سے۔۔۔سوہا نے خوشگوار حیرت سے کہا۔۔۔

اپنی نند سے۔۔۔محب نے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہا۔۔ا۔اااتم دونوں۔۔۔کب۔۔۔۔سے۔۔۔۔سوہانے شرارت سے آنکھیں سکیڑ کر دیکھا۔۔۔

ہا۔۔ا۔ا۔ا۔ہم توتب سے جب سے پیدا ہوئے۔۔۔محب نے قہقہ لگا کر اسکے ہی انداز میں کہا۔۔۔

بس آپ ہٹلر آنٹی صائمہ کو راضی کر لیں۔۔۔محب نے بچوں کی طرح ہونٹ نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی ضرور۔۔۔فکر۔۔۔نا کریں۔۔۔میری ساس میری ہر بات مانتی ہیں۔۔۔سوہانے آنکھ دبائی اور قہقہ لگایا۔۔۔

قہقہ لگاتے ہوئے اچانک واسم پر نظر پڑی تھی۔۔۔وہ محبت پاش گہری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایک دم دل نے جیسے ڈبکی لگائی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ شرما جاتی سوہا جلدی سے وہاں سے غائب ہوئی تھی۔۔۔

****

ہم۔۔۔کیا گندی گندی سے تصویریں لیتی رہتی تھی میری۔۔۔واسم نے خفا سے انداز میں بیڈ کے پاس کھڑی سوہا کو گھورا تھا۔۔۔

سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔۔واسم سوہا کے کمرے میں آگیا تھا۔۔۔اور اب ڈھیٹ بنا اس کے بیڈ پر بیٹھا اس کے لیپ ٹاپ پر اپنا وہی فولڈر کھول کر دیکھ رہا تھا۔۔۔

واسم۔۔۔آپ جائیں اپنے کمرے میں۔۔۔سوہانے سختی سے خفا شکل بنا کر کہا۔۔۔

لیکن واسم کو جیسے کچھ سنائی ہی نہیں دے رہا تھا۔۔۔

ارے یار کوئی ایک تو ڈھنگ کی بناتی۔۔۔تصویر۔۔۔واسم نے مصنوعی منہ پھلا کر کہا وہ اسے تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی نہیں ساری اچھی ہیں۔۔۔ چھوڑیں میرا لیپ ٹاپ اور چلیں یہاں سے۔۔۔ سوہا نے اپنا لیپ ٹاپ چھیننے کی کوشش کی۔۔۔

واسم بھی برابر لیپ ٹاپ کھینچ رہا تھا۔۔۔

ارے ارے۔۔۔ مجھے ایسی بد تمیزی بلکل نہیں پسند۔۔۔ واسم نے مصنوعی ڈانٹنے کے انداز میں کہا۔۔۔

تم بھی تو بنا اجازت کمرے میں آکر دھاوا بول دیتی تھی۔۔۔ واسم نے خفا سے انداز میں آنکھیں سکیڑ کے دیکھا۔۔۔

اچھا میں ہی چلی جاتی ہوں۔۔ آپ رہیں یہیں۔۔۔ سوہا نے غصے سے لیپ ٹاپ چھوڑا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ واسم تیزی سے بیڈ سے اتر کر آیا تھا اور سوہا سے اسی انداز میں لپٹا تھا جیسے سوہا تب اس کے کمرے میں ڈر کر لپٹی تھی۔۔۔

پلیز سوہا مجھے چھوڑ کہ نہ جاؤ۔ مجھے سچ میں ڈر لگ رہا ہے۔۔ سوہا کے انداز میں واسم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے ایکٹنگ کی تھی۔۔۔

واسم کا انداز ہی ایسا تھا۔۔ سوہا کی ہنسی نکل گ ئی تھی۔۔۔

ہنسو ہنسو اور میری بے بسی پر ہنسو۔۔۔ واسم نے مصنوعی خفگی دکھائی۔۔۔

دھیرے سے اس کے ہاتھ کو پکڑا تھا۔۔۔ سوہا نے جھینپ کر دیکھا۔۔۔

واسم نے

نے ہتھیلی کی اسی جگہ پر مہر محبت ثبت کی۔ تھی جہاں غصے کی حالت میں سگریٹ لگا بیٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا نے تڑپ کر آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔ ہتھیلی پھر سے جلنے لگی تھی ساتھ ہی گال پر آنسو بھی ٹپک پڑے تھے۔۔۔

کیا اس کی بھی جلن تھی۔۔۔واسم کی بھیگی سی آواز تھی۔۔۔

مجھے معاف کرو گی۔۔۔دھیرے سے کہا۔۔۔جبکہ سوہا کا ہاتھ ابھی بھی تھامے ہوا تھا۔۔۔

سوہا نے نہیں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔بہت ستایا ہے۔۔۔ کبھی نہیں کروں گی۔۔۔بچوں جیسی شکل بنا کر بھاری سی آواز میں کہا۔۔۔

واسم نے اپنے انگوٹھے سے دھیرے سے گال صاف کیے تھے۔۔۔

سوچ لو۔۔۔واسم نے خفگی سے کہا۔۔اور اس کے گال گڑھوں کو محبت سے دیکھا جو اس کو جزبات کی رو میں بہکنے پر مجبور کر رہے تھے۔۔

سوہا مجھے ڈر لگ رہا ہے۔واسم نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔وہ اس کو اب مزید روتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔

وہ جو پلکیں نیچے کیے کھڑی تھی۔۔۔

ایک دم سے چڑ کر واسم کی طرف دیکھا۔۔۔

کیا مسئلہ ہے اس دن سے رٹ لگا رکھی ہے ڈر لگ رہا ڈر لگ رہا۔۔۔آپ نے تو میرا مزاق ہی بنا ڈالا۔۔۔سوہا نے خفگی سے کہا۔۔۔

ارے یار سچ کہہ رہا ہوں ڈر لگ رہا ہے۔۔۔واسم بڑی مشکل سے اپنے قہقے کو روکے ہوئے تھا۔۔

کس بات کا ڈر۔۔۔سوہا نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔اسے اس فقرے سے چڑ ہونے لگی تھی۔۔۔

واسم نے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر کے ایک دم سے ساتھ لگا یا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سوہا کہ اس جسارت پر خوشگوار انداز میں منہ کھولا تھا۔۔۔

ڈراس بات کا لگ رہا ہے۔۔۔واسم نے شرارت سے اس کی من موہنی صورت کو دیکھا۔۔

اب جو میں جسارت کرنے جا رہا ہو اس پر تم سریا آنکھ پھوڑ دیتی ہو۔۔۔واسم کا جاندار قہقہ فضا میں گونجا تھا۔۔۔

جبکہ سوہا اس کے سینے ہر تھپڑوں کی بارش کر رہی تھی۔۔۔

****

یار سفدر۔۔۔تمہیں تو ڈھنگ سے کبھی کوئی کام نہ آیا۔۔آغا جان نکھرے نکھرے سے خوش باش کھڑے لان کی سجاوٹ پر سفدر کو ہر بار کی طرح ڈانٹ رہے تھے۔۔۔

اور وہ جی جی کرتا ہوا پھدک پھدک کر کام سارے درست کر رہا تھا۔۔۔

آغا جان کی خوشی آج دیدنی تھی۔۔عشرت کی دوسری شادی کے بعد جب وہ طلاق لے گھر آئی تھی تو وہ اندر سے بکھر کر رہ گ ئے تھے۔۔۔نہ تو وہ اکبر کو بھلا پائی تھی اور نہ سوہا کو اس لیے چند ہی ماہ میں دوسرے شوہر کو بھی چھوڑ کر پھر سے ان کے در پر تھی۔۔۔لیکن آج سوہا نے پھر سے اپنے ماں باپ کو ملا دیا تھا۔۔۔سب لوگ بھاگ دوڑ میں لگے تھے شام کا نکاح کی تقریب کی تھی۔۔۔

ارے ارے۔۔۔سوہا۔۔۔ایک منٹ۔۔۔واسم نے عشرت کے کمرے سے تیزی سی نکلتی سوہا کا ہاتھ تھام کے روکا تھا۔۔۔

واسم۔۔۔اب کوئی کام بھی تو کرنے دیں۔۔۔دیکھیں فنگشن شروع ہونے والا ہے خفگی سے واسم پر نظر ڈالی تو پھر بس دیکھتی ہی رہ گ ئی۔۔۔وہ سیاہ رنگ کے پینٹ کوٹ میں ملبوس اپنی دلکش آنکھوں میں اس کے لیے دنیا جہان کی محبت بھرے کھڑا اس کی روح میں سما رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی روح میں اتر کر اسے مکمل کر دینے والا۔۔۔اس کے دل کا مالک تھا وہ۔۔۔

سوہا کے لب مسکرائے تو گالوں کے خوبصورت گڑھے واسم کی لبوں کی مسکراہٹ کا موجب بن گ ئے تھے۔۔

۔رات کی قربت سے خمار آلودہ اگر واسم کی آنکھیں تھیں۔۔۔

تو سوہا کی لجاتی آنکھیں اور گلابی گال بھی مکمل ہونے کی واضح تحریر تھے۔۔۔۔

ایک چیز رہ گ ئی بس میرے کمرے میں آنا ذرا۔۔۔واسم نے تھوڑا سے جھک کر سوہا کے کان میں سر گوشی کی۔۔۔

واسم ڈھیروں کام ہیں۔۔۔سوہا نے خفگی بھری نظر ڈالی۔۔۔

ابھی وہ عشرت کو تیار کر کے باہر نکلی تھی۔۔۔اور جناب کی پھر سے فرمائی ش آگ ئی تھی۔۔۔

چلیں میں آتی ہوں۔۔۔سوہا نے واسم کے گھور کے دیکھنے پر بازو ڈھیلے چھوڑ کر کہا۔۔۔

یہ رہتی تھی۔۔سوہا کی مخروطی انگلیوں میں ڈائی منڈ کی رنگ چڑھاتے ہوئے واسم نے محبت سے کہا تھا۔۔۔اور پھر ایک بھرپور نظر سوہا پر ڈالی تھی۔۔۔

میرون رنگ کی لمبی سی فراک پہنے۔۔۔بال اس کی فرمائی ش پر سلیقے سے کندھوں پر گرائے۔۔۔کانوں میں جھمکے پہنے۔۔۔وہ شرماتی لجاتی اس کی روح میں اتر رہی تھی۔۔۔

ویسے میری بھی تو منہ دکھائی ہونی چاہیے کیا خیال ہے۔۔۔شرارتی لہجے میں کہا جب کے نچلا لب دانتوں نے جکڑ رکھا تھا۔۔۔اور بھنویں بھی شرارت سے اچکائے وہ شرارت سے آگے بڑھا۔۔

واسم آرام سے بہت محنت سے تیار ہوئی ہوں۔۔۔سوہا نے اسے آگے بڑھتا دیکھ کر کھلکھلا کر کہا۔۔۔۔

اور پھر اس کی آنکھوں کی خماری دیکھ کر دروازے کی طرف دوڑ لگائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک ہی جست میں لپک کر دروازے پر تھی۔۔۔ پھر پیچھے مڑ کر اپنے مخصوص انداز میں زبان نکالی۔۔۔

واسم کا قہقہ فضا میں گونجا تھا۔۔

میرا ٹائم بھی آنے والا۔۔ سارے بدلے لوں گا۔۔۔ واسم نے شرارت سے کہا۔۔۔

جب کہ وہ دھڑکتے دل اور لرزتی پلکوں کے ساتھ باہر بھاگی تھی۔۔۔

نکاح کے بعد عشرت اور اکبر نے باری باری سوہا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔ وہ دونوں کے بیچ ایسے کھڑی تھی جیسے کوئی فاتح کھڑا ہوتا۔۔۔

اتنی مشکل سے وہ دونوں کو راضی کر پائی تھی۔۔۔ اور آج وہ دونوں اتنے خوش تھے جیسے برسوں کے ترسے بچھڑے آج ملے ہوں۔۔۔

سب لوگوں کے چہرے خوشیوں سے دمک رہے تھے۔۔۔۔ اور اسفند میر ولاز آج مکمل روشنیوں میں اور قہقوں میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔۔

****

مجھے معاف کر دو۔۔ صدف کے جڑے ہاتھ کپکپاتے ہونٹ اور آنکھوں کے نیچے پڑے حلقے اس کی بیماری کی سنگینی کا واضح ثبوت تھے۔۔۔

نشا نے دھیرے سے چھوٹے سے اہل کو ارسل کی باہوں میں ڈالا تھا۔۔۔

اور آگے بڑھ کر صدف کے دونوں ہاتھوں کو تھام لیا تھا۔۔۔ مما جان میں نے آپکو دل سے معاف کیا۔۔۔

صدف نے روتے ہوئے نشا کے ہاتھوں کو اپنے ہونٹوں سے لگایا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارسل نے اہل لاکر صدف کی باہوں میں دیا تھا۔۔۔جسے دیکھتے ہی ان کی آنکھوں میں زندگی دوڑ گئی تھی۔۔۔

****

تم لیٹ کراتی ہو روز۔۔۔واسم نے جلدی سے گاڑی کی چابی لگائی اور ٹائی ایک طرف گاڑی کے ڈیش بورڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

عجلت میں بال بھی کنگھی نہ کیے تھے۔۔۔وہ تیزی سے گاڑی موڑ رہا تھا۔۔۔

اوہو۔۔۔جی۔۔۔میں کراتی ہوں۔۔۔وہ جو خود رات دیر دیر تک ٹی وی دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔اٹھتے بھی لیٹ ہیں۔۔۔سوہا نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔

تو۔۔۔میری مرضی۔۔۔اپنے مخصوص انداز میں بھنویں اچکا کر سوہا کی طرف دیکھا۔۔۔

تم سیکھتی کیوں نہیں گاڑی چلانا میں بنک کے لیے لیٹ ہو جاتا ہوں۔۔۔غصے میں چڑ کر کہا۔۔۔

آپ نہیں میں یونیورسٹی سے لیٹ ہوتی۔۔۔سوہا نے آنکھیں سکیڑ کر منہ پھلا کر کہا۔۔۔

بس اب کل سے میں نہیں لے کر جاؤں گا۔۔۔واسم نے بھی منہ پھلا کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔میں بھی کوئی کام نہیں کروں گا آپکا۔۔۔سوہا ایک دم سے سیدھی ہوئی تھی۔۔۔

اوہیلو۔۔۔کام کیا کرتی ہو۔۔۔اور جو بھی کرتی ہو فرض ہے تمھارا۔۔۔واسم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔اور ایک نظر اس پر ڈال کر پھر سے نظر سڑک پر جمائی۔۔۔

اچھا سارے فرض میرے۔۔۔آپکے حصے میں کچھ نہیں آتا کیا۔۔۔سوہا نے ناک پھلا کر سارا رخ واسم کی طرف موڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

۔جتنا بھی کرلوں آپکو تھوڑی نہ نظر آنا۔۔ایک دم سے سیدھی ہوئی چہرہ غصے سے لال ہو رہا تھا۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں مجھے لینے آنے کی۔۔۔خود ہی ارحم چھوڑ دے گا۔۔غصے سے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔گاڑی یونیورسٹی کے گیٹ کے آگے تھی۔۔۔

خبردار۔۔۔آؤں گا لینے۔۔واسم نے ایک ہی جست میں بازو پکڑ کر ڈانٹنے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

گڈ بوائے۔۔۔سوہا نے مسکرا کر واسم کے گال کو تھپتھپایا۔۔۔

آئی۔۔۔لو۔۔۔یو۔۔۔واسم نے محبت بھری نظروں سے دیکھا۔۔۔

****

کھاؤ۔۔۔۔کھاؤ۔۔۔نہیں تو تھپڑ لگے گا ایک۔۔واسم نے غصے سے گھور کر دیکھا اور باؤل آگے کیا۔۔۔

ہاں تھپڑ لگانے کا شوق چڑھا رہتا بس۔۔۔سوہا نے بچوں کی طرح خفا سی شکل بنا رکھی تھی۔۔۔

نہیں کھانا نہ۔۔۔پھر سے وُومٹ ہو جائے گی۔۔۔سوہا نے برا سا منہ بنا کر چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔۔اور ابکائی جیسی شکل بنا ڈالی۔۔۔

میں نے پوچھا ہے ڈاکٹر سے وہ کہتی ہیں کوئی بات نہیں۔۔واسم نے چمچ بھرتے ہوئے محبت سے اپنے سامنے بیٹھے اس نازک سے سراپے کو دیکھا۔

اچھی ہوتی ہے۔۔وُومٹ بھی۔۔۔واسم نے لاڈ سے سمجھایا۔واسم بلکل اسکے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔

سوہا نے پھر سے ہونٹ باہر نکالے۔۔۔۔اور واسم کی طرف دیکھا۔۔۔جو مصنوعی غصہ دیکھاتے ہوئے محبت سے اسے زبردستی کھلا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوہا نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔وہ ایک محبت کرنے والا اور تحفظ کا احساس دینے والا شوہر تھا۔۔بچوں کی طرح اس کے لاڈ اٹھانا۔۔اسے ڈانٹنا۔۔اس کا ہر طرح سے خیال کرنا۔۔سوہا کی آنکھوں کے کونے بھیگ گئے تھے۔۔۔

بس کھاتی رہو۔۔۔چپ سے کھاؤ نہیں تو آغا جان کے پاس بھیج دوں گا۔۔۔واسم نے مصنوعی غصے سے ڈانٹا۔۔۔۔

پکڑائیں۔۔۔میں خود کھاتی ہوں۔۔۔سوہا نے ہاتھ آگے بڑھائے۔۔۔

نہیں۔۔۔کوئی اعتبار نہیں تمھارا۔۔واسم نے مسکراہٹ دبائی۔۔۔۔

او۔۔۔ہوں۔۔۔۔سوہا نے ناک سکیڑی۔۔۔

کوئی اوہوں نہیں۔۔۔منہ کھولو۔۔۔واسم نے شرارت سے کہا۔۔۔

بلکل نہیں اچھا۔۔۔سوہا نے سینے پر ہاتھ رکھ کر برا سا منہ بنایا تھا۔۔۔۔

واسم نے قہقہ لگایا۔۔۔۔

ہاں مجھے پتہ ہے۔۔۔پر کھانا پڑے گا۔۔۔پھر بچوں کی طرح لاڈ سے کہا۔۔

خود کو تو دیکھو۔۔کتنے آرام سے ہیں ساری مشکلیں مجھ پر۔۔۔سوہا نے کھا جانے والی نظر سے دانت نکالتے واسم کو دیکھا۔۔۔اور روہانسی آواز میں کہا۔۔۔

جنت بھی تمھارے ہی پیروں کے نیچے ہو گی ایسے نہیں کہتے۔۔۔واسم نے محبت سے کہہ کر چمچ پھر سے آگے کیا۔۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

دانیہ۔۔۔ایسے اگر کوئی چھوئے تو وہ غلط ہے۔۔۔ایسا اگر ہو تو آپ کو کیا کرنا ہے۔۔۔سوہا نے محبت سے اپنی سات سال کی بیٹی کو اپنے ساتھ لگایا۔۔

زور زور سے چیخنا ہے۔۔۔کسی کو آواز دینی ہے۔۔وہاں سے بھاگنا ہے۔۔۔اسے کاٹنا ہے۔۔۔اور خود کو چھڑوانا ہے۔۔۔دانیہ نے سبق کی طرح رٹے کلمات دہرائے۔۔۔

اور کسی سے بھی کوئی چیز بھی نہیں لیتے۔۔۔سوہا نے اس کے سر پر بوسہ دیا تھا۔۔۔

مما مجھے معلوم ہے یہ سب آپ اتنی دفعہ تو بتا چکی ہیں۔۔۔دانیہ نے محبت سے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔

اب مجھے باہر جانا ہے۔۔۔دانیہ نے معصوم سی شکل بنا کر التجا کی۔۔۔

نو۔۔۔مما خود اپنے ساتھ پارک لے کر جائیں گی۔۔۔سوہا نے سخت آواز میں ڈانٹا۔۔۔

مجھے سائیکلنگ کرنی ہے۔۔۔پلیز مجھے جانے دیں۔۔۔دانیہ ضد کرنے کے انداز میں بولی۔۔۔

دانیہ۔۔۔رکو۔۔۔عزرا۔۔۔عزرا۔۔۔سوہا نے کچن میں کام کرتی عزرا کو پکارا۔۔۔

عزرا میں دانیہ کو لے کر باہر جا رہی ہوں۔۔۔سوہا نے دانیہ کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے محبت سے کہا۔۔۔

تھنکیو۔۔۔مما۔۔۔دانیہ نے پیارا سا چہرہ اوپر کیا۔

مما کی جان۔۔۔سوہا نے فرط محبت سے اپنی معصوم بیٹی کو دیکھا۔۔۔

اور پھر سب بیٹیوں کی حفاظت کے لیے دعائیں مانگتی وہ اس کا ہاتھ تھامے جا رہی تھی۔۔۔

****

the end

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595